اسرار ربانی

مکتبہ ربانیہ

شاہ محمد بازار نقشبندیہ

Marfat.com

564/1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اسرارِ ربانی

تصنیف

الحاج صوفی میاں غلام رسول صاحب نقشبندی

مکتبہ ربانیہ

شاہی بازار ـــــــــ ٹھٹھہ (سندھ)

حافی حوشنولس نمانیوال

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ

لَآ اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ط القرآن

یاد اللہ ذوق شوق ہو

اسرارِ ربّانی

حصہ اوّل

تالیف لطیف

زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین حجۃ الواصلین علمِ ربّانی وارثِ نسبتِ نقشبندیہ مجدّدیہ

الحاج صوفی میاں **غلام رسول** صاحب نقشبندی مجدّدی

چک نمبر ۹۹ الف / ۶ - آر تحصیل وضلع ساہیوال

ناشر

مکتبہ ربّانیہ

شاہی بازار ـــــــــ ٹھٹھہ (سندھ)

Marfat.com

53228

نام کتاب ——— اسرار ربانی

تالیف ——— عالم ربانی صوفی خادم حسن صاحب
نقشبندی مجددی

ناشر ——— مکتبہ ربانیہ صوفی محمد اشرف ٹھٹھہ سندھ

تعداد ——— ۱۱۰۰

مطبوعہ ——— نذیر حسین ندرت پریس ۔ ۴ اردو بازار لاہور

قیمت ——— ۲۴ روپے

پروف ریڈنگ : مولانا محمد شفیع صاحب مدرس جامعہ اسلامیہ رضویہ بہاولپور

Marfat.com

ھدیہ

بارواح طیّبہ

قبلہ عالم منبع الفیوض لامتناہی وارثِ نسبتِ نقشبندیہ صاحب طریقہ

حضرت جناب میاں پیر الدین ربّانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ع شاہا چہ عجب گر بنوازند ایں گدارا

اُمیدوارِ کرم

حاجی صوفی غلام رسول عفی عنہٗ

Marfat.com

فہرست

حصہ اوّل

عنوان	صفحہ
تقریظ	۱۰
رباعیات از خواجہ بہاؤ الدین نقشبندؒ	۱۱
در مدحت خواجہ بہاؤ الدین نقشبندؒ	۱۲
در مدحت امام ربانی مجدد الف ثانیؒ	۱۳
قصیدہ در شان امام ربانی	۱۴
اشعار مبارکہ از امام ربانی	۱۵
کلماتِ طیبات	۱۶
پیش لفظ	۱۹
عقائد متعلقہ ذات و صفات باری تعالیٰ	۲۰
عقائد متعلقہ نبوت	۲۵
خصائص نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۷
دیگر عقائد	۲۹
ایمان و کفر	۳۲
افتراق امت	۳۵
شیعہ (رد و نقض)	۴۲
قادیانی یا مرزائی	۴۰
دیوبندی (وہابی)	۵۰
دیوبندی مسلک	۵۰
اہلحدیث (غیر مقلد)	۶۰
دیوبندیوں کا فریب	۶۱
تبلیغی جماعت	۶۲
تبلیغی جماعت کے مقاصد	۶۳
مکرِ عظیم، بے ادب (اپنی زبانی)	۶۸
جماعت اسلامی	۶۹
مقام نبوت میں تنقیص	۷۰
امام الانبیاء کے حضور جسارت	۷۲
فرشتہ کی اصطلاح	۷۳
اہلِ سنت و جماعت سے دشمنی	۷۳
حرفِ آخر	۴
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین	۷
کفر ہے۔	
امامت کا بیان	۷۸

Marfat.com

ولایت کا بیان	۸۱
بناءِ اسلام	۸۳
کلمہ طیبہ	۹۰
کلمہ شریف کی فضیلت	″
حکایت	۹۳
ایک شبہ کا ازالہ	۹۸
نماز کا بیان	۱۰۱
نماز کی اہمیت	۱۰۱
نماز کے فضائل	۱۰۳
نماز نہ پڑھنے کی بُرائی	۱۰۷
نماز باجماعت اور اس کی فضیلت	۱۱۳
ترکِ جماعت کے اعذار	۱۱۷
تکبیرِ اولیٰ کے فضیلت	″
تکبیرِ اولےٰ نہ پانے کی بُرائی	۱۱۸
نماز باجماعت نہ پڑھنے کی بُرائی	۱۲۰
نماز کے ارکان پورا کرنے کی فضیلت و مذمت۔	۱۲۱
نمازِ جمعہ اور اس کے فضائل و وعید	۱۲۴
حکایت	۱۲۶
حرفِ آخر	۱۲۷
زکوٰۃ اور اسکی فضیلت	۱۲۸
زکوٰۃ نہ دینے کی بُرائی	۱۳۰
زکوٰۃ کن لوگوں پر صرف کی جائے	۱۳۳
سونا چاندی مالِ تجارت کی زکوٰۃ	۱۳۵
اونٹ کی زکوٰۃ	۱۳۶
گائے کی زکوٰۃ	″
بکریوں کی زکوٰۃ	۱۳۷
زراعت اور پھلوں کی زکوٰۃ	″
حج کا بیان	۱۴۰
حج کے فضائل	۱۴۱
حج نہ کرنے کی مذمت	۱۴۲
روزہ کا بیان	۱۴۴
روزہ کی فضیلت	۱۴۵
روزہ نہ رکھنے کی برائی	۱۴۷
سحری و افطار	۱۵۰
لیلۃ القدر	۱۵۱
شب قدر کی علامت	۱۵۴
اعتکاف	″
صدقہ فطر	۱۵۵
نماز تراویح	۱۵۷
موت کا بیان	۱۵۹

Marfat.com

میت کو نہلانے کا بیان	۱۶۲
کفن کا بیان	۱۶۳
کفن پہنانے کا طریقہ	۱۶۴
جنازہ لے چلنے کا بیان	۱۶۶
نماز جنازہ پڑھنے کا بیان	۱۶۸
قبر و دفن کا بیان	۱۶۹
تلقین	۱۷۱
بے عمل علماء کی مذمت	۱۷۳
پیر ناقص	۱۷۶
علماء حق (یعنی پیر کامل)	۱۷۸
ضرورت مرشد	۱۸۳
بیعت طریقت کا ثبوت	۱۸۴
عورتوں کی بیعت	۱۸۵
تجدید بیعت	۱۸۶
پیر کے خلیفہ کی عزت	۱۸۷
بیعت کی قسمیں	۱۸۸
پیر کی شرطیں	۱۹۰
سجادہ نشینی	
بیعت کرنے کا طریقہ	
سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کی فضیلت	

تصور شیخ	۱۹۵
ذکر کا بیان	۱۹۹
ذکر جہر	۲۰۱
ذکر خفی	۲۰۲
صحبت پیر	۲۰۳
فکر کا بیان	۲۰۶
اخلاص کا بیان	۲۰۸
چند سوالوں کے جواب	۲۱۱
حالات حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی	۲۱۶
شبہ کا ازالہ	
حرف آخر	۲۱۹
خواجہ محمد معصوم صاحب قدس سرہٗ	۲۲۰
حضرت حجۃ اللہ محمد نقشبند قدس سرہٗ	۲۲۱
حضرت خواجہ محمد زبیر رحمۃ اللہ علیہ	"
حضرت میاں محکم الدین رحمۃ اللہ علیہ	۲۲۲
حضرت میاں قطب الدین رحمۃ اللہ علیہ	۲۲۳
حضرت میاں پیر الدین ربانی رحمہ اللہ	۲۲۴
حضرت میاں الٰہی بخش رحمۃ اللہ علیہ	"
حضرت میاں مکھن شاہ رحمۃ اللہ علیہ	۲۲۵
قبلۂ عالم میاں شہاب الدین رحمۃ اللہ علیہ	۲۲۶

Marfat.com

حضرت میاں غلام رسول خلیفہ وقت	۲۲۸
ہدایات	۲۳۱
ایصالِ ثواب	۲۳۸
خاتمۃ الکتاب	۲۴۰
حصہ دوم	
وجہ تالیف	۳
حمد باری تعالےٰ	۷
درشانِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰
درشان مرشد	۱۲
در مذمت پیر ناقص	۱۵
افتراقِ امت	۱۸
فضائل علم و علماء	۲۲
فضیلت ایمان	۲۶
فضیلت کلمہ پاک	۲۹
فضیلت درود شریف	۳۷
مرحبا مرحبا یارسول اللہ	۴۰
فضیلت بسم اللہ شریف	۴۳
〃 مسواک	۴۶
〃 وضو	۴۷
〃 اذان	۵۰
فضیلت نماز باجماعت	۵۲
〃 فرض نماز	۵۷
〃 نماز سنت ونفل	۶۰
〃 نمازِ جمعہ	۶۲
〃 روزہ	۶۳
〃 مسجد شریف	۶۶
〃 تحیۃ الوضو	۶۸
〃 تحیۃ المسجد	۶۹
نماز اشراق	۷۰
نماز چاشت	۷۱
〃 نماز اوابین	۷۲
نماز تہجد	۷۲
〃 نماز صلوٰۃ التسبیح	۷۳
نماز حاجت	۷۵
〃 پنج گنج صغیرہ	۷۷
〃 ماہِ شعبان کی نماز نفل	۷۹
〃 شب برات کی نفل نماز	۸۰
〃 ماہِ ذوالحجہ کے پہلے دس دن کا ثواب	۸۲
تردیہ کی نفل نماز	۸۳

Marfat.com

روز عرفہ کی نفل نماز	۸۴
شب عرفہ کی نفل نماز	۸۶
در بیان عمامہ	۸۸
کافی "نیاز علی ہے علی دی نیاز ساری"	۸۹
" اِک واحد الف اکلا ہے	۹۰
" الف تے نکتہ	۹۳
" جے توں چاہیں رب نوں لبھناں	۹۵
" اے فرزند آدم چاہے	۹۷
" ایہہ درس ہے امّی لقبی دا	۹۸
" عشق عجیب خوراک	۹۹
" ایہہ محفل پیر ربانی	۱۰۰
" سینہ روشن نور دلبر دا	۱۰۱
" اسیں یا رسول اللہ یا محمد کرم کما چھڈ کہنا ایں	۱۰۳
" چم چم کے نام محمد دا	۱۰۴
" اے منگتا منگ پر کی منگنا	۱۰۵
" گل تیرے بناں بندی اے	۱۰۶
" یا پیر الدین پیر میرے نہ رلا بدکارنوں	۱۰۷
" یا شیخ احمد پیر میرے	۱۰۹
" سانوں خیر عشق دی پاویں	۱۱۰
" میرے دلدیاں جانن والیا	۱۱۰
اکھیں ملل دیکھاں پل پل	۱۱۲
در مالک سیس جھکا لیئے	۱۱۴
بناں یار جینا دشوار	۱۱۵
تیرے ہجر فراق وچھوڑے دا	۱۱۶
سوہنے رب دے اُس محبوب بناں	۱۱۷
جس دی بابت کُل نوں پچھاناں ایں	۱۱۸
محبوب تیرے دی خدمت وچہ	۱۱۹
جو کچھ الفت محمدی دلاں دے وچہ ...	۱۲۰
آقا تیرے حُسن دا جلوہ جو منگدے نے	۱۲۱
جے توں مکھ دِکھلاوناں نہیں	۱۲۲
اے سرکار تیرے دربارے	۱۲۳
مبارک تمہیں اے زمانہ مبارک	۱۲۵
روحِ محمد مصطفیٰ پھونک دیا ہر بشر دیوچہ	۱۲۶
سوہنے ماہی نے کرم کمائے	۱۲۸
بیٹھی روویں گی وقت گوا کے	۱۳۰
دِل ترسدا رہے نظارے نوں	۱۳۲
ہادی کملی والیا	۱۳۶
مسکین تو پہلے سے بھولا	۱۳۷
بھُلیاں نوں بخشو خطائیں	۱۳۹
آ وسیونی دیکھو پیر رحمانی میرا	۱۴۱

Marfat.com

آجا محبوب ربدے	۱۴۳	خط بنام محمد اشرف	۲۰۴
میرے پیر دی شان نیاری	۱۴۴	کر وجلدی پیر بناؤ جی	۲۰۷
بیٹھوں نام خدا بھلا کے	۱۴۴	مرشد ہادی سبق پڑھایا	۲۲۱
کیوں بیٹھا مکھ بھنوا	۱۵۰	کہو لا الٰہ الا اللہ	۲۲۶
اے مسلم شکر بجا رب دا	۱۵۴	پڑھ کلمہ ہو بیدار میاں	۲۳۴
تیتھوں منگے حساب پیارا	۱۵۷	فرمادیا کملی والے نے	۲۳۴
مبارک ہو حاجی سفر بھی مبارک	۱۵۹	علم ظاہر اور ہے علم باطن اور ہے	۲۳۷
حاجی لے جا سینہا دے اُس نوں	۱۶۰	در پیر دا آ مل	۲۳۹
ہو وے حاجی مبارک لکھ تینوں	۱۶۱	آج ربانی پیر دے در سر جھکائے جان گے	۲۴۱
ستی قسمت جاگدی جاگ پئی	۱۶۲	ولوچہ دس دلدارتوں	۲۴۲
حاجی صوفی غلام رسول نوں	۱۶۳	الف آمیاں ڈھولا	۲۴۳
میں ٹٹے پھٹے لفظاں اندر	۱۶۴	ہو بیدار جلدی اے سونے والے	۲۴۶
جاواں صدقے اس رونے توں	۱۶۵	بخشو قرب اپنا سدا کملی والے	۲۴۷
مصیبت کے وقت رونا	۱۶۶	پڑھ کلمہ ہو ہوشیار دلا	۲۴۸
نیک عورتوں کے واقعات	۱۶۹	پڑھ کلمہ ہو ہوشیار دلا تینوں دلبر سبق	۲۵۰
میں غلام حبیب ربانی ہاں	۱۷۸	در شان حاجی صوفی غلام رسول صاحب	۲۵۱
سی حرفی	۱۷۹	کلام بخشنے کا طریقہ	۲۵۵
نین نامہ سی حرفی	۱۸۷	لطائف نقشبندی	۲۶۶
مختلف اشعار	۱۹۴	شجرہ شریف	۲۵۷
خط بنام محمد صدیق	۲۰۳	مناجات مقبول	۲۶۰
وضو کا بیان	۲۶۸	غسل کا بیان	۲۶۹

Marfat.com

تقریظ

حضرت مولانا ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی صاحب بہاولپور

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ

امابعد! فقیر آج کل دورۂ تفسیر القرآن کی تعلیم و تدریس میں سخت مصروف ہے۔ لیکن "اسرار ربانی" کے پرکشش مضامین نے چند مقامات دیکھنے پر مجبور کر دیا۔ شاعرانہ اصول و ضوابط کے قطع نظر یہ درد کا رشتہ بتاتا ہے کہ "اسرار ربانی" کے مؤلف اسرار و رموز سے خالی نہیں اور وہ نہ صرف معقولیت رکھتے ہیں بلکہ انہیں شرعی مسائل پر بھی عبور حاصل ہے اور اختلافی مسائل کو دلائل کی روشنی سے ایسے سنجیدہ انداز میں بیان فرمایا ہے کہ مخالف اگر ضدی اور ہٹ دھرم نہیں تو اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکے گا۔ ساری کتاب تو فقیر نہیں دیکھ سکا۔ البتہ جہاں جہاں فقیر نے غائرانہ نظر سے دیکھا ہے تو مؤلف کے لیے تحسین و آفرین کہے بغیر نہ رہ سکا۔ مولیٰ عزوجل بطفیل حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم مؤلف اور ان کے جملہ معاونین کو اس کی اشاعت سے اجرِ عظیم عطا فرمائے اور قارئین و ناظرین کو اس سے بھرپور استفادہ و استفاضہ کا موقعہ عطا فرمائے۔ آمین،

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہٗ بہاول پور

۱۹ شعبان المعظم ۱۳۹۵ھ شب بدھ

Marfat.com

رُباعیاتِ مُبارکہ

از امام الطریقہ حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند قدس سرہٗ

(۱)

یارب مدّراں پردۂ اسرار مرا
بدکردم در گزار کردار مرا
از رحمت بسیار تو کمتر نہ شود
گر عفو کنی گنہ بسیار مرا

(۲)

آپ نے وصیت فرمائی تھی کہ میرے جنازے کے آگے یہ رباعی پڑھیں

مفلسانیم آمدہ در کوئے تو
شیئاً للّٰہ از جمالِ روئے تو
دست بکشا جانبِ زنبیل ما
آفریں بر دست و بر بازوئے تو

Marfat.com

دَر مدحت

امام الطریقہ خواجۂ خواجگان حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند قدس سرہٗ

شیئاً لِلّٰہ خواجۂ مشکل کُشا
ما ہمہ محتاج و تو حاجت روا
شیئاً للّٰہ چوں گدائے مستمند
المدد خواہم زشاہِ نقشبند
یاشاہِ نقشبند مرا بندبکشا
مشکلے داریم از برائے خُدا
اے نقشبندِ عالم نقش مرا بلند
نقشم چناں بہ بند کہ گویند نقشبند

Marfat.com

در مدحت

حضور فیض گنجور حضرت امام ربانی محبوب یزدانی شیخ احمد مجدد الف ثانی سرہندی فاروقی رضی اللہ عنہ

از سیہ بختی بچشم حالِ دارم روز بد — چار سوئے دل گرفتہ فوج غم بیحد و عد
نیست ہنگام نوائب غیر ذاتت مستند — چشم دارم از نگاہِ لطفِ تو بہر صمد

المدد یا شیخ احمد یا مجدد المدد

اے نگاہت قفل دشواریٔ عالم را کلید — خود عیاں مے بینم آنجا لیکہ کس نتواں شنید
وا در یغا بستہ شد از چاشنوباب اُمید — خستگی از حد گذشت و چارہ ام شد نا پدید

المدد یا شیخ احمد یا مجدد المدد

بندگانت را کمینہ بندہ ام قربان شوم — از خطا و جرم بس آگندہ ام قربان شوم
از ندامت سر بہ پیش افگندہ ام قربان شوم — شد بدل از گریہ یکسر خندہ ام قربان شوم

المدد یا شیخ احمد یا مجدد المدد

در دلِ را خاک کوئے پاک تو خاکِ شفاست — در دِ نام نامیت اعلالِ روحی را دواست
یک نگاہِ لطف تو صد عقدۂ مشکل کشاست — رو بتو آوردنم دانم مرا حاجت رواست

المدد یا شیخ احمد یا مجدد المدد

اے من و صد ہمچو من باد ا فدائے روئے تو — کیست در عالم کہ روئے دل ندارد سوئے تو
در طریق ما ست طوف کعبہ طوف کوئے تو — شد نجاتم را برات از قوتِ بازوئے تو

المدد یا شیخ احمد یا مجدد المدد

Marfat.com

قصیدہ

در شان حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پلا دے ساقیا ساغر مجدد الف ثانی کا
کہ ہوں مشتاق میں یکسر مجدد الف ثانی کا

پلا دے وہ مئے عرفاں کہ زائل ہو خودی جس سے
رہوں مخمور تا محشر مجدد الف ثانی کا

رہے نام و نشان میرا نہ کچھ ذات و صفت باقی
رہے باقی رخِ انور مجدد الف ثانی کا

ہیں درج گوہر معانی وہ برج مہر عرفانی
جہاں میں نور ہے گھر گھر مجدد الف ثانی کا

عوام ان کے اشارے سے بنے خاصان حق یکدم
یہ ہے مخصوص اک جوہر مجدد الف ثانی کا

کرامات ان کی ہیں لاکھوں عیاں ہیں جملہ عالم پر
بنانا قطب و غوث اکثر مجدد الف ثانی کا

جناب غوث اعظم نے خبر دی ان کی آمد کی
نہ ہوگا کوئی بھی ہمسر مجدد الف ثانی کا

مٹا دی کفر کی ظلمت کیا اسلام کو روشن
طریقہ سب سے ہے بہتر مجدد الف ثانی کا

مریدان کے مرادیں پوری کر دیتے ہیں اک دم میں
رقم ہو مرتبہ کیوں کر مجدد الف ثانی کا

مہینوں برسوں کا راستہ کرا دیتے ہیں طے پل میں
ہے وجہ اللہ رخِ انور مجدد الف ثانی کا

سراسر سنت بیضہ ہے ان کا راستہ احمد
طریقہ دیکھئے چل کر مجدد الف ثانی کا

Marfat.com

اشعار مبارکہ

از امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد فاروقی سرہندی رضی اللہ عنہ

ہر روز باشی صائماً ہر لیل باشی قائماً
در ذکر باشی دائماً مشغول شو در ذکر ہُو

گر عیش خواہی جاوداں عزت بخواہی در جہاں
ایں ذکر ہُو ہر آں بخواں مشغول شو در ذکر ہُو

سودے ندارد خفتنت ناچار باید رفتنت
در گور تنہا ماندنت، مشغول شو در ذکر ہُو

ہو ہو ذکرش ساز کن نام خدا آغاز کن
قفل ز سینہ باز کن مشغول شو در ذکر ہُو

علم بخوانی بہ عمل فردا نہ باشی تا خجل
در پیش قادر لم یزل مشغول شو در ذکر ہو

ہر دم خدا را یاد کن دلہائے غمگین شاد کن
بلبل صفت فریاد کن مشغول شو در ذکر ہو

مسکین احمد مرد شو در جملہ عالم فرد شو
در راہ حق چوں گرد شو مشغول شو در ذکر ہو

Marfat.com

کلماتِ طیّبات

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ خَالِقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ ھُوَ الْاَوَّلُ ھُوَ الْاٰخِرُ
ھُوَ الظَّاھِرُ ھُوَ الْبَاطِنُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ کَانَ نَبِیًّا وَّاٰدَمُ
بَیْنَ الْمَآءِ وَالطِّیْنِ اَجْمَلُ الْاَجْمَلِیْنَ اَکْمَلُ الْاَکْمَلِیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

ہر قسم کی تعریف اور صفت اس جامع الصفات کے لیے ہے۔ جس کی ذات حدِ ادراک سے باہر و اعلیٰ ہے اور اسی کے پرتو شیون اور تجلیات سے کل جہاں منور۔ وہی سب کا حاجت روا سب اسی کے محتاج۔ اگر تمام جہانوں کا ذرہ ذرہ اس کی حمد پاک کرے پھر بھی اس کی شان کے شایاں حمد نہ ہو سکے جیسے خود قرآن پاک میں ارشادِ باری ہے۔

قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِہٖ مَدَدًا ۝

تم فرما دو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لیے سیاہی ہو تو سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں۔

(پ ۱۶ آیت ۱۰۹ س الکہف)

سُبْحَانَ اللّٰہِ: حمد پاک اس پروردگار کو جس نے امرِ کُن سے تمام جہان کو پیدا فرمایا۔ اور ایک مٹھی بھر خاک کو انسان بنا کر لَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْ اٰدَمَ کا تاج پہنایا۔ محض اپنے فضل و کرم سے نعمتوں کے دریا انسان پر بہا دیئے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنا محبوب ہمیں عطا فرمایا جس کی شان میں ارشاد ہوتا ہے

Marfat.com

هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ ط

رب العالمین وُہ شان والا ہے جس نے اپنے رسول علیہ السلام کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا۔

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ۔

پروردگار وہ شان والا ہے جس نے بے پڑھوں میں ایک شان والا رسول بھیجا۔ ان ہی میں سے۔

یہ وُہ محبوب بارگاہِ جلیل و اعلیٰ ہیں۔ جن کی حمد کی ہوئی بارگاہ میں مقبول ہے۔ جن کی زبان پر ربِّ کریم اپنا کلام سناتے ہیں، زبان محبوب کی کلام خداوند قدوس کا۔ دیکھنا محبوب کا پہچان ربِّ جلیل کی۔

اگر کوئی شخص اللہ کو خالق السمٰوات والارض ہونے سے پہچانے تو عرفان میں ناقص، جو اُسے خالق محمدٌ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہونے سے جانے وہ کامل مومن ہے۔ قدرت کو بھی اپنے محبوب پر ناز ہے۔ اس لیے بار بار ارشاد ہوتا ہے۔ اگر ہمیں دیکھنا ہے تو ہمارے محبوب کو دیکھو۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

اسی لیے امام ربانی شہباز لامکانی مجدد الف ثانی فرماتے ہیں:۔

"مجھے اللہ تبارک وتعالےٰ کے ساتھ اس لیے محبت ہے کہ وُہ محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا رب ہے۔"

اللہ تعالےٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرماتے ہیں:۔

لَوْ لَاكَ لَمَا اَظْهَرْتُ الرَّبُوْبِيَّةَ ط

اگر تمہارا پیدا کرنا مجھے مقصود نہ ہوتا تو میں اپنا رب ہونا بھی ظاہر نہ کرتا۔

نیز حدیث قدسی میں وارد ہے:۔

يَا مُحَمَّدُ اَنَا وَاَنْتَ وَمَا سِوٰكَ خَلَقْتُ لِاَجْلِكَ فَقَالَ مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَمَا اَنَا سِوٰكَ تَرَكْتُ لِاَجْلِكَ ط

اے محمد میں اور تو اور تیرے سوا جو کچھ ہے سب تیرے لیے پیدا کیا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا یا اللہ تو ہے اور میں نہیں اور میں نے تیرے سوا سب کچھ تیرے لیے ترک کر دیا۔

Marfat.com

درود وسلام نامحدود اس محبوب ربِ ودود پر جس کا وجود مبارک تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ ؎ کروڑوں درود اور کروڑوں سلام

بر روحِ محمد علیہ السلام

الحمدللہ! اللہ جل شانہٗ کا لاکھ لاکھ احسان جس نے اپنے محبوب کے صدقہ ہم گنہ گاروں کو بھی اپنی بارگاہ میں باریابی فرمائی، اور بخشش کا مژدہ سنایا۔ رحمت ربِ کریم کی لیکن بلِ محبوب ربِ کریم سے۔ بخشش ربِ رحیم کی لیکن بلِ صدقہ حبیب سے، دیتے تو ہیں خداوند قدوس لیکن دستِ محبوب سے۔ اتباعِ محبوب کی فرمانبرداری رب کی۔ گویا یوں ہوا، ربِ کریم گنہ گاروں کو اپنے محبوب کا ہونا بتاتے ہیں۔ اور محبوب کی شان یہ ہے کہ اپنے غلاموں کو اللہ کا ہونا دکھا دیتے ہیں، اپنی کملی میں چھپا لیتے ہیں کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ وسلم) پڑھا دیتے ہیں۔

نورِ الٰہ کیا ہے محبت حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی جس دل میں یہ نہ ہو وہ جگہ خوک وخر کی ہے

؎ ذکرِ خدا جو اُن سے جدا چاہو نجدیو — واللہ ذکرِ حق نہیں کنجی سقر کی ہے

بخدا خدا کا ہے یہی در نہیں اور کوئی مفر مقر

جو وہاں پہ ہو میں آکے ہو جو یہاں نہیں وہ وہاں نہیں

حمد اس رب کی جس نے محبوب اپنا دکھلایا

درود وسلام اس نبی پر جس نے رب کا ہونا سمجھایا

اَللّٰھُمَّ اَحْرِقْ عَرَائِضَ قَلْبِیْ بِنَارِ عِشْقِکَ وَعِشْقِ حَبِیْبِکَ وَتَزِدْ شَوْقَہٗ اِلٰی جَمَالِکَ وَزِیَارَۃِ نَبِیِّکَ وَمُحِبِّکَ وَمُحِبَّتِ نَبِیِّکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ وَاقْطَعْ حِجَابًا مِّنْ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِحُرْمَتِ نَبِیِّ اٰخِرِ الزَّمَانِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ واصحابہ واھل بیتہٖ وبارک وسلم

Marfat.com

پیش لفظ

موجودہ وقت میں جب حق باطل کے ساتھ مِلا ہوا ہے۔ حق کے متلاشی لوگ بھی کم ملتے ہیں۔ ہر ایک انسان اپنے علم و عقل کو سب پر ترجیح دیتا ہے۔ دین کی کچھ پرواہ نہیں۔ اللہ تعالےٰ جل شانہٗ اور اس کے محبوب وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْن کی شان کا کچھ علم نہیں، کچھ ادب نہیں۔

ان حالات میں قبلۂ عالم منبع الفیوض لامتناہی محبوبِ ربّانی پیرِ طریقت حضرت الحاج میاں شہاب الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا[1]، کہ ایسی کتاب تحریر کرو جس کے مطالعہ سے حق و باطل کا پتہ چل سکے اور سلسلۂ طریقت پر چلنے والوں کے لیے راہ ہموار ہو جائے۔ شیطان کے پھندے سے بچ کر اپنا ایمان صحیح و سالم لے جا سکیں۔

حضور کے ارشادِ گرامی پر اس کام کو شروع تو کر دیا، جب اپنی طرف نگاہ کی تو یہ کام بہت بھاری اور مشکل نظر آیا۔ لیکن حضورِ پُر نور کے عشق و محبت کے ادب نے لکھنے پر مجبور کر دیا۔ جن کے عشق و محبت نے ربِّ کریم اور اس کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں قُرب عطا فرمایا۔ سو چند کلمات عرض کروں گا۔ بیان کو مختصر کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ مگر اس حد تک جس سے اصلی مقصد بھی پورا ہو جائے اور پڑھنے والے کو بھی زحمت نہ ہو۔

---

[1] یہ ارشادِ گرامی بوقت حیاتِ طیبہ فرمایا تھا، شروع تو اسی وقت کر دیا گیا تھا لیکن بعض مجبوریوں کی وجہ سے اس وقت نہ چھپ سکی۔ اب حضور کے وصالِ مبارک کے بعد اس کو چھپایا جا رہا ہے۔ ناشر

Marfat.com

اس کا نام "اسرارِ ربانی" رکھتا ہوں۔ اس کے دو حصے ہوں گے۔ پہلے حصے میں نثر ہوگی جسمیں میں عقائد اور ضروریاتِ دین کے متعلق لکھا جائے گا جن کی موجودہ دور میں اشد ضرورت ہے اور جن سے عوام بالکل دور ہو رہے ہیں۔ یہی غفلت آخرت کی رسوائی کا سبب بن رہی ہے۔

دوسرے حصہ میں نعتیہ کلام پیش کیا جائے گا۔ جس میں طالبِ حق کے لیے رمز و اشارہ بیان کئے جائیں گے اور شریعت مطہرہ کی روشنی میں اپنے عقائد کی وضاحت بیان کی جائے گی جن کے بغیر نجات مشکل ہے۔

کوشش تو کافی کی گئی ہے کہ کوئی غلطی نہ ہونے پائے لیکن بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی کسی صاحب کی نظر سے گزرے تو آگاہ کرنا آپ کا شرعی اور اخلاقی فرض ہے تاکہ دوسرے ایڈیشن میں اسکو درست کر دیا جائے۔

اللہ تبارک و تعالےٰ اپنے حبیب صلی اللہ تعالےٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہ وبارک وسلم کی طفیل اور بزرگانِ طریقت کی برکت سے اس کام کو مکمل فرماتے ہوئے اپنی بارگاہ میں قبول فرمالیں۔

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ

Marfat.com

عقائد

متعلقہ ذات وصفاتِ الٰہی جل جلالہٗ

اے سعادت ونجابت کے نشان والے :۔ آدمی کے لیے ضروری ہے کہ اپنے عقائد کو فرقہ ناجیہ اہلِ سنّت وجماعت کے عقائد کے موافق درست کرے۔ تاکہ آخرت کی نجات اور خلاصی متصوّر ہوسکے۔ خبث اعتقادی یعنی بداعتقادی جو اہلِ سنت وجماعت کے مخالف ہے، زہرِ قاتل ہے جو دائمی موت اور ہمیشہ کے عذاب وعتاب تک پہنچا دیتی ہے۔ عمل کی سستی اور غفلت پر مغفرت کی اُمید ہے، لیکن اعتقادی سُستی میں مغفرت کی گنجائش نہیں۔

اہلِ سنت وجماعت کے معتقدات مختصر طور پر بیان کئے جاتے ہیں ان کے موافق اعتقاد کو درست کرلیں۔ بڑی عاجزی اور زاری سے بارگاہِ الٰہی میں دُعا مانگنی چاہیئے کہ اس دولت پر استقامت عطا فرمائے۔

عقیدہ : اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، نہ ذات میں نہ صفات میں نہ افعال نہ احکام میں نہ اسماء میں۔ واجب الوجود ہے یعنی اس کا وجود ضروری ہے۔ عدم محال قدیم ہے یعنی ہمیشہ سے ہے ازلی کے بھی یہی معنی ہیں یعنی ہمیشہ رہے گا اور اسی کو ابدی بھی کہتے ہیں۔ وہی اس کا مستحق ہے کہ اس کی عبادت و پرستش کی جائے۔

عقیدہ اس کی ذات کا ادراک عقلاً محال ہے کہ جو چیز سمجھ میں آتی ہے عقل اس کو محیط ہوتی ہے اور اس کو کوئی احاطہ نہیں کرسکتا۔ البتہ اس کے افعال کے ذریعہ سے اجمالاً اس کی صفات پھر ان صفات

Marfat.com

کے ذریعہ سے معرفتِ ذات حاصل ہوتی ہے۔

عقیدہ اس کی صفتیں نہ عین ہیں نہ غیر یعنی صفات اسی ذات ہی کا نام ہو، ایسا نہیں اور نہ اس سے کسی طرح نحو وجود میں وہ جُدا ہو سکیں کہ نفسِ ذات کی مقتضیٰ ہیں اور عین ذات کو لازم۔

عقیدہ جس طرح اس کی ذات قدیم ازلی ابدی ہے صفات بھی قدیم ازلی ابدی ہیں۔

عقیدہ اس کی صفات نہ مخلوق ہیں نہ زیرِ قدرت داخل۔

عقیدہ ذات وصفات کے سوا سب چیزیں حادث ہیں یعنی پہلے نہ تھیں پھر موجود ہوئیں۔

عقیدہ صفات الٰہی کو جو مخلوق کہے یا حادث بتائے گمراہ بددین ہے۔

عقیدہ جو عالم میں کسی شے کو قدیم مانے یا اس کے حدوث میں شک کرے کافر ہے۔

عقیدہ جو چیز محال ہے اللہ عزوجل اس سے پاک ہے۔ کہ اس کی قدرت اسے شامل ہو، محال اسے کہتے ہیں جو موجود نہ ہو سکے۔ جب مقدور ہوگا تو موجود ہو سکے گا، پھر محال نہ رہا، اسے یوں سمجھو کہ دوسرا خدا محال ہے یعنی نہیں ہو سکتا تو یہ اگر زیرِ قدرت ہو تو موجود ہو سکے گا تو محال نہ رہا اور اس کو محال نہ ماننا وحدانیت کا انکار ہے۔ یوہیں افنائے باری محال ہے۔ اگر تحت قدرت ہو تو ممکن ہوگی اور جس کی فنا ممکن ہو۔ وُہ خدا نہیں تو ثابت ہوا کہ محال پر قدرت ماننا اللہ تعالےٰ کی الوہیت۔ سے ہی انکار کرنا ہے۔

عقیدہ ہر مقدور کے لیے ضروری نہیں کہ موجود ہو جائے البتہ ممکن ہونا ضروری ہے اگرچہ کبھی موجود نہ ہو۔

عقیدہ ہر کمال وخوبی کا جامع ہے اور ہر اس چیز سے جس میں عیب ونقصان ہے پاک ہے یعنی عیب و نقصان کا اس میں ہونا محال ہے۔ بلکہ جس بات میں نہ کمال ہو نہ نقصان وُہ بھی اس کے لیے محال مثلاً جھوٹ دغا، خیانت، ظلم، جہل، بے حیائی وغیرہم عیوب اس پر قطعاً محال ہیں اور یہ کہنا کہ جھوٹ پر قدرت ہے، بایں معنی کہ وُہ خود جھوٹ بول سکتا ہے محال کو ممکن ٹھہرانا اور خدا کو عیبی بتانا بلکہ خدا سے انکار کرنا ہے۔ اور یہ سمجھنا کہ محالات پر قادر نہ ہوگا تو قدرت ناقص ہو جائے گی باطل محض ہے۔ کہ اس میں قدرت کا کیا نقص

53228

Marfat.com

نقصان تو اس محال کا ہے کہ تعلق قدرت کی اس میں صلاحیت نہیں۔

عقیدہ حیات، قدرت، سننا، دیکھنا، کلام، علم۔ ارادہ اُس کے صفاتِ ذاتیہ ہیں، مگر کان آنکھ زبان سے اس کا سُننا، دیکھنا۔ کلام کرنا نہیں، کہ یہ سب اجسام ہیں اور اجسام سے وُہ پاک ہے۔

عقیدہ مثل دیگر صفات کے کلام بھی قدیم ہے حادث ومخلوق نہیں، جو قرآن عظیم کو مخلوق مانے ہمارے امام اعظم و دیگر ائمہ رضی اللہ عنہم نے اُسے کافر کہا، بلکہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم سے اس کی تکفیر ثابت ہے۔

عقیدہ اُس کا کلام آواز سے پاک ہے اور یہ قرآنِ عظیم جسکو ہم اپنی زبان سے تلاوت کرتے ہیں، مصاحف میں لکھتے ہیں اسی کا کلام قدیم بلاصوت ہے۔ اور یہ ہمارا پڑھنا لکھنا اور یہ آواز حادث یعنی ہمارا پڑھنا حادث ہے، اور جو ہم نے پڑھا قدیم اور ہمارا لکھنا حادث اور جو لکھا قدیم، ہمارا سننا حادث ہے جو ہم نے سُنا قدیم، ہمارا حفظ کرنا حادث جو ہم نے حفظ کیا قدیم یعنی متجلّی قدیم ہے تجلّی حادث۔

عقیدہ اس کا علم ہر شے کو محیط یعنی جزئیات کلیات موجودات معدومات ممکنات محالات سبکو ازل میں جانتا تھا اور اب بھی جانتا ہے اور ابد تک جانے گا۔ اشیاء بدلتی ہیں اور اس کا علم نہیں بدلتا دلوں کے خطروں اور وسوسوں پر اس کو خبر ہے اس کے علم کی کوئی انتہا نہیں۔

عقیدہ وُہ غیب وشہادت سب کو جانتا ہے۔ علم ذاتی اس کا خاصہ ہے۔ جو شخص علم ذاتی غیب خواہ شہادت کا غیر خدا کے لیے ثابت کرے کافر ہے۔ علم ذاتی کے یہ معنی کہ بے خدا کے دیے خُود حاصل ہو۔

عقیدہ حقیقۃً روزی پہنچانے والا وہی ہے ملائکہ وغیرہ وسائل ووسائط ہیں۔

عقیدہ ہر بھلائی برائی اس نے اپنے علم ازلی کے موافق مقدر فرمادی ہے۔ جیسا ہونا والا تھا اور جو جیسا کرنے والا تھا اپنے علم سے جانا اور وہی لکھ لیا، تو یہ نہیں کہ جیسا اُس نے لکھ دیا ویسا ہم کو کرنا پڑتا ہے بلکہ جیسا ہم کرنے والے تھے ویسا اُس نے لکھ دیا۔ تو اس کے علم یا اس کے لکھ دینے سے

Marfat.com

کسی کو مجبور نہیں کر دیا۔ تقدیر کے انکار کرنے والوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس امت کا مجوس بتایا۔

مسئلہ : قضا و قدر کے مسائل عام عقلوں میں نہیں آسکتے ان میں زیادہ غور و فکر کرنا سبب ہلاکت ہے صدیق و فاروق رضی اللہ تعالے عنہما اس مسئلہ میں بحث کرنے سے منع فرمائے گئے ، ما و شما کس گنتی میں۔ اتنا سمجھ لو کہ اللہ تعالے نے آدمی کو مثل پتھر اور دیگر جمادات کے بے حس و حرکت نہیں پیدا کیا ، بلکہ اس کو ایک نوع اختیار دیا ہے۔ کہ ایک کام چاہے کرے چاہے نہ کرے۔ اور اس کے ساتھ ہی عقل بھی دی ہے کہ بھلے بُرے نفع و نقصان کو پہچان سکے اور ہر قسم کے سامان اور اسباب مہیا کر دیے ہیں کہ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے اُسی قسم کے سامان ہو جاتے ہیں اور اُسی بنا پر اُس پر مواخذہ ہے۔ اپنے آپ کو بالکل مجبور یا بالکل مختار سمجھنا دونوں گمراہی ہیں۔

مسئلہ بُرا کام کر کے تقدیر کی طرف نسبت کرنا اور مشیتِ الٰہی کے حوالہ کرنا بہت بُری بات ہے بلکہ حکم یہ ہے کہ جو اچھا کام کرے اُسے منجانب اللہ کہے اور جو بُرائی سرزد ہو اس کو شامتِ نفس تصور کرے۔

عقیدہ اللہ تعالے جہت و مکان و زمان و حرکت و سکون و شکل و صورت جمیع حوادث سے پاک ہے۔

عقیدہ دُنیا کی زندگی میں اللہ عزوجل کا دیدار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے خاص ہے اور آخرت میں ہر سُنی مسلمان کے لیے ممکن بلکہ واقع۔ رہا دیدار قلبی یا خواب میں دیگر انبیاء علیہم السلام بلکہ اولیاء کے لیے بھی حاصل ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ اوّل)

Marfat.com

عقائد متعلقہ نبوّت

عقیدہ : نبی اُس بشر کو کہتے ہیں جسے اللہ تعالےٰ نے ہدایت کے لیے وحی بھیجی ہو اور رسول بشر ہی کے ساتھ خاص نہیں بلکہ ملائکہ میں بھی رسول ہیں۔

عقیدہ : انبیاء سب بشر تھے اور مرد ، نہ کوئی جن نبی ہوا نہ عورت۔

عقیدہ : نبی ہونے کے لیے اس پر وحی ہونا ضروری ہے خواہ فرشتہ کی معرفت ہو یا بلا واسطہ۔

عقیدہ : وحی نبوت انبیاء کے لیے خاص ہے جو اُسے کسی غیر نبی کے لیے ماننے کا کافر ہے۔ نبی کو خواب میں جو چیز بتائی جائے وہ بھی وحی ہے اُس کے جھوٹے ہونے کا احتمال نہیں۔

عقیدہ : نبوت کبھی نہیں کہ آدمی عبادت و ریاضت کے ذریعہ سے حاصل کر سکے بلکہ محض عطائے الٰہی ہے کہ جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے دیتا ہے۔ ہاں دیتا اسی کو ہے جسے اس منصبِ عظیم کے قابل بناتا ہے۔

عقیدہ : جو شخص نبی سے نبوت کا زوال جائز جانے کافر ہے۔

عقیدہ : نبی کا معصوم ہونا ضروری ہے اور یہ عصمت نبی اور ملک کا خاصہ ہے کہ نبی اور فرشتہ کے سوا کوئی معصوم نہیں۔ اماموں کو انبیاء کی طرح معصوم سمجھنا گمراہی و بددینی ہے۔ عصمتِ انبیاء کے یہ معنی ہیں۔ کہ ان کے لیے حفظِ الٰہی کا وعدہ ہو لیا۔ جس کے سبب ان سے صدورِ گناہ شرعاً محال ہے بخلاف ائمہ و اکابر اولیاء کہ اللہ عزوجل انہیں محفوظ رکھتا ہے ان سے گناہ ہوتا نہیں اگر ہو تو شرعاً محال بھی نہیں۔

عقیدہ : انبیاء علیہم السلام شرک و کفر اور ہر ایسے امر سے جو خلق کے لیے باعثِ نفرت ہو جیسے کذب و خیانت و جہل وغیرہ صفات ذمیمہ سے نیز ایسے افعال سے جو دناءت اور مروّت کے خلاف ہیں۔ قبل نبوت اور بعد نبوت بالاجماع معصوم ہیں اور کبائر سے بھی مطلقاً معصوم ہیں۔

Marfat.com

عقیدہ : اللہ تعالےٰ نے انبیاء علیہم السلام کو بندوں کے لیے جتنے احکام نازل فرمائے انہوں نے وُہ سب پہنچا دیئے جو یہ کہے کہ کسی حُکم کو کسی نبی نے چھپا رکھا، تقیہ یعنی خوف کی وجہ سے یا اَور کسی وجہ سے نہ پہنچایا کافر ہے۔

عقیدہ : احکامِ تبلیغیہ میں انبیاء سے سہو و نسیان محال ہے۔

عقیدہ : ان کے جسم کا برص، جذام وغیرہ ایسے امراض سے جن سے تنفر ہوتا ہے پاک ہونا ضروری ہے۔

عقیدہ : اللہ عزّوجلّ نے انبیاء علیہم السلام کو اپنے غیوب پر اطلاع دی، زمین و آسمان کا ہر ذرّہ ہر نبی کے پیشِ نظر ہے۔ مگر یہ علم غیب کہ ان کو ہے، اللہ کے دیئے سے ہے۔ لہٰذا ان کا علم عطائی ہُوا اَور علمِ عطائی اللہ عزّوجل کیلئے محال ہے کہ اس کی کوئی صفت کوئی کمال کسی کا دیا ہوا نہیں ہوسکتا، بلکہ ذاتی ہے۔ انبیاء علیہم السّلام غیب کی خبر دینے کے لیے آتے ہی ہیں کہ جنّت و نار و حشر و نشر و عذاب و ثواب غیب نہیں تو اَور کیا ہے۔ ان کا منصب ہی یہ ہے کہ وُہ باتیں ارشاد فرمائیں جن تک عقل و حواس کی رسائی نہیں۔ اِسی کا نام غیب ہے۔ اولیاء کو بھی علمِ غیب عطائی ہوتا ہے مگر بواسطہ انبیاء کے۔

عقیدہ : انبیاء کرام تمام مخلوق یہاں تک کہ رُسل ملائکہ سے افضل ہیں۔ ولی کتنا ہی بڑے مرتبہ والا ہو کسی نبی کے برابر نہیں ہوسکتا۔ جو کسی غیر نبی کو کسی نبی سے افضل یا برابر بتائے کافر ہے۔

عقیدہ : نبی کی تعظیم فرضِ عین ہے بلکہ اصل تمام فرائض ہے۔ کسی نبی کی ادنیٰ توہین یا تکذیب کفر ہے۔

عقیدہ : تمام انبیاء اللہ عزّوجلّ کے حضور عظیم وجاہت و عزّت والے ہیں ان کو اللہ کے نزدیک معاذ اللہ چُوڑے چمار کی مثل کہنا کھُلی گستاخی اَور کلمۂ کفر ہے۔

عقیدہ : نبی کے دعوےٰ نبوّت میں سچّے ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ نبی اپنے صدق کا اعلانیہ دعوےٰ فرما کر محالاتِ عادیہ کے ظاہر کرنے کا ذمہ لیتا اَور منکروں کو اس کے مثل کی طرف بلاتا ہے۔ اللہ عزّوجلّ اِس کے دعوے کے مطابق امرِ محال عادی ظاہر فرما دیتا ہے اَور منکرین سب عاجز رہتے ہیں اسی کو معجزہ کہتے ہیں۔

Marfat.com

عقیدہ : انبیاء علیہم السلام اپنی اپنی قبروں میں اسی طرح بحیات حقیقی زندہ ہیں، جیسے دُنیا میں تھے۔ کھاتے پیتے ہیں۔ جہاں چاہیں آتے جاتے ہیں۔ تصدیق وعدۂ الٰہیہ کے لیے ایک آن کو ان پر موت طاری ہوئی پھر بدستور زندہ ہو گئے۔ (بہارِ شریعت حصہ اوّل)

بعض وُہ امور جو نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے خصائص میں ہیں، بیان کیے جاتے ہیں

عقیدہ : اَور انبیاء کی بعثت خاص کسی ایک قوم کی طرف ہوئی۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وسلّم تمام مخلوق انسان وجن بلکہ ملائکہ حیوانات جمادات سب کی طرف مبعوث ہوئے جس طرح انسان کے ذمّہ حضور علیہ السلام کی اطاعت فرض ہے یوہیں ہر مخلوق پر حضور کی فرماں برداری ضروری ہے۔

عقیدہ : حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلم ملائکہ وانس وجن وحور وغلمان وحیوانات و جمادات غرض تمام عالم کے لیے رحمت ہیں اَور مسلمانوں پر تو نہایت ہی مہربان۔

عقیدہ : حضور خاتم النبیین ہیں۔ یعنی اللہ عزّوجلّ نے سلسلہ نبوّت حضور علیہ السلام پر ختم کر دیا۔ کہ حضور علیہ السلام کے زمانہ میں یا بعد کوئی نیا نبی نہیں ہو سکتا۔ جو شخص حضور علیہ السلام کے زمانہ میں یا حضور کے بعد کسی کو نبوّت ملنا مانے یا جائز جانے کافر ہے۔

عقیدہ : محال ہے کہ کوئی حضور علیہ السلام کا مثل ہو۔ جو کسی صفتِ خاصہ میں کسی کو حضور علیہ السلام کا مثل بتائے گمراہ ہے کافر۔

عقیدہ : حضور کو اللہ عزّوجلّ نے مرتبہ محبوبیت کبریٰ سے سرفراز فرمایا کہ تمام مخلوق جویائے

Marfat.com

رضائے مولیٰ ہے اور اللہ عزوجل طالب رضائے مصطفےٰ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم۔

عقیدہ : حضور کے خصائص سے معراج ہے کہ مسجدِ حرام سے مسجد اقصیٰ تک اور وہاں سے ساتویں آسمان اور کرسی و عرش تک بلکہ بالائے عرش رات کے ایک خفیف حصہ میں مع جسد تشریف لے گئے اور وہ قربِ خاص حاصل ہوا، کہ کسی نبی و ملک کو کبھی نہ حاصل ہوا اور جمالِ الٰہی بچشم سر دیکھا اور کلامِ الٰہی بلا واسطہ سُنا اور تمام ملکوت السموت والارض کو بالتفصیل ذرہ ذرہ ملاحظہ فرمایا۔

عقیدہ : قیامت کے دن مرتبۂ شفاعتِ کبریٰ حضور کے خصائص سے ہے کہ جب تک حضور فتح باب شفاعت نہ فرمائیں گے کسی کو مجالِ شفاعت نہ ہوگی۔

عقیدہ : ہر قسم کی شفاعت حضور کے لیے ثابت ہے۔ شفاعت بالوجاہت، شفاعت بالمحبۃ شفاعت بالاذن، ان میں سے کسی کا انکار وہی کرے گا جو گمراہ ہے۔

عقیدہ : منصب شفاعت حضور علیہ السلام کو دیا جا چکا ہے

عقیدہ : حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت ہدایہ ایمان بلکہ ایمان ہی محبت ہی کا نام ہے جب تک حضور علیہ السلام کی محبت ماں باپ اور تمام جہان سے زیادہ نہ ہو آدمی مسلمان نہیں ہو سکتا۔

عقیدہ : حضور علیہ السلام کی اطاعت عین اطاعت الٰہی ہے۔ اطاعتِ الٰہی بے اطاعتِ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ناممکن ہے۔ یہاں تک کہ آدمی اگر فرضِ نماز میں ہو اور حضور علیہ السلام اسے یاد فرمائیں فوراً جواب دے اور حاضرِ خدمت ہو۔ اور یہ شخص کتنی ہی دیر تک حضور علیہ السلام سے کلام کرے۔ بدستور نماز میں ہے۔ اس سے نماز میں کوئی خلل نہیں۔

عقیدہ : حضور اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم یعنی اعتقاد عظمت جزو ایمان و رکنِ ایمان ہے اور فعلِ تعظیم بعد ایمان ہر فرض سے مقدم ہے۔

عقیدہ : حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم و توقیر جس طرح اس وقت تھی کہ حضور اس عالم میں ظاہری نگاہوں کے سامنے تشریف فرما تھے۔ اب بھی اس طرح فرضِ اعظم ہے۔ جب حضور کا

Marfat.com

ذکر آئے تو بکمالِ خشوع وخضوع وانکسار باادب سُنے اور نام پاک سنتے ہی درود شریف پڑھنا واجب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

عقیدہ : حضور کے کسی قول وفعل وعمل وحالت کو بہ نظرِ حقارت دیکھے کافر ہے۔

عقیدہ : حضور اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وسلم عزّ وجلّ کے نائب مطلق ہیں۔ تمام جہان حضور کے تحت تصرّف کر دیا گیا جو چاہیں کریں، جسے جو چاہیں دیں، جس سے جو چاہیں واپس لیں۔ تمام جہان میں ان کے پھیرنے والا کوئی نہیں۔ تمام جہان اِن کا محکوم ہے اور وُہ اپنے رب کے سوا کسی کے محکوم نہیں۔

(بہارِ شریعت حصّہ اوّل)

دیگر عقائد

عقیدہ : جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے آخرت کے احوال کی نسبت خبر دی ہے۔ سب حق اور سچ ہیں۔ یعنی قبر کا عذاب اور اسکی تنگی۔ منکر نکیر کا سوال، جہان کا فنا ہونا، آسمانوں کا پھٹ جانا، ستاروں کا پراگندہ ہونا۔ زمین وپہاڑوں کا ریزہ ریزہ ہونا اور مرنے کے بعد جی اُٹھنا روح کا جسم میں واپس ڈالنا، قیامت کا زلزلہ اور خوف، عملوں کے حساب کئے ہوئے اعمال پر اعضاء کی شہادت، نیک وبد اعمال نامہ کا دائیں بائیں ہاتھ میں اُڑ کر آنا، بُرے بھلے اعمال کے تولنے کے لیے میزان کا رکھنا۔ اور اس کے ذریعے برائیوں اور بھلائیوں کی کمی بیشی معلوم کرنا۔ اگر نیکیوں کا پلّہ بھاری ہوا تو نجات کی علامت ہے۔ اور اگر ہلکا ہوا، تو خسارہ کا نشان ہے۔ اس میزان کا بھاری اور ہلکا ہونا دُنیا کی میزان کے بھاری، ہلکا ہونے کے برخلاف ہے۔ وہاں جو پلّہ اوپر کو جائیگا وُہ بھاری ہوگا اور جو نسا

Marfat.com

نیچے ہوگا، خفیف اَور ہلکا ہوگا۔ سب کچھ سچ اَور حق ہے۔

عقیدہ : پلصراط حق ہے اس کو دوزخ کی پشت پر رکھیں گے، مومن اس پُل سے عبور کر کے بہشت میں جائیں گے اَور کافر پھسل کر دوزخ میں گریں گے۔

عقیدہ : بہشت جو مومنوں کے آرام کے لیے ہے اَور دوزخ کو کافروں کے عذاب کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ دونوں مخلوق ہیں اَور ہمیشہ باقی رہیں گے، فانی نہ ہوں گے۔ حساب وکتاب کے بعد جب مومن بہشت میں جائیں گے، وہاں ہمیشہ کے لیے آرام سے رہیں گے اَور کبھی باہر نہ نکالے جائیں گے۔ ایسے ہی کافر جب دوزخ میں جائیں گے تو ہمیشہ تک عذاب میں رہیں گے اَور اُن پر عذاب میں کبھی کمی نہ ہوگی۔

عقیدہ : فرشتے خدا تعالےٰ کے مکرم بندے ہیں۔ حق تعالےٰ کے امر کی نافرمانی ان کے حق میں جائز نہیں عورت ومرد ہونے سے پاک ہیں، توالد تناسل ان کے حق میں مفقود ہے، یہ حق تعالےٰ کی عظمت و جلال سے ڈرتے اَور اس کے امر بجا لانے کے سوا کچھ کام نہیں کرتے۔

عقیدہ : جن بھی اللہ تعالےٰ کی مخلوق ہے۔ یہ سب انسان کی طرح ذی عقل اَور ارواح واجسام والے ہیں۔ ان میں توالد وتناسل ہوتا ہے۔ کھاتے پیتے، جیتے مرتے ہیں۔ ان میں مسلمان بھی ہیں کافر بھی، فاسق بھی ہیں، سُنّی بھی ہیں، بدمذہب بھی اَور ان میں فاسقوں کی تعداد بہ نسبت انسان کے زائد ہے۔

عقیدہ : قیامت کی علامتیں جن کی نسبت مخبر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خبر دی ہے، سب حق ہیں۔ ان میں کسی قسم کا خلاف نہیں، یعنی آفتاب عادت کے خلاف مغرب کی طرف سے طلوع کریگا۔ حضرت مہدی علیہ الرضوان ظاہر ہوں گے اَور حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نزول فرمائیں گے، دجال نکل آئے گا اَور یاجوج ماجوج ظاہر ہوں گے۔ دابۃ الارض نکلے گا۔ اَور دھواں جو آسمان سے پیدا ہوگا وہ تمام لوگوں کو گھیر لے گا اَور دردناک عذاب دے گا۔ لوگ بے قرار ہو کر کہیں گے، اے ہمارے پروردگار! اس عذاب سے ہم کو دُور کر ہم ایمان لے آئے۔ اَور آخر کی وہ علامت آگ ہے جو عدن سے نکلے گی، تین خسف ہوں گے یعنی آدمی زمین میں دھنس جائیں گے۔ ایک مشرق میں دوسرا

Marfat.com

مغرب میں، تیسرا جزیرۂ عرب میں۔ علم اُٹھ جائے گا، یعنی علماء تو باقی رہیں گے اور ان کے دلوں سے علم محو کر دیا جائے گا۔ جہل کی کثرت ہوگی۔ زنا کی زیادتی ہوگی۔ اس بے حیائی کے ساتھ زنا ہوگا، جیسے گدھے جفتی کرتے ہیں مرد کم ہوں گے اور عورتیں زیادہ ہوں گی، یہاں تک کہ ایک مرد کی سرپرستی میں پچاس عورتیں ہوں گی۔ مال کی کثرت ہوگی، نہر فرات اپنے خزانے کھول دے گی۔ کہ وہ سونے کے پہاڑ ہوں گے۔ ملک عرب میں کھیتی باڑی ہوگی اور نہریں جاری ہوں گی۔ مسجد میں لوگ چلائیں گے۔ گانے باجے کی کثرت ہوگی۔ دین پر قائم رہنا اتنا دشوار ہوگا، جیسے مٹھی میں انگارا لینا۔ آفتاب مغرب سے طلوع ہونے پر توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا۔ اس وقت کا اسلام معتبر نہیں۔ یہ اور اس کے علاوہ جو بھی سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کی نشانیاں بتائی ہیں سب حق ہیں۔

Marfat.com

ایمان اور کفر کا بیان

ایمان اُسے کہتے ہیں کہ سچے دل سے اُن سب باتوں کی تصدیق کرے جو ضروریاتِ دین ہیں۔ اور کسی ایک ضرورت دینی کے انکار کو کفر کہتے ہیں اگرچہ باقی تمام ضروریات کی تصدیق کرتا ہو ضروریاتِ دین وہ مسائل دین ہیں جن کو ہر خاص و عام جانتے ہوں، جیسے اللہ عزوجل کی وحدانیت، انبیاء کی نبوت، جنت و نار، حشر و نشر وغیرہ مثلاً یہ اعتقاد کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ عوام سے مراد وہ مسلمان ہیں جو طبقہ علماء میں نہ شریک کیے جاتے ہوں مگر علماء کی صحبت سے شرفیاب ہوں۔ اور مسائل علمیہ سے ذوق رکھتے ہوں نہ وہ کہ کورہ وہ جنگل اور پہاڑوں کے رہنے والے ہوں۔ جو کلمہ بھی صحیح نہیں پڑھ سکتے، کہ ایسے لوگوں کا ضروریاتِ دین سے ناواقف ہونا اس نہ دری کو غیر ضروری نہ کر دے گا۔ البتہ ان کے مسلمان ہونے کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ ضروریات دین کے منکر نہ ہوں اور یہ اعتقاد رکھتے ہوں کہ اسلام میں جو کچھ ہے حق ہے۔

عقیدہ : اصل ایمان صرف تصدیق کا نام ہے۔ اعمال بدن تو اصلاً جزوِ ایمان نہیں۔ رہا اقرار اس میں یہ تفصیل ہے کہ اگر تصدیق کے بعد اس کو اظہار کا موقع نہ ملا تو عند اللہ مومن ہے، اگر موقع ملا اور اس سے مطالبہ کیا گیا اور اقرار نہ کیا تو کافر ہے۔ اور اگر مطالبہ نہ کیا گیا تو احکام دُنیا میں کافر سمجھا جائیگا۔ نہ اُس کے جنازے کی نماز پڑھیں گے نہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کریں گے۔ مگر عند اللہ مومن ہے۔ اگر کوئی امر خلافِ اسلام ظاہر نہ کیا ہو۔

عقیدہ : مسلمان ہونے کے لیے یہ بھی شرط ہے کہ زبان سے کسی ایسی چیز کا انکار نہ کرے۔ جو ضروریات

Marfat.com

دین سے ہے۔ اگرچہ باقی باتوں کا اقرار کرتا ہو۔ اگرچہ وُہ یہ کہے کہ صرف زبان سے انکار ہے دِل میں انکار نہیں، کہ بلا اکراہ شرعی مسلمان کلمہ کفر صادر نہیں کرسکتا۔ وہی شخص ایسی بات منہ پہ لائے گا جس کے دِل میں اتنی ہی وقعت ہے کہ جب چاہا انکار کر دیا اَور ایمان تو ایسی تصدیق ہے جس کے خلاف کی اصلاً گنجائش نہیں۔

عقیدہ جس چیز کی حِلّت نص قطعی سے ثابت ہو اس کو حرام کہنا اَور جن کی حرمت یقینی ہو اسے حلال بتانا کفر ہے۔ جب کہ یہ حکم ضروریاتِ دین سے ہو یا منکر اس حکم قطعی سے آگاہ ہو۔

عقیدہ: ایمان وکفر میں واسطہ نہیں۔ یعنی آدمی یا مسلمان ہوگا یا کافر، تیسری صورت کوئی نہیں کہ نہ مسلمان ہو نہ کافر (ہاں یہ ممکن ہے کہ ہم بوجہ شبہ کے کسی کو نہ مسلمان کہیں نہ کافر جیسے یزید پلید)

عقیدہ: شرک کے معنی غیر خُدا کو واجب الوجود یا مستحق عبادت جاننا یعنی اُلوہیّت میں دوسرے کو شریک کرنا اَور یہ کفر کی سب سے بدتر قسم ہے۔ اس کے سوا کوئی بات اگرچہ کیسی ہی شدید کفر ہو، حقیقۃً شرک نہیں۔ یہ جو قرآن عظیم میں فرمایا کہ شرک نہ بخشا جائے گا۔ وہ اسی معنی پر ہے یعنی اصلاً کسی کفر کی مغفرت نہ ہوگی، باقی سب گناہ اللہ عزّ وجلّ کی مشیّت پر ہیں جسے چاہے بخش دے۔

عقیدہ: مرتکب کبیرہ گناہ مسلمان ہے اَور جنّت میں جائے گا۔ خواہ اللہ عزّ وجلّ اپنے محض فضل سے اس کی مغفرت فرمادے یا حضور اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی شفاعت کے بعد یا اپنے کیے کی کچھ سزا پاکر اس کے بعد کبھی جنّت سے نہ نکلے گا۔

عقیدہ: مسلمان کو مسلمان، کافر کو کافر جاننا ضروریاتِ دین سے ہے۔ اگرچہ کسی خاص شخص کی نسبت یہ یقین نہیں کیا جاسکتا، کہ اس کا خاتمہ ایمان یا معاذ اللہ کفر پر ہُوا تاوقتیکہ اس کے خاتمہ کا حال دلیل شرعی سے ثابت نہ ہو۔ مگر اس سے یہ نہ ہوگا۔ کہ جس شخص نے قطعاً کفر کیا ہو اُس کے کفر میں شک کیا جائے، قطعی کافر کے کفر میں شک بھی آدمی کو کافر بنا دیتا ہے بخاتمہ پر۔ دزبنا روزِ قیامت اَور ظاہر پر مدار حکم شرع ہے۔

اس کو یوں سمجھو کہ کوئی کافر مثلاً یہودی یا نصرانی یا بُت پرست مرگیا تو یقین کے ساتھ یہ

Marfat.com

نہیں کہا جا سکتا کہ کفر پر مرا۔ مگر ہم کو اللہ و رسول کا حکم یہی ہے کہ اُسے کافر ہی جانیں۔ اس کی زندگی میں اور موت کے بعد تمام وہی معاملات اس کے ساتھ کریں جو کافروں کے لیے ہیں۔ مثلاً میل جول شادی بیاہ، نماز جنازہ، کفن دفن۔ جب اُس نے کفر کیا۔ تو فرض ہے کہ ہم اُسے کافر ہی جانیں۔ اور خاتمہ کا حال علم الٰہی پر چھوڑیں۔ جس طرح جو ظاہراً مسلمان ہو اور اس سے کوئی فعل و قول خلافِ ایمان نہ ہو، فرض ہے کہ ہم اُسے مسلمان ہی مانیں۔ اگرچہ ہمیں اس کے خاتمہ کا بھی حال معلوم نہیں۔

Marfat.com

افتراقِ اُمّت

عقائد کی درستی تمام اعمال کی جان ہے۔ اسی پر آخرت کی نجات کا دار و مدار ہے لیکن ہمارے سادہ لوح بھائی اس طرف توجہ نہیں دیتے، جو صاحب بھی آئے جو بات کہے اُسی کو حق تسلیم کر لیا۔ یہ معلوم نہیں اس کے عقائد کیا ہیں۔ بہت لوگ ایسے ہیں جن کے عقائد دُرست نہیں ہوتے۔ بظاہر اپنے آپکو پکے مومن بتاتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں ایمان سے ان کو کچھ تعلق نہیں ہوتا۔ وہ دین سے ایسے نکلے ہوتے ہوتے ہیں جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

ذیل میں چند احادیث مبارکہ پیش کی جاتی ہیں جن کو پڑھ کر آپ کو معلوم ہوگا کہ کچھ ایسے لوگ بھی ہیں: جو قرآن پڑھتے ہیں لیکن قرآن زبان سے نیچے نہیں جاتا۔ نمازیں لمبی لمبی پڑھتے ہیں جن کے سامنے آپ کی نماز کی کچھ حقیقت معلوم نہیں ہوتی۔ لوگوں کو دین کی طرف بلائیں گے حالاں کہ دین سے ان کا کچھ بھی تعلق نہیں۔

(۱) حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فتن کے متعلق سرکارِ دو عالم کی یہ حدیث نقل فرماتے ہیں:

واللہ ما ترك رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بھی
من قائد فتنةٍ الیٰ ان تنقضی الدنیا	ایسے شخص کا ذکر نہیں چھوڑا جو آج سے قیامت تک
یبلغ من معه ثلثة مائة فدا عدًا	کسی فتنے کا بانی ہوگا جن کے ساتھیوں کی تعداد
الا قد سماه لنا باسمه واسم قبیلة	تین سو یا اس سے زائد ہوگی یہاں تک کہ حضور
(ابوداؤد)	نے اس کا نام اور اس کے قبیلے تک کا نام ہمیں

Marfat.com

بتا دیا۔ (ابوداؤد)

(۲) مشکوٰۃ شریف میں بحوالہ ترمذی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما کی روایت ہے:

ان بنی اسرائیل تفرقت علیٰ ثنتین وسبعین ملة وتفترق امتی علیٰ ثلث وسبعین ملة کلهم فی النار الاملة واحدة قالوا من هی یا رسول الله قال ما انا علیه واصحابی۔

بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں بٹ گئے تھے میری امت کے تہتر فرقے ہوں گے۔ ایک جماعت کے علاوہ باقی سب فرقے جہنمی ہوں گے۔ عرض کی یا رسول اللہ وُہ نجات پانے والی ایک جماعت کونسی ہے؟ فرمایا جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں۔

(۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما سے امام بخاری نے یہ حدیث نقل کی ہے کہ ایک دن حضور اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے شام اور یمن کے لیے دُعا فرمائی جس کے الفاظ یہ ہیں:

اللهم بارك لنا فی شامنا اللهم بارك لنا فی یمننا قالوا یا رسول الله فی نجدنا قال اللهم بارك لنا فی شامنا اللهم بارك لنا فی یمننا قالوا یا رسول الله وفی نجدنا فاظنه قال فی الثالثه هناك الزلازل والفتن وبه یطلع قرن الشیطن۔ (بخاری)

خداوندا ہمارے لیے ہمارے شام اور یمن میں برکت نازل فرما۔ (دُعا کرتے وقت نجد کے کچھ لوگ بھی بیٹھے تھے، انہوں نے عرض کیا اور ہمارے نجد میں یا رسول اللہ۔ اس پر حضور نے ارشاد فرمایا خداوندا ہمارے لیے شام اور یمن میں برکت نازل فرما۔ پھر دوبارہ نجد کے لوگوں نے عرض کیا اور ہمارے نجد میں یا رسول اللہ! راوی کا بیان ہے کہ تیسری مرتبہ میں حضور نے فرمایا۔ کہ وہ زلزلوں اور فتنوں کی جگہ ہے اور وہاں سے شیطان کی سینگ نکلے گی۔

فائدہ: عام طور پر "قرن الشیطان" کا ترجمہ "شیطان کی سینگ" کیا جاتا ہے۔ لیکن دیوبند کے

Marfat.com

مصباح اللغات میں اس کا ایک ترجمہ "شیطان کی رائے کا پابند" بھی کیا گیا ہے۔

④ سیّدی علّامہ دحلان رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب الدرر السنیہ میں کتب صحاح سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا یہ فرمان نقل کیا ہے۔

یخرج ناس من قبل المشرق یقرؤن القرآن لایجاوز تراقیھم یمرقون من الدین کما یمرق السھم من الرمیۃ لایعودون فیہ حتی یعود السھم الی سیمہ سیماھم التحلیق۔

(الدرر السنیہ)

کچھ لوگ مشرق کی سمت سے ظاہر ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق کے نیچے نہیں اُترے گا۔ وہ لوگ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ پھر وہ دین میں پلٹ کر نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیر اپنے کمان کی طرف لوٹ آئے ان کی خاص علامت "سر منڈانا" ہو گی۔

فائدہ: تحلیق کا ترجمہ عام طور پر سر منڈانا کیا جاتا ہے۔ لیکن دیوبند کی معتمد کتاب مصباح اللغات میں اس کے ہم مادہ لفظ کا ترجمہ چکر لگانا اور حلقے میں بیٹھنا بھی کیا گیا ہے۔

⑤ یہی علّامہ دحلان رحمۃ اللہ علیہ یہ حدیث بھی اپنی کتاب مذکورہ میں تخریج فرماتے ہیں کہ حضورِ انور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا:

یخرج ناس من المشرق یقرؤن القرآن لایجاوز تراقیھم کلما قطع قرنٌ نشاء قرنٌ حتی یکون اخرھم مع المسیح الدجال

(الدرر السنیہ)

کچھ لوگ مشرق کی سمت سے ظاہر ہوں گے، جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق کے نیچے نہیں اُترے گا، جب ان کا ایک گروہ ختم ہو جائے گا تو وہیں سے دوسرا گروہ جنم لے گا، یہاں تک کہ ان کا آخری دستہ دجّال کے ساتھ اٹھے گا۔

⑥ جامع ترمذی میں حضرت عمران ابن حصین رضی اللہ عنہٗ سے یہ حدیث نقل کی گئی ہے:

Marfat.com

قال مامات النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو یکرہ ثلاثۃ احیاء ثقیف بنی حنیفۃ وبنی امیہ

(ترمذی)

انہوں نے بیان کیا کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم تین قبیلوں کو تاحیات ناپسند فرماتے رہے۔ ایک ثقیف، دوسرا بنی حنیفہ، تیسرا بنی امیہ۔

(۷) علامہ دحلان نے اپنی کتاب الدرر السنیہ میں کتب صحاح سے سرکار اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے۔

کنت فی مبدا الرسالۃ اعرض نفسی علی القبائل فی کل موسم ولم یجبنی احد جوابا اقبح ولا اخبث من رد بنی حنیفۃ۔

(الدرر السنیہ)

کہ رسالت کے ابتدائی ایام میں ہر موسم حج پر باہر سے آنے والے قبائل کے سامنے میں اپنی دعوت پیش کیا کرتا تھا، بنو حنیفہ کے جواب سے زیادہ قبیح اور ناپاک جواب مجھ کو کسی نے نہیں دیا۔

اس کے ساتھ علامہ دحلان مکی رحمہ اللہ کی تخریج کردہ ایک روایت اور پڑھ لیجئے جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ہے۔ اس میں بنو حنیفہ کی وادی کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں۔

ان وادیھم وادی فتن الی اخر الدھر ولا یزال فی فتنۃ من کذابھم الی یوم القیمۃ وفی روایۃ ویل للیمامۃ ویل لافراق لہ۔

(الدرر السنیہ)

اس قبیلہ کی وادی سے آخری زمانے تک فتنے اٹھتے رہیں گے اور وہ وادی اپنے جھوٹے پیشواؤں کی بدولت قیامت تک فتنوں سے معمور رہے گی اور ایک روایت میں ہے ہلاکت ہو یمامہ کے لیے ایسی ہلاکت جو کبھی نہ ختم ہو سکے۔

فائدہ: دیارِ نجد میں بنو حنیفہ کا قبیلہ وہی بدقسمت قبیلہ ہے جہاں سے شیطان کی سینگ (شیطان کی رائے کا پابند) طلوع ہوئی۔ جیسا کہ مولوی مسعود عالم ندوی "محمد بن عبدالوہاب" نامی کتاب میں حاشیہ

Marfat.com

پر لکھتے ہیں :

"نجد کا، جنوبی حصہ جو العارض کہلاتا ہے ۔ اس کا مشہور شہر ریاض ہے جو آج سعودی حکومت کا پایۂ تخت ہے ۔ عارض کو جبل یمامہ بھی کہتے ہیں اصل میں یہ ایک پہاڑی کا نام ہے۔ اور اس کے گرد و نواح کی زمین وادی حنیفہ اور یمامہ کہلاتی ہے ۔ شیخ الاسلام (محمد بن عبدالوہاب) کی جائے پیدائش "عیینیہ" اور موت کا مرکز "درعیہ" دونوں اسی وادی میں واقع ہیں ۔ (حاشیہ کتاب محمد بن عبدالوہاب)

(۸) مشکوٰۃ شریف میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے منقول ہے ، ایک دن حضور مالِ غنیمت تقسیم فرما رہے تھے ۔

اقبل رجل غائر العینین ناتی الجبهة كث اللحية مشرف الوجنتين محلوق الراس فقال يا محمد اتق الله فقال من يطع الله اذا عصيته فيامنني الله على اهل الارض ولا تامنوني فيسئل قتله فمنعه فلما ولى قال ان من ضئضئ هذا قوما يقرؤن القرآن لا يجاوز حناجرهم يمرقون من الاسلام مروق السهم من الرمية فيقتلون اهل الاسلام ويدعون اهل الاوثان لان ادركتهم لاقتلنهم قتل عاد ۔ (مشکوٰۃ)

ایک ایسا شخص آیا جس کی گہری آنکھیں کھڑا ماتھا ، کھچڑی داڑھی ، ڈھلکی ہوئی گالیں اور مونڈھا ہوا سر ، کہنے لگا اے محمد ! اللہ سے ڈرو ، حضور نے فرمایا میں ہی نافرمان ہو جاؤں گا تو اللہ کی فرمانبرداری کون کرے گا ۔ اللہ تعالےٰ نے تو مجھے زمین والوں پر امین بنایا ہے ۔ لیکن تم مجھے امین نہیں سمجھتے ۔ اسی درمیان میں ایک صحابی نے اس کے قتل کی اجازت چاہی ۔ حضور نے انہیں روک دیا ۔ جب وہ شخص چلا گیا ۔ تو فرمایا کہ اس کی نسل سے ایک جماعت پیدا ہوگی ، جو قرآن پڑھیں گے ۔ لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ۔ وہ دین سے ایسے نکل

Marfat.com

جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے وہ مسلمانوں
کو قتل کریں گے اور بُت پرستوں کو چھوڑ دیں گے
اگر میں انہیں پاتا تو قوم عاد کی طرح ان کے ساتھ
قتال کرتا۔

(۹) یہی واقعہ حضرت شریک ابن شہاب رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے بھی منقول ہے اس میں انہوں نے اس گستاخ شخص کے متعلق سرکارِ رسالت مآب، کا یہ ارشاد نقل کیا ہے۔

ثم قال یخرج فی اخر الزمان — پھر حضور نے فرمایا کہ آخری زمانے میں ایک گروہ
قوم کان ھذا منھم یقرؤن — نکلے گا۔ گویا یہ شخص اسی گروہ کا ایک فرد ہے وہ
القرآن لایجاوز تراقیھم یمرقون — قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق کے نیچے
من الاسلام کما یمرق السھم من — نہیں اُترے گا وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے
الرمیۃ سیماھم التحلیق لایزالون — جیسے تیر شکار سے ان کی خاص پہچان سر منڈانا
یخرجون حتیٰ یخرج اخرھم مع المسیح — ہے وہ ہمیشہ گروہ در گروہ نکلتے رہیں گے یہاں
الدجال فاذا لقیتموھم ھم شر الخلق — تک کہ ان کا آخری گروہ مسیح دجال کے ساتھ
والخلیقۃ۔ (مشکوٰۃ) — نکلے گا۔ جب تم ان سے ملو گے تو انہیں اپنی طبیعت
و سرشت کے لحاظ سے بدترین پاؤ گے۔

(۱۰) حضرت ابو سعید خدری اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم سے مشکوٰۃ میں یہ حدیث نقل کی گئی ہے

عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم — حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا
قال سیکون فی امتی اختلاف وفریقۃ — کہ میری امت میں اختلاف و تفریق کا واقع ہونا
قوم یحسنون القیل ویسیؤن الفعل — مقدر ہو چکا ہے بس اس سلسلے میں ایک گروہ نکلے گا
یقرؤن القرآن لایجاوز تراقیھم یمرقون — جس کی باتیں بظاہر دلفریب و خوشنما ہوں گی،

Marfat.com

من الدین مروق السهم من الرمیة لا یرجعون حتی یرتد السهم علیٰ فوقه هم شر الخلق والخلیقة طوبیٰ لمن قتلهم وقتلوه یدعون الیٰ کتاب الله ولیسوا منه فی شیٔ من قاتلهم کان اولیٰ بالله منهم قالوا یا رسول الله ما سیماهم قال التحلیق۔

مشکوٰۃ

لیکن کرد اگمراہ کن اور خراب ہوگا، وہ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق کے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، پھر دین کی طرف واپس لوٹنا انہیں نصیب نہ ہوگا یہاں تک کہ تیر اپنے کمان کی طرف لوٹ آئے وہ اپنی طبیعت و سرشت کے لحاظ سے بدترین مخلوق ہوں گے وہ لوگوں کو قرآن اور دین کی طرف بلائیں گے حالاں کہ دین سے ان کا کچھ بھی تعلق نہ ہوگا جو ان سے قتال کرے وہ خدا کا مقرب ترین بندہ ہوگا۔ صحابہ نے عرض کیا ان کی خاص پہچان کیا ہوگی یا رسول اللہ، فرمایا! سر منڈانا۔

○ محدث کبیر امام ابو یعلیٰ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کی تخریج فرمائی اور صاحب ابر یز نے اسے اپنی کتاب میں نقل کیا۔

عن انس قال کان فینا شاب ذو عبادة و زهد واجتهاد فسمیناه لرسول الله صلی الله علیه وسلم فلم یعرفه و وصفناه بصفة فلم یعرفه فبینما نحن ذالك اذ اقبل فقلنا یا رسول الله هو هذا فقال انی لاری علی وجهه سفعة من الشیطان فجاء فسلم فقال له رسول الله

حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ مدینے میں ایک بڑا ہی عابد و زاہد نوجوان تھا۔ ہم نے ایک دن حضور سے اس کا تذکرہ کر دیا حضور اسے نہیں جان سکے پھر اس کے حالات و اوصاف بیان کیے، جب بھی حضور اسے نہیں پہچان سکے یہاں تک کہ ایک دن وہ اچانک سامنے آگیا، جیسے ہی اس پر نظر پڑی ہم نے حضور کو خبر کر دی کہ یہ وہی نوجوان

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم اجعلت فی نفسك ان
لیس فی القوم خیر منك فقال اللّٰھم نعم
ثم رنی فدخل المسجد فقال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم من یقتل الرجل فقال
ابو بکر انا فدخل فاذا ھو قائم
یصلی فقال ابو بکر کیف اقتل رجلا
وھو یصلی وقد نھانا النبی صلی اللہ علیہ وسلم
عن قتل المصلین فقال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم من یقتل الرجل فقال عمر انا
یا رسول اللہ فدخل المسجد فاذا ھو
سجد فقال مثل ما قال ابو بکر فاراد
ان یرجع فقد رجع من ھو خیر منی فقال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عمر
فذکر لہ فقال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم من یقتل الرجل فقال علی انا
فقال انت تقتلہ ان وجدتہ فدخل
المسجد فوجدہ قد خرج فقال اما ان اللہ
لو قتلہ لکان اول ھم واخرھم ولم
اختلف فی امتی اثنان۔

(ابو یعلیٰ شریف)

ہے۔ حضور نے اس کی طرف دیکھ کر ارشاد فرمایا
میں اس کے چہرے پر شیطان کے دھبے دیکھتا
ہوں۔ اتنے میں وُہ حضور کے قریب آیا اور سلام
کیا۔ حضور نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا۔ کیا یہ
بات صحیح نہیں ہے کہ تو ابھی اپنے دِل میں یہ
سوچ رہا تھا کہ تجھ سے بہتر یہاں کوئی نہیں ہے
اس نے جواب دیا، ہاں! اس کے بعد جیسے ہی
وہ مسجد کے اندر داخل ہوا حضور علیہ السلام نے
آواز دی کہ کون اسے قتل کرتا ہے حضرت ابوبکر
نے جواب دیا میں۔ جب وہ اس ارادہ سے مسجد
کے اندر گئے تو اُسے نماز پڑھتا ہوا پایا واپس
لوٹ آئے اور اپنے دل میں خیال کیا کہ ایک نماز
کو کیسے قتل کر دوں جب کہ حضور علیہ السلام نے نماز
کے قتل سے منع کیا ہے۔ پھر حضور نے آواز دی
کون اسے قتل کرتا ہے۔ حضرت عمر نے جواب
دیا میں۔ جب وُہ مسجد کے اندر گئے تو اس وقت
نوجوان سجدہ کی حالت میں تھا۔ وُہ بھی نماز پڑھ
دیکھ کر حضرت ابوبکر کی طرح واپس لوٹ آئے
پھر حضور نے آواز دی کہ کون اسے قتل کرتا ہے
حضرت علی نے جواب دیا میں، حضور نے فرمایا

Marfat.com

تم اسے ضرور قتل کر دو گے بشرطیکہ وُہ تمہیں مِل جائے.
لیکن جب حضرت علی مسجد میں داخل ہوئے تو وہ جا
چکا تھا. حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر تم اسے
قتل کر دیتے تو میری امت کے جملہ فتنہ پردازوں
میں سے یہ پہلا اَور آخری شخص ثابت ہوتا، میری
امت کے دو افراد بھی آپس میں کبھی نہ لڑتے ۔

دین میں فتنہ پیدا کرنے والوں کے متعلق اَور بھی بہت سی احادیث مبارکہ ہیں. سب کا اس جگہ جمع کرنا ناممکن ہے. اس لیے ان چند احادیث مبارکہ پر اکتفا کیا جاتا ہے. اس وقت تک جو فرقے ظاہر ہو چکے ہیں ان میں سے چند یہ ہیں: خوارج، معتزلہ، شیعہ. مرجیہ. مشبہ. جہمیہ. قراریہ. نجاریہ. کلابیہ. چکڑالوی. نیچری. خاکساری. بابی. بہائی، قادیانی. دیوبندی. اہلحدیث. تبلیغی جماعت، جماعت اسلامی (مودودی) وغیرہ وغیرہ.

ان میں سے چند ایک کے متعلق بیان کیا جاتا ہے. جن کا فتنہ ہمارے مُلک میں جاری ہے. تاکہ آپ پر حقیقت ظاہر ہو جائے آپ ان کے جال سے بچ کر فرقہ ناجیہ اہل سنّت وجماعت میں رہ کر اپنے ایمان کو بچا کر نجاتِ اُخروی پا سکو ۔

شیعہ: یہ فرقہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلّم سے کچھ عرصہ بعد ظاہر ہوا. ان میں بھی مختلف عقائد کے فرقہ ہیں. امام ربّانی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ نے ان کی اکیس تعداد بتائی ہے. ان کے عقائد بے حد گندے اَور گستاخانہ ہیں. لیکن ضرورت کے مطابق چند کا بیان کیا جاتا ہے.

عقیدہ دربارہ خدا تعالےٰ

ان محمدًا رای ربہ فی ھیئۃ الشاب المرفق	محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم نے جس "ر
فی سن ابناء ثلثین سنۃ انہ اجرف	کی وہ کل تیس ۳۰ سالہ تھا او

Marfat.com

الیٰ السرۃ والباقی صمدًا (اصولِ کافی)

ٹھوس۔

جبرائیل علیہ السلام بھول گئے

خدا جبریل را بعلی بن طالب فرستادہ او غلط کردہ بہ محمد رفتہ از انکہ محمد بہ علی مانند بود مثل غراب کہ بغراب شبیہ است۔

(تذکرۃ الائمہ للباقر مجلسی)

اللہ تعالےٰ نے جبرائیل علیہ السلام کو حضرت علی کے پاس بھیجا لیکن وہ غلطی کر کے حضرت محمد کے ہاں چلے گئے اس لیے کہ حضرت علی اور حضرت محمد ہم شکل تھے جیسے کہ ایک کوا دوسرے کوے کے ہم شکل ہوتا ہے۔

امام مہدی کے ظہور میں تبدیلی

ان اللہ تبارک وتعالیٰ قد کان وقت ھذا الامر فی السبعین فلما ان قتل الحسین اشتد غضب اللہ علی اھل الارض فاخرہٗ الیٰ اربعین ومائۃ ولم یجعل اللہ بعد ذالک وقتا عندنا۔ (اصول کافی)

اللہ تعالےٰ نے ظہور امام مہدی کا وقت سنہ ۷۰ھ میں پہلے سے مقرر فرما دیا۔ لیکن جب امام حسین شہید ہو گئے تو اللہ تعالےٰ کا غصہ زمین والوں پر بڑھ گیا اور اللہ تعالےٰ نے ظہورِ مہدی کا وقت ٹال کر سنہ ۱۴۰ھ مقرر کر دیا پھر اس کو بھی ملتوی کر دیا اب کوئی وقت مقرر نہیں۔

حضرت علی خدا ہے

آنہمارا کہ خدا دانستند او را مفوضہ میگویند کہ اللہ تعالےٰ واگذشت کار را بہ علی مثل قسمت کردن رارزق خلائق وحاضر شدن در نزد تولد وغیراں امور دیگر آنچہ می خواہد میکند وایجاد میکند وخدا را

ایک وہ ہے جو حضرت علی کو خدا کہتے ہیں اس فرقہ کا نام (شیعہ) مفوضہ ہے ان کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے جملہ امور حضرت علی کو سپرد کر دیئے ہیں۔ جیسے تمام مخلوق کی روزی کی تقسیم و اولاد

Marfat.com

دراں دخلے نیست وچوں آنحضرت راشہید کردند
گفتند او نمردہ است بلکہ زندہ است ودرابراست
درعد آوازاوست وبرق تازیانہ او بزیر خوانند
آمد کرد شمناں راکشد گویند ابن ملجم ایں رانہ کشت بلکہ
شیطان خود رابصورت علی گردید وکشتہ شد۔

(تذکرۃ الائمہ مطبوعہ ایران ملا باقر مجلسی)

کی پیدائش کے وقت حاضر ہونا وغیرہ وغیرہ حضرت
علی جیسے چاہتے ہیں ویسے ہوتا ہے۔ اس میں اللہ تعالےٰ
کو کسی قسم کا دخل نہیں۔ حضرت علی ہی ہر شے ایجاد کرتے
ہیں اور جب حضرت علی شہید ہوئے تو یہی لوگ کہتے
تھے وہ مرے نہیں بلکہ تاحال زندہ ہیں۔ بادل کی آواز
حضرت علی کی آواز ہے اور یہ بجلی کی چمک انہی کے
چابک کی چمک ہے۔ وہ بادل سے اتر کر کسی وقت
زمین میں تشریف لاکر اپنے دشمنوں کو قتل کریں گے
اور یہ بھی کہتے ہیں کہ ابن ملجم نے حضرت علی کو نہیں مارا
تھا۔ بلکہ شیطان حضرت علی کی شکل میں بن کر آیا تھا۔
ابنِ ملجم نے اسی شیطان کو حضرت علی سمجھ کر مار دیا تھا۔

عقیدہ دربارہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم

شیعہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے فرزند ابراہیم علیہ السلام کو بلا جنازہ دفن کر دیا۔
(فروغِ کافی مطبع نولکشور)

شیعہ کا عقیدہ ہے "کہ متعہ کا اجرا خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا۔" (معاذ اللہ)
(استبصار مطبع جعفری)

شیعہ اور قرآن

مصحفِ فاطمہ اس موجودہ قرآن سے دو چند زیادہ ہے اور قسم خدا کی تمہارے
اس قرآن کا ایک حرف بھی اس میں نہیں۔ (اصولِ کافی مطبع نولکشور)
موجودہ قرآن ناقص ہے اور قابلِ حجت نہیں۔ (اصولِ کافی)

متعہ کے مسائل

مسئلہ، شریعت شیعہ میں متعہ ضروری ہے۔ (حق الیقین)

Marfat.com

مسئلہ : لواطت بھی جائز ہے۔ (الاستبصار فروع کافی)

اس میں غسل بھی نہیں ۔ (فروع کافی)

مسئلہ : عورت مملوکہ کی فرج عاریت پر دینا بھی جائز ہے۔ (ضیاء العابدین ۔ استبصار)

مسئلہ : ماں بہن سے ریشم لپیٹ کر جماع جائز ہے۔ (ذخیرۃ المعاد)

مسئلہ : جو شخص ایک بار متعہ کرے وہ اللہ تعالےٰ قہار کے غضب سے بچ گیا اور جو دو بار کرے وہ قیامت کے دن نیکو کار لوگوں کے ساتھ اٹھے گا ۔ اور جو تین بار کرے وہ روضۂ جنت میں چین اڑائے۔

(خلاصۃ المنہج)

مسئلہ : وہ ہماری جماعت سے خارج ہے جو متعہ نہیں کرتا۔ (خلاصۃ المنہج)

تبرا شیعہ شریعت میں واجب ہے۔

غیاث اللغات اردو میں ہے کہ تبرا بر وزن تمنا بمعنی بیزاری اور اصطلاح شریعت شیعہ میں اصحاب ثلاثہ ابوبکر، عمر، عثمان و دیگر تمام جلیل القدر (سوائے چند صحابیوں) صحابہ کرام و ازواج مطہرات سید الانام اور دہ اولیاء عظام و جملہ صلحاء امت جو اُن سے عقیدت کا اظہار کرے کو گالی گلوچ بکنا، بلکہ ان کو لعنتی کہنا۔ جتنا غلیظ سے غلیظ بکواسات ہو سکتے ہوں ان کے حق میں کہنا۔

بعضے امور ہست کہ نزد شیعہ امامیہ ضروری است ... و نزد سائر مسلمان ضروری نیست مثل امامت ... وجوب بیزاری از ابوبکر و عمر و عثمان و معاویہ و طعن و لعنت بر طلحہ و زبیر و عائشہ۔ (حق الیقین)

بعض امور شیعہ امامیہ کے نزدیک ضروریات دین سے ہیں ۔ باقی سب مسلمانوں کے لیے ضروری نہیں مثلاً امامت اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و معاویہ سے بیزاری اور طلحہ زبیر و عائشہ پر لعنت کرنا۔

ملا محمد تقی رافضی نے حدیقۃ المتقین میں لکھا ہے۔

ہر نماز کے بعد خلفاء ثلاثہ (ابوبکر، عمر، عثمان اور حضرت عائشہ پر لعنت بھیجنا سنت ہے۔

Marfat.com

اور نماز کی قبولیت اور تکمیل اس کے بغیر نہیں۔

بسند معتبر منقول است کہ حضرت امام جعفر صادق از جائے نماز خود برنمی خاستند تا چہار ملعون و چہار ملعونہ را لعنت نمی کردند پس باید بعد ہر نماز بگوید اللّٰھم العن ابابکر و عمر و عثمان و معاویہ و عائشہ و حفصہ و ہند و ام ہند و ام الحکم۔ (عین الحیوٰۃ ملا باقر مجلسی)۔

یعنی معتبر سند سے منقول ہے کہ امام جعفر صادق نماز سے فارغ ہو کر جب تک ان آٹھ حضرات کو لعنت نہ بھیجتے جائے نماز سے نہیں اٹھتے تھے وہ آٹھ یہ ہیں:۔ ابوبکر عمر عثمان و معاویہ، عائشہ، حفصہ، ہند و ام الحکم۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

فروع کافی کتاب الروضہ میں ہے کہ ابوجعفر نے فرمایا۔

کان الناس اھل ردۃ بعد النبی الا ثلثۃ المقداد، ابوذر، سلیمان

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد سوائے تین افراد کے سب مرتد ہو گئے۔ مقداد، ابوذر، سلیمان (صرف یہی تین مسلمان رہ گئے)

خدا تعالےٰ کی شان میں اور جبریل کو بھول ہوئی، کفریہ کلمات ہیں۔ بلکہ حضرت علی کو خدا کہہ دیا، معاذ اللہ ثم معاذ اللہ۔ قرآن پاک کا توصاف انکار کر دیا۔ صحابہ کرام کو مرتد کہنا یہ سب کلماتِ کفر ہیں۔ اس سے زیادہ کیا عرض کیا جائے۔ ان سے میل جول رکھنا، کھانا پینا قطعاً حرام ہے۔

قادیانی یا مرزائی

یہ مرزا غلام احمد قادیانی کے پیرو ہیں۔ اس شخص نے اپنی نبوت کا دعوےٰ کیا اور انبیائے کرام علیہم السلام کی شان میں نہایت بیباکی کے ساتھ گستاخیاں کیں۔ خصوصاً عیسیٰ روح اللہ و کلمۃ اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کی والدہ ماجدہ طیبہ طاہرہ صدیقہ مریم کی شانِ جلیل میں تو وہ بیہودہ کلمات استعمال کیے جن کے ذکر سے مسلمانوں کے دل ہل جاتے، مگر ضرورتِ زمانہ مجبور کر رہی ہے کہ لوگوں کے سامنے ان میں سے چند بطور نمونہ ذکر کیے جائیں۔

خود مدعی نبوت بننا کافر ہونے اور ابدالآباد جہنم میں رہنے کے لیے کافی تھا کہ قرآن مجید کا انکار اور حضور خاتم النبیین صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کی تکذیب و توہین کا وبال بھی اپنے سر لیا۔ اور یہ صدہا

Marfat.com

کفر کا مجموعہ ہے۔ اگرچہ باقی انبیاء و دیگر ضروریات کا قائل بنتا ہو۔ اس نے تو صدہا کی تکذیب کی، اور اپنے کو نبی سے بہتر بنایا ایسے شخص اور اس کے متبعین کے کافر ہونے میں مسلمان کو ہرگز شک نہیں، بلکہ ایسے کی تکفیر میں جو شک کرے، خود کافر۔

الحمدللہ! موجودہ حکومت نے ان کو علماء کرام کے اصرار پر اقلیت قرار دے دیا ہے۔ یعنی کافر۔ اس پر عمل کرنا ہر ذی مسلمان کا فرضِ اوّلین ہے کہ ان سے تعلق قطع کر دیں۔ ان سے وہی سلوک کیا جائے جو کافروں سے کیا جاتا ہے۔ بلکہ ان کے ساتھ تو اور کافروں سے زیادہ سختی سے پیش آنا چاہیئے۔

- خدا تعالےٰ نے براہین احمدیہ میں اس عاجز کا نام امتی بھی رکھا اور نبی بھی۔ (ازالہ اوہام)
- اے احمد تیرا نام پورا ہو جائے قبل اس کے جو میرا نام پورا ہو۔ (انجام آتھم)
- وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (تجھ کو تمام جہانوں کی رحمت کے واسطے روانہ کیا۔ (انجام آتھم)
- مجھ کو اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے: اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ اَوْلَادِیْ اَنْتَ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْكَ یعنی اے غلام احمد تو میری اولاد کی جگہ ہے، تو مجھ سے اور میں تجھ سے ہوں۔ (دافع البلاء)
- حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے الہام و وحی غلط نکلے تھے۔ (ازالہ اوہام)
- سورہ بقر میں جو ایک قتل کا ذکر ہے کہ گائے کی بوٹیاں نعش پر مارنے سے وہ مقتول زندہ ہو گیا تھا، اپنے قاتل کا پتہ دے دیا تھا۔ یہ محض موسیٰ علیہ السلام کی دھمکی تھی اور علم مسمریزم تھا۔ (ازالہ اوہام)
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کا چار پرندے کے معجزے کا ذکر جو قرآن شریف میں ہے وہ بھی ان کا مسمریزم کا عمل تھا۔ (ازالہ اوہام)
- قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں اور قرآنِ عظیم سخت زبانی کے طریق کو استعمال کر رہا ہے۔ (ازالہ اوہام)
- براہین احمدیہ خدا کا کلام ہے۔ (ازالہ اوہام)

Marfat.com

○ مریم کا بیٹا کشلیا کے بیٹے سے کچھ زیادت نہیں رکھتا۔ (انجام آتھم)

○ مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہ اگر مسیح ابن مریم میرے زمانہ میں ہوتا تو وہ کام جو میں کر سکتا ہوں وُہ ہرگز نہ کر سکتا اور وُہ نشان جو مجھ سے ظاہر ہوا ہے وُہ ہرگز دِکھلا نہ سکتا۔ (کشتی نوح)

○ آپ کا کنجریوں سے میلان اور صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان ہے۔ ورنہ کوئی پرہیزگار انسان ایک جوان کنجری کو یہ موقع نہیں دے سکتا، کہ وُہ اس کے سر پر اپنے ناپاک ہاتھ لگا دے اور زناکاری کی کمائی کا پلید عطر اس کے سر پر ملے۔ اور اپنے بالوں کو اس کے پیروں پر ملے۔ سمجھنے والے یہ سمجھ لیں کہ ایسا انسان کس چلن کا آدمی ہو سکتا ہے۔ (ضمیمہ انجام آتھم)

○ آپ کا خاندان بھی نہایت پاک ومطہر ہے۔ تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زناکار اور کسبی عورتیں تھیں جن کے خون سے آپ کا وجود ہوا۔ (ضمیمہ انجام آتھم) معاذ اللہ استغفر اللہ

○ یسوع مسیح کے چار بھائی اور دو بہنیں تھیں یہ سب حقیقی بھائی اور حقیقی بہنیں تھیں، یعنی یوسف اور مریم کی اولاد تھے۔ (کشتیٔ نوح)

غرض اس دجّال قادیانی کے مزید خرافات کہاں تک گنائے جائیں۔ مسلمان ان چند حوالہ جات کو پڑھ کر بخوبی سمجھ سکتے ہیں کہ اس نبی اولوالعزم کے فضائل جو قرآن میں مذکور ہیں، ان پر یہ کیسے گندے حملے کر رہا ہے۔ تعجب ہے ان سادہ لوح لوگوں پر جو اس کے ماننے والوں کو مسلمان جانتے ہیں۔

ایسے شخص کے کافر مرتد بے دین ہونے میں کسی مسلمان کو شک ہو سکتا ہے۔ حاش للہ! یہ بالکل کافر ہے جو اس کے کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔

Marfat.com

دیوبندی (وہابی)

یہ ایک نیا فرقہ ہے جو ۱۲۰۹ھ میں پیدا ہوا۔ اس کا بانی محمد بن عبدالوہاب نجدی تھا۔ یہ نجد کی وادی حنیفہ میں پیدا ہوا۔ حضورِ اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے اسی فتنہ کے متعلق خبر دی ہے جس کا تفصیل سے حدیث ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸ میں ذکر ہے۔

اس محمد بن عبدالوہاب نے ایک کتاب لکھی جس کا نام کتاب التوحید رکھا۔ اسمیں اپنے عقائد کو ظاہر کیا۔ اسی کتاب التوحید کا ترجمہ ہندوستان میں اسمٰعیل دہلوی نے کیا جس کا نام تقویۃ الایمان رکھا جس کو عام کرنے والے مولوی رشید احمد گنگوہی، محمود الحسن، شبیر احمد عثمانی، محمد قاسم نانوتوی، مولوی حسین علی اشرف علی تھانوی وغیرہ وغیرہ ہیں۔

اَب دیوبندی وہابی حضرات کے مسلک کو بیان کیا جاتا ہے۔ حق و باطل کا امتیاز آپ خود کرلیں۔

دیوبندیوں کا مذہب

(۱)

"اور انسان خود مختار ہے اچھے کام کریں یا نہ کریں اور اللہ کو پہلے سے کوئی علم بھی نہیں ہوتا۔ کہ کیا کریں گے، بلکہ اللہ کو ان کے کرنے کے بعد معلوم ہوگا۔"

(مولوی حسین علی صاحب اپنی تفسیر بلغۃ الحیران مطبوعہ حمایت اسلام پریس لاہور بار اوّل میں فرماتے ہیں)

(۲) علماء دیوبند اللہ تعالےٰ کے حق میں امکانِ کذب کے قائل ہیں۔ دیکھئے ضمیمہ براہین قاطعہ مطبوعہ ساڈھورہ فتاوٰی رشیدیہ جلد اوّل "الحاصل امکان کذب سے مراد دخولِ کذب تحت قدرت باری تعالےٰ ہے۔"

اہل سنّت کا مذہب

اہل سنّت کے نزدیک علم الٰہی کا منکر خارج از اسلام ہے۔

معاذ اللہ اللہ تعالےٰ کے متصف بالکذب ہونے کو ممکن قرار دیا جائے اہل سنّت کے نزدیک ایسا عقیدہ کفر خالص ہے۔

Marfat.com

۳۔ علماء دیوبند کا مسلک یہ ہے کہ قرآن کریم نے کفار کو اپنی فصاحت و بلاغت سے عاجز نہیں کیا تھا اور فصاحت و بلاغت سے عاجز کرنا علماء دیوبند کے نزدیک کوئی کمال نہیں۔

"یہ خیال کرنا چاہیئے کہ کفار کو عاجز کرنا کوئی فصاحت و بلاغت سے نہ تھا، کیوں کہ قرآن خاص واسطے کفار فصحاء۔ بلغاء کے نہیں آیا تھا اور یہ کمال بھی نہیں۔"

(بلغۃ الحیران مطبوعہ حمایت اسلام لاہور)

اہلسنت کا عقیدہ ہے کہ قرآن کریم نے یقیناً اپنی فصاحت و بلاغت سے کفار فصحاء عرب کو عاجز کیا تھا اور قرآن کی یہ شانِ اعجاز قیامت تک باقی رہے گی۔ جو شخص اعجازِ قرآنی کا منکر ہے اور قرآنِ کریم کی فصاحت و بلاغت کا کمال نہیں سمجھتا وہ دشمنِ قرآن ملحد و بے دین خارج از اسلام ہے۔

۴۔ علماء دیوبند کے نزدیک شیطان اور ملک الموت کا علم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ ہے اور شیطان و ملک الموت کے لیے محیط زمین کی وسعت علم دلیلِ شرعی سے ثابت ہے اور فخرِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اس علم کا ثابت کرنا شرک ہے۔

الحاصل غور کرنا چاہیئے کہ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخرِ عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت۔

اہلِ سنت کا مذہب یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلے میں شیطان کے لیے محیط زمین کا علم ثابت کرنا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس سے اس کی نفی کرنا بارگاہِ رسالت کی سخت توہین ہے۔

اہلِ سنت کے نزدیک شیطان و ملک الموت کے محیطِ زمین کے علم پر قرآن و حدیث میں کوئی نص وارد نہیں ہوئی۔ جو شخص نص کا دعوے کرتا ہے وہ قرآن و حدیث پر نہایت ہی ناپاک بہتان باندھتا ہے۔ اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کو نصوص قطعیہ کے

Marfat.com

ہوئی، فخرِ عالم کی وسعت کی کونسی نص قطعی ہے۔ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرنا ہے۔

(براہین قاطعہ مولوی خلیل احمد انبیٹھوی)

خلاف کہنا بھی قرآن وحدیث پر افترا عظیم ہے۔ قرآن وحدیث میں کوئی ایسی نص وارد نہیں ہوئی جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں محیط زمین کے علم کی نفی ہوتی ہو، بلکہ قرآن و حدیث کے بیشمار نصوص سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیئے ہر چیز کا علم ثابت ہے۔

۵: دیوبندی حضرات کا مذہب ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ اپنی عاقبت کا علم ہے۔ نہ دیوار کے پیچھے حضور جانتے ہیں۔ "خود فخرِ عالم علیہ السلام فرماتے ہیں، واللہ لا ادری مایفعل بی ولا بکم"

(براہین قاطعہ)

اہلسنت کا مسلک یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف اپنی ہی نہیں بلکہ تمام مومنین وکفار کی بھی عاقبت کا حال جانتے ہیں اور زمین وآسمان کا کوئی گوشہ نگاہِ رسالت سے مخفی نہیں۔

واللہ لاادری والی حدیث سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے اور دوسروں کے انجام کار سے لاعلم ہونے پر استدلال کرنا انتہائی مضحکہ خیز ہے کیا قرآن کریم میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا اور للاخرۃ خیر لک من الاولیٰ وارد نہیں ہوا اور کیا مومنین کے حق میں لیدخل المومنین والمؤمنات جنات تجری من تحتہا الانہار خلدین

Marfat.com

فیہا" الایہ قرآن مجید میں موجود نہیں، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کے علم کی نفی کس بنا پر کی جاتی ہے۔

حدیث لاادری کے معنی صرف یہ ہیں کہ میں بغیر تعلیم خداوندی کے محض اٹکل سے نہیں جانتا۔

(۶) دیوبندیوں کا حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کے علم غیب کو زید، عمر، بچوں، پاگلوں بلکہ تمام حیوانوں اور جانوروں کے علم سے تشبیہ دینا۔

"پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب۔ اگر بعض علومِ غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ہی کی کیا تخصیص ہے ایسا علمِ غیب تو زید عمر، بکر ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔

(حفظ الایمان مولوی اشرفعلی تھانوی)

اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کا علم تمام کائنات کے علم سے ممتاز ہے۔ اور اس قسم کی تشبیہ شانِ نبوت کی شدید ترین توہین تنقیص ہے۔

(۷) دیوبند کے علماء کے نزدیک نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کا خیال مبارک دل میں لانا، بیل اور گدھے کے تصور میں غرق ہو جانے سے بدرجہا بدتر ہے۔

اہلِ سنت کے مسلک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کا خیال مبارک تکمیل نماز کا موقوف علیہ ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی صورتِ کریمہ کو دل میں حاضر کرنا مقصدِ عبادت کے

Marfat.com

از وسوسہ زناخیال مجامعت زوجہ خود بہتر است
وصرف ہمت بسوئے شیخ وامثال آں از
معظمین گو جناب رسالتمآب باشند بچندیں
مرتبہ از استغراق در صورت گاؤ خر خود است.
(صراط مستقیم مطبوعہ مجتبائی دہلی)

حصول کا ذریعہ اور وسیلہ عظمیٰ ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال مبارک دل میں لانے کو گائے بیل کے تصور میں غرق ہو جانے سے بدتر کہنا حضور اکرم کی توہین ہے جس کے تصور سے مسلمان کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اہلسنت کے نزدیک ایسا کہنے والے کو جہنمی اور ملعون تصور کرتے ہیں۔

(۸)، دیوبندیوں کے نزدیک لفظ رحمۃ للعالمین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت خاص نہیں۔

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ لفظ رحمۃ للعالمین مخصوص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے یا ہر شخص کو کہہ سکتے ہیں؟

جواب: لفظ رحمۃ للعالمین صفت خاصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نہیں ہے۔

(فتاوٰے رشیدیہ حصہ دوم)

اہل سنت کے نزدیک رحمۃ للعالمین خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصفِ جمیل ہے اس میں دوسرے کو شریک کرنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کو گھٹانا ہے۔

(۹)، دیوبندی حضرات کے نزدیک اگر بالفرض زمانۂ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی حضور کی خاتمیت میں کچھ فرق نہ آئے گا۔

اہل سنت کا مذہب یہ ہے کہ اگر بفرضِ محال بعد زمانۂ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیتِ محمدی میں ضرور فرق آئے گا۔ جیسا کہ بفرضِ محال دوسرا الٰہ پایا جائے تو

Marfat.com

بلکہ اگر بالفرض بعد زمانۂ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیتِ محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ چہ جائیکہ آپ کے معاصر کسی اور زمین میں یا فرض کیجئے اسی زمین میں کوئی اور نبی تجویز کیا جائے۔

(تحذیر الناس)

(۱۰) حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق علماءِ دیوبند فرماتے ہیں کہ معاذ اللہ حضور علیہ السلام مر کر مٹی میں مِل گئے۔

"یعنی میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں مِلنے والا ہوں۔"

(تقویۃ الایمان)

اللہ تعالےٰ کی توحید میں ضرور فرق آئے گا۔ جو شخص اس فرق کا مُنکر ہے وُہ نہ توحید باری کو سمجھا نہ ختمِ نبوت پر ایمان لایا۔

اہل سنّت کے نزدیک انبیاء علیہ السلام باوجود موت عادی طاری ہونے کے حیات حقیقی کے ساتھ زندہ ہوتے ہیں ان کے اجسام کریمہ صحیح و سالم رہتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے :۔

ان اللہ حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء نبی اللہ حیی یرزق (مشکوٰۃ ج ۱)

ترجمہ : تمام انبیاء کے اجسام کریمہ مٹی پر حرام ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں رزق دیئے جاتے ہیں۔

حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں یہ اعتقاد رکھنا کہ معاذ اللہ حضور مر کر مٹی میں مِل گئے، صریح گمراہی ہے۔

(۱۱) "جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مالک و مختار نہیں۔"

(تقویۃ الایمان)

اہل سنّت کا مذہب ہے کہ مِلک اختیار بالاستقلال تو خاصہ خداوندی ہے۔ لیکن اللہ کا دیا ہوا اختیار اور اس کی عطا کی ہوئی مِلک عام انسانوں کے لیے دلائل شرعیہ سے ثابت

Marfat.com

ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں یہ کہنہ دینا کہ وہ کسی چیز کے مالک و مختار نہیں، شانِ اقدس میں صریح توہین ہے۔

(۱۲) یہ یقین جان لینا چاہیے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔ (تقویۃ الایمان)

اہل سنّت کے نزدیک یہ عبارت انبیاء کرام اور اولیاء عظام علیہم السلام کی سخت توہین ہے اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں اپنے مقرب بندوں کو "عباد مکرمون" اور "کَانَ عِنْدَ اللّٰہِ وجیہًا" فرما کر انہیں اپنی بارگاہ میں بڑی عزت و بزرگی والا اور ذی وجاہت فرمایا ہے۔ تقویۃ الایمان نے انہیں چوہڑے اور چمار سے زیادہ ذلیل قرار دے کر ان کی توہین کی ہے۔ اہل سنّت اس عقیدہ کو کفر خالص سمجھتے ہیں۔

(۱۳) سوال: وہابی کون لوگ ہیں اور عبدالوہاب نجدی کا کیا عقیدہ تھا اور کون مذہب تھا اور وہ کیسا شخص تھا، اہل نجد اور سُنّی حنفی کے عقائد میں کیا فرق ہے؟

جواب: محمد بن عبدالوہاب کے مقتدیوں کو وہابی کہتے ہیں ان کے عقائد عمدہ تھے اور مذہب ان کا حنبلی تھا۔ البتہ ان کے مزاج میں شدت تھی۔ مگر وہ اور ان کے مقتدی اچھے ہیں۔ مگر ہاں جو حد سے

اہل سنّت کے نزدیک محمد بن عبدالوہاب باغی خارجی بے دین گمراہ ہے اس کے عقائد کو عمدہ کہنے والے اسی جیسے دشمنانِ دین ضال و مضل ہیں۔

Marfat.com

بڑھ گئے، ان میں فساد آگیا اور عقائد سب کے متحد ہیں۔ اعمال میں فرق حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی کا ہے۔ (فتاوٰے رشیدیہ)

۱۳۔ سوال: تقویۃ الایمان میں کوئی مسئلہ ایسا بھی ہے جو قابلِ عمل نہیں، یا کُل اس کے مسائل صحیح ہیں؟

جواب: بندہ کے نزدیک سب مسائل اس کے صحیح ہیں ... (دوسری جگہ) اور کتاب تقویۃ الایمان نہایت عمدہ کتاب ہے اور رد شرک و بدعت میں لاجواب ہے۔ استدلال اس کے بالکل کتاب اللہ واحادیث سے ہیں۔ اس کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے۔

(فتاوٰے رشیدیہ حصہ اوّل)

اہل سنت مولوی اسمٰعیل دہلوی کی کتاب تقویۃ الایمان کو تمام انبیاء کرام و اولیاء عظام کی توہین و تنقیص کا مجموعہ قرار دیتے ہیں۔ درحقیقت یہ محمد بن عبدالوہاب نجدی کی کتاب التوحید کا خلاصہ ہے۔ جس میں تمام امتِ محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کو کافر و مشرک کہا گیا ہے اور دِل کھول کر خدا کے مقدس اور محبوب بندوں کی شان میں گستاخیاں کی گئی ہیں۔

۱۵۔ فاتحہ کا پڑھنا کھانے پر یا شیرینی پر بروز جمعرات کے درست ہے یا نہیں۔

جواب: فاتحہ کھانے یا شیرینی پر پڑھنا بدعت ہے۔ ضلالت ہے ہرگز نہ کرنا چاہیئے۔

فقط رشید احمد

(فتاوٰے رشیدیہ حصہ دوم)

اہل سنت کا مسلک ہے کہ فاتحہ پڑھنا کھانے یا شیرینی پر جائز ہے۔ فاتحہ کا پڑھنا بدعت اور ضلالت بتانا بدترین قسم کی گمراہی ہے۔

۱۶۔ جس عُرس میں صرف قرآن شریف پڑھا

اہل سنت کے مذہب میں مجلس میلاد پاک

Marfat.com

جائے اور تقسیم شیرینی ہو جائز ہے یا نہیں ؟

جواب : کسی عرس اور مولود شریف میں شریک ہونا درست نہیں اور کوئی سا عرس اور مولود درست نہیں۔

(فتاوٰے رشیدیہ حصہ سوم)

۱۰۔ محفل میلاد جسمیں روایات صحیحہ پڑھی جاویں اور لاف گزاف اور روایات موضوعہ اور کاذبہ نہ ہوں شریک ہونا کیسا ہے ؟

جواب : ناجائز ہے بسبب اور وجوہ کے۔

فقط رشید احمد (فتاوٰے رشیدیہ حصہ دوم)

۱۱۔ محرم میں عشرہ وغیرہ کے روز شہادت کا بیان کرنا بروایات صحیحہ یا بعض ضعیفہ بھی و نیز سبیل لگانا چندہ دینا اور شربت دودھ بچوں کو پلانا درست ہے یا نہیں ؟

جواب : محرم میں ذکرِ شہادت حسنین علیہما السلام لگانا اگرچہ بروایاتِ صحیحہ ہو یا سبیل کرنا شربت پلانا یا چندہ سبیل اور شربت میں دینا سب نادرست

افضل ترین اور اعلیٰ ترین مجلس ہے اور اعراس بزرگانِ دین بھی اہلسنت کے نزدیک منجملہ مستحبات ہیں۔ جو شخص یہ کہتا ہے کہ بزرگان دین کے عُرس میں کوئی لغویت اور امر ممنوع نہ ہو تب بھی ناجائز اور بدعت ہے۔ وُہ بزرگان دین کا سخت دشمن اور ان کے فیوض و برکات سے محروم اور خائب و خاسر ہے۔ اِسی طرح میلاد شریف کو بہر حال بدعت و ناجائز قرار دینا بلکہ صحیح روایتوں کے ساتھ میلاد شریف پڑھا جائے تب بھی اسے ناجائز اور بدعت و حرام کہنا اہلِ سنّت کے نزدیک بارگاہِ رسالت سے بغض و عناد کی روشن دلیل ہے۔

اہلسنّت کے مسلک میں روایات صحیحہ کے ساتھ محرم وغیرہ میں حضرات حسنین علیہما السلام کا ذکر شہادت باعثِ رحمت و برکت ہے اسی طرح شہداء کو ایصال ثواب کے لیے شربت دودھ وغیرہ پلانا سب جائز اور مستحسن ہے۔ تشبیہ روافض کی آڑ لے کر ان امور مستحسنہ کو ناجائز و حرام کہنا مسلمانوں کو حصول خیر و برکت سے محروم رکھنا ہے۔

اور بشبہ روافض کی وجہ سے حرام ہیں۔ (فتاوٰی رشیدیہ حصہ ۳)

Marfat.com

(۱۹) ہندو جو پیاؤ پانی کی لگاتے ہیں سودی روپیہ صرف کر کے مسلمانوں کو اس کا پانی پینا درست ہے یا نہیں ؟

جواب : اس پیاؤ سے پانی پینا مضائقہ نہیں ۔ فقط واللہ تعالےٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ'

(فتاوٰے رشیدیہ حصہ سوم)

(۲۰) ہندو تہوار ہولی یا دیوالی میں اپنے اُستاد یا حاکم یا نوکر کو کھیلیں یا پوری یا اَور کچھ کھانا بطور تحفہ بھیجتے ہیں ان چیزوں کا لینا اَور کھانا استاد و یا حاکم و نوکر مسلمان کو درست ہے یا نہیں ؟

جواب : درست ہے ۔ فقط

(فتاوٰے رشیدیہ حصہ دوم)

(۲۱) جس جگہ زاغ معروفہ کو اکثر حرام جانتے ہوں اَور کھانے والے کو بُرا کہتے ہوں تو ایسی جگہ اس کوّا کھانے والے کو کچھ ثواب ہوگا یا نہ ثواب ہوگا نہ عذاب ؟

اہلِ سنّت کے نزدیک یہ امر اہل بیت اطہار خصوصاً سیّدنا امام حسین علیہ السلام کے ساتھ عداوتِ قلبی کی روشن پکی دلیل ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی فاتحہ کے شربت کو تشبیہ بالرد نفس کی آڑ لے کر حرام کہا جائے اس کے بالمقابل تشبیہ بالہنود سے آنکھیں بند کر کے ہندوؤں کے مشرکانہ تہوار ہولی ، دیوالی کی پوری کچوری کو جائز و حلال قرار دیا جائے ۔ اہل سنّت اس بات کو اہلِ بیتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بدترین دشمنی تصور کرتے ہیں کہ امام حسین علیہ السلام کو ایصال ثواب کے لیے لگائی ہوئی سبیل کے پانی کو ناجائز سمجھا جائے اس کے مقابلہ میں ہندوؤں کے سودی روپے سے لگائے ہوئے پیاؤ کا پانی حلال طیّب جائز اَور پاک مانا جائے ۔ مقامِ تعجب ہے ۔ اہلِ انصاف غور فرمائیں کہ یہ عداوتِ حسین نہیں تو کیا ہے (العیاذ باللہ والیہ المشتکیٰ)

اہل سنّت کا مذہب ہے کہ پاک غذا پاک لوگوں کے لیے اَور خبیث و ناپاک غذا خبیثوں اور ناپاکوں کے لیے ہیں ۔ زاغِ معروفہ (مشہور کوّا) حرام اَور خبیث ہے جس کا کھانا مومنین طیّبین کے لیے جائز

Marfat.com

جواب : ثواب ہوگا۔ فقط

(فتاوٰے رشیدیہ حصہ دوم)

نہیں۔ کوّا کھانے والے حرام خور اور عذابِ آخرت کے سزاوار ہیں۔

تشبیہہ : عقائد دیوبند کا یہ ایک نمونہ ہے۔ اگر تمام عقائد بیان کیے جائیں تو اس کے لیے دفتر چاہیئے۔ حق یہ ہے کہ رافضیوں اور خارجیوں نے تو صحابہ کرام یا اہلِ بیتِ عظام ہی پر حملہ کیا۔ مگر دیوبندیوں کی قلم سے نہ خدا کی ذات بچی نہ رسول علیہ السلام اور نہ صحابہ کرام نہ ازواجِ مطہرات اور نہ ہی اولیاء عظام، سب ہی کی اہانت کی گئی۔ صرف یہ چند حوالہ جات اس لیے پیش کیے گئے ہیں کہ مسلمانوں کو مطلع کر دیا جائے کہ ان سے علیحدہ رہیں۔ یا وہ لوگ ان عقائد سے توبہ کر لیں۔ نیز یہ بھی خیال رکھیں جمعیۃ العلماء اسلام دیوبندی گروہ کی جماعت ہے۔

اہلحدیث (یعنی غیر مقلدین)

یہ اصل میں وہابی نجدی ہی ہیں۔ جنہوں نے وہابی کی بجائے اپنا نام "اہلحدیث" رجسٹرڈ کرایا۔ جس کے ثبوت میں درج ذیل حوالہ پیش کرتا ہوں دراصل حقیقت یہ ہے جب دیوبندیوں وہابیوں کے خلاف عُلمائے حق نے کلمہ بلند کیا۔ تو ان کا رہنا چلنا پھرنا مشکل ہوگیا۔ ان بیچاروں نے اپنے آپکو چھپانے کے لیے کئی جماعتوں میں تبدیل کر لیا۔ قادیانی، اہلحدیث (غیر مقلد) تبلیغی جماعت۔ جماعت اسلامی (مودودی جماعت) سب نجدیوں وہابیوں کی شاخیں ہیں اور پکے دیوبندی۔ ان سب کے عقائد ایک ہیں۔ جیسا کہ آپ کے سامنے لکھا جا رہا ہے۔ یا لکھا جا چکا ہے۔

"انہوں[1] نے ارکانِ جماعت اہلحدیث کی ایک دستخطی درخواست لفٹیننٹ گورنر پنجاب کے ذریعہ وائسرائے ہند کی خدمت میں روانہ کی۔ اس درخواست پر سرفہرست شمس العلماء میاں نذیر حسین کے دستخط تھے۔ گورنر پنجاب نے وہ درخواست اپنی تائیدی تحریر کے ساتھ گورنمنٹ آف انڈیا کو بھیج دی، وہاں سے حسبِ ضابطہ منظوری آگئی کہ آئندہ وہابی کے بجائے اہلحدیث کا لفظ استعمال کیا جائے۔ لفٹیننٹ گورنر

---

[1] مولوی محمد حسین بٹالوی

Marfat.com

پنجاب نے اس کی باقاعدہ اطلاع مولوی محمد حسین کو دی۔ اس طرح گورنمنٹ مدارس کی طرف سے ۱۵ر اگست ۱۸۸۸ء کو بذریعہ خط نمبر ۱۲۷ گورنمنٹ بنگال کی طرف سے ۴ر مارچ ۱۸۹۰ء کو بذریعہ خط نمبر ۱۵۶ اور گورنمنٹ یو۔پی کی طرف سے ۲۰ر جولائی ۱۸۸۸ء کو بذریعہ خط نمبر ۳۸۶ گورنمنٹ سی۔پی کی طرف سے ۱۲ر جولائی ۱۸۸۸ء کو بذریعہ خط نمبر ۲۰۸ اور گورنمنٹ بمبئی کی طرف سے ۱۴ر اگست ۱۸۸۹ء کو بذریعہ خط نمبر ۷۳۲ اس امر کی اطلاع مولوی محمد حسین بٹالوی کو ملی۔

(مقدمہ حیات سید احمد شہید)

چونکہ دیوبندی کی جانِ ایمان تقویۃ الایمان ہے جو کتاب التوحید محمد بن عبدالوہاب کا خلاصہ اور ترجمہ ہے۔ عبدالوہاب کے مقلدوں کو بحوالہ حدیث نمبر ۱۳ کتاب ہذا دیوبندیوں کا مذہب "وہابی" کہتے ہیں۔ ان ہی وہابیوں نے مذکورہ بالا حوالہ سے اپنا نام "اہلحدیث" رکھ لیا۔ گویا دیوبندی، وہابی اہلحدیث سب ایک ہی ہیں۔ صرف اپنے آپکو لوگوں کی نگاہوں سے پوشیدہ رکھنے کے لیے نام تبدیل کر لیے۔ دیگر اشرف السوانح جلد اول میں تحریر فرماتے ہیں:۔ "بھائی یہاں وہابی رہتے ہیں۔ یہاں فاتحہ نیاز کے لیے کچھ مت لایا کرو۔

تنبیہہ (دیوبندیوں کا فریب)

جب اہلِ سنت وجماعت کے علماء کرام نے دیوبندیوں کا پول عوام کے سامنے کھول دیا ان کے عقائد کی وضاحت کر دی، عوام ان سے دُور ہونے لگے۔ ان دیوبندیوں نے ایک چال چلی وہ یہ کہ اپنے آپکو "سنی حنفی" کہلانا شروع کر دیا ہے۔ ایک طرف تو "اہلحدیث" بن بیٹھے کہ ہم حدیثِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکار ہیں۔ دوسری طرف "سنی حنفی" کا پرچار شروع کر دیا۔ اس پر غضب یہ کہ پیری مریدی بھی شروع کر دی۔ جیسا کہ غوث اعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے وقت میں "مرجیہ" نے اپنے آپکو "حنفیہ مرجیہ" ظاہر کیا تھا۔

دیوبندیوں نے تو "حنفیہ مرجیہ" سے بھی آگے قدم رکھا۔ خود کو "سنی حنفی" بتانا شروع کر دیا پیری کے بھیس میں لوگوں کے ایمان کو غضب کرنا شروع کر دیا۔ ان لوگوں کے عقائد آپ کے سامنے

Marfat.com

لکھے جا چکے ہیں۔ سنبھل! سنبھل! مسلمان سنبھل! چاروں طرف دشمن تیری دولتِ ایمان کی گھات میں ہے تو غفلت میں ہے۔ ہوشیار ہو جا۔ اپنے آقا مولیٰ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و آبرو پر اپنی جان قربان کرنا مسلمان کا اوّلین فرض ہے۔

تبلیغی جماعت

تبلیغی جماعت بھی نجدی تحریک کی ایک کڑی ہے اور دیوبندیت کا دوسرا نام ہے۔ بے خبر عوام کو وہابی بنانے کا ایک نیا جال ہے یہ جماعت وہابی، دیوبندی، اہلحدیث سے کچھ زیادہ تقیہ باز اور پُراسرار خطرناک ہے۔

اس جماعت کے سربراہ مولوی الیاس دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی کے مرید مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی کے بہت زیادہ عقیدت مند اور مولوی محمود الحسن دیوبندی کے شاگرد ہیں۔

مولوی الیاس کی مغروری اور انانیت کا یہ عالم ہے، وہ کہتے ہیں "کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ کی تفسیر خواب میں یہ القا ہوئی کہ تم مثل انبیاء علیہم السلام کے لوگوں کے واسطے ظاہر کئے گئے ہو۔" (ملفوظات الیاس)

"پھر فرمایا آجکل خواب میں مجھ پر علومِ صحیحہ کا القاء ہوتا ہے اس لیے کوشش کرو کہ مجھے نیند زیادہ آئے۔" (ملفوظات الیاس)

اس مقام پر ملفوظات کے مرتب مولوی منظور صاحب نعمانی کا بیان سنیئے۔

"خشکی کی وجہ سے نیند کم ہونے لگی تھی۔ تو میں نے حکیم صاحب اور ڈاکٹر کے مشورے سے سر میں تیل کی مالش کرائی جس سے نیند میں ترقی ہوگئی۔" (ملفوظات الیاس)

تبلیغی جماعت کی ابتدا کیسی ہوئی

"آپ (مولانا الیاس) نے فرمایا کہ اس تبلیغ کا طریقہ بھی مجھ پر خواب میں منکشف ہوا۔ (ملفوظات الیاس)

Marfat.com

یہ ایک خواب سے ابتدا ہے، جو مولانا الیاس کو القا ہوا۔ آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں جس تبلیغ کی بنیاد خواب و خیال ہوں وہ کہاں تک حقیقت ثابت ہو سکتی ہے۔ اسمیں اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کی کیا حقیقت ہوگی۔ جو کچھ خواب میں دیکھا وہی کر لیا۔

تبلیغی جماعت کے اغراض و مقاصد

ان کا اصلی مقصد دیوبندی مسلک کی تعلیم کو عام کرنا ہے، نہ کہ اللہ اور اس کے رسول کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی شان کے بارہ میں عوام کو بتانا یا تعلیم اسلام کو رواج دینا، بلکہ نجدی دین کی اشاعت ان کا خاص مدعا ہے۔ جیسا درج ذیل حوالہ جات پیش کیے جاتے ہیں۔

مولانا منظور احمد نعمانی جو تبلیغی جماعت کے مرکزی قائد تھے۔ ملفوظات الیاس میں لکھتے ہیں۔

"ایک بار فرمایا حضرت مولانا تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے بہت بڑا کام کیا ہے پس میرا دل یہ چاہتا ہے کہ تعلیم تو ان کی ہو اور طریقہ تبلیغ میرا ہو، کہ اس طرح ان کی تعلیم عام ہو جائے گی۔" (ملفوظات الیاس)

اب اسی سلسلے کی ایک دوسری عبارت سنیئے۔

"مولانا (الیاس نے فرمایا) حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ سے تعلق بڑھانے حضرت کی برکات سے استفادہ کرنے اور ساتھ ہی ترقی درجات کی کوششوں میں حصہ لینے اور حضرت کی روح کی مسرتوں کو بڑھانے کا سب سے اعلیٰ اور محکم ذریعہ یہ ہے کہ حضرت کی تعلیمات حقہ اور ہدایات پر استقامت کی جائے اور ان کو زیادہ سے زیادہ پھیلانے کی کوشش کی جائے۔" (ملفوظاتِ الیاس)

آپ نے پڑھا کہ ان کا مقصد و مدعا حضرت اشرفعلی تھانوی کی تعلیم کو عام کر کے ان کی روح کو خوش کیا جائے۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تعلق وہ تو معاذ اللہ ان کے دشمن، ان کو اشرف علی کی خوشی مطلوب ہے۔

اور سنیئے میوات کے تبلیغی کارکنوں کے نام مولانا الیاس کے مراسلے کا حصہ:۔

Marfat.com

"حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ سے منتفع ہونے کے لیے ضروری ہے کہ ان کی محبت ہو اور ان کے آدمیوں سے اور ان کی کتابوں کے مطالعہ سے منتفع ہوا جائے ان کی کتابوں سے علم آئے گا اور ان کے آدمیوں سے عمل۔" (مکاتیب الیاس)

فائدہ

دیکھا آپ نے تھانوی صاحب سے نفع حاصل کرنے کے لیے ان کی کتابوں کو پڑھو تاکہ علم آئے اور ان کے پیروکاروں سے ملو تو عمل نصیب ہوگا۔ یہی تبلیغی جماعت کی روحِ رواں ہے جیسا کہ حدیث میں دیوبندیوں کی معتمد کتاب مصباح اللغات میں تحلیق کے معنی چکر لگانا اور حلقے میں بیٹھنا کیا گیا ہے۔ اس مذکورہ بیان میں بھی تھانوی صاحب کی محبت سے ہی علم، عمل آئے گا۔ اسی مقصد کے لیے گروہ در گروہ گاؤں گاؤں مارے مارے پھرتے ہیں کہ تھانوی صاحب کی محبت لوگوں کے دلوں میں پیدا کر کے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ کی محبت دلوں سے نکال دی جائے۔ (استغفراللہ)

عقائد دیوبندی میں بھی اشرف علی تھانوی کے عقائد لکھے جا چکے ہیں۔ مزید بھی تھانوی صاحب کی تعلیم آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں جس کو عام کرنا تبلیغی جماعت کا مقصد ہے۔

"فرمایا کہ میں دعوت اور ہدیہ میں حرام و حلال کو زیادہ نہیں دیکھتا کیوں کہ میں متقی نہیں ہوں۔"

(کمالاتِ اشرفیہ)

یہ ہے تھانوی صاحب کی تعلیم حلال و حرام کی بھی تمیز نہیں جو آیا کھا لیا۔ ہندو کی پوری کچوری سب جائز جس کھانا پر قرآن پڑھا جائے وہ ناپاک و حرام ہے۔ (معاذاللہ)

جیسا کہ آپ نے عقیدہ ۷ میں پڑھا کہ دیوبندیوں کے نزدیک حالتِ نماز میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال لانا گدھے اور بیل کے خیال میں ڈوب جانے سے بدرجہا بُرا ہے۔ لیکن اب تھانوی صاحب کا اپنے متعلق بھی خیال سنئے۔

مولوی عبدالماجد دریا آبادی جو تھانوی صاحب کے خلیفۂ خاص ہیں۔ انہوں نے تھانوی

Marfat.com

صاحب کو ایک خط لکھا :۔

"نماز میں جی نہ لگنے کا مرض بہت پُرانا ہے۔ لیکن کبھی یہ تجربہ ہوا کہ عین حالت نماز میں جب کبھی بجائے جناب کو یا ..... کو فرض کر لیا تو اتنی دیر تک نماز میں دِل لگ گیا لیکن مصیبت یہ ہے کہ خود یہ تصوّر بھی عرصہ تک قائم نہیں رہتا۔ بہر حال اگر یہ عمل محمود ہو تو تصویب فرمائی جاوے ورنہ آئندہ احتیاط رکھوں"۔ (حکیم الامت)

جواب سنیئے اور خود ہی فیصلہ کیجئے اُن کے دلوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کی محبت کہاں تک۔ اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل جانتے ہیں یا نہیں۔ (معاذ اللہ۔ استغفر اللہ) فرمایا "محمود ہے۔ جب کہ دوسروں کو اطلاع نہ ہو"۔ (حکیم الامت)

کتاب اشرف السوانح کے مصنّف خواجہ عزیز الحسن نے جو تھانوی صاحب کے چہیتے مرید تھے۔ اپنے متعلق لکھا ہے کہ ایک بار میں نے شرماتے ہوئے حضرت سے عرض کیا کہ "میرے دِل میں بار بار یہ خیال آتا ہے۔ کہ کاش میں عورت ہوتا حضور کے نکاح میں۔ اس اظہارِ محبت پر حضرت والا نہایت درجہ مسرور ہو کر بے اختیار ہنسنے لگے اور یہ فرماتے ہوئے مسجد کے اندر تشریف لے گئے یہ آپ کی محبت ہے، ثواب ملے گا ثواب ملے گا۔ (اشرف السوانح دوم جلد)

یہ ہیں تھانوی صاحب محفل میلاد منا کر اگر مسلمان اپنے آقا و مولیٰ والیٔ دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ اظہارِ محبت کرے کوئی اجر و ثواب نہیں، بلکہ حرام ہے۔ لیکن تھانوی صاحب کا مرید اگر منکوحہ بننے کی تمنا سے اظہار محبت کرے تو ثواب ملے گا ثواب ملے گا۔

اللہ تعالےٰ ان عقائد فاسدہ سے بچائے۔ آمین ثم آمین

مولانا الیاس اپنے پیر و مرشد مولانا رشید احمد گنگوہی کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں۔

حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ اس دور کے قطب ارشاد اور مجدد تھے اور مجدد کے لیے ضروری نہیں کہ سارا تجدیدی کام اسی کے ہاتھ پر ظاہر ہو بلکہ اس کے آدمیوں کے ذریعے جو کام ہو وہ سب بھی بالواسطہ

Marfat.com

اُسی کا ہے۔ (ملفوظات الیاس)

فائدہ : یعنی جو کام باقی رہ گیا ہے۔ وُہ ہمارا تبلیغی جماعت کا حق ہے کرے۔ گنگوہی کے عقائد کے متعلق عقائدِ دیوبندی میں آپ نے پڑھا کہ "رحمۃ للعالمین کا لقب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خاص نہیں بلکہ دوسرے بھی رحمۃ للعالمین ہو سکتے ہیں۔ (فتاوٰے رشیدیہ)

اب ان کے گھر کی بات سنئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر کیسا حملہ کر رہا ہے۔

"حضرت والا تھانوی کی سراپا رحمت شخصیت پر بلا مبالغہ "وکفٰی باللہِ شہیدا" وہ لقب صادق آتا ہے جس سے حضرت مولانا گنگوہی قدس سرہ العزیز نے شیخ العرب والعجم حضرت حاجی صاحب قدس سرہ العزیز (یعنی اپنے پیر و مرشد کو بعد وفات حضرت حاجی صاحب ممدوح یاد فرمایا تھا یعنی بار بار فرماتے تھے ہائے رحمۃ للعالمین! ہائے رحمۃ للعالمین"۔ (اشرف السوانح جلد ۳)

دیکھا آپ نے ساری اُمت کا متفقہ عقیدہ ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات میں سے رحمۃ للعالمین ہے، سوائے حضور کے اور کوئی رحمۃ للعالمین نہیں ہو سکتا۔ ان کم بختوں نے حبیبِ خدا کی شانِ یکتائی پر کتنا سنگین حملہ کیا۔ لیکن مسلمان پھر بھی خوابِ غفلت سے نہیں اُٹھتا۔ کیا مسلمان کی غیرت یہ برداشت کر سکتی ہے، کہ اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین ہو اور تو خاموش رہے۔ افسوس صد افسوس۔

مزید اس مجدد دیوبندی کی کلام سنیئے جس کا پرچار تبلیغی جماعت کا مقصد ہے جیسے پیچھے آپ نے پڑھا۔ فتاوٰے رشیدیہ جلد دوم میں گنگوہی صاحب فرماتے ہیں:

"جس جگہ زاغِ معروفہ (کوّا) کو اکثر حرام جانتے ہوں اور کھانے والے کو بُرا کہتے ہوں، تو ایسی جگہ اس کوّا کو کھانے والے کو ثواب ہو گا یا نہ ثواب ہو گا نہ عذاب؟"

جواب: ثواب ہو گا۔

ایسے کوّا کھانے والے بلکہ مزید اس پر ثواب حاصل کرنے والے مجدد کا دوسرا فتوٰے سنئے:۔

"اگر کوئی شخص قبروں پر چادریں چڑھاتا ہو اور مدد بزرگوں سے مانگتا ہو یا بدعتی مثل جواز عُرس رسوم

Marfat.com

وغیرہ ہو اور یہ جانتا ہو کہ یہ افعال اچھے ہیں تو ایسے شخص سے عقد نکاح جائز ہے یا نہیں ؟

جواب : جو شخص ایسے افعال کرتا ہے وہ قطعاً فاسق ہے اور احتمال کفر کا ہے۔ ایسے سے نکاح کرنا دخترِ مسلمہ کا اس واسطے ناجائز ہے کہ فساق سے ربط ضبط کرنا حرام ہے۔ اور ایسے شخص سے ابتدائی سلام درست نہیں اور اگر فساد کا اندیشہ ہو تو کرے اور عیادت (بیمار پرسی) اور جنازہ کے لیے بھی وہی حال ہے۔ اگر فتنہ کا اندیشہ ہو تو کرے ورنہ نہیں۔ (فتاوے رشیدیہ جلد دوم)

یہ گنگوہی صاحب کا فتوے آپ نے پڑھا، اپنے سوا سب مسلمانوں کو کافر فاسق قرار دیتے ہیں۔ اور ساتھ ہی ساتھ تقیہ کا سبق بھی سکھا دیا۔ کہ اگر اندیشہ فتنہ ہو تو جنازہ میں جاؤ ورنہ گھر اور عرس قیام بھی کرو۔ جس سے تبلیغی جماعت والے جس جگہ جاتے ہیں وہی رنگ ڈھنگ اختیار کر لیتے ہیں۔ آہستہ آہستہ جب دو چار آدمی مانوس ہو گئے تو پھر اپنی اصل بات کو اکھانے والی بتاتے ہیں۔ (الیاذ باللہ)

نیز گنگوہی صاحب کا دعوے سنیئے جن کی تعلیم تبلیغی جماعت کی روح رواں ہے۔

"سن لو! حق وہی جو رشید احمد کی زبان سے نکلتا ہے۔ اور بقسم کہتا ہوں کہ میں کچھ نہیں ہوں۔ مگر اس زمانے میں ہدایت و نجات موقوف ہے میرے اتباع پر۔" (تذکرۃ الرشید یہ جلد ۲)

تنبیہ : اب نجات و ہدایت گنگوہی اتباع پر ہے۔ کہ کو اکھاؤ۔ رسول عربی کے اتباع کا زمانہ ختم ہو گیا۔ مسلمانوں سوچو ذرا۔ اپنی دولت ایمان جو محبتِ رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم ہے، پر ہیں کر دو گے یا گنگوہی کے اتباع کو اپناتے ہو۔ اللہ قرآنِ کریم میں فرماتے ہیں : وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

ہم نے رسول کو اس لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اس کی اتباع کرو۔

لیکن گنگوہی صاحب کہتے ہیں اس زمانے میں ہدایت و نجات موقوف ہے میرے اتباع پر۔"

دیگر رب کریم فرماتے ہیں :-

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ — بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان

Marfat.com

رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ
وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ

میں اُن ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو اُن پر اُس کی آیتیں پڑھتا ہے۔ اور ان کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے گمراہی کھلی میں تھے۔

پ ۴ س ال عمران رکوع ۱۷

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ
اللّٰهُ ۭ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

پ ۳ س ال عمران رکوع ۴

اے محبوب تم فرما دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تم کو دوست رکھے گا۔ اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اللہ کریم کا فرمان پڑھا۔ اللہ فرماتے ہیں میرا محبوب گنہ گاروں کو پاک فرماتا ہے۔ کتاب و حکمت سکھاتا ہے۔ دیگر اللہ کے دوستوں کی نشانی یہ ہے کہ اللہ کے محبوب کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔ اس فرمانبرداری سے اللہ کریم ان کو محبوب بنا لیتے ہیں گناہ بخش دیتے ہیں۔ یہ رب کریم کا فرمان اپنے محبوب کی شان میں۔ لیکن دیوبندی گنگوہی صاحب، اشرف علی صاحب فرماتے ہیں نجات و ہدایت ہمارے اتباع پر کتنی کھلی توہین خداوندی ہے

مکرِ عظیم و بے ادب ہونا اپنی زبانی

ان کی اپنی زبانی اپنا مکرِ عظیم، بے ادب ہونا، وہابی ہونا ملاحظہ ہو

تھانوی کے ملفوظات کے مرتب خواجہ عزیز الحسن لکھتے ہیں: کہ حضرت تھانوی نے احقر کو مخاطب کر کے فرمایا، کہ دیکھئے میرا مادہ تاریخی (تاریخی نام) "مکرِ عظیم" ہے۔ ٹھیک ہے یا نہیں میں آخر شیخ زادہ ہوں، شیخ زادے بڑے فطرتی ہوتے ہیں۔ مجھے بھی فطرتیں بہت آتی ہیں۔

(احسن العزیز جلد ۱)

Marfat.com

تھانوی صاحب لکھتے ہیں :۔

"وہابی کے معنی ہیں بے ادب بے ایمان" (افاضاتِ یومیہ جلد ۴)

مولانا الیاس کی وفات کے بعد مولانا زکریا شیخ الحدیث سربراہ تبلیغی جماعت اور مولانا نعمانی صاحب کی گفتگو" نعمانی صاحب فرماتے ہیں :۔

ہم خود اپنے بارے میں بھی صفائی سے عرض کرتے ہیں کہ "ہم بڑے سخت وہابی ہیں"۔ ہمارے لیے اس بات میں کوئی خاص کشش نہ ہوگی کہ یہاں حضرت کی قبر مبارک ہے یہ مسجد ہے جس میں حضرت نماز پڑھتے تھے یہ حجرہ ہے جس میں حضرت رہا کرتے تھے۔ (سوانح مولانا یوسف)

مولانا زکریا کا جواب ملاحظہ فرمائیں۔

"میں خود تم سے بڑا وہابی ہوں۔ تمہیں مشورہ دوں گا کہ حضرت چچا جان کی قبر اور حضرت کے حجرہ اور در و دیوار کی وجہ سے یہاں آنے کی ضرورت نہیں۔" (سوانح مولانا یوسف)

یہ مختصر تبلیغی جماعت کی حقیقت آپ کے سامنے عرض کی۔ تفصیل کے لیے کئی دفتر درکار ہیں لیکن عقلمند کو اشارہ ہی کافی ہے۔ اس کے مکر و فریب میں تقیہ کا بہت دخل ہے، جیسا کہ گنگوہی صاحب کا ارشاد آپ نے پڑھا۔ فتنہ کا اندیشہ ہو تو سب کچھ کر لو۔ اب فیصلہ آپ کی مرضی پر ہے۔ تبلیغی جماعت میں شامل ہو کر دین سے نکل جاؤ یا فرقہ ناجیہ اہل سنت و جماعت میں رہ کر اللہ اور اس کے رسول کی خوشنودی حاصل کرو۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

جماعت اسلامی (مودودیت)

یہ ایک مذہبی اعتقادی جماعت ہے۔ جو سیاسی پروپیگنڈا کے لباس میں ظاہر ہوئی۔ یہ بھی دیوبندیت، اہلحدیث (غیر مقلدیت)، اور تبلیغی جماعت کی طرح فرقہ وہابیت کی ایک شاخ اور محمد بن عبدالوہاب نجدی کی تحریک کی ایک کڑی ہے اس جماعت کے بانی "مودودی صاحب"

Marfat.com

ہیں۔ ان کے عقائد بھی نجدیت دیوبندیت سے ملتے جلتے ہیں۔

اعلانِ وہابیت

○ مودودی صاحب لکھتے ہیں۔ "وہابیت کے الزام سے بچنے کا اہتمام نہ کیجیے۔ لوگوں نے درحقیقت مسلمان کے لیے یہ دوسرا نام تجویز کیا ہے۔" (رسائل و مسائل)

○ اس کے ساتھ ساتھ سنی۔ حنفی۔ بریلوی کو جہالت کی پیداوار بتلاتے ہیں۔ سنیئے

"خدا کی شریعت میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کی بنا پر حنفی۔ بریلوی، شیعہ۔ سنی الگ الگ امتیں بن سکیں۔ یہ امتیں جہالت کی پیدا کی ہوئی ہیں۔" (خطبات)

دیکھا آپ نے سنی حنفی وغیر جہالت کی پیداوار فرماتے ہیں۔ اور "وہابی" مسلمان کا دوسرا نام تجویز کیا گیا ہے۔ مودودی صاحب فرماتے ہیں کہ وہابی مسلمان کا نام ہے لیکن مولانا رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں: "محمد بن عبدالوہاب کے مقتدیوں کو وہابی کہتے ہیں اور ان کے عقائد عمدہ تھے۔ (فتاوٰے رشیدیہ) گویا وہابی مسلمان کا دوسرا نام نہیں بلکہ عبدالوہاب نجدی کے مقتدیوں کو وہابی کہتے ہیں۔

توہین آمیز کلمات

جس طرح نجدیت وہابیت نے اللہ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اولیاء عظام کی شان اقدس میں توہین آمیز کلمات کو دل کھول کر بیان کیا ہے۔ اسی طرح مودودی صاحب نے بھی کسی کو نہیں چھوڑا جس پر حملہ نہ کیا۔ چند حوالہ جات پیش کیے جاتے ہیں حق و انصاف آپ کے ہاتھ ہے۔

مقام نبوت میں تنقیص

○ ہر شخص خدا کا عبد ہے مومن بھی اور کافر بھی حتیٰ کہ جس طرح ایک نبی اسی طرح ایک شیطان رجیم

Marfat.com

بھی۔" (ترجمان القرآن جلد ۲۵ عدد ۱، ۲، ۳، ۴)

- "شیطان کی شرارتوں کا ایسا کامل سدِباب کہ اسے کسی طرح گھس آنے کا موقع نہ ملے انبیاء علیہم السلام بھی نہ کر سکے تو ہم کیا چیز ہیں کہ اس میں پوری طرح کامیاب ہونے کا دعوے کر سکیں۔" (ترجمان القرآن جون ۱۹۴۶ء)

- "بسا اوقات کسی نازک نفسیاتی موقع پر نبی جیسا اعلیٰ و اشرف انسان بھی تھوڑی دیر کے لیے اپنی بشری کمزوری سے مغلوب ہو جاتا ہے۔ (اور ہر وقت مومن کے بلند ترین معیار کمال پر قادر نہیں ہو سکتا۔" (ترجمان القرآن ۱۹۴۶ء)

- "بسا اوقات پیغمبروں تک کو اس نفسِ شریر کی رہزنی کے خطرے پیش آئے چنانچہ داؤد جیسے جلیل القدر پیغمبر کو ایک موقع پر تنبیہ کی گئی۔" (تفہیمات)

- "نبی ہونے سے پہلے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بھی ایک بہت بڑا گناہ ہو گیا تھا کہ انہوں نے ایک انسان کو قتل کر دیا۔" (رسائل مسائل)

- "اس اسرائیلی چرواہے کو بھی دیکھیے جس سے وادیٔ مقدس طوٰے میں بُلا کر باتیں کی گئیں۔" (تفہیمات)

- "حضرت یونس سے فریضۂ رسالت کی ادائیگی میں کچھ کوتاہیاں ہوئیں اور غالباً انہوں نے بے صبر ہو کر قبل از وقت اپنا مستقر چھوڑ دیا تھا۔" (تفہیم القرآن)

- "حضرت ابراہیم کے باپ دادا اپنی قوم کے پنڈت اور برہمن تھے اور وہ ایک پنڈت زادے تھے۔" (خطبات)

- "اور حضرت یوسف علیہ السلام سلطنت مصر کے مختارِ کل رومی اصطلاح میں "ڈکٹیٹر" بنائے گئے تھے۔" (تفہیم القرآن)

Marfat.com

امام الانبیاء کے حضور جسارت

"نبوت کے منصب پر سرفراز ہونے سے پہلے آپ اس بات سے بالکل بے خبر تھے کہ آپ نبی بنائے جانے والے ہیں۔" (ترجمان القرآن اکتوبر ۱۹۷۳ء)

"آنحضور کے ایمان کے بارے میں کوئی ایسی تصریح نہیں ملتی کہ انہیں صحیح معنوں میں مومن و مسلم مان لیا جائے۔" (ترجمان القرآن جلد ۶۹ عدد ۴)

"جو لوگ جہالت اور نابینائی کے باعث رسولِ عربی کی صداقت کے قائل نہیں ہیں، مگر انبیائے سابقین پر ایمان رکھتے اور تقوے کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ ان کو اللہ کی رحمت کا اتنا حصہ ملے گا کہ ان کی سزا میں تخفیف ہو جائے گی۔" (تفہیمات)

"آنحضرت کو بانیٔ اسلام تک کہہ دیا جاتا ہے۔ دراصل یہ ایک بہت بڑی غلط فہمی ہے۔"

(رسالہ دینیات)

"ابونعیم۔ احمد۔ نسائی اور حاکم (محدثین) کی روایات خوش عقیدگی پر مبنی ہیں۔ نبی کی قوتِ باہ کا حساب لگانا مذاقِ سلیم پر بار ہے۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کنہیا جی اور ہندو دیوتاؤں کے رنگ میں پیش کرنا ہے۔" (تفہیمات ملخصاً)

"یہ کانا دجال وغیرہ تو افسانے ہیں جن کی کوئی شرعی حیثیت نہیں ..... کیا ساڑھے تیرہ سو برس کی تاریخ نے یہ ثابت نہیں کر دیا کہ حضور کا اندیشہ صحیح نہیں تھا۔ (رسائل مسائل)

محمدی نسبت سے انکار

"ہم اپنے مسلک اور نظام کو کسی شخص خاص کی طرف منسوب کرنے کو ناجائز سمجھتے ہیں۔ مودودی تو درکنار، ہم تو اس مسلک کو "محمدی" کہنے کے لیے بھی تیار نہیں۔" (رسائل مسائل)

Marfat.com

فرشتہ کی اصطلاح

○ "اسلامی اصطلاح میں جس کو فرشتہ کہتے ہیں، وُہ تقریباً وہی چیز ہے جس کو یونان و ہندوستان وغیرہ ممالک کے مشرکین نے دیوی و دیوتا قرار دیا ہے۔" (تجدید احیاء دین)

شانِ محبوبیت و اہل سنّت و جماعت سے دشمنی

○ "جو لوگ حاجتیں طلب کرنے کے لیے اجمیر یا سالار مسعود کی قبر یا ایسے ہی دوسرے مقامات پر جاتے ہیں، وُہ اتنا بڑا گناہ کرتے ہیں۔ کہ قتل و زنا کا گناہ اس سے کمتر ہے۔ آخر اس میں اور خود ساختہ معبودوں کی پرستش میں کیا فرق ہے؟ اصولاً ہر وُہ شخص کسی مُردے کو زندہ ٹھہرا کر اس سے حاجتیں طلب کرتا ہے۔ اس کا دِل گناہ میں مبتلا ہے۔ (تجدید و احیائے دین)

○ مودودی صاحب مشرکینِ قومِ ہنود کے مختلف رب بنانے کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں :- "اس (رب بنانے) کی مثالیں موجودہ زمانہ میں بھی ہمیں ملتی ہیں"۔

○ "کسی انسان کو لوگ مشکل کشا کہتے ہیں۔ حالاں کہ مشکل کشائی کی کوئی طاقت اس کے پاس نہیں"۔

○ "کسی کو گنج بخش کے نام سے پکارتے ہیں حالاں کہ اس کے پاس کوئی گنج نہیں کہ کسی کو بخشے"۔

○ "کسی کے لیے داتا کا لفظ بولتے ہیں حالاں کہ وُہ کسی شے کا مالک ہی نہیں، کہ داتا بن سکے۔

○ "کسی کو غریب نواز کے نام سے موسوم کر دیا گیا ہے حالاں کہ وُہ غریب اس اقتدار میں کوئی حصّہ نہیں رکھتا جس کی بنا پر وُہ کسی غریب کو نواز سکے"۔

○ "کسی کو غوث، فریاد رس کہا جاتا ہے۔ حالاں کہ وُہ کوئی زور نہیں رکھتا کہ کسی کی فریاد کو پہنچ سکے"۔

○ "پس درحقیقت ایسے سب نام محض نام ہی ہیں۔ جن کے پیچھے کوئی مسمّیٰ (حقیقت) نہیں"۔

Marfat.com

(تفہیم القرآن جلد دوم)

"اَمْوَاتٌ غَیْرُ اَحْیَاءٍ کی تفسیر میں لکھا ہے۔ کہ یہ الفاظ (وہ مردہ ہیں نہ کہ زندہ) صاف بتا رہے ہیں کہ یہاں خاص طور پر جن بناوٹی معبودوں کی تردید کی جا رہی ہے وہ ..... اصحاب قبور ہیں۔... وہ انبیاء اولیاء شہداء صالحین اور دوسرے غیر معمولی انسان ہیں۔ جن کو خالی معتقدین داتا، مشکل کشا، فریاد رس، غریب نواز گنج بخش اور نہ معلوم کیا کیا قرار دے کر اپنی حاجت روائی کے لیے پکارنا شروع کر دیتے ہیں۔"

(تفہیم القرآن جلد دوم)

"خداؤں کی دوسری اقسام (لات۔ ہبل عزیٰ وغیرہ بت) تو رخصت ہو گئیں۔ مگر انبیاء اولیاء شہداء صالحین مجاذیب، اقطاب، ابدال، علماء مشائخ اور ظل اللہوں کی خدائی پھر بھی کسی نہ کسی طرح عقائد میں اپنی جگہ نکالتی ہی رہی ..... فرق صرف یہ ہے کہ اُن (مشرکین) کے ہاں اہل کار علانیہ الٰہ دیوتا اوتار یا ابن اللہ کہلاتے ہیں اور یہ (مسلمان) انہیں غوث، قطب، ابدال۔ اولیاء اور اہل اللہ وغیرہ کے الفاظ کے پردوں میں چھپاتے ہیں۔" (تجدید احیاء دین، بشکریہ مکتبہ "رضائے مصطفےٰ" گوجرانوالہ

یہ عقائد بطور نمونہ عرض ہیں ورنہ تفصیل کے لیے علیحدہ دفتر درکار ہے۔

حرفِ آخر

برادران اسلام! آپ نے افتراقِ امت کے چند فرقوں کے عقائد پڑھے۔ جن کے حالات فخرِ کونین حضورِ اکرم ناطقِ حق صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ اقدس سے بحوالہ مشکوٰۃ بخاری و مسلم میں وارد ہیں۔ جن کی ابتداء اس شخص سے ہوئی جن کا نام حرقوص بن زہیر ہے۔ اسی کو ذوالخویصرہ تمیمی بھی کہتے ہیں درج ذیل آیت اسی کے حق میں آئی جب حضور مالِ غنیمت تقسیم فرما رہے تھے تو ذوالخویصرہ نے کہا یا رسول اللہ عدل کیجئے، حضور علیہ السلام نے فرمایا تجھے خرابی ہو، میں نہ عدل کروں گا تو عدل کون کریگا... حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے عرض کیا۔ مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن ماردوں، حضور علیہ السلام نے فرمایا اسے چھوڑ دو۔

Marfat.com

اس کے اَور بھی ہمراہی ہیں، کہ تم ان کی نمازوں کے سامنے اپنی نمازوں کو اَور ان کے روزوں کے سامنے اپنے روزوں کو حقیر دیکھو گے۔ وہ قرآن پڑھیں گے اَور ان کے گلوں سے نہ اُترے گا۔ وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے۔ ارشاد باری ہے :۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝

پ آیت ۵۸ ۔ ۵۹ سورہ توبہ

اَور ان میں سے کوئی وُہ ہے کہ صدقے بانٹنے میں تم پر طعن کرتا ہے تو اگر ان میں سے کچھ ملے تو راضی ہو جائیں اَور نہ ملے تو جبھی وہ ناراض ہیں اَور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہوتے جو اللہ و رسول نے ان کو دیا۔ اَور کہتے ہیں ہمیں اللہ کافی ہے۔ اب دیتا ہے اللہ اپنے فضل سے اَور اللہ کا رسول، ہمیں اللہ ہی کی طرف رغبت ہے۔

اِس آیت مبارک سے چند مسائل معلوم ہوئے۔

۱ رسولِ کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے کسی فعل پر اعتراض کرنا کفر ہے۔ یعنی اللہ کی ناراضگی ہے۔

۲ دنیاوی نفع حضور سے خوش ہونا اَور نفع نہ ہونے کی صورت میں ناراض ہو جانا منافق کی علامت ہے۔

۳ یہ کہنا جائز ہے کہ اللہ و رسول نے ہمیں دیا۔ بلکہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلّم تقسیم فرماتے ہیں۔ اللہ ارشاد فرماتے ہیں یہ رسول کا دینا ہی میرا دینا ہے۔ ؎

بخدا خُدا کا یہی ہے در نہیں اَور کوئی مفر مقسم
جو وہاں پہ ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں وہ وہاں نہیں

۴ مال ملے نہ ملے اللہ کا فضل ہی ہم کو کافی ہے یہ مومن کی نشانی ہے۔ یعنی حضور نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم کی ہر ادا پہ راضی رہنا ہی اللہ کا فضل عظیم ہے۔

Marfat.com

اس کے علاوہ بھی بہت سی آیات مبارکہ ہیں جن میں اللہ تعالےٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراض کرنے والوں کے لیے طرح طرح کی وعیدیں فرمائی ہیں۔ لیکن جس نے قرآن کے ایک حرف کا انکار کردیا اس نے سارے قرآن کا انکار کردیا۔ جس نے کل کو تسلیم کیا وہی مومن ہے۔

اب امام ربانی کی کلام سے فرقہ ناجیہ کا حال سنئے کہ کونسا گروہ ناجیہ ہے۔ امام ربانی مجدد الف ثانی مکتوب نمبر ۶۶ دفتر دوم میں فرماتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کے اکہتر فرقے ہوگئے تھے سوائے ایک کے سب جہنمی تھے۔ عنقریب میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی سوائے ایک ناجی گروہ کے باقی سب فرقے جہنمی ہوں گے۔ عرض کی گئی کہ یارسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ فرقہ ناجیہ کونسا ہے۔ فرمایا کہ فرقہ ناجیہ وہ لوگ ہیں جو اس بات پر ہوں۔ جس پر میں ہوں اور میرے اصحاب، وہ ایک فرقہ ناجیہ اہل سنت وجماعت ہے۔ جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم کی متابعت کو لازم پکڑا۔ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا عَلٰی

مُعْتَقَدَاتِ اَھْلِ السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ وَاِمْتَنَافِیْ زُمْرَتِھِمْ

وَاحْشُرْنَا مَعَھُمْ (یا اللہ تو ہم کو اہل سنت وجماعت کے اعتقاد پر ثابت قدم رکھ اور ان کے گروہ میں مارنا اور ان کے ساتھ ہی ہمارا حشر ونشر فرما دے۔ آمین

Marfat.com

تمام علمائے امت کے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں

توہین کفر ہے

شرح شفا قاضی عیاض لملا علی القاری جلد دوم واکفار الملحدین مولفہ مولوی انور شاہ صاحب کشمیری دیوبندی میں ہے:۔

"قال محمد بن سحنون اجمع العلمائے علی ان شاتم النبی صلی اللہ علیہ وسلم والمنتقص له کافر ومن شك فی کفره وعذابه فقد کفر۔"

محمد بن سحنون فرماتے ہیں کہ تمام علماء امت کا اس بات پر اجماع ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں توہین وتنقیص کرنے والا کافر ہے اور جو شخص اس کے کفر وعذاب میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔"

اب فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ دونوں رُخ آپ کے پیش نظر ہیں۔ فرقہ ناجیہ اہل سنت وجماعت کے عقائد بھی پہلے بیان کیے جا چکے ہیں۔ مخالفین کی توہین آمیز عبارات بھی آپ نے دیکھی، جنت وجہنم جس کو پسند کرتے ہو یعنی خوشنودی رب کریم ورسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنت کا حق دار بنا دیتی ہے۔ اور نجاتِ اُخروی فرماتی ہے بلکہ دائمی راحت وآرام جو کبھی ختم نہ ہوگا، اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی تعظیم وتوقیر میں ہے دوسرا رُخ دائمی عذاب کا باعث ہے۔ جو ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ تمام گروہوں کا بیان بطور تمہید عرض کیا گیا ہے۔ اگر سب گروہوں کے سب عقائد اور توہین آمیز کلمات لکھے جائیں تو کئی دفتر درکار ہیں۔

Marfat.com

امامت کا بیان

امامت دو ۲ قسم ہے۔ صغریٰ ، کبریٰ

امامت صغریٰ امامتِ نماز ہے۔

امامت کبریٰ ، نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی نیابت مطلقہ۔ کہ حضور کی نیابت سے مسلمانوں کے تمام امور دینی و دنیوی میں حسب شرع تصرف عام کا اختیار رکھے اور غیر معصیت میں اسکی اطاعت تمام جہان کے مسلمانوں پر فرض ہے۔

اس امام کے لیے مسلمان ، آزاد ، عاقل ۔ بالغ ، قادر ، قرشی ہونا شرط ہے۔

مسئلہ : محض امامت کا مستحق ہونا ، امام کے لیے کافی نہیں ، بلکہ ضروری ہے کہ اہل حل وعقد نے اسے امام مقرر کیا ہو یا امام سابق نے۔

مسئلہ : امام کے اطاعت مطلقاً ہر مسلمان پر فرض ہے جب کہ اس کا حکم شریعت کے خلاف نہ ہو ، خلافِ شریعت میں کسی کی اطاعت نہیں۔

مسئلہ : امام ایسا شخص مقرر کیا جائے جو شجاع اور عالم ہو ، یا علماء کی مدد سے کام کرے۔

مسئلہ : عورت اور نابالغ کی امامت جائز نہیں۔ اگر نابالغ کو امام سابق نے امام مقرر کر دیا ہو ، تو اس کے بلوغ تک کے لیے لوگ ایک والی مقرر کریں۔ کہ وہ احکام جاری کرے۔ اور یہ نابالغ صرف رسمی امام ہوگا۔ اور حقیقۃً اس وقت تک وہ والی امام ہوگا۔

عقیدہ : نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے بعد خلیفہ برحق و امام مطلق حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

Marfat.com

پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پھر مولیٰ علی رضی اللہ عنہ پھر چھ مہینے کے لیے حضرت حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ ہوئے۔ ان حضرات کو خلفائے راشدین اور ان کی خلافت کو خلافتِ راشدہ کہتے ہیں۔ کہ انہوں نے حضور علیہ السلام کی سچی نیابت کا پورا حق ادا فرمایا۔

عقیدہ: بعد انبیاء و مرسلین تمام مخلوقاتِ الٰہی انس و جن و ملک سے افضل صدیق اکبر پھر عمر فاروقِ اعظم پھر عثمانِ غنی پھر مولیٰ علی رضی اللہ تعالےٰ عنہم جو شخص مولےٰ علی کرم اللہ تعالےٰ وجہہ الکریم کو صدیق یا فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے افضل بتائے گمراہ، بدمذہب ہے۔

عقیدہ: ان کی خلافت برترتیب فضیلت ہے یعنی جو عند اللہ افضل و اعلیٰ و اکرم تھا وہی پہلے خلافت پاتا گیا، نہ کہ افضلیت برترتیب خلافت یعنی افضل یہ کہ ملک داری و ملک گیری میں زیادہ سلیقہ جیسا کہ آج کل سنی بننے والے تفضیلئے کہتے ہیں۔

عقیدہ: خلفائے اربعہ راشدین کے بعد بقیہ عشرہ مبشرہ و حضراتِ حسنین و اصحاب بدر، و اصحاب بیعۃ الرضوان کے لیے افضلیت ہے۔ اور یہ سب قطعی جنتی ہیں۔

مسئلہ: صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم کے باہم جو واقعات ہوئے ان میں پڑنا حرام حرام سخت حرام ہے۔ مسلمانوں کو تو یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ سب حضرات آقائے دو عالم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے جان نثار اور سچے غلام ہیں۔

عقیدہ: تمام صحابہ کرام جنتی ہیں، وہ جہنم کی بھنک نہ سنکیں گے اور ہمیشہ اپنی من مانتی مرادوں میں رہیں گے۔ محشر کی وہ بڑی گھبراہٹ انہیں غمگین نہ کرے گی۔ فرشتے ان کا استقبال کریں گے، کہ یہ ہے وہ دن جس کا تم سے وعدہ تھا۔ یہ سب مضمون قرآنِ عظیم کا ارشاد ہے۔

عقیدہ: صحابہ کرام انبیاء نہ تھے فرشتہ نہ تھے کہ معصوم ہوں ان میں بعض کے لیے لغزشیں ہوئیں مگر ان کی کسی بات پر گرفت اللہ و رسول کے خلاف ہے۔ اللہ عزوجل نے سورہ حدید میں جہاں صحابہ کی دو قسمیں فرمائیں، مؤمنین قبل فتح مکہ اور بعد فتح مکہ اور ان کو ان پر فضیلت دی اور فرمایا

Marfat.com

کُلًّا وَّعَدَ اللّٰہُ الْحُسْنٰی سب سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ فرمالیا ساتھ ہی ارشاد فرمایا: وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کروگے۔ تو جب اُس نے اُن کے تمام اعمال جان کر حکم فرمادیا، کہ ان سب سے ہم جنّت بے عذاب و کرامت و ثواب وعدہ فرما چکے ہیں تو دوسروں کو کیا حق رہا کہ ان کی کسی بات پر طعن کرے کیا طعن کرنے والا اللہ سے جُدا اپنی مستقل حکومت قائم کرنا چاہتا ہے۔

عقیدہ: اُم المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا قطعی جنتی اور یقیناً آخرت میں بھی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوبہ و عروس ہیں، جو انہیں ایذا دیتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو ایذا دیتا ہے۔ ان کی شان میں تہمت لگانے والا یقیناً کافر و مرتد ہے۔

عقیدہ: حضرتِ حسنین رضی اللہ تعالےٰ عنہما یقیناً اعلیٰ درجہ شہدائے کرام سے ہیں۔ ان میں سے کسی کی شہادت کا مُنکر گمراہ بددین خاسر ہے۔

عقیدہ: اہلِ بیت کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم مقتدایان اہلِ سنّت ہیں۔ جو ان سے محبت نہ رکھے مردود و ملعون خارجی ہے۔

Marfat.com

ولایت کا بیان

ولایت ایک قُرب خاص ہے کہ مولیٰ عزّ وجلّ اپنے برگزیدہ بندوں کو محض اپنے فضل وکرم سے عطا فرماتا ہے۔

مسئلہ : ولایت وہبی شے ہے نہ یہ کہ اعمال شاقہ سے آدمی خود حاصل کرے۔ البتہ غالباً اعمال حسنہ اس عطیہ الٰہی کے لیے ذریعہ ہوتے ہیں اور بعضوں کو ابتداءً مِل جاتی ہے۔

مسئلہ : ولایت بے علم کو نہیں ملتی خواہ علم بطور ظاہر حاصل کیا ہو یا اس مرتبہ پر پہنچنے سے پیشتر اللہ عزّ وجلّ نے اس پر علوم منکشف کر دیے ہوں۔

مسئلہ : تمام اولیاء اوّلین وآخرین سے اولیائے محمدین یعنی اس اُمّت کے اولیاء افضل ہیں۔ اور تمام محمدین میں سے سب سے زیادہ معرفت وقربِ الٰہی میں خلفائے اربعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہیں اور ان میں سے ترتیب وہی ترتیب افضلیت ہے۔ سب سے زیادہ معرفت وقرب صدیق اکبر کو ہے پھر فاروق اعظم پھر ذوالنورین پھر مولیٰ مرتضیٰ کو (رضی اللہ تعالےٰ عنہم اجمعین)، ہاں مرتبہ تکمیل پر حضورِ اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم نے جانب کمالات نبوّت حضرات شیخین کو قائم فرمایا۔ اور جانب کمالاتِ ولایت حضرت مولیٰ مشکل کشا کو، تو جملہ اولیائے مابعد نے مولا علی ہی کے گھر سے نعمت پائی اور پاتے رہیں گے۔

عقیدہ : طریقت منافی شریعت نہیں وہ شریعت ہی کا باطنی حصّہ ہے۔

عقیدہ : اولیاء کرام کو اللہ عزّ وجلّ نے بہت بڑی طاقت دی ہے۔ ان میں جو اصحاب خدمت ہیں ان کو تصرّف کا اختیار دیا جاتا ہے۔ سیاہ سفید کے مختار بنا دیئے جاتے ہیں۔ یہ حضرات نبی کریم

Marfat.com

صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے سچے نائب ہیں ۔ اور ان کو اختیارات و تصرفاتِ حضور کی نیابت سے ملتے ہیں علومِ غیبیہ ان پر منکشف ہوتے ہیں ۔ ان میں بہت کو ماکان ومایکون اور تمام لوح محفوظ پر اطلاع دیتے ہیں۔ مگر یہ سب کچھ حضور اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے واسطہ سے ۔ بے وساطت رسول کوئی غیر نبی کسی غیب پر مطلع نہیں ہوسکتا ۔

مسئلہ : ان سے استمداد و استعانت محبوب ہے ۔ یہ مدد مانگنے والے کی مدد فرماتے ہیں ۔ چاہے وُہ کسی جائز لفظ کے ساتھ ہو ۔ رہا اُن کو فاعل مستقل جاننا یہ وہابیہ کا فریب ہے ۔ مسلمان کبھی ایسا خیال نہیں کرتا ۔

مسئلہ : ان کے مزارات پر حاضری مسلمان کے لیے سعادت و باعثِ برکت ہے ۔

مسئلہ : ان کو دور و نزدیک سے پکارنا سلف صالحین کا طریقہ ہے ۔

مسئلہ : اولیاء کرام اپنی قبروں میں حیاتِ ابدی کے ساتھ زندہ ہیں ۔ ان کے علم و ادراک وسمع وبصر پہلے کی نسبت بہت زیادہ قوی ہیں ۔

عقیدہ : کراماتِ اولیاء حق ہیں اس کا منکر گمراہ ہے ۔

Marfat.com

بنیادِ اسلام

جانِ من آگاہ ہو کہ عقائد کے درست ہونے کے بعد شرع کے اوامر کا بجا لانا اور نواہی سے ہٹ جانا جو عمل سے تعلق رکھتا ہے نہایت ضروری ہے۔ رب کریم ارشاد فرماتے ہیں۔

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ پ۲

رکوع ۹ س البقرہ

اے ایمان والو! اسلام میں پورے داخل ہو اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور اگر اس کے بعد بھی روگردانی کرو، کہ تمہارے پاس روشن حکم آچکے تو جان لو، کہ اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

شانِ نزول: مروی ہے کہ سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور آپ کے ساتھی تورات کے بعض مسائل کے پابند تھے۔ مثلاً ہفتہ کی تعظیم اور اونٹ کے گوشت اور دودھ کی تحریم، اسی طرح باقی دیگر اشیاء بھی جن سے دُور رہنا اسلامی طور صرف مباح سمجھتے تھے۔ اگرچہ ان کے دین میں وہ اشیاء واجب تھیں۔ اور وہ اس طرح اس پر ثابت رہے۔ جب کہ ان کی حلت کے معتقد تھے۔ صرف طبعی طور پر ان کو عمل میں لانے سے وحشت کرتے اور عرض کی یارسول اللہ (صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم)، تورات بھی تو اللہ کی کتاب ہے۔ فلہٰذا ہمیں اجازت بخشیئے، تاکہ ہم اسے رات کی نمازوں میں پڑھا کریں۔ اس پر انہیں حضور نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو اُمور منسوخ ہو گئے اُن سے تو کسی پر بھی نہ عمل کرو۔ اگرچہ ان میں بعض امور سے تم مانوس ہو۔ تب بھی انہیں ترک کرنا پڑے گا۔ اور اُن کے ترک سے وحشت بھی

Marfat.com

نہ کرو . اس لیے کہ حق سے وحشت کیسی بلکہ وہ تو شیطان کو خوش کرنا ہے ۔

دیکھا آپ نے اللہ تعالےٰ نے معمولی سی بات پر بھی ارشاد فرمایا کہ اسلام والوں کی یہ شان نہیں کہ میرے محبوب کی موجودگی میں اور میرے کلام پاک کے علاوہ کسی اور کی تمنا کریں . جو کچھ اللہ کے محبوب آپ کو فرمائیں اس پر پورا پورا عمل کرو . اپنی دلیلیں چھوڑ دو ۔

لیکن ہم وُہ ہیں کہ ضروریات دین سے بے خبر ہیں ، یہ بھی معلوم نہیں کہ اسلام کی خوبصورت عمارت کس بنیاد پر ہے . اگر معلوم ہے بھی پھر عمل کیوں نہیں کرتے . یا تو ہم ایمان ہی نہیں لائے . حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں ،

" ایمان معرفت حاصل کرنا ساتھ قلب کے اور اقرار کرنا زبان سے اور عمل کرنا ساتھ ارکان کے "

نیز سنیے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں . اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے ۔

۱ وَعَنْ اِبْنِ عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی الاسلام علی خمسٍ شہادۃ ان لا الہ الا اللہ وان محمد عبدہ ورسولہ واقام الصلوٰۃ وایتاء الزکوٰۃ والحج و صوم رمضان (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے . (۱) گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد خُدا کے بندے اور رسول ہیں (۲) نماز پڑھنا (۳) زکوٰۃ دینا (۴) حج کرنا ۔ ۵ رمضان کے روزے رکھنا ۔

۲ حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے . کہ ایک روز ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ اچانک ایک شخص حاضر ہوا جس کے کپڑے نہایت سفید تھے . بال نہایت سیاہ اس پر سفر کا کوئی اثر نہ تھا . اور نہ ہم میں سے کوئی اس کو جانتا تھا وُہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زانو سے زانو مِلا کر بیٹھ گیا . اور اپنے دونوں ہاتھ اپنی رانوں پر رکھ لیے اور عرض کیا " محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ کو اسلام کی حقیقت سے آگاہ فرمائیے . آپ نے فرمایا . اسلام یہ ہے کہ تو اس کا اعتراف کرے

Marfat.com

اور شہادت دے، کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) خدا کے رسول ہیں۔ اور پھر تو نماز کو ادا کرے، زکوٰۃ دے، رمضان کے روزے رکھے اور خانہ کعبہ کا حج کرے۔ اگر تجھ کو زادِ راہ میسر ہو۔" اس شخص نے عرض کیا۔ آپ نے سچ فرمایا..... حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں اس کے بعد وہ شخص چلا گیا، اور میں تھوڑی دیر تک خاموش رہا۔ پھر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا! عمر تم اس سائل کو جانتے ہو۔ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ یہ شخص جبرائیل تھے۔ جو تم کو دین سکھانے آئے تھے۔ (مسلم)

برادرانِ اسلام! آپ نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ اقدس سے اسلام کی حقیقت سُنی، یعنی ان پانچ چیزوں پر عمل کرنا اسلام ہے۔ پہلا اصل ایمان سے تعلق رکھتا ہے۔ باقی چار اعمال سے تعلق رکھتے ہیں۔

قربان جائیں اس آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو ہر مقام پر ہماری رہبری فرماتے ہیں۔ کوئی بات ایسی نہیں چھوڑی جو امتی کو پیش آنے والی ہو لیکن اللہ کے محبوب رحمۃ للعالمین نے آگاہ نہ فرمائی ہو۔ ارشاد فرماتے ہیں۔

۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِيْ قَبْرِهٖ وَتَوَلّٰى عَنْهُ اَصْحَابُهٗ اِنَّهٗ يَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ اَتَاهُ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنَّهٗ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ فَيُقَالُ لَهٗ اُنْظُرْ اِلٰى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ اَبْدَلَكَ اللّٰهُ بِهٖ

حضرت انس کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب بندہ کو اسکی قبر کے اندر رکھ دیا جاتا ہے اور لوگ واپس ہوتے ہیں تو مُردہ جانے والوں کی جوتیوں کی آواز کو سنتا ہے۔ اور اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اسکو بٹھا کر اس سے پوچھتے ہیں کہ تو اس شخص محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نسبت کیا کہتا ہے۔ پس مومن بندہ جواب میں کہہ دیتا ہے کہ میں اس امر کی شہادت دیتا ہوں کہ وہ خدا کے

Marfat.com

مَقْعَدُهٗ مِنَ الْجَنَّةِ فَيُرَاهُمَا جَمِيْعًا وَ اَمَّا الْمُنَافِقُ

وَالْكَافِرُ فَيُقَالُ لَهٗ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ

هٰذَا الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِيْ كُنْتُ اَقُوْلُ

مَا يَقُوْلُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَهٗ لَا دَرَيْتَ وَلَا

تَلَيْتَ وَيُضْرَبُ بِمَطَارِقَ مِنْ حَدِيْدٍ ضَرْبَةً

فَيَصِيْحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيْهِ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ

(متفق علیہ بخاری ومسلم)

بندے اور مُدا کے رسول ہیں، پھر اس سے کہا جاتا ہے کہ دیکھ تو اپنا مکانہ دوزخ میں جس کو خُدا نے بدل دیا ہے اور اس کے بدلے تجھ کو جنّت میں جگہ دے دی گئی ہے۔ پس مُردہ دونوں جگہوں (دوزخ وجنّت) کو دیکھتا ہے اور جو مُردہ منافق یا کافر ہوتا ہے اس سے بھی یہی پوچھا جاتا ہے کہ تو اس شخص کی نسبت کیا خیال رکھتا ہے وہ اس کے جواب میں کہتا ہے میں کچھ نہیں جانتا۔ جو اور لوگ کہتے تھے وہی میں کہہ دیتا تھا۔ پھر اس سے کہا جاتا ہے تو عقل سے نہیں پہچانا اور نہ قرآن شریف کو پڑھا، یہ کہہ کر اس کو لوہے کی گرزوں سے مارا جاتا ہے اس کے چیخنے چلّانے کی آواز سوائے جنوں اور آدمیوں کے قریب تمام چیزیں سُنتی ہیں۔

۴ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم ایک انصاری کے جنازہ پر گئے یہاں تک کہ ہم اس کی قبر پر پہنچے ..... اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

قَالَ تُعَادُ رُوْحُهٗ فِيْ جَسَدِهٖ فَيَاْتِيْهِ

مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَنْ رَّبُّكَ

فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا دِيْنُكَ فَيَقُوْلُ

کہ اس کی روح کو اس کے جسم میں ڈال دیا جاتا ہے اور پھر دو فرشتے اس کے پاس آتے ہیں اور اس سے پوچھتے ہیں تیرا رب کون ہے وُہ کہتا ہے میرا

Marfat.com

دِيْنِيَ الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ بُعِثَ فِيْكُمْ فَيَقُوْلُ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ وَمَا عِلْمُكَ فَيَقُوْلُ قَرَأْتُ كِتَابَ اللّٰهِ فَآمَنْتُ بِهٖ وَصَدَّقْتُ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِنَ السَّمَآءِ اَنْ صَدَقَ عَبْدِيْ فَاَفْرِشُوْا لَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ وَاَلْبِسُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا اِلَى الْجَنَّةِ قَالَ فَيَاْتِيْهِ مِنْ رَّوْحِهَا وَطِيْبِهَا وَيُفْسَحُ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ مَدَّ بَصَرِهٖ۔

پروردگار اللہ ہے۔ پھر وہ فرشتے پوچھتے ہیں تیرا دین کیا ہے وُہ کہتا ہے میرا دین اسلام ہے۔ پھر وُہ پوچھتے ہیں یہ کون شخص ہے جو تم میں بھیجا گیا تھا، وُہ کہتا ہے کہ خُدا کے رسول ہیں پھر وہ پوچھتے ہیں کہ تو نے ان کا رسول ہونا کس طرح جانا۔ وُہ کہتا ہے۔ میں نے خُدا کی کتاب کو پڑھا اور اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی، پھر ایک پکارنے والا آسمان سے پکار کر کہتا ہے کہ میرا بندہ سچا ہے اس کے لیے جنّت کا بستر بچھاؤ اور جنّت کا لباس اس کو پہناؤ اور جنّت کی طرف ایک کھڑکی کھول دو، چنانچہ کھڑکی کھول دی جاتی ہے اور اس سے جنّت کی ہوا اور خوشبو آتی ہے پھر اس کی قبر کو حدِ نظر تک کشادہ کر دیا جاتا ہے۔

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم نے فرمایا، کافر جب دُنیا سے تعلقات کو ختم کرنے والا اور آخرت کی طرف متوجہ ہونے والا ہوتا ہے، تو سیاہ چہروں والے عذاب کے فرشتے اس کے پاس آتے ہی ہیں۔ ..... اس کے بعد آپ نے فرمایا :-

فَتُعَادُ رُوْحُهٗ فِيْ جَسَدِهٖ وَيَاْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِيْ فَيَقُوْلَانِ مَا دِيْنُكَ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِيْ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا هٰذَا الرَّجُلُ

پھر ڈالی جاتی ہے روح جسم میں اور دو فرشتے آکر بٹھلاتے ہیں اور پوچھتے ہیں۔ تیرا رب کون ہے۔ وُہ کہتا ہے ہاہ، ہاہ میں نہیں جانتا۔ پھر پوچھتے ہیں تیرا دین کیا ہے وہ کہتا ہے ہاہ ہاہ میں نہیں

Marfat.com

الَّذِیْ بُعِثَ فِیْکُمْ فَیَقُوْلُ لَهٗ فَیَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِیْ فَیُنَادِیْ مَنَ دٍ مِنَ السَّمَآءِ اِنَّ کَذَبَ فَاَفْرِشُوْهُ مِنَ النَّارِ وَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا اِلَی النَّارِ فَیَاْتِیْهِ مِنْ حَرِّهَا وَسَمُوْمِهَا وَیُضَیَّقُ عَلَیْهِ قَبْرُهٗ حَتّٰی تَخْتَلِفَ فِیْهِ اَضْلَاعُهٗ وَیَاْتِیْهِ رَجُلٌ قَبِیْحُ الثِّیَابِ مُنْتِنُ الرِّیْحِ فَیَقُوْلُ اَبْشِرْ بِالَّذِیْ یَسُوْءُکَ هٰذَا یَوْمُکَ الَّذِیْ کُنْتَ تُوْعَدُ فَیَقُوْلُ مَنْ اَنْتَ فَوَجْهُکَ الْوَجْهُ یَجِیْءُ بِالشَّرِّ فَیَقُوْلُ اَنَا عَمَلُکَ الْخَبِیْثُ

(احمد)

جانتا۔ پھر پوچھتے ہیں وُہ شخص کون ہے جو تم میں بھیجا گیا تھا۔ وُہ کہے گا ہاہ ہاہ میں نہیں جانتا۔ پس ایک پکارنے والا پکار کر کہے گا یہ جھوٹا ہے اس کے لیے آگ کا فرش کرو اور ایک دروازہ دوزخ کی جانب اس کے کھول دو، چنانچہ دوزخ کی طرف سے دروازہ کھول دیا جائے گا، دوزخ کی گرمی اور گرم ہوا اس کو پہنچے گی اور اس کی قبر کو تنگ کیا جائے گا، یہاں تک کہ اس کی پسلیاں اِدھر کی اُدھر نکل جائیں گی پھر ایک بدصورت شخص میلے کچیلے کپڑے پہنے اِس کے پاس آئے گا جس سے سخت بدبو نکلتی ہوگی، وہ اس سے کہے گا خوشخبری ہے تجھ کو اس چیز کی جو تجھ کو بُری معلوم ہوگی یہ وُہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا تھا میت اس سے پوچھے گی تو کون ہے تیرا چہرہ نہایت بُرا ہے اور برائی کو لایا ہے وُہ کہے گا میں تیرا بُرا عمل ہوں۔

مذکورہ بالا احادیث مبارکہ آپ نے پڑھیں جن میں اسلام کی حقیقت، بنیاد اور قبر کے سوالات کا ذکر ہے۔ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خاص کرم ہے کہ اپنے غلاموں کو تمام چیزوں کی خبر دی کوئی چیز ایسی نہیں چھوڑی جس کی ہمیں علم وعمل وزبان ودِل ویقین میں ضرورت ہو۔ اور نہ ہی کوئی مقام ایسا چھوڑا، جس پر ہمیں مشکل پیش آنے والی ہو اور آقائے نامدار رؤف الرحیم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں آگاہ نہ کر دیا ہو۔ یہ قبر کا مقام جس میں تن تنہا حاضر ہونا ہے، ماں، باپ، بہن بھائی کوئی ساتھ نہ جائے گا۔ بلکہ عمل

Marfat.com

ہی تیرے ساتھ ہوگا۔ اس کے متعلق حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں :

مَامِنْ اَحَدٍ یَمُوْتُ اِلَّا نَدِمَ اِنْ کَانَ کوئی شخص ایسا نہیں ہے کہ مرے اور پریشان نہ
مُحْسِنًا نَدِمَ اَنْ لَا یَکُوْنَ اِزْدَادَ وَاِنْ ہوا گر وہ نیک ہو تو اس بات پر پشیمان ہوتا ہے
کَانَ مُسِیْئًا نَدِمَ اَنْ لَا یَکُوْنَ نَزَعَ ۔ کہ کیوں زیادہ نیکی نہ کی اگر بد ہے تو اس بات پر
الترمذی پشیمان ہوتا ہے۔ کہ کیوں بدی سے باز نہ رہا ۔

یَتْبَعُ الْمَیِّتَ ثَلٰثَۃٌ اَھْلُہٗ وَمَالُہٗ وَعَمَلُہٗ میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں اس کے
فَیَرْجِعُ اِثْنَانِ وَیَبْقٰی وَاحِدٌ یَرْجِعُ اَھْلُہٗ لواحق اس کا مال اور اس کے اعمال۔ پس دونوں
وَمَالُہٗ وَیَبْقٰی عَمَلُہٗ۔ واپس آجاتے ہیں اور ایک پیچھے رہ جاتی ہے یعنی
(الشیخان والترمذی) لواحق اور مال واپس آجاتے ہیں اور اعمال پیچھے
رہ جاتے ہیں۔

پس آپ نے سمجھ لیا، جیسا کہ شروع میں عرض کر چکا ہوں کہ عقائد کے درست کرنے کے بعد عمل کی اشد ضرورت ہے۔ ان ہی پانچ بنا ر اسلام میں سے پہلا اصل ایمان سے تعلق رکھتا ہے باقی چار اعمال سے۔ سو عرض ہے کہ یہی پہلا اصل اور اس کی محبت ہی تیرے اعمال کی جان ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنی محبت کے متعلق فرماتے ہیں ؛

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ تم میں سے کوئی شخص ایماندار نہیں ہو سکتا جب تک
مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ الشیخان والنسائی میں اسے باپ بیٹے اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب
وَفِیْ اُخْرٰی لِلنَّسَائِیْ رحمہ اللہ تعالیٰ اَحَبَّ اِلَیْہِ نہ ہوں نسائی سے دوسری روایت میں مذکور ہے
مِنْ مَّالِہٖ وَاَھْلِہٖ ۔ (متفق علیہ) کہ مال اور عیال سے زیادہ محبوب نہ ہوں ۔

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی شخص اس وقت

Marfat.com

اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اجمعین۔ (متفق علیہ)

تک کامل مومن نہیں ہوسکتا نہیں ہوسکتا جب تک کہ اُس کے نزدیک میں (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) باپ بیٹے اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں

جان لینا چاہیئے کہ ہر حالت میں اللہ اور اس کے رسول کی یاد تیری غذا ہو۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ خوشی و رنج میں اتباعِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں کوئی کمی نہ ہو۔ یہی محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم تیرے اعمال کی جان ہے۔ اَب ان پانچ اصل کی بابت مختصراً بیان کیا جاتا ہے تاکہ تو ان کی حقیقت سے باخبر ہوکر ان پر عمل کرسکے۔

پہلا اصل کلمہ طیبہ

اسلام کا پہلا اصل، بنیاد کلمہ طیبہ "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ" کی شہادت دینا ہے۔ یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (توحید) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں (رسالت) یہی دونوں سوال قبر میں ہوں گے جیسا کہ آپ نے پڑھا۔ مَنْ رَّبُّکَ میں اللہ تعالےٰ کی شہادت اور مَا کُنْتَ تَقُوْلُ فِیْ ھٰذَا الرَّجُلِ میں رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ثبوت ہے۔ کسی کو کیا مجال کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حمد میں کچھ عرض کرسکے لیکن ضرورت کے مطابق احادیثِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے قول اور بزرگانِ دین یعنی اولیاء عظام کے اقوال سے اس کی فضیلت کے متعلق کچھ عرض کرتا ہوں۔

کلمہ شریف کی فضیلت

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم — حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

Marfat.com

وَمَعَاذٌ رَدِيْفُهٗ عَلَى الرَّحْلِ قَالَ يَا مُعَاذُ

قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ

قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

وَسَعْدَيْكَ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

وَسَعْدَيْكَ قَالَ مَا مِنْ اَحَدٍ يَشْهَدُ اَنْ

لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

صِدْقًا مِّنْ قَلْبِهٖ اِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا اُخْبِرُ بِهِ النَّاسَ

فَيَسْتَبْشِرُوْا قَالَ قَالَ اِذًا يَّتَّكِلُوْا فَاَ

خْبَرَ بِهَا مُعَاذٌ عِنْدَ مَوْتِهٖ تَاَثُّمًا۔

(متفق علیہ)

کہ تحقیق

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ

ایک پالان پر سوار تھے۔ فرمایا اے معاذ۔ معاذ

نے عرض کیا۔ لبیک وسعدیک یارسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم سرکار نے تین دفعہ فرمایا۔ معاذ نے تین

دفعہ اس طرح جواب عرض کیا۔ فرمایا جو شخص دل سے

یہ شہادت دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اور بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالےٰ کے رسول

ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر آگ حرام کر دیتا ہے

معاذ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے عرض کیا، کیا میں لوگوں

کو اسکی خبر نہ کر دوں تاکہ وہ خوش ہو جائیں۔ فرمایا

اس وقت وہ سست ہو جائیں گے (عمل نہ

کریں گے) پس معاذ نے مرتے وقت گناہ سے

بچنے کے لیے یہ خبر دی ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِنَّ اللّٰهَ سَيُخَلِّصُ رَجُلًا مِّنْ اُمَّتِيْ عَلٰى

رُؤُسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

فَيَنْشُرُ عَلَيْهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ سِجِلًّا

كُلُّ سِجِلٍّ مِثْلُ مَدِّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَتُنْكِرُ

مِنْ هٰذَا شَيْئًا اَظَلَمَكَ كَتَبَتِيَ الْحَافِظُوْنَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک

اللہ تعالےٰ قیامت کے روز میرے ایک امتی

کو تمام مخلوقات کے سامنے نکالے گا اس کے

سامنے ننانوے دفتر برائیوں کے کھولے گا

ہر دفتر کی لمبائی حدِ نظر تک ہوگی۔ پھر فرمائے

گا کیا تو ان میں سے کسی برائی کا انکار کرتا ہے کیا

Marfat.com

فَيَقُوْلُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُوْلُ اَفَلَكَ عُذْرٌ

فَاَلَا يَا رَبِّ فَيَقُوْلُ بَلٰى اِنَّ لَكَ عِنْدَنَا

حَسَنَةً وَاِنَّهٗ لَا يُظْلَمُ عَلَيْكَ الْيَوْمَ فَتُخْرَجُ

بِطَاقَةٌ فِيْهَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ فَيَقُوْلُ

اُحْضُرُوْا وَزْنَكَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ مَا هٰذِهِ

الْبِطَاقَةُ مَعَ هٰذِهِ السِّجِلَّاتِ فَيَقُوْلُ

اِنَّكَ لَا تُظْلَمُ قَالَ فَتُوْضَعُ السِّجِلَّاتُ

فِيْ كَفَّةٍ وَالْبِطَاقَةُ فِيْ كَفَّةٍ

فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتِ الْبِطَاقَةُ

فَلَا يَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللّٰهِ شَيْءٌ۔

رواہ ترمذی وابن ماجہ ومشکوٰۃ

تجھ پر میرے حافظ لکھنے والوں نے ظلم کیا ہے، وہ
عرض کریگا نہیں میرے پروردگار، پھر فرمائے گا
ہاں بیشک تیری ایک نیکی میرے پاس ہے، اور
بیشک آج تجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ پس ایک
کاغذ کا پرزہ نکالا جائے گا جس میں اشہد ان لا
الہ الا اللہ وان محمدا عبدہٗ ورسولہٗ لکھا ہوگا۔ پس
فرمائے گا تو اپنے عمل وزن پر حاضر ہو۔ عرض کریگا
یارب یہ پرزہ ان دفتروں کے مقابلہ میں کیا
حیثیت رکھتا ہے۔ تو فرمائے گا۔ بیشک تجھ پر
ظلم نہیں کیا جائے گا۔ حضور نے فرمایا کہ تمام دفتر
ایک پلڑے میں اور کاغذ کا پرزہ دوسرے پلڑے
میں رکھا جائے گا، پس دفاتر ہلکے ہوجائیں گے اور
پرزہ بھاری ہوجائے گا کیونکہ اللہ کے نام سے
کوئی چیز بھاری نہیں ہوسکتی۔

وَقَالَ بَعْضُ الصَّحَابَةِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَمَدَّهَا لِلتَّعْظِيْمِ كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا عَنْهُ اَرْبَعَةَ

اٰلَافِ ذَنْبٍ مِنَ الْكَبَائِرِ اِنْ لَّمْ يَكُنْ

عَلَيْهِ اَرْبَعَةُ اٰلَافِ ذَنْبٍ مِّنَ الْكَبَائِرِ

كَفَّرَ اللّٰهُ عَنْ اَهْلِهٖ وَجِيْرَانِهٖ۔

(نزہۃ المجالس جلد اوّل)

بعض صحابہ نے فرمایا کہ جو شخص لا الہ الا اللہ پڑھے
اور تعظیم کے لیے اسکو کھینچ کر پڑھے۔ تو اللہ
تعالےٰ اس کی برکت سے اس کے چار ہزار کبیرہ
گناہ معاف کر دیتا ہے اگر اس کے چار ہزار گناہ
نہ ہوں تو اللہ تعالےٰ اس کے اہل اور ہمسایہ کے
گناہ بخش دیتا ہے۔

ماس کوئی بدبخت ۔ عرش و کرسی کو نہیں مارے پھر فرمائے گا۔

Marfat.com

حکایت

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص میدانِ عرفات میں کھڑا تھا اس کے ہاتھوں میں سات پتھر تھے اس نے کہا اے پتھر گواہ ہو جاؤ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ یعنی اللہ کی وحدانیت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دیتا ہوں، یہ کہا اور سو گیا۔ خواب میں کیا دیکھتا ہے کہ قیامت قائم ہو گئی ہے۔ اور اس کا حساب لیا گیا جس سے وہ دوزخ کی آگ کا مستحق ہو گیا۔ فرشتے اس کو گرفتار کر کے جہنم کے ایک دروازے پر لے آتے ہیں تو ایک پتھر ان سات پتھروں میں سے آتا ہے اور اس دروازے پر گر پڑتا ہے۔ اور راستہ روک دیتا ہے عذاب کے فرشتے اکٹھے ہو کر پتھر اُٹھانے لگتے ہیں تاکہ راستہ صاف ہو جائے مگر وہ پتھر نہ اُٹھا سکے، پھر وہ اس کو دوسرے دروازہ پر لے جاتے ہیں وہاں بھی یہی صورت پیش آتی ہے کہ پتھر گر کر راستہ کو روک دیتا ہے۔ چنانچہ ساتوں دروازوں پر یہی صورت پیش آتی ہے۔

پھر وہ اس کو عرش پر لے جاتے ہیں تو اللہ کریم فرماتا ہے۔ اے میرے بندے تو نے پتھروں کو گواہ بنایا تھا، انہوں نے تیرا حق ضائع نہیں کیا۔ میں خود تیری شہادت توحید اور رسالت پر شہادت دیتا ہوں اور تجھے اجازت دیتا ہوں کہ تو جنت میں داخل ہو جا، پس وہ شخص جب جنت کے دروازوں پر گیا تو دیکھا کہ جنت کے دروازے بند ہیں اتنے میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کی شہادت آئی اور جنت کے دروازے کھل گئے اور وہ شخص جنت میں داخل ہو گیا۔ (المجالس السنیہ و نزہۃ المجالس جلد اوّل)

حدیث

مروی امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے کہ انہوں نے فرمایا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سنا میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے کہ وہ خبر دیتے ہیں خدا سے عزّ و جلّ

Marfat.com

سے کہ حق سبحانہٗ جلشانہٗ نے فرمایا کہ نہیں نازل کیا میں نے کوئی کلمہ جو جلیل تر اور قیمتی ہو کلمہ لاالہ الا اللہ سے روئے زمین پر ۔ اسی برکت سے قائم ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور پہاڑ اور درخت اور جنگل اور دریا ۔ آگاہ ہو یہی کلمہ اخلاص ہے ۔ یہی کلمہ شفاعت ہے ۔ یہی کلمہ نجات ہے یہی کلمہ ہے برتر ، یہ کلمہ مغفرت ہے ۔ یہی کلمہ نرگ ہے ۔ یہی کلمہ مبارک ہے ۔ اگر ایک پلہ میں رکھے جائیں آسمان اور زمین دوسرے پلہ میں یہ کلمہ تو گراں نکلے آسمان اور زمین سے جس نے اس کلمہ کو کہا ایک بار بخش دیئے گئے گناہ اس کے اگرچہ ہوں مثل کف دریا کے ۔

امام ربّانی مجدّد الف ثانی کا ارشاد گرامی

" کچھ شک نہیں کہ ذکر سے اصلی مقصود حق تعالیٰ کی یاد ہے ۔ اور اس پر اجر کا طلب کرنا اس کا طفیلی اور تابع ہے ۔ اور درود میں اصلی مقصد طلب حاجت ہے ۔ ان دونوں میں بہت فرق ہے ۔ پس وہ فیض جو ذکرِ قلبی کی راہ سے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پہنچتے ہیں ان برکات سے کئی گنا زیادہ ہیں جو درود کی راہ سے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پہنچتے ہیں ۔

جاننا چاہیئے کہ ہر ذکر یہ مرتبہ نہیں رکھتا ، وہ ذکر جو قبولیّت کے لائق ہے وہی اس زیادتی کے ساتھ مخصوص ہے ۔ لیکن جو ذکر ایسا نہیں درود کو اس پر زیادتی اور فضیلت ہے اور درود سے زیادہ برکتیں حاصل ہونے کی امید ہے ۔ ہاں وُہ ذکر جو طالب کسی شیخ کامل سے اخذ کرتا ہے اور طریقت کے آداب و شرائط کو مدِ نظر رکھ کر اس پر مداومت کرتا ہے درود کہنے سے افضل ہے کیوں کہ یہ ذکر اس ذکر کا وسیلہ ہے ، جب تک یہ ذکر نہ ہو اس تک نہیں پہنچ سکتے ۔" (دفتر دوم مکتوب ۵۷)

" اس فقیر کو محسوس ہوا ہے کہ اگر تمام جہان کو اس کلمہ طیبہ کے ایک بار کہنے سے بخش دیں ۔ تو بھی ہو سکتا ہے اور یہ بھی مشہود ہے کہ اگر اس کلمہ پاک کی برکات کو تمام جہان میں تقسیم کر دیں تو ہمیشہ کے لیے سب کو کفایت کرے ۔ اور سب کو سیراب کر دے ۔ خاص کر جب کہ اس کلمہ طیبہ کے ساتھ کلمہ مقدسہ محمد رسول اللہ جمع ہو جائے ۔ اور تبلیغ توحید کے ساتھ منتظم ہو جائے ۔ اور رسالت ولایت کے ساتھ

Marfat.com

مِل جائے ان دونوں کلموں کا مجموعہ نبوّت و ولایت کے کمالات کا جامع اور ان دونوں سعادتوں کے راستوں کی ہدایت کرنے والا ہے. جو ولایت کو ظلال کے ظلمات سے پاک کرتا ہے اور نبوّت کو درجہ بلند تک پہنچاتا ہے.

اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا مِنْ بَرَکَاتِ ھٰذِہِ	یا اللہ تو ہم کو اس کلمہ طیبہ کی برکات سے محروم نہ
الْکَلِمَۃِ الطَّیِّبَۃِ وَثَبِّتْنَا عَلَیْھَا وَاَمِتْنَا	رکھ اور ہم کو اس پر ثابت قدم رکھ اور اس
عَلٰی تَصْدِیْقِھَا وَاحْشُرْنَا مَعَ الْمُصَدِّقِیْنَ	کی تصدیق پر مار اور ہم کو اسکی تصدیق کرنے
بِھَا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ بِحُرْمَتِھَا وَحُرْمَۃِ	والوں کے ساتھ اُٹھا اور اس کلمہ اور اس کے
مُبَلِّغِیْھَا عَلَیْھِمُ الصَّلٰوۃُ وَالتَّحِیَّاتُ وَ	پہنچانے والوں کی طفیل ہم کو جنّت میں داخل
السَّلِیْمَاتُ وَالْبَرَکَاتُ :	فرما۔

"اس ذکر کی فضیلت کو معلوم کرنا چاہیئے کہ تمام دُنیا کا اس کے مقابلہ میں کچھ مقدار و احساس نہیں. کاش کہ ان کے درمیان وہی نسبت ہوتی جو قطرہ کو دریائے محیط کے ساتھ ہے. اس کلمہ طیبہ کی عظمت کہنے والے کے درجات کے اعتبار سے ہے. جس قدر کہنے والے کا درجہ زیادہ ہوگا. اسی قدر یہ عظمت زیادہ ظاہر ہوگی۔ ؎ یَزِیْدُکَ وَجْھُہٗ حُسْنًا

اِذَا مَا زِدْتَہٗ نَظَرًا

؎ چہرے پہ اس کے جوں جوں تیری نظر پڑے گی
تیری نظر میں اس کی خوبی بہت بڑھے گی

دُنیا میں اس آرزو کے برابر کوئی آرزو نہیں کہ گوشہ میں بیٹھ کر اس کلمہ کے تکرار سے محظوظ و متلذذ ہوں. مگر کیا کیا جائے سب خواہشیں میسّر نہیں ہوسکتیں۔ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (یارب ہمارے نور کو کامل کر اور ہمارے گناہوں کو بخش تو سب چیز پر قادر ہے) مکتوب ۳۷ دفتر دوم

Marfat.com

حکایت

محدث بیہقیؒ نے بکر بن عبداللہ مزنی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ ایک بادشاہ بڑا سرکش اور ظالم اور بُت پرست تھا۔ اس کی قوم اس سے تنگ آئی اور اس پر چڑھائی کی، جس میں وہ زندہ گرفتار ہوگیا، قوم نے آپس میں مشورہ کیا کہ اس ظالم کو کس طرح مارا جائے، آخر کار یہ طے پایا کہ اس کو تانبے کے برتن میں ڈالو اور نیچے آگ جلاؤ اسطرح عذاب دے کر اسے ہلاک کرو۔ چنانچہ انہوں نے اسے تانبے کے ایک بڑے برتن میں ڈالا اور نیچے آگ جلانی شروع کر دی جب اسے تکلیف پہنچی تو اس نے اپنے معبودانِ باطلہ کو مدد کے لیے پکارنا شروع کیا۔ ایک کو پکارتا تھا پھر دوسرے کو، کہ مجھے اس مصیبت سے بچاؤ، میں تمہاری عبادت کرتا رہا، تمہاری نگہداشت کرتا تھا تم سے گرد و غبار کو جھاڑتا تھا۔ بار بار پکارا، لیکن کسی نے کوئی ذرہ بھر مدد نہ کی تو بڑی عاجزی سے آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی اور لا الہ الا اللہ کو بار بار پڑھنا شروع کیا اتنے میں بارش برسنی شروع ہوگئی جس سے آگ بجھ گئی، پھر سخت ہوا کے جھونکے چلے اور ہوا اس برتن کو اڑا کر لے گئی۔ وہ برتن زمین و آسمان کے درمیان چکر لگاتا رہا۔ اور وہ برابر لا الہ الا اللہ کی تکرار کرتا رہا۔ پھر اللہ تعالےٰ نے اس کو ایسے علاقہ میں ڈال دیا جہاں کے لوگ رب تعالےٰ کی توحید سے جاہل تھے! وہ اس طرح کلمہ لا الہ الا اللہ پڑھ رہا تھا، وہاں کے لوگوں نے اس کو برتن سے نکالا اور حال دریافت کیا اس نے اپنا سارا حال کہہ سنایا۔ لوگوں نے اس کا حال سُن کر کلمہ طیبہ پڑھا اور سب مسلمان ہوگئے۔

(مجالس سنیہ)

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سچ فرمایا:

يَا اَيُّهَا النَّاسُ قُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تُفْلِحُوْا۔ (کشف الغمہ جلد اوّل)

اے لوگو لا الہ الا اللہ کہو تو کامیاب ہوجاؤ گے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس

Marfat.com

مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ۔

نے لا الہ الا اللہ کہا وُہ جنّت میں داخل ہوگا۔

(کشف الغمہ جلد اوّل)

فائدہ

جانِ من! اللہ تعالےٰ تجھے ہدایت دے۔ کلمہ طیبہ ہی ہر قسم کی مشکل کو حل کرنے والا ہے، یہی کفر کے زنجیر کو توڑ کر ایمان کی دولت سے مالامال کرتا ہے۔ مالک حقیقی عزّ وجلّ کے دیدار سے نوازے گا۔ یہی نزع، قبر، حشر کے مشکل مقامات پر تیرا ساتھی ہوگا۔ تجھے ان مقامات کی سختی سے بچاکر اللہ کی رحمت میں لے جائے گا۔

یہ کلمہ مقدسہ تیرا ایمان ہے۔ (دل وزبان سے اقرار) اور نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ تیرے اعمال۔ کلمہ مقدسہ جڑ بیج، باقی شاخیں، فروعات۔ یعنی کلمہ میں معبودِ حقیقی ہی کی عبادت کا ذکر ہے، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم سے ملی۔ یہی نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، مالکِ حقیقی عزّ وجلّ و اعلیٰ کی عبادت ہے جو اس نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلّم کے ذریعہ ہم کو بتائی۔ یعنی کلمہ مجمل کلام ہے۔ باقی مذکورہ چار بنائے اسلام تفصیل۔ تیرے کلمہ پاک کی شہادت یہ ہی ہیں۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ اَتٰی اَعْرَابِیٌّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِیْ عَلٰی عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُہٗ دَخَلْتُ الْجَنَّۃَ قَالَ تَعْبُدُ اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَتُقِیْمُ الصَّلٰوۃَ الْمَکْتُوْبَۃَ وَتُؤَدِّی الزَّکٰوۃَ الْمَفْرُوْضَۃَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَا اَزِیْدُ عَلٰی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک اعرابی (دیہاتی) نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا، آپ مجھ کو کوئی ایسا عمل بتائیں کہ میں اس کو کروں اور جنّت میں داخل ہوجاؤں، آپ نے فرمایا اللہ کی عبادت کر، کسی کو اس کا شریک نہ بنا، فرض نماز کو ادا کر، فرض زکوٰۃ

Marfat.com

هٰذَا شَيْئًا وَّلَا اَنْقَصُ مِنْهُ فَلَمَّا وَلّٰى
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ
الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا۔
(متفق علیہ)

کو دے اور ماہِ رمضان کے روزے رکھ۔ اعرابی
نے یہ سُن کر کہا! قسم ہے اس ذات کی جس کے
ہاتھ میں میری جان ہے میں نہ تو اُس پر کچھ زیادہ
کروں گا اور نہ اس میں سے کچھ کم۔ جب یہ اعرابی
چلا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو شخص کسی جنتی آدمی کو دیکھنے کی مسرت حاصل کرنا
چاہے وُہ اس شخص کو دیکھ لے۔
(بخاری و مسلم)

ایک شبہ کا ازالہ

آپ کے سامنے دونو قسم کی احادیث مبارکہ ہیں۔ اوّل جس میں محض کلمہ پر جنّت کی بشارت ہے۔ دوسری جس میں کلمہ مقدسہ کے علاوہ اعمال کا بھی ذکر ہے۔ عوام یہ سمجھتے ہیں کہ جس نے کلمہ پاک پڑھا اس کو عمل کی کیا ضرورت، حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم خود بخشوالیں گے جب حضور کی بشارت ہے کہ جس نے لا الہ الا اللہ کہا وُہ جنّت میں داخل ہوگا۔

بھائیو آپ کا فرمان بجا ہے، لیکن ذرا سوچ سے کام لو اور دوسرا فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی نگاہ کرو جس میں اس اعرابی کے متعلق ارشاد ہے "جو شخص کسی جنتی کو دیکھنا چاہے وُہ اس کو دیکھ لے" اس میں کیا چیز خاص ہے جو جنتی کو دکھا رہی ہے۔ وہ محض عمل ہے۔ نماز، زکوٰۃ، روزے وغیرہ

جان لینا چاہیے کہ حدیث اوّل میں اس شخص کے لیے جنّت کی بشارت ہے جس نے کلمہ تو پڑھ لیا لیکن عمل کا وقت نہ پایا۔ موت آگئی یا تا آخری دم بیہوش رہا وغیرہ اگر کلمہ پاک پڑھنے کے بعد وقت پایا۔ ہوش و حواس ٹھیک ہوں، پاگل، مجنون، دیوانہ نہ ہو۔ وہ نماز، زکوٰۃ، روزہ۔ صاحبِ مقدور ہونے پر حج نہ کرے تو گنہ گار ہے۔ ان پر طرح طرح کی وعیدیں آئی ہیں۔ جن کا ذکر اپنے اپنے بیان میں آئے گا۔

Marfat.com

پس جان لینا چاہیئے کہ ایمان اعمال کی جان ہے۔ بغیر ایمان کے اعمال ناکارہ، بے سود، ہاں اگر ایمان، عقائد درست ہوں اور عمل میں کمی ہو، تو وہ سزا جو اللہ نے ان اعمال کے نہ کرنے والوں کے لیے مقرر فرمائی ہے۔ ہر حال میں بھگتنی پڑے گی۔ قبر کی تنگی، نزع کی سختی، حشر کا وبال سب حق و سچ ہیں۔ اگر ان سے تیرے گناہوں کا کفارہ ہو گیا تو ٹھیک، نہیں تو جہنم میں رہ کر ان گناہوں کی سزا کو پورا کرنے کے بعد جنت نصیب ہو گی۔ لیکن یہ بھی اس حالت میں جب آپ ان کو غفلت سے نہ کریں۔ اگر آپ دیدہ دانستہ بغیر عُذر فخر و جرأت سے چھوڑ دیں تو کفر لازم آئے گا۔ اس وقت میں محض کلمہ پڑھنا کام نہیں دے گا، ربِ کریم کی شانِ جلالیت، قہاریت سے ڈرنا چاہیئے اور امر و نہی پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اسمیں غفلت ٹھیک نہیں۔ ہم اپنے دنیوی کاموں میں سرِ مُو بھی فرق نہیں پڑنے دیتے۔ لیکن غافل ہیں تو اللہ تعالےٰ کی یاد سے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و عزت سے۔ پھر اس پر غضب یہ کہ ایک حکم جس میں فائدہ نظر سے مان لیں جسمیں ذرا نفس کو تکلیف ہو چھوڑ دیں۔

یعنی جس میں شیطان نفس خوش اور اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوں وُہ ہم کام کریں، جس میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی اور شیطان نفس کی غمی ہو اس کو ہم ہم چھوڑ دیں۔ حاشا و کلا، ہم نے دین کو اپنی مرضی سے ڈھال لیا ہے۔ جو ہماری دلیلِ شیطانی وہ حق، جو فرمانِ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا ہمارے دلوں میں کچھ احساس نہ ہو۔

اللہ تعالےٰ ارشاد فرماتے ہیں:۔

اَفَرَاَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰی سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشٰوَةً۔

بھلا دیکھو تو اس شخص کو جس نے اپنی خواہش کو اپنا خُدا بنا لیا۔ اور اللہ تعالےٰ نے علم ہوتے ہوئے اُسے گمراہی میں ڈال دیا۔ اِس کے کان اور دِل پر مہر کر دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔

Marfat.com

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اے محبوب تمہارے رب کی قسم وُہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک کہ اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حَکَم نہ بنائیں پھر جو کچھ تم حکم فرما دو اپنے دلوں میں اُس سے رکاوٹ نہ پائیں اور دِل سے مان لیں۔

شانِ نزول یہ ہے ایک پہاڑ سے پانی آتا تھا۔ جس سے اہلِ مدینہ اپنے اپنے باغوں کو پانی دیتے تھے۔ اس پانی دینے پر ایک انصاری کا حضرت زبیر رضی اللہ تعالےٰ سے جھگڑا ہوگیا۔ معاملہ حضورِ پُرنور علیہ الصلوٰۃ والسلام تک پہنچا، حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ اے زبیر تم اپنے باغ کو پہلے پانی دے کر پھر اپنے پڑوسی کی طرف پانی چھوڑ دو۔ (زبیر کا باغ پہلے تھا) اس پر انصاری کو ناگوار گذرا اور اُس کی زبان سے یہ کلمہ نکلا کہ زبیر آپ کے پھوپھی کے بیٹے ہیں (اس لیے ان کی رعایت کی گئی ہے)، اس پر یہ مذکورہ بالا آیت کریمہ فَلَا وَرَبِّكَ نازل ہوئی۔

حرفِ آخر

کلمہ طیبہ کا مقصد صرف حروف کا پڑھ لینا نہیں بلکہ اللہ کے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہر فرمان ماننے والے کا نام مسلمان ہے۔ محض زبان سے نہیں بلکہ دِل سے یعنی جو حکم جس حالت پر یا جس حالت کے لیے یا جس نوعیت کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمائیں۔ اس حکم کو اس حالت سے کرنے والا مسلمان ہوگا۔ حضور نماز کے لیے حکم دیں ہم پڑھتے رہیں، یوں نہ ہو کہ حضور نماز، روزہ، زکوٰۃ کا حکم دیں ہم چھوڑ دیں، یہ نفاق و فسوق ہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

نماز کا بیان

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ط

بیشک نماز ایمان والوں پر فرض ہے۔ وقت باندھا ہوا۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْہِرُوْنَ۔

اللہ کی تسبیح کرو جس وقت تمہیں شام ہو (نماز مغرب وعشاء) اور جس وقت صبح ہو (نماز فجر) اور اسی کی حمد ہے آسمانوں اور زمین میں اور پچھلے پہر کو (نمازِ عصر) اور جب تمہیں دن ڈھلے (نمازِ ظہر)

مسئلہ ہر مکلف یعنی عاقل بالغ پر نماز فرض عین ہے اسکی فرضیت کا منکر کافر اور جو قصداً چھوڑے اگرچہ ایک ہی وقت کی وہ فاسق ہے اور جو نماز نہ پڑھتا ہو قید کیا جائے یہاں تک کہ توبہ کرے اور نماز پڑھے۔ بلکہ امام مالک، شافعی، احمد رضی اللہ تعالےٰ عنہم کے نزدیک سلطانِ اسلام کو اس کے قتل کا حکم ہے۔ (بہارِ شریعت)

مسئلہ بچہ کی جب سات برس کی عمر ہو تو اسے نماز پڑھنا سکھایا جائے اور جب دس برس کا ہو جائے تو مار کر پڑھوانا چاہیئے۔ (ابوداؤد، ترمذی، بہارِ شریعت)

نماز کی اہمیت: اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ (القرآن) نماز قائم کرو اور

Marfat.com

مشرکوں نہ ہو۔

اس سے معلوم ہوا کہ مومن کی ظاہری نشانی نماز قائم کرنا ہے۔ اور نماز کو چھوڑ دینا مشرکوں کی علامت ہے۔ اس لیے اس نشانی کو قائم کرنا ہر مسلمان کا فرضِ اوّلین ہے تاکہ مشرک سے مشابہت نہ ہو۔

۱ عَنْ اَنَسِ اِبْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ قَالَ كَانَتْ رُوْحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَدْرِهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ اُوْصِيْكُمْ بِالصَّلٰوةِ اُوْصِيْكُمْ بِالصَّلٰوةِ اُوْصِيْكُمْ بِالصَّلٰوةِ۔

انس بن مالک رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر فتوح نزع کے وقت سینہ میں تھی اور آپ فرماتے تھے میں تم کو نماز کی وصیت کرتا ہوں میں تم کو نماز کی وصیت کرتا ہوں میں تم کو نماز کی وصیت کرتا ہوں۔

۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں نماز دین کا ستون ہے۔

۳ لِكُلِّ شَيْءٍ عَلَمٌ وَعَلَمُ الْاِيْمَانِ الصَّلٰوةُ

ہر چیز کی علامت ہوتی ہے اور ایمان کی علامت نماز ہے۔

۴ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم اَلْعَهْدُ الَّذِيْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا كَفَرَ۔

(احمد۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہمارے اور منافقوں کے درمیان جو عہد ہے وہ نماز ہے۔ پس جس نے نماز کو چھوڑ دیا وہ کافر ہوا۔

۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ۔

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالےٰ عنہ راوی

Marfat.com

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اِنَّ اَوَّلَ مَا یُحَاسَبُ بِہِ الْعَبْدُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ
مِنْ عَمَلِہٖ صَلَاتُہٗ فَاِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ
اَفْلَحَ وَاَنْجَحَ وَاِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ
وَخَسِرَ فَاِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِیْضَتِہٖ شَیْئًا
قَالَ الرَّبُّ عَزَّوَجَلَّ انْظُرُوْا ھَلْ
لِعَبْدِیْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَیُکَمَّلُ بِمَا انْتَقَصَ
مِنَ الْفَرِیْضَۃِ ثُمَّ تَکُوْنُ سَائِرُ اَعْمَالِہٖ
عَلٰی ھٰذَا۔ (ترمذی)

ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک قیامت کے روز بندہ کے عمل سے سب سے پہلے جس چیز کا حساب لیا جائے گا، وہ نماز ہے پس اگر وہ ٹھیک ہوئی تو وہ کامیاب اور بامراد ہوگا۔ اور اگر وہ خراب ہوئی تو وہ نامراد اور خاسر ہوا۔ اگر اسکی فرض نماز میں کمی ہوئی تو اللہ تعالےٰ فرمائے گا دیکھو میرے بندہ کے نفل ہیں تاکہ اس کے فرضوں کی تکمیل ہوجائے پھر اس طرح اس کے باقی اعمال کا حال ہوگا۔

آپ کے سامنے قرآنِ پاک کی آیت کریمہ اور احادیث مبارکہ سے نماز کی اہمیت ظاہر ہے نماز کوئی چیز نہیں کہ جی چاہا پڑھ لی، مرضی نہ ہوئی چھوڑ دی، بلکہ سرورِ کائنات فخرِ موجودات صلی اللہ علیہ وسلم نے تو بوقت نزع بھی نماز کی تاکید فرمائی، لیکن ہم ہیں کہ اس کا خیال تک نہیں۔

نماز کے فضائل

ارشاد باری تعالےٰ ہے:

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ط

بیشک نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے۔

گویا انسانی زندگی کو سدھارنے کے لیے یہی عمل کافی ہے کہ جو بے حیائی اور بُرے کاموں سے بچنا چاہتا ہے۔ وہ نماز قائم کرے۔ نماز قائم کرنے سے بُرے کام خود بخود ترک ہوجائیں گے۔ قربان جائیں اس مالکِ حقیقی کے جس نے بُرائی سے بچنے کا علاج خود بتلا دیا کہ نماز تجھے پاک وصاف بنا کر میری بارگاہ میں حاضری کا شرف بخشے گی۔

Marfat.com

۱ حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں :-

كَانَ رَجُلٌ يُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم لَا يَدَعُ شَيْئًا مِنَ الْفَوَاحِشِ اِلَّا ارْتَكَبَهٗ فَاُخْبِرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَالِكَ فَقَالَ اِنَّ صَلَاتَهٗ تَنْهَاهُ يَوْمًا فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ تَابَ وَحَسُنَ حَالُهٗ فَقَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَكُمْ اِنَّ صَلَاتَهٗ تَنْهَاهُ يَوْمًا ۝ (نزہتہ المجالس جلد اوّل)

ایک شخص پانچوں نمازیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتا پھر کوئی ایسا بُرا کام نہیں چھوڑتا مگر اسکو نہ کرتا تھا لوگوں نے اس کی خبر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دی تو آپ نے فرمایا : ایک دن اس کی نماز اسکو (ان کاموں سے) روک دے گی۔ تھوڑی دیر نہ گذری کہ وہ تائب ہوگیا اور اپنا حال سنوار دیا تو حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام نے فرمایا کیا میں نے تم کو نہیں کہا تھا کہ اسکی نماز ایک دن اسے روک دے گی۔

۲ : حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص سے گناہ ہوا، اس کے بعد اُسے گناہ کا احساس ہوا اور بارگاہِ رسالت میں حاضری دی اور اقبال جُرم کیا اس پر یہ آیت نازل ہوئی

اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۝

نماز قائم کر دن کے کناروں اور رات کے کچھ حصہ میں بیشک نیکیاں گناہوں کو دُور کرتی ہیں۔ یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کے لیے۔

جب اس شخص نے اپنے گناہ معاف ہوتے دیکھے تو عرض کیا یا رسول اللہ اِلیٰ ھٰذَا۔ اے اللہ کے رسول کیا یہ میرے لیے خاص حکم ہے ؟ فرمایا لِجَمِيْعِ اُمَّتِيْ كُلِّهِمْ "میری ساری اُمت کے لیے ہے۔ (متفق علیہ)

۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ صَلٰوةٌ اَثْقَلَ عَلَى ۔

حضرت ابوہریرہ نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ منافقوں پر فجر اور عشاء کی نمازوں

Marfat.com

الْمُنَافِقِيْنَ مِنَ الْفَجْرِ وَ الْعِشَآءِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا۔

(متفق علیہ)

سے زیادہ کوئی نماز بھاری نہیں۔ اگر ان کو ان کی فضیلت معلوم ہو جائے تو سرینوں پر چل کر آئیں

۴ وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِيْ جَمَاعَةٍ فَكَاَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِيْ جَمَاعَةٍ فَكَاَنَّمَا قَامَ اللَّيْلَ كُلَّهٗ (مسلم)

حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ جس شخص نے عشاء کی نماز جماعت سے پڑھی اُس نے آدھی رات عبادت کی اور جس نے صبح کی نماز جماعت سے ادا کی اس نے گویا ساری رات عبادت کی۔

۵ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ کہ جب بندہ نماز میں اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہے تو گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے گویا آج ہی پیدا ہوا ہے۔ اور سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پڑھتا ہے تو اس کے ہر بال کے بدلے میں ایک سال کی عبادت لکھی جاتی ہے اور اس کی قبر میں وسعت کی جاتی ہے۔ اور جب اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ کہتا ہے تو اس کے سبب اس پر موت کے سکرات آسان ہوں گے اور جب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کہتا ہے تو اس کے سبب اللہ تعالےٰ اس لیے چار ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور چار ہزار برائیاں معاف کرتا ہے۔ اور چار ہزار مرتبے بڑھاتا ہے اور جب فَاتِحَةِ الْكِتٰبِ (الحمد شریف) پڑھے گا تو گویا حج یا عمرہ کیا اور جب رکوع گیا تو گویا جبل اُحد کے برابر سونا صدقہ کیا اور جب سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کہا تو گویا ہر کتاب جو اللہ نے (اپنے نبیوں پر) نازل فرمائی ہے پڑھ لی اور جب رکوع سے سر اُٹھا کر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکو رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے اور جب سجدہ کرتا ہے تو گویا قرآن کے حرفوں کے برابر غلام آزاد کرتا ہے۔ اور جب سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہتا ہے۔ تو اللہ تعالےٰ تمام شیطانوں اور آدمیوں اور جنوں کی مقدار نیکیاں لکھتا ہے اور جب اَلتَّحِيَّاتُ

Marfat.com

پڑھنے کو بیٹھتا ہے۔ تو جہاد کرنے والوں کا ثواب اللہ اس کو دیتا ہے اور سلام پھیر کر نماز سے فار
ہوتا ہے۔ تو دوزخ کے دروازے اُس پر بند کر دیے جاتے ہیں اور اللہ اس کے لیے جنّت کے آٹھوا
دروازے کھول دیتا ہے۔ جس سے چاہے بے خوف داخل ہو۔

۶ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی سخت
اِذَا حَزَنَہٗ اَمْرٌ فَزَعَ اِلَی الصَّلٰوۃِ — کام پیش آتا تو آپ نماز کی طرف متوجہ ہوتے

(مشکوٰۃ)

جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہے، جب کوئی دُکھ یا مصیبت آجائے تو نماز پڑھو، نماز سے
سب دُکھ درد مصیبتیں دُور ہو جائیں گی۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ — اے ایمان والو مدد حاصل کرو صبر اور نماز سے،
وَالصَّلٰوۃِ ط اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ط — بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۷ اَقْرَبُ مَا یَکُوْنُ الْعَبْدُ مِنَ الرَّبِّ — بندہ کو رب کے قریب ترین کر دینے وا
فِی الصَّلٰوۃِ۔ — نماز ہے۔

یعنی نماز کی حالت میں بندہ رب تعالےٰ جلّ واعلیٰ کے قریب ہوتا ہے۔

۸ اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ — نماز مومن کی معراج ہے۔

۹ قُرَّۃُ عَیْنِیْ فِی الصَّلٰوۃِ — حضور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم ارشاد فر
ہیں نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

۱۰ اَرِحْنِیْ یَا بِلَالُ — اے بلال (اذان دے کر) ہمیں راحت
(کہ نماز ادا کریں)

حکایت : بنی اسرائیل میں ایک نیک بخت اور صالحہ بی بی تھیں جو نماز کی بڑی پابند تھ
مگر اس کا خاوند کافر اور ظالم تھا۔ وہ اس بی بی کو نماز پڑھنے سے روکتا اور مارتا تھا مگر باوجود

Marfat.com

کے نماز نہ چھوڑتی، آخر کار شوہر نے ایک تجویز سوچی کہ کس طرح یہ نماز چھوڑے۔ اس نے کچھ مال عورت کو دیکر کہا کہ اس کو گھر میں محفوظ رکھ دو۔ بی بی نے وہ مال لے کر ایک جگہ رکھ دیا، کچھ دن بعد مرد نے وہ مال نکال کر دریا میں پھینک دیا۔ حکمتِ خداوندی یہ ہوئی کہ وہ مال ایک مچھلی نے نگل لیا۔ ماہی گیر نے وہ مچھلی پکڑی اور بیچنے کے لیے لایا۔ اس کافر ظالم نے وہ مچھلی خرید لی اور گھر لے آیا۔ اس صالحہ عورت نے وہ مچھلی بنائی تو مال مچھلی کے پیٹ سے نکلا۔ صالحہ عورت نے وہ مال سنبھال کر رکھ لیا۔ کئی دنوں کے بعد خاوند نے وہ مال مانگا، تو عورت نیک بخت نے وہ مال لاکر دے دیا۔ خاوند دیکھ کر عبرت کی بجائے اپنے ظلم پر آگیا اور عورت کو گرم تنور میں ڈال دیا۔ بی بی نے بارگاہِ خداوند قدوس میں عرض کیا! مولا: آج میری عزت و آبرو نماز کی برکت سے رکھ لے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے اُسی وقت تنور کو ٹھنڈا کر دیا اور اس نیک بی بی کو بچا لیا۔ (نزہتہ المجالس جلد اوّل)

فائدہ

دیکھا آپ نے ظالم و کافر خاوند کی سرپرستی میں بھی نیک صالحہ نے نماز نہ چھوڑی، اللہ ربّ العزّت نے اس پر آگ ٹھنڈی کر دی۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ دوزخ کی آگ ہم پر بھی ٹھنڈی ہو تو ہم بھی دل و محبّت سے نماز ادا کریں۔

نماز نہ پڑھنے کی برائی

ارشادِ باری تعالےٰ ہے:

۱ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ط

ان کے بعد ان کی جگہ وہ ناخلف آئے جنہوں نے نمازیں چھوڑیں اور اپنی خواہش کے پیچھے ہوئے عنقریب وہ دوزخ میں غی کا جنگل پائیں گے۔

(مریم)

۲ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ قَالُوْا

تم کو دوزخ میں کس چیز نے ڈالا تو دوزخی بولیں گے

Marfat.com

نَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۙ (مدثر)

ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔

۳ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ

ویل ہے ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز سے بے خبر

صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ (ماعون)

ہیں۔ (یعنی وقت گزار کر پڑھتے ہیں)

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّ يُدْعَوْنَ

جس دن ایک ساق کھولی جائے گی اور سجدہ

اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۙ خَاشِعَةً

کو بلائیں جائیں گے۔ تو نہ کر سکیں گے نیچی نگاہیں

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ وَقَدْ كَانُوْا

کئے ہوئے ان پر ذلت چڑھ رہی ہوگی اور بیشک

يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ

دنیا میں سجدہ کے لیے بلائے جاتے تھے۔ جب

(قلم)

تندرست تھے۔

پہلی آیت نمبر ۱ میں بے نمازی کے لیے "غی" کا ارشاد ہے۔ غی جہنم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی اور گہرائی سب سے زیادہ ہے۔ اسمیں ایک کنواں ہے جس کا نام سہب ہے جب جہنم کی آگ بجھنے پر آتی ہے تو اللہ عزّ وجل اس کنواں کا منہ کھول دیتے ہیں، جس سے وہ بدستور بھڑکنے لگتی ہے یہ کنواں بے نمازوں، زانیوں، شرابیوں، سود خوروں اور ماں باپ کو ایذا دینے والوں کے لیے ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ سوم)

آیت نمبر ۲ میں جنتی اور جہنمیوں کی گفتگو کا سلسلہ فرمایا جا رہا ہے، جب جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ میں ہوں گے۔ تو جنتی جہنمیوں کو دیکھ کر پوچھیں گے تم کو دوزخ میں کس چیز نے ڈالا جہنمی عرض کریں گے ہم نماز نہیں پڑھتے تھے، غور کا مقام ہے اللہ کا کلام سچا ہے لیکن نامعلوم ہم ابھی تک اتنی غفلت میں کیوں ہیں کہ نماز کی پرواہ تک نہیں۔

آیت نمبر ۳ میں ان نمازیوں کے لیے ویل ہے جو نماز تو پڑھتے ہیں لیکن بے وقت کر کے یا اکثر قضا کر کے۔ "استغفراللہ" ویل ایک وادی ہے۔ جس کی سختی سے جہنم بھی پناہ مانگتا ہے۔ جان بوجھ کر نماز قضا کرنے والے اس کے مستحق ہوں گے۔ جو نماز بالکل نہیں پڑھتے وہ خود سوچ لیں کیا کچھ ہوگا

Marfat.com

احادیث مبارکہ نماز نہ پڑھنے کی بُرائی میں

۱ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَارِكُ الصَّلٰوةِ لَا يَكُوْنُ مِنْ اُمَّتِيْ وَمَحْرُوْمٌ مِّنَ الْجَنَّةِ وَمَالُهٗ حَرَامٌ وَاَوْلَادُهٗ فَاسِقٌ وَطَعَامُهٗ حَرَامٌ وَلِبَاسُهٗ حَرَامٌ وَاَكْلُهٗ حَرَامٌ وَمَجْلِسُهٗ حَرَامٌ وَالنَّظَرُ اِلٰى وَجْهِهٖ حَرَامٌ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ حَرَامٌ۔

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ نماز چھوڑنے والا میری امت سے نہیں اور جنت سے محروم ہے اس کا مال حرام اُس کی اولاد فاسق، اس کا کھانا پہننا حرام، اس کے ساتھ بیٹھنا اس کا منہ دیکھنا اس پر سلام کرنا حرام ہے۔

۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ وَمَنْ لَّمْ يُصَلِّ صَلٰوةَ الْفَجْرِ لَمْ يَكُنْ فِيْ رِزْقِهٖ بَرَكَةٌ وَمَنْ لَّمْ يُصَلِّ صَلٰوةَ الظُّهْرِ لَمْ يَكُنْ فِيْ قَلْبِهٖ نُوْرٌ وَمَنْ لَّمْ يُصَلِّ صَلٰوةَ الْعَصْرِ لَمْ يَكُنْ فِيْ اَعْضَآئِهٖ قُوَّةٌ وَمَنْ لَّمْ يُصَلِّ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ لَمْ يَكُنْ فِيْ طَعَامِهٖ لَذَّةٌ وَلَمْ يُصَلِّ صَلٰوةَ الْعِشَآءِ لَمْ يَكُنْ مُؤْمِنًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص فجر کی نماز نہ پڑھے اس کے رزق میں برکت نہ ہو۔ جو ظہر کی نماز نہ پڑھے اس کے دِل میں نور نہ ہو، جو کوئی عصر کی نماز نہ پڑھے اس کے اعضاء میں قوت نہ رہے۔ جو آدمی مغرب کی نماز ادا نہ کرے اس کے کھانے میں مزہ نہ ہو۔ اور جو عشاء کی نماز نہ پڑھے دُنیا و عقبیٰ میں مومن نہ ہو۔

۳ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا وَّبُرْهَانًا وَّنَجَاةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ لَّمْ

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک دن نماز کا ذِکر کرتے ہوئے فرمایا جو شخص نماز پر

Marfat.com

يُحَافِظُ عَلَيْهَا لَمْ تَكُنْ لَهُ نُوْرًا وَّلَا بُرْهَانًا وَّلَا نَجَاتًا وَّكَانَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَعَ قَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَ اُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ ۔

(احمد، بیہقی، مشکوٰۃ)

محافظت کرے گا، وہ نماز اس کیلئے نور، برہان اور نجات ہوگی، قیامت کے روز۔ اور جو شخص اس پر محافظت نہ کرے گا تو نماز اس کیلئے نہ نور، نہ برہان اور نہ نجات ہوگی اور وہ شخص قیامت کے دن قارون و فرعون اور ہامان اور اُبی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

۴ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَوْنَ شَيْئًا مِنَ الْاَعْمَالِ تَرْكُهُ كُفْرٌ غَيْرَ الصَّلٰوةِ

(ترمذی، مشکوٰۃ)

حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کسی عمل کے ترک کو کفر نہیں جانتے تھے سوائے نماز کے۔

۵ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ وَقْتًا مِّنَ الصَّلٰوةِ فَكَاَنَّمَا ذَبَحَ نَفْسَهُ بِغَيْرِ سِكِّيْنٍ وَمَنْ تَرَكَ وَقْتَيْنِ فَكَاَنَّمَا يَكُوْنُ بَعِيْدًا مِّنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ وَمَنْ تَرَكَ ثَلٰثَ اَوْقَاتٍ فَكَاَنَّمَا سَبَبَ ذِيْ رُوْحَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ قَبْرِهٖ وَمَنْ تَرَكَ اَرْبَعَ اَوْقَاتٍ فَكَاَنَّمَا اَنْكَرَ مِنْ كُلِّ كِتَابٍ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَمَنْ تَرَكَ خَمْسَ اَوْقَاتٍ يُنَادٰى بِسَخْطِهٖ اِسْمَعْ يَا عَاصِيْ اَنَا بَرِيْءٌ مِّنْكَ وَاَنْتَ بَرِيْءٌ مِّنِّيْ فَاخْرُجْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْاَرْضِ وَاطْلُبْ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے، جس نے نماز کا ایک وقت ترک کیا تو گویا اُس نے بغیر چھری کے اپنے آپ کو ذبح کیا اور جس نے دو وقت کی چھوڑی تو گویا وہ اللہ کی رحمت سے دُور ہوتا ہے۔ اور جو شخص تین وقت ترک کردے تو گویا حضور علیہ الصلوٰۃ کی روح مبارک کو اذیت دی اور جو چار وقت چھوڑ دے تو گویا خدا کی تمام کتابوں سے انکار کیا اور جو پانچ وقت ترک کریگا تو اُس سے ناراضگی کی منادی کردی جائیگی، کہ اے گنہ گار سُن! میں تجھ سے بیزار ہوں اور

Marfat.com

غَيْرَ اللهِ يَخْرُجُ عِنْدَ مَوْتِهٖ بِغَيْرِ تَوْبَةٍ — تو مجھ سے، پس آسمانوں اور زمین سے نکل جا۔ پھر وہ شخص بغیر توبہ کے مر جائے گا۔

فائدہ: آپ نے اس محبوب رب العالمین کا فرمان سُنا، جس کا نام لے کر ہم اسلام میں داخل ہوئے۔ وُہ اللہ کا حبیب رحیم وکریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو لمحہ بہ لمحہ امتی کے فکر میں یارب میری امت کو بخش دے یارب میری امت کو بخش دے کی دعائیں کرتا رہا، اور ہم وہ ہیں جو نماز چھوڑ کر اُس رسولِ کریم کو تکلیف دیں۔ کیا ہم سے بھی زیادہ کوئی اور ظالم ہوگا۔ (العیاذ باللہ استغفر اللہ) مقام غور ہے جو رسول کریم کو ایذا دے وہ نجات کا کب حق دار ہوگا۔

حکایت:۔ بنی اسرائیل کی ایک عورت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئی، عرض کرنے لگی، یا نبی اللہ میں نے ایک بڑا گناہ کیا ہے اور میں توبہ کرتی ہوں، آپ میرے لیے دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے گناہ بخش دے۔ موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کیا گناہ کیا۔ عورت نے عرض کی کہ مجھ سے زنا ہوگیا تھا اور اس سے بچہ پیدا ہوا جس کو میں نے قتل کر دیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے بدکار یہاں سے نکل جا، کہیں تیری نحوست سے ہم پر آسمان سے آگ نہ نازل ہو۔ جو ہم کو جلا ڈالے، عورت چلی گئی اتنے میں جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا یا موسیٰ! اللہ تعالےٰ فرماتا ہے تو نے توبہ کرنے والی کو کیوں نکال دیا، کیا تو نے اس سے زیادہ بُرے شخص کو نہیں دیکھا۔ آپ نے پوچھا اس سے زیادہ بُرا کون ہے۔ فرمایا جو قصداً نماز کو چھوڑ دیتا ہے۔ (زواجر جلد اوّل)

حکایت: ایک شخص کی ہمشیرہ فوت ہوگئی جب اس کو دفن کیا تو ایک تھیلی روپوں کی غلطی سے قبر میں گر گئی، جب واپس آیا تو تھیلی یاد آئی، قبر کے پاس آیا اور مٹی ہٹائی تو دیکھا کہ بہن کو آگ جلا رہی ہے، یہ دیکھ کر قبر کو مٹی سے بند کر دیا اور روتا ہوا گھر واپس آیا۔ اماں جان سے پوچھا کہ بہن کیا عمل کرتی تھی والدہ نے وجہ پوچھی اس نے سارا واقعہ کہہ سُنایا۔ اماں جان رو پڑی اور کہنے لگی۔ تیری ہمشیرہ نماز پڑھنے میں سُستی کرتی تھی اور نماز اچھی طرح نہ پڑھتی تھی۔ (زواجر جلد اوّل)

Marfat.com

حکایت

کہتے ہیں ایک بزرگ سفر کرتے ہوئے دریا کے کنارے پر پہنچے، دیکھا تو دریا کی مچھلیاں ایک دوسرے کو کھا رہی ہیں، خیال کیا کہ دریا میں بھی قحط سالی کا اثر پیدا ہو گیا ہے۔ اتنے میں غیب سے آواز آئی، یہاں سے ایک بے نمازی گزرا جو پیاسا تھا اس نے پانی پینا شروع کیا، پانی چونکہ کھارا تھا اس لیے اس نے اپنے منہ میں سے پانی واپس دریا میں ڈال دیا۔ اس بے نمازی کے جھوٹے کی نحوست سے دریا میں قحط پڑ گیا۔ (نزہتہ المجالس جلد اوّل)

فائدہ

اس سے معلوم ہوا، بے نمازی سب سے بُرا ہے جیسا ان حکایات سے معلوم ہوا زانی سے بھی بُرا، بے نماز کی معیّت سے جانور بھی پناہ مانگتے ہیں، بلکہ نماز نہ پڑھنے والے کے باعث جانوروں پر بھی تنگی مصیبت آجاتی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں کہ بے نماز سے سُور بھی پناہ مانگتا ہے، جسے ہم تمام مسلمان بُرا سمجھتے ہیں بلکہ اس کا نام لینا بھی پسند نہیں کرتے وُہ بھی اس بے نماز سے پناہ مانگتا ہے۔ اَب انصاف آپ خود کر سکتے ہیں کہ آیا ہم اللہ کی رحمت کے کتنے حقدار ہیں۔ اللہ ہم سے کتنا راضی ہے۔ ہم اللہ اَور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلّم کو کتنے خوش کرتے ہیں یا ناراض!

اَب حدیثِ پاک سنیئے:

عبرت ناک حدیث

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ ہر دن فرشتے شہروں کے کوچوں میں کہتے پھرتے ہیں، اُس خُدا کی تعریف ہے جس نے ہمیں فرشتہ پیدا کیا نہ بیل، اَور بیل کہتا ہے۔ اس اللہ کی تعریف جس نے مجھے بیل بنایا نہ اونٹ، اونٹ کہتا ہے حمد اُس اللہ کی جس نے مجھے اونٹ پیدا کیا نہ شیر۔ شیر کہتا ہے خدا کی تعریف جس نے مجھے شیر بنایا نہ گدھا، گدھا کہتا ہے۔ سب ثنا اُس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے گدھا بنایا نہ کتّا، کتّا کہتا ہے توصیف اس خُدا کی جس نے مجھے کتّا بنایا نہ سُور، سُور کہتا ہے

Marfat.com

ایسے اللہ کی حمد جس نے مجھے سُور بنایا، تارک الصلوٰۃ نہ بنایا۔

سبق : اس حدیث پاک سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ وہ سُور جس کا گوشت پوست ہڈیاں بال سب حرام ہیں وہ بھی بے نماز آدمی سے اچھا ہے، ہم انسان ہیں، انسان کو اللہ تعالےٰ نے اشرف المخلوقات بنایا، یعنی سب سے افضل و اعلیٰ، رب تو ہمیں اعلےٰ بنائے۔ پھر اعلیٰ حبیب صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم عطا فرمایا جن کی امت بننے کے نبی بھی خواہش مند، یا اللہ تو ہمیں نبی نہ بنا، ہمیں اپنے حبیب کا امتی بنا دے۔ لیکن ہم کو اللہ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں بنا دیا، ہم خود اپنے آپ کو اس محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی سے باغی ہو کر باہر نکال رہے ہیں۔ رب تعالےٰ تو اپنے قریب کرے، ہم دُور جا دیں۔ ربِ قدوس تو حبیب صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی امت میں پیدا فرما دے، ہم اُمت سے باہر نکلیں، بُرے کام کر کے، بے نماز ہو کر، بے ادب ہو کر۔ (العیاذ باللہ)

نماز باجماعت

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ : ترجمہ رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ

مسئلہ : ہر عاقل و بالغ، قادر پر جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا واجب ہے بلا عُذر ایک بار بھی چھوڑنے والا گنہ گار اور مستحق سزا ہے اور کئی بار ترک کرے تو فاسق مردود الشہادت اور اس کو سخت سزا دی جائے گی۔ اگر پڑوسیوں نے سکوت کیا تو وہ بھی گنہگار ہوئے۔ (بہارِ شریعت)

مسئلہ جمعہ و عیدین کی نماز میں جماعت شرط ہے اور تراویح میں سنت کفایہ۔ (بہارِ شریعت)

نماز باجماعت کی فضیلت

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى خَلْفَ اِمَامٍ مُّتَّقِيٍ فَكَاَنَّمَا صَلّٰى خَلْفَ نَبِيٍّ	آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والتحیۃ فرماتے ہیں جس نے پرہیزگار امام کے پیچھے نماز پڑھی تو گویا (انبیاء)

Marfat.com

مِنْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ وَمَنْ صَلّٰی خَلْفَ اِمَامٍ عَالِمٍ فَکَاَنَّمَا صَلّٰی خَلْفِیْ۔

بنی اسرائیل میں سے کسی کے پیچھے نماز پڑھی اور جس نے امام عالم کے پیچھے نماز پڑھی اس نے گویا میرے پیچھے نماز پڑھی۔

۲ ابی سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس ظہر کے وقت ستر ہزار فرشتوں کے ہمراہ دو ہدیے لے کر آئے، میں نے دریافت کیا وہ کیا ہیں۔ کہا پہلا ہدیہ وقت پر پانچ نمازیں باجماعت۔ میں نے کہا میرے لیے اور میری امت کیلئے اس میں کیا ثواب ہے۔ کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت دو شخص جماعت میں نماز پڑھیں گے، اور تکبیرِ اولےٰ پالیں گے تو اللہ برتر ہر ایک کے واسطے ہر رکعت کے عوض ایک سو نمازیں لکھے گا اور جب تین ہوں گے تو ہر شخص کے لیے ہر رکعت میں تین سو نمازیں لکھے گا۔ اور اگر چار ہوں گے تو ہر آدمی کے واسطے ہر رکعت کے بدلے چھ سو نمازیں لکھے گا اور جو پانچ ہوں گے تو ہر ایک رکعت میں دو ہزار دو سو نمازوں کا ثواب دے گا اور اگر چھ ہیں تو ہر رکعت میں چار لاکھ آٹھ سو نمازیں لکھے گا اور سات ہوں گے تو ہر رکعت میں ستر لاکھ نمازیں لکھے گا۔ اور آٹھ ہیں تو انیس لاکھ کا ثواب دے گا اور نو ہوں گے تو ہر رکعت میں تین کروڑ آٹھ لاکھ کا ثواب عطا فرمائے گا اور دس ہوں گے تو ہر رکعت کے لیے چودہ کروڑ بارہ لاکھ ایک ہزار چھ سو نمازوں کا ثواب بخشے گا اور اگر دس سے زیادہ ہو جائیں گے تو اگر تمام زمین و آسمان کے دریا سیاہی بن جائیں اور تمام درخت قلم ہو جائیں اور تمام فرشتے اور آدمی لکھیں اور تمام زمین و آسمان اور تمام درختوں کے پتے کاغذ ہوں تب بھی ایک رکعت کا ثواب نہیں لکھ سکتے اور دوسرا ہدیہ وتر ہے۔

۳ ابوذر غفاری رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم فرماتے ہیں۔ ایک دن میرے پاس جبرائیل علیہ السلام نے آکر کہا اے محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم جب مومن جماعت اور مسجد کو دوست رکھتا ہے تو دنیا سے نہیں جاتا جب تک جنت کی نہروں سے نہ پی لے اور اس کے میوے نہ کھالے۔ اور اپنے گھر کے سو آدمیوں کی شفاعت نہ کرے۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس نے

Marfat.com

فجر کی نماز جماعت اور تکبیرِ اُولیٰ سے پالی تو (یہ) اُس کے لیے بہتر ہے کہ کسی نبی کی ہمراہی میں ہزار غزوہ سے۔ پس جب مومن فجر کی نماز جماعت سے پڑھتا ہے تو خُدا تعالےٰ اُس کے لیے ہر رکعت کے عوض میں بارہ صدیقوں کا ثواب لکھتا ہے اور اگر ظہر کے وقت تک مر جائے تو شہید مرتا ہے اور جب ظہر کی نماز با جماعت پڑھتا ہے تو اللہ پر تو اُس کے واسطے ہر رکعت کے بدلے دو سو صدیقوں اور بارہ شہیدوں کا ثواب لکھتا ہے اور اگر عصر کے وقت تک فوت ہو جاتا ہے تو شہید فوت ہو جاتا ہے اور جس وقت عصر کی نماز با جماعت پڑھتا ہے اور ہر رکعت کے عوض پرہیزگاروں اور بارہ حاجیوں اور عمرہ کرنے والوں کا ثواب لکھتا ہے اور اگر مغرب تک مر جاتا ہے تو شہید مرتا ہے اور جو مغرب کی نماز جماعت سے پڑھے گا تو ہر رکعت میں خشوع کرنے والوں اور بارہ مقرب فرشتوں کا ثواب لکھے گا، اگر عشاء کے وقت مر جائے گا تو شہید مرے گا اور اگر عشاء کی نماز با جماعت پڑھے تو اس کے لیے ہر رکعت کے بدلے سالکوں اور بارہ پرہیزگار عالموں کا ثواب لکھیگا اور اگر اُس رات میں مر جائے گا تو شہید مرے گا۔ اور وتر کی نماز عشاء کی نماز کے ساتھ یا بعد سونے کے آخر رات میں پڑھے گا تو اس کو ہر رکعت میں سو غلام آزاد کرنے اور سو حج کرنے اور سو راتیں خُدا کی یاد میں جاگنے کا ثواب دے گا اور جو آدمی آدھی رات کو تہجد کی بارہ رکعتیں چھ سلاموں سے (دو، دو) پڑھے گا، اُس کو خُدا تعالےٰ صابرین زمرہ میں اُٹھائے گا اور اُس کے حساب میں تخفیف کرے گا۔

۴ وَعَنْ اَبِی الدرداء قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَامِنْ ثَلٰثَۃٍ فِیْ قَرْیَۃٍ وَّلَا بَدْوٍ وَلَا تُقَامُ فِیْھِمُ الصَّلٰوۃُ اِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَیْھِمُ الشَّیْطَانُ فَعَلَیْکَ بِالْجَمَاعَۃِ فَاِنَّمَا یَاْکُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِیَۃَ۔

(احمد۔ ابوداؤد، نسائی)

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس گاؤں یا جنگل میں تین آدمی ہوں اور وہ نماز جماعت سے نہ پڑھیں تو شیطان ان پر غالب ہو جاتا ہے، پس جماعت کو تم ضروری سمجھو اس لیے کہ تنہا بھیڑ کو بھیڑیا کھا جاتا ہے۔

۵ وَعَنِ ابْنِ مسعود قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا

Marfat.com

صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃُ الْمَرْأَۃِ فِی بَیْتِہَا اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوتِہَا فِیْ حُجْرَتِہَا وَصَلٰوتُہَا فِیْ مَخْدَعِہَا اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوتِہَا فِی بَیْتِہَا۔

(ابوداؤد)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عورت کی نماز گھر کے اندر بہتر ہے۔ صحن کی نماز سے اور عورت کی نماز کوٹھری میں بہتر ہے کھلے ہوئے مکان سے۔

۶ عَنِ ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صَلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ تَفْضُلُ صَلٰوۃَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِیْنَ دَرَجَۃً" (متفق علیہ)

ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باجماعت نماز تنہا پڑھنے سے ستائیس درجہ بڑھ کر ہے۔

۷ عَنْ عثمان بن عفان قَالَ قَالَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ شَہِدَ الْعِشَاءَ فِیْ جَمَاعَۃٍ کَانَ لَہٗ قِیَامُ نِصْفِ لَیْلَۃٍ وَمَنْ صَلَّی الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِیْ جَمَاعَۃٍ کَانَ لَہٗ کَقِیَامِ لَیْلَۃٍ۔ (ترمذی)

حضرت عثمان بن عفان راوی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عشاء باجماعت پڑھے اسکو آدھی رات کے قیام کا ثواب اور جو عشاء اور فجر جماعت کے ساتھ پڑھے اس کو ساری رات کے قیام عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

فائدہ : آپ نے احادیث مبارکہ کی روشنی میں نماز باجماعت کی فضیلت کو پڑھا۔ سبحان اللہ کیا کرم خداوندی ہے۔ کہ جس نے عالم کے پیچھے نماز پڑھی گویا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی۔ کیسی خوشی کا مقام ہے۔ ہر نماز کو باجماعت پڑھنا چاہیئے۔ حدیث نمبر ۲، ۳ میں نماز باجماعت کا ثواب جو حضور ارشاد فرماتے ہیں اس کے علاوہ انسانی طاقت سے باہر ہے۔ محض فضلِ خداوندی ہے۔ کہ معمولی سے وقت میں اتنا ثواب عطا فرما دیں۔ اللہ تعالےٰ اپنے حبیب پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طفیل ہم سب مسلمانوں کو نماز باجماعت کی توفیق دیں۔ آمین

Marfat.com

ترک جماعت کے اعذار

مسئلہ: مریض[۱] جسے مسجد تک جانے میں مشقت ہو۔ اپاہج[۲] جس کا پاؤں[۳] کٹ گیا ہو، جس پر فالج[۴] گرا ہو۔ اتنا بوڑھا[۵] کہ مسجد تک جانے سے عاجز ہو، اندھا[۶] سخت[۷] بارش، شدید کیچڑ[۸] کا حائل ہونا، سخت سردی[۹]، سخت[۱۰] تاریکی، آندھی[۱۱]، مال یا کھانے کے تلف ہونے[۱۲] کا اندیشہ، قرضخواہ[۱۳] کا خوف اور یہ تنگ دست ہے ظالم[۱۴] کا خوف، پاخانہ[۱۵]، پیشاب[۱۶]، ریاح[۱۷] کی حاجت شدید ہے۔ کھانا[۱۸] حاضر ہے اور نفس کو اس کی خواہش، قافلہ[۱۹] چلے جانے کا اندیشہ ہے، مریض کی تیمارداری[۲۰] کہ جماعت کے لیے جانے سے اُس کو تکلیف ہوگی یا گھبرائے گا۔ یہ سب ترک جماعت کے عُذر ہیں۔ (درمختار، بہارِ شریعت)

مسئلہ: عورتوں کو کسی نماز میں جماعت کی حاضری جائز نہیں۔ دن کی نماز ہو یا رات کی، جمعہ یا عیدین خواہ وہ جوان ہوں یا بڑھیاں، یونہی وعظ کی مجلس میں بھی جانا جائز نہیں ہے۔ (درمختار، بہارِ شریعت) خاصکر موجودہ وقت میں تو عورتوں کا گھر سے نکلنا خطرہ سے خالی نہیں۔ عورتوں کے لیے حدیث نمبر ۵ میں ارشاد ہے گھر میں پھر کوٹھری میں نماز ادا کرنا زیادہ ثواب ہے۔

تکبیر اولےٰ کی فضیلت

۱ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ تَكْبِيْرَةُ الْاُوْلٰى خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا فَمَنْ وَجَدَ تَكْبِيْرَةَ الْاُوْلٰى مَعَ الْاِمَامِ اَفْضَلُ مِنْ اَنْ يَّتَصَدَّقَ اَلْفَ اِبِلٍ فِيْ بَيْتِ اللّٰهِ ؛

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں، تکبیر اولیٰ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے جس نے تکبیر اولیٰ امام کے ساتھ پالی تو اس سے بہتر ہے کہ ہزار اونٹ کعبہ شریف میں صدقہ دے۔

۲ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

أَتَانِي جِبْرَائِيْلُ عليه السلام مَعَ سَبْعِيْنَ أَلْفَ مَلَكٍ بَعْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ تَكْبِيْرَةُ الْأُوْلٰى يُدْرِكُهَا الْمُؤْمِنُ مَعَ الْإِمَامِ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ سَبْعِيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ۔

فرمایا، میرے پاس جبرائیل علیہ السلام نماز فجر کے بعد ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ آئے اور کہا یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تکبیر اولیٰ جو مسلمان امام کے ساتھ پالے تو ستر حج و عمرہ سے بہتر ہے۔

تکبیر اولیٰ نہ پانے کی برائی

وَجَاءَ فِي الْأَخْبَارِ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم كَانَتْ ثَلٰثَةُ أَوْقَاتٍ يَكُوْنُ اسْتِمْرَارُ الْأَرْضِ وَتَحَرُّكُ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَاللَّوْحِ وَالْقَلَمِ الْأَوَّلُ حِيْنَ يَبْكِي الْيَتِيْمُ وَالثَّانِي حِيْنَ يَغْسِلُ الزَّانِي وَالثَّالِثُ حِيْنَ يَفُوْتُ تَكْبِيْرَةُ الْأُوْلٰى مِنَ الْمُسْلِمِ فَيَقُوْلُوْنَ كُلُّهُمْ يَا رَبِّ أَنْ تَأْمُرَ الْأَرْضَ أَنْ تَسْقُطَ عَلَيْهِمْ فَيَقُوْلُ الْأَرْضُوْنَ يَا رَبِّ إِنْ تَحْكُمْ لِيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ أَنْشَقُّ حَتّٰى أَغْرَقَهُمْ فَأَهْوِيَ بِهِ تَحْتَ أَرْضِيْنَ السُّفْلٰى فَيَقُوْلُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِصْبِرُوْا يَا مَخْلُوْقِيْ لِأَنَّهُمْ عِبَادِيْ مَنِّيْ لَعَلَّهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ فَأَتُوْبَ إِلَى الْجَمِيْعِ فَقَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل ہے کہ تین وقت آسمان اور زمین روتے ہیں۔ اور عرش و کرسی لوح و قلم کانپتے ہیں ۱ جب یتیم روتا ہے ۲ جب زانی غسل کرتا ہے ۳ جب مسلمان کی تکبیر اولیٰ فوت ہو جاتی ہے اور کہتے ہیں اے اللہ ہم کو اجازت دے کہ ہم ان کے اوپر گر پڑیں زمین کہتی ہے پروردگار اگر حکم کرے تو میں اس وقت ان کو غرق کر کے جہنم تک پہنچا دوں، رب العزت فرماتا ہے، صبر کرو اس واسطے کہ وہ میرے بندے ہیں، شاید وہ مغفرت چاہیں۔ تو میں اپنی رحمت سے ان کی توبہ قبول کروں۔

Marfat.com

عَلَیْھِمْ بِالرَّحْمَتِہٖ ؛

فائدہ : اس سے معلوم ہوا کہ تکبیرِ اولیٰ کا فوت ہو جانا کتنا سخت عظیم گناہ ہے جو زانی کی مثل ہے، زانی تو پھر بھی چھُپ کر زنا کرتا ہے لیکن ہم علی الاعلان تکبیرِ اولیٰ تو کیا نماز کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔ اس سے سبق حاصل کرنا چاہیئے۔

ایک واقعہ

ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے چار سو اونٹ اور چالیس غلام چوری ہو گئے آپ کے پاس حضورِ اقدس تشریف لائے تو آپ نے صدیق کو غمزدہ پایا۔ آپ نے غم کی وجہ پوچھی، حضرت صدیق نے چوری کا قصہ بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سُن کر فرمایا کہ میں نے خیال کیا تھا کہ شاید صدیق (رضی اللہ عنہ) کی تکبیرِ اولیٰ فوت ہو گئی، جس کی وجہ سے غمزدہ نظر آتے ہیں۔ صدیق نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیرِ اولیٰ کا فوت ہونا اتنا بڑا ہے فرمایا کہ اگر کسی کے اتنے اونٹ ہوں جس سے ساری زمین بھری ہوئی ہو وہ سب مر جائیں تو اتنا افسوس و غم نہیں ہوگا۔ جتنا تکبیرِ اولیٰ کے فوت ہو جانے کا افسوس ہے۔ (نزہۃ المجالس)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

سے روایت ہے کہ جو شخص طالب علم کو ایک درہم دے گا، تو اُس کے مقابل میں خدائے برتر نو ہزار دینار دُنیا میں دے گا اور اگر اُس کو دُنیا میں نہ ملے تو اس قدر اُس کو ثواب آخرت میں ملیگا اور اگر اللہ مجھ کو توفیق دے کہ تمام دُنیا کا مال فقراء و مساکین پر تصدق کر دوں، پھر مال نہ ملنے کی وجہ سے وہ ثواب فوت ہو جائے تو میں اُس ثواب پر اتنا غم نہ کروں، جتنا پنج وقت نماز کی تکبیرِ اولیٰ کے ثواب پر غم کروں۔

Marfat.com

نماز باجماعت نہ پڑھنے کی بُرائی

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَقَدْ ھَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوۃِ فَیُؤَذَّنُ لَھَا ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَیَؤُمُّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰی رِجَالٍ لَا یَشْھَدُوْنَ الصَّلٰوۃَ فَاُحَرِّقَ عَلَیْھِمْ بُیُوْتَھُمْ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، بیشک میں ارادہ کرتا ہوں کہ لکڑیوں کے جمع کرنے کا حکم دوں جب وہ اکٹھی ہو جائیں تو نماز کا حکم دوں پس اس کے لیے اذان دی جائے پھر ایک شخص کو حکم دوں جو لوگوں کو نماز پڑھائے پھر ایسے لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے اور ان کے گھروں کو جلا دوں۔

دوسری جگہ اتنا زیادہ ہے کہ اگر گھروں میں عورتیں اور بچے نہ ہوتے تو گھروں کو جلانے کا حکم دیتا۔ (مشکوٰۃ)

فائدہ : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وہ رحیم وکریم ہیں جن کے متعلق قرآن شاہد ہے کہ اپنی امت کی معمولی سی تکلیف بھی برداشت نہیں فرما سکتے عزیز علیہ ما عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رؤف الرحیم۔ نماز باجماعت کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر عورتیں اور بچے نہ ہوتے تو گھروں کو جلانے کا حکم دیتے معلوم ہوتا ہے ۱ اس میں بیشمار فوائد ہیں جو ہماری نگاہوں سے پوشیدہ ہیں۔ جو نگاہِ نبوت کے سامنے ہیں۔ ۲ ہمارا اپنے گھروں میں بیٹھ رہنا جب کہ اذان وجماعت ہو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت بُرا لگتا ہے۔

۲ وَعَنِ ابن عباسٍ عَنِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابن عباس کہتے ہیں فرمایا نبی کریم صلی اللہ

Marfat.com

قَالَ مَنْ سَمِعَ النِّدَآءَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَاصَلٰوةَ لَهٗ اِلَّا مِنْ عُذْرٍ (دار قطنی)

علیہ وسلم نے کہ جس نے اذان کو سُنا اور اس کا جواب نہیں دیا اور مسجد میں جماعت میں حاضر نہ ہوا۔ تو اس کی نماز نہیں ہے مگر کسی عُذر سے۔

حکایت : حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کی ایک دن جماعت چھوٹ گئی تو آپ بڑے پریشان ہوئے ایک لاکھ درم کی زمین صدقہ کی۔ آپ کے شہزادے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا دستور تھا کہ جس دن کوئی جماعت چھوٹ جاتی اسی دن روزہ رکھتے اور ساری رات عبادت میں گزار دیتے۔

(کیمیا سعادت)

حضرت عارفِ باللہ ابوسلیمان درّانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جماعت چھوٹنا کسی گناہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اگر کوئی گناہ سرزد ہو جاتا ہے تو جماعت کی نعمت ہاتھ سے نکل جاتی ہے۔ (نزہتہ المجالس جلد اوّل)

حکایت : حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ ایک دن میں ایک نماز با جماعت ادا نہ کر سکا تو حضرت ابواسحاق بخاری نے اس پر میری تعزیت کی، پھر آپکو بطور افسوس فرماتے ہیں کہ اگر میرا بچہ مرجاتا تو کئی ہزار کی تعداد میں میری تعزیت کرتے۔ فرماتے ہیں افسوس ہے کہ دُنیا داروں کے نزدیک دین کی مصیبت دُنیا کی مصیبت سے آسان ہے۔ (احیاء العلوم جلد اوّل)

نماز کے ارکان پورا کرنے کی فضیلت و مذمّت

۱ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلٰوتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ط

بیشک مراد کو پہنچے ایمان والے جو اپنی نماز میں خشوع کرتے ہیں۔

۲ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

جب منافقین نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں، تو سُستی سے کھڑے ہوتے ہیں اور اللہ کا ذکر بہت تھوڑا کرتے ہیں۔

Marfat.com

ط وَقَالَ اِنَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ اَحْسَنَ الرَّجُلُ فِيْهَا صَلٰوةً فَاَتَمَّ رُكُوْعَهَا وَسُجُوْدَهَا وَاَرْكَانَهَا فَقَالَتِ الصَّلٰوةُ حَفِظَكَ اللّٰهُ كَمَا حَفِظْتَنِيْ فَتُرْفَعُ وَاِذَا سَاءَتِ الصَّلٰوةَ لَمْ يُتِمَّ رُكُوْعَهَا وَسُجُوْدَهَا وَاَرْكَانَهَا فَقَالَتِ الصَّلٰوةُ ضَيَّعَكَ اللّٰهُ كَمَا ضَيَّعْتَنِيْ تُلُفَّ كَمَا يُلَفُّ الثَّوْبُ الْخَلَقُ فَيُضْرَبُ بِهَا وَجْهُهٗ۔

اور آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں، کہ آدمی جب نماز میں رکوع سجدہ تمام ارکان کو اچھی طرح ادا کرتا ہے۔ تو نماز کہتی ہے اللہ تیری حفاظت کرے جیسے تو نے میری حفاظت کی اور جو نماز کے رکوع سجود اور اس کے ارکان کو اچھی طرح ادا نہیں کرتا تو نماز کہتی ہے خدا تجھے برباد کرے جس طرح تو نے مجھے ضائع کیا، پھر وہ نماز پرانے کپڑے کی طرح لپیٹ کر اس کے منہ پر ماردی جاتی ہے۔

ي وَعَنِ الْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلم قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَسْوَاَ النَّاسِ سَرِقَةً قَالُوْا مَنْ هُوَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلم قَالَ الَّذِيْ يَسْرِقُ مِنْ صَلٰوتِهٖ ۔ ۔ ۔

آگ لگ گئی۔ آپ اُسی مکان میں نماز پڑھتے رہے۔ جب وہ لوگوں نے آگ کو بجھا دیا۔ حضرت مسلم بن یسار نے لیلۃ معلوم ہوا، کہ گھر کو آگ لگی تھی۔ (غنیۃ الطالبین)

تنبیہ: اوس بن اوس کہتے ہیں کہ زاہد اصم حاتم، عنہ کہا اے حاتم تم نماز اچھی طرح پڑھتے ہو انہوں نے کہا ہاں، کہا ہیں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ میرے بندوں پر نماز کا وقت ہوتا ہے تو اچھی طرح وضو کرتا ہوں پھر اس جگہ کھڑا ہوتا ہوں برساتو۔ تک کہ میرا ہر عضو ٹھہر جاتا ہے اور کعبہ کو پلکوں کے سامنے دیکھتا ہوں اور مقاتل رحمۃ اللہ روایت کرتے ہیں فرمایا رسول اللہ اور اللہ میرے اوپر ہے۔ میرے دل کا حال جانتا ہے۔ میرے قدم پل صراط پر ہیں نے جمعہ کا دن اللہ کے نزدیک سیدھے ہاتھ اور دوزخ اُلٹے ہاتھ کو، ملک الموت میرے پیچھے ہوتے ہیں۔ اور یہ میری بزرگ ہے عید الفطر اور ہے۔ پھر اچھی طرح تکبیر کہتا ہوں، پھر غور سے قرأت پڑھتا ہوں، پھر تواضع سے رکوع کرتا ہوں، ساعت ایسی تضرع سے سجدہ کرتا ہوں پھر اچھی طرح بیٹھتا ہوں، پھر التحیات پڑھتا ہوں اور مسنون طریقہ سے سلام پھیرتا ہوں، کسی چیز کا ہوں، پھر اسکو خلوص سے تمام کرتا ہوں۔ اور خوف و رجا کے درمیان کھڑا ہوتا ہوں۔ پھر صبر پر معاہدہ برتر کرتا ہوں،

عصام نے کہا اے حاتم ایسی نماز کب سے پڑھتے ہو، کہا تیس برس سے۔ پس عصام رونے کہا میں نے ایسی نماز کبھی نہیں پڑھی، پھر بیہوش ہو کر گر پڑھے اور انتقال کر گئے۔

فائدہ: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

أَعْبُدُ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ۔

نماز (عبادت) اس طرح سے ادا کر کہ تو اللہ تعالےٰ کو دیکھ رہا ہے۔ (اگر یہ نہ ہو سکے تو یوں سمجھ، کہ اللہ تعالےٰ تجھے دیکھ رہا ہے۔

وَرُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَيْنِ يَقُوْمَانِ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ دو شخص نماز میں کھڑے ہوتے ہیں ان کا سجود

Marfat.com

قَالَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ ضَرُوْرَةٍ كُتِبَ مُنَافِقًا فِيْ كِتَابٍ لَا يُمْحٰى وَلَا يُبَدَّلُ وَفِيْ بَعْضِ الرِّوَايَاتِ ثَلٰثًا (شافعی)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے بلاوجہ نماز جمعہ کو ترک کیا وہ اس کتاب میں منافق لکھا جاتا ہے جس کی تحریر نہ مٹائی جاسکتی ہے، اور نہ تبدیل ہوسکتی ہے اور بعض روایات میں یہ الفاظ تین مرتبہ درج ہیں۔

۶ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَعَلَيْهِ الْجُمُعَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَّا مَرِيْضٌ اَوْ مُسَافِرٌ اَوِ امْرَاَةٌ اَوْ صَبِيٌّ اَوْ مَمْلُوْكٌ فَمَنِ اسْتَغْنٰى بِلَهْوٍ اَوْ تِجَارَةٍ اِسْتَغْنَى اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ۔ (دارقطنی)

حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس پر جمعہ کے دن کی نماز واجب ہے مگر مریض، مسافر، عورت، بچہ اور غلام اس سے مستثنیٰ ہیں ان پر نمازِ جمعہ فرض نہیں، پس جو شخص نمازِ جمعہ سے بے پرواہی اختیار کرے یا لہو ولعب میں مشغول ہے یا تجارت میں محو ہے اللہ اس سے بے پرواہ ہے اللہ بے پرواہ تعریف کیا گیا۔

حکایت: ایک شخص سمرقند کا رہنے والا بڑا فاسق و فاجر تھا وہ بیان کرتا ہے کہ میری توبہ کا سبب یہ بنا، کہ ایک دن جمعہ کا تھا، میرے لئے کئی کام جمع ہو گئے جن کا کرنا اُسی دن بلکہ اُسی وقت ضروری تھا، نمازِ جمعہ کا وقت بھی قریب آگیا، جو کام ضروری تھے وہ یہ تھے ۱ میرا گدھا جنگل کو بھاگ گیا تھا اس کی تلاش ضروری تھی ۲ میرا باغ خشک ہو رہا تھا اس کو پانی دینا ضروری تھا اور پانی کی باری بھی اُسی وقت تھی۔ اب اگر پانی نہ لگایا پھر کئی دنوں بعد باری پانی کی آئے گی۔ ۳ چکی پر آٹا پسا ہوا پڑا تھا جس کو گھر لانا ضروری تھا۔ وقت جمعہ بھی بالکل قریب تھا۔ آخر کار میں نے سب کام چھوڑ دیے اور خود نمازِ جمعہ پڑھنے چلا گیا۔

Marfat.com

نمازِ جمعہ پڑھ کر جب گھر واپس آیا تو معلوم ہوا کہ ہمسایہ کی زمین کا پانی ٹوٹ کر میرے باغ میں پہنچ گیا ہے یعنی میرا باغ سیراب ہو گیا ہے۔ گدھا جو جنگل میں بھاگ گیا تھا اس کے پیچھے ایک بھیڑیا لگ گیا جس کے ڈر سے وہ گھر پہنچ گیا۔ پسا ہوا آٹا بھی خود بخود گھر پہنچ چکا تھا۔ ایک شخص غلطی سے میری آٹا کی بوری اُٹھا کر لے جا رہا تھا، میرے گھر والوں نے اپنی بوری پہچان لی اور آٹا گھر رکھوا لیا جب میں نے دیکھا کہ میرے سب کام میرے جمعہ نماز پر جانے سے خود بخود ہو گئے ہیں تو میں نے گناہوں سے توبہ کر لی اور ہمیشہ کے لیے نماز کا پابند ہو گیا ہوں۔ (نزہتہ المجالس جلد اوّل)

سبق: محض ایک نمازِ جمعہ کی برکت سے ایک گناہ گار کے سب کام ہو گئے اور فضلِ خداوندی یہ بھی ہوا کہ توبہ بھی نصیب ہو گئی اور ہم دُہ ہیں کہ نمازِ جمعہ ترک کر کے گنہ گار ہوتے ہیں۔

حرفِ آخر

پس نماز کو پوری طرح ادا کرنا چاہیئے۔ تعدیلِ ارکان رکوع و سجود اور قومہ و جلسہ اچھی طرح بجا لانا چاہیئے۔ دوسروں کو بھی محبت سے کہنا چاہیئے کہ نماز کو کامل طور پر ادا کریں اور طمانیت اور تعدیل ارکان میں کوشش کریں۔ کیوں کہ اکثر لوگ اس دولت سے محروم ہیں اور یہ عمل ترک ہو رہا ہے، اس عمل کا زندہ کرنا دین کی ضروریات میں سے ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے جو شخص میری کسی مُردہ سنّت کو زندہ کرتا ہے۔ اس کو سَو شہید کا ثواب مِلتا ہے اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے وقت صفوں کو برابر کرنا چاہیئے۔ نمازیوں میں سے کوئی شخص آگے پیچھے کھڑا نہ ہو۔ کوشش کرنی چاہیئے کہ سب ایک دوسرے کے برابر ہوں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پہلے صفوں کو درست کیا کرتے تھے پھر تحریمہ کہا کرتے تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ صفوں کو درست کرنا نماز کی اقامت ہے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الْمُصَلِّیْنَ الْمُفْلِحِیْنَ بحرمتِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم
یارب اپنے پاس سے ہم پر رحمت نازل فرما اور ہمارے کاموں میں ہمارے لیے
ہدایت دے۔ یا اللہ ہمیں بحرمتِ سید المرسلین وہ نماز پڑھنے کی توفیق دے
جس سے ہم نجات پائیں۔

زکوٰۃ

۱ وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِلزَّکٰوۃِ فٰعِلُوْنَ — اور فلاح پاتے ہیں جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔
۲ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ — نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے
وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ۔ — والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

مسئلہ: زکوٰۃ فرض ہے اس کا منکر کافر اور نہ دینے والا فاسق اور قتل کا مستحق اور ادا میں
دیر کرنے والا گنہگار و مردود الشہادۃ ہے۔ (عالمگیری بہارِ شریعت)

زکوٰۃ دینے کی فضیلت

۱ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ — اُن کی کہاوت جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ
سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ — کرتے ہیں اس دانہ کی ہے جس سے سات بالیں
سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْۢبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ ؕ — نکلیں ہر بال میں سو دانے اور اللہ جسے چاہتا
وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ — ہے اور زیادہ کرتا ہے۔ اللہ وسعت والا
عَلِیْمٌ ۝ (پ ۳ سورۃ بقر آیت ۲۶۱) — اور بڑا علم والا ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ ھٰذِہٖ — حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ جس وقت

Marfat.com

الْاٰيَةُ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ "كَبُرَ ذَالِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ عُمَرُ اَنَا اُفَرِّجُ عَنْكُمْ فَانْطَلَقَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنَّهٗ كَبُرَ عَلٰى اَصْحَابِكَ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَفْرِضِ الزَّكٰوةَ اِلَّا لِيُطَيِّبَ مَا بَقِيَ مِنْ اَمْوَالِكُمْ۔

(ابو داؤد)

یہ آیت نازل ہوئی: والذین یکنزون الذھب والفضۃ (وہ لوگ جو سونے اور چاندی کو جمع کرتے ہیں) تو مسلمانوں پر اس کا خاص اثر ہوا۔ انہوں نے اس حکم کو گراں خیال کیا۔ حضرت عمر نے لوگوں سے کہا میں تمہاری اس فکر کو دور کر دوں گا اور اس مشکل کو حل کر دوں گا۔ پس عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا نبی اللہ! یہ آیت آپ کے صحابہ پر گراں ہوئی ہے آپ نے فرمایا! خداوند تعالےٰ نے زکوٰۃ کو اس لیے فرض کیا ہے کہ وہ تمہارے باقی مال کو پاک کر دے۔

۲: وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْفِقْ يَا ابْنَ اٰدَمَ اُنْفِقْ عَلَيْكَ

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خداوند تعالےٰ فرماتا ہے۔ اے آدم کے بیٹے تو خرچ کر میں تجھ پر خرچ کروں گا۔ (تجھ کو دوں گا)

۳: وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسَّخِيُّ قَرِيْبٌ مِنَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِنَ الْجَنَّةِ قَرِيْبٌ مِنَ النَّاسِ بَعِيْدٌ مِنَ النَّارِ .....

(ترمذی)

حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سخی قریب ہے اللہ کے، قریب ہے جنت سے، قریب ہے لوگوں سے اور دور ہے دوزخ سے .....

Marfat.com

۔ قَالَ عَلَیْہِ السَّلَام حَصِّنُوْا اَمْوَالَکُمْ بِالزَّکٰوۃِ فَلَا یُقْبَلُ اِیْمَانُ مَنْ لَا یُخْرِجُ الزَّکٰوۃَ فِی الْمَالِ :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں زکوٰۃ سے اپنے مالوں کی حفاظت کرو، اس شخص کا ایمان مقبول نہیں۔ جو مال سے زکوٰۃ نہیں نکالتا۔

۔ قَالَ علیہ السلام اَلزَّکٰوۃُ حِصْنُ الْمَالِ وَرَفْعُ الْوَبَالِ وَمَنْعُ الزَّوَالِ مِنَ الْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ۔

حضور علیہ السلام فرماتے ہیں زکوٰۃ مال کے واسطے قلعہ ہے اور وبال سے دُور کرنے والی اور صبح وشام کے زوال سے بچانے والی۔

حکایت : جب حضور نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا حَصِّنُوْا اَمْوَالَکُمْ بِالزَّکٰوۃِ (اپنے مالوں کی حفاظت زکوٰۃ سے کرو) ایک نصرانی نے سُن کر اپنے مال کی زکوٰۃ نکالی اور مستحقوں کو دے دی، لوگوں نے کہا جب تمہارے مذہب میں زکوٰۃ نہیں ہے تو کیوں نکالی، نصرانی نے جواب دیا میں پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کے سچے ہونے کی آزمائش کرتا ہوں، میرا مال تجارتی ہے راستہ خطرناک ہے، چوروں اور ٹھگوں کا ڈر ہے اگر اس سال میرا مال ضائع نہ ہوا، اصل رقم کے علاوہ منافع لے کر بخریت پہنچ گیا تو ٹھیک ورنہ اس بیان کو جھوٹ بتا کر اُن کو جھوٹا ثابت کر دوں گا۔ اس نے اپنا مال روانہ کر دیا۔ اچانک اطلاع ملی تیرا مال ٹھگوں نے لوٹ لیا۔ نصرانی نے یہ سنتے ہی غیظ وغضب میں لال پیلا ہو گیا۔ اپنی قوم کے لوگوں کو جمع کر کے لڑائی کے لیے سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چلا۔ اتنے میں اس کے شریک کا خط آگیا، کہ ہمارے اونٹ فلاں مقام پر تھک کر رہ گئے، قافلہ آگے نکل گیا۔ قافلہ کو ٹھگوں نے لوٹ لیا۔ ہم بخریت تمام سازوں منزلِ مقصود پر پہنچ گئے ہیں۔ یہ خبر پڑھ کر نصرانی نے خوشی سے ہتھیار کھول دیئے ساتھیوں کو واپس روانہ کر دیا اور خود سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گیا اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے سچ فرمایا، میں ہر سال اپنے مال کی زکوٰۃ دیتا رہوں گا۔

زکوٰۃ نہ دینے کی بُرائی

Marfat.com

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ (پ آل عمران)

جو لوگ کرتے بخل میں اس کے ساتھ جو اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا۔ وہ یہ گمان نہ کریں۔ کہ ان کے لیے بہتر ہے بلکہ یہ ان کے لیے بُرا ہے اس چیز کا قیامت کے دن ان کے گلے میں طوق ڈالا جائے گا جس کے ساتھ بخل کیا۔

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ۔

(پ سورہ توبہ)

جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ہیں انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو جس دن آتش جہنم میں وہ تپائے جائیں گے اور ان سے اُن کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں داغی جائیں گی (ان سے کہا جائے گا) یہ وہ ہے جو تم نے اپنے نفس کے لیے جمع کیا تھا تو اب چکھو جو جمع کرتے تھے۔

مَا تَلِفَ مَالٌ فِيْ بَرٍّ وَّلَا بَحْرٍ اِلَّا بِحَبْسِ الزَّكٰوةِ

حضور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کوئی مال خشک و تری میں ضائع نہیں ہوتا مگر زکوٰۃ نہ دینے سے۔

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكٰوةَ مَالِهٖ مُثِّلَ لَهٗ مَالُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهٗ زَبِيْبَتَانِ يُطَوَّقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ يَاْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَعْنِيْ شِدْقَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو خدا نے مال عطا کیا اور اُس کی زکوٰۃ ادا نہیں کی تو اس کے مال کا قیامت کے دن ایک گنجا سانپ بنایا جائے گا۔ جس کی آنکھوں میں دو

Marfat.com

ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا مَالُكَ اَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ الْاٰيَه۔ (بخاری)

سیاہ شعلے ہوں گے اور سانپ کو طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔ پھر یہ سانپ اس شخص کی دونوں باچھیں پکڑے گا اور کہے گا، میں تیرا مال اور تیرا خزانہ ہوں (اور اس کے بعد آپ نے یہ آیت پڑھی) یعنی یہ گمان نہ کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں آخر تک۔

۳ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ یَکُوْنُ لَہٗ اِبِلٌ اَوْ بَقَرٌ اَوْ غَنَمٌ لَا یُؤَدِّیْ حَقَّھَا اِلَّا اُتِیَ بِھَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَعْظَمَ مَا یَکُوْنُ اَسْمَنَہٗ تَطَاُہٗ بِاَخْفَافِھَا وَتَنْطَحُہٗ بِقُرُوْنِھَا کُلَّمَا جَازَتْ اُخْرٰھَا رُدَّتْ عَلَیْہِ اُوْلٰھَا حَتّٰی یُقْضٰی بَیْنَ النَّاسِ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کے پاس اونٹ یا گائیں یا بکریاں ہوں اور وہ ان کا حق (زکوٰۃ) ادا نہ کرے تو لائی جائیں گی یہ چیزیں قیامت کے دن بہت بڑی اور فربہ شکل میں اور کچلیں گی اس کو اپنے پاؤں سے اور ماریں گی اسکو اپنے سینگوں سے اور ان کی جماعتیں یکے بعد دیگرے اسی طرح کرتی رہیں گی جب تک کہ لوگوں کے حساب وکتاب کا فیصلہ کیا جائے گا۔

فائدہ: قرآن وحدیث سے زکوٰۃ نہ دینے پر جو عذاب ہوگا اُس کا تھوڑا سا حال آپ نے مذکورہ بالا آیت، حدیثِ پاک میں پڑھا۔ بھائیو! یہ وہی مال ہے جس کو ہم دُنیا میں محبت سے رکھتے ہیں۔ زکوٰۃ، صدقات نہیں دیتے۔ آخرت میں یہی ہمارا مال اپنے ہاتھوں سے جمع کیا ہوا ہمارا دشمن ہوگا۔ ہمیں کاٹے گا، روندے گا، کیا نہ کیا سزا دے، ابھی وقت ہے غفلت کو چھوڑ کر آخرت کی

Marfat.com

فکر کرو، جہاں سوائے اعمال و رحمتِ خداوندی چھٹکارا مشکل ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں زکوٰۃ ادا کرنے کی توفیق دے۔

حکایت: حضرت عبداللہ ابنِ عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہم کے زمانے پاک میں ایک مالدار شخص مرگیا لوگ اس کی قبر کھودنے کیلئے قبرستان گئے اور قبر کھودنی شروع کی، تو اسمیں ایک اژدہا نظر آیا لوگ ڈر کر بھاگ گئے اور حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو اس کی خبر کی گئی، آپ نے فرمایا دوسری جگہ قبر کو بنا دو، وہاں بھی یہی معاملہ پیش آیا پھر آپ نے تیسری جگہ قبر بنانے کو کہا۔ وہاں بھی یہی ہوا، حتیٰ کہ سات جگہ قبر کھودی گئی، ہر جگہ پر وہی اژدہا موجود پایا۔ آخر حضرت عبداللہ نے اُس کے وارثوں کو بُلایا اور اس کے اعمال پوچھے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تھا، آپ نے فرمایا اس کو اسی قبر میں دفن کردو اس لیے جہاں بھی قبر بناؤ گے یہی کچھ ہوگا۔ (نزہتہ المجالس جلد اوّل)

زکوٰۃ

شریعت میں اللہ تعالےٰ کے لیے مال کے ایک حصّہ کا جو شرع نے مقرر کیا ہے۔ مسلمان فقیر کو مالک کر دینا ہے اور وُہ فقیر نہ ہاشمی ہو نہ ہاشمی کا آزاد کردہ غلام اور اپنا نفع اُس سے بالکل جُدا کرے۔

(در مختار، بہارِ شریعت)

مالِ زکوٰۃ کن لوگوں پر صرف کیا جاتے

اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ۔

صدقات فقراء و مساکین کے لیے ہیں اور ان کے لیے جو اس کام پر مقرر ہیں اور وہ جن کے قلوب کی تالیف مقصود ہے اور گردن چھڑانے کے لیے اور تاوان والے کے لیے اور اللہ کی راہ میں اور مسافر کے لیے یہ اللہ کیطرف سے مقرر کرنا ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔

Marfat.com

مصارفِ زکوٰۃ سات ہیں :

۱ فقیر ۲ مسکین ۳ عامل ۴ رقاب ۵ غارم ۶ فی سبیل اللہ ۷ ابن السبیل

فقیر : وُہ شخص ہے جس کے پاس کچھ ہو مگر نہ اتنا کہ نصاب کو پہنچ جائے۔ یا نصاب کی قدر ہو تو اِسکی حاجت اصلیہ میں متفرق ہو مثلاً رہنے کا مکان، پہننے کے کپڑے خدمت کے لیے لونڈی غلام، عملی شغل رکھنے والے کو دینی کتابیں جو اس کی ضرورت سے زیادہ نہ ہوں۔ یوہیں اگر مدیون ہے اور دَین نکالنے کے بعد نصاب باقی نہ رہے تو فقیر ہے اگرچہ اُس کے پاس ایک تو کیا کئی نصابیں ہوں (بہارِ شریعت) رد المحتار)

مسکین : وہ ہے جس کے پاس کچھ نہ ہو، یہاں تک کہ کھانے اور بدن چھپانے کے لیے اس کا محتاج ہے کہ لوگوں سے سوال کرے اور اسے سوال حلال ہے، فقیر کو سوال ناجائز۔

(عالمگیری، بہارِ شریعت)

عامل : وہ ہے جسے بادشاہ اسلام نے زکوٰۃ اور عُشر وصول کرنے کے لیے مقرر کیا ہو۔ اسے کام کے لحاظ سے اتنا دیا جائے کہ اس کو اور اِس کے مددگاروں کو متوسط طور پر کافی ہو۔ مگر اتنا نہ دیا جائے کہ جو وصول کر لایا ہے اس کے نصف سے زیادہ ہو جائے۔ (بہارِ شریعت)

رقاب : سے مراد مکاتب غلام کو دینا کہ اس مال زکوٰۃ سے بدل کتابت ادا کرے اور غلامی سے اپنی گردن رہا کرے۔ (بہارِ شریعت)

غارم : سے مراد مدیُون ہے یعنی اس پر اتنا دَین ہے کہ اُسے نکالنے کے بعد نصاب باقی نہ رہے اگرچہ اس کا اوروں پر باقی ہو، مگر لینے پر قادر نہ ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ مدیون ہاشمی نہ ہو۔

(بہارِ شریعت)

فی سبیل اللہ : یعنی راہِ خُدا میں خرچ کرنا اس کی چند صورتیں ہیں، مثلاً کوئی شخص محتاج ہے کہ جہاد میں جانا چاہتا ہے سواری اور زادِ راہ اس کے پاس نہیں، تو اُسے مالِ زکوٰۃ دے سکتے

Marfat.com

ہیں۔ یا کوئی حج کو جانا چاہے اور اس کے پاس مال نہیں اُس کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں، مگر اس کو حج کے لیے سوال کرنا جائز نہیں۔ یا طالب علم کہ علم دین پڑھتا یا پڑھنا چاہتا ہے اُسے دے سکتے ہیں، بلکہ طالب علم سوال کر کے بھی مالِ زکوٰۃ لے سکتا ہے، جب کہ اس نے اپنے آپ کو اسی کام کے لیے فارغ کر رکھا ہو۔ اگرچہ کام کرنے پر قادر ہو، وغیرہ (بہارِ شریعت)

ابن السبیل: یعنی مسافر جس کے پاس مال نہ رہا۔ زکوٰۃ لے سکتا ہے۔ اگرچہ اس کے گھر مال موجود ہو مگر اس قدر لے جس سے حاجت پوری ہو جائے، زیادہ کی اجازت نہیں۔ یوہیں اگر مالکِ نصاب کا مال کسی میعاد تک کے لیے دوسرے پر دَین ہے اور ہنوز میعاد پوری نہ ہوئی اَب اُسے ضرورت ہے۔ یا جس پر اُس کا آتا ہے وُہ یہاں موجود نہیں یا موجود ہے مگر نادار ہے یا دَین سے مُنکر ہے اگرچہ یہ ثبوت رکھتا ہو تو ان سب صورتوں میں بقدرِ ضرورت زکوٰۃ لے سکتا ہے، مگر بہتر یہ ہے کہ قرض لے تو قرض لے کر کام چلائے وغیرہ (بہارِ شریعت)

(نوٹ) مزید تفصیل کے لیے بہارِ شریعت یا دیگر کتبِ فقہ کو دیکھیں۔

سونے چاندی مال تجارت کی زکوٰۃ

مسئلہ سونے کی نصاب ساڑھے سات تولے اور چاندی کی ساڑھے باون تولے ہے۔

سونے چاندی کی نصاب میں وزن کا اعتبار ہے قیمت کا لحاظ نہیں۔

مسئلہ یہ جو کہا گیا ہے کہ ادائے زکوٰۃ میں قیمت کا اعتبار نہیں، یہ اسی صورت میں ہے کہ اس جنس کی زکوٰۃ اِسی جنس سے ادا کی جائے اور اگر سونے کی زکوٰۃ چاندی سے یا چاندی کی سونے سے ادا کی تو قیمت کا اعتبار ہوگا۔ مثلاً سونے کی زکوٰۃ میں چاندی کی کوئی چیز دی جس کی قیمت ایک اشرفی ہے تو ایک اشرفی زکوٰۃ دینا قرار پائے گا۔ اگرچہ وزن میں اس کی چاندی اشرفی بھر نہ ہو۔ (بہارِ شریعت)

Marfat.com

مسئلہ : سونا چاندی جب کہ بقدرِ نصاب ہوں تو ان کی زکوٰۃ چالیسواں حصہ ہے خواہ وُہ ویسے ہو یا ان کی چیز بنی ہوئی ہو۔

مسئلہ سونے چاندی کے علاوہ تجارت کی کوئی چیز ہو جس کی قیمت سونے چاندی کی نصاب کو پہنچے تو اس پر بھی زکوٰۃ واجب ہے یعنی قیمت کا چالیسواں حِصہ اَور اگر اسباب کی قیمت تو نصاب کو نہیں پہنچی مگر اس کے پاس اِن کے علاوہ سونا چاندی بھی ہے تو ان کی قیمت سونے چاندی کے ساتھ ملا کر مجموعہ کریں اگر مجموعہ نصاب کو پہنچا زکوٰۃ واجب ہے۔

مزید تفصیل کتب فقہ اَور بہارِ شریعت میں دیکھیں۔

اُونٹ کی زکوٰۃ

مسئلہ : پانچ اونٹ سے کم میں زکوٰۃ واجب نہیں اَور جب پانچ یا پانچ سے زیادہ ہوں مگر پچیس سے کم ہوں تو ہر پانچ میں ایک بکری واجب ہے یعنی پانچ ہوں تو ایک بکری، دس ہوں تو دو، پندرہ ہوں تو تین، علیٰ ہذا القیاس، اگر زیادہ ہو بہارِ شریعت دیکھ کر یا کسی سنی عالم دین سے پوچھ کر زکوٰۃ دیں۔

گائے کی زکوٰۃ

مسئلہ : تیس سے کم گائیں ہوں تو زکوٰۃ واجب نہیں اَور جب تیس پوری ہوں تو ان کی زکوٰۃ سال بھر کا بچھڑا یا بچھیا ہے اَور چالیس ہوں تو دو سال کا بچھڑا یا بچھیا۔ انسٹھ تک یہی حُکم ہے۔

(نوٹ، مزید تفصیل کے لیے کتب فقہ یا علماء کی طرف رجوع کریں یا بہارِ شریعت۔

مسئلہ : بھینس گائے کے حکم میں ہے اگر گائے بھینس دونوں ہوں تو زکاۃ میں ملا دی جائیں گی

(بہارِ شریعت)

Marfat.com

بکریوں کی زکوٰۃ

مسئلہ : چالیس سے کم بکریاں ہوں تو زکوٰۃ واجب نہیں اور چالیس[۴۰] ہوں تو ایک بکری اور یہی حکم ایک سو بیس[۱۲۰] تک ہے یعنی ان میں وہی ایک ہی بکری ہے اور ایک سو اکیس[۱۲۱] میں دو اور دو سو ایک[۲۰۱] میں تین اور چار سو[۴۰۰] میں چار پھر ہر سو میں ایک اور بڑھاتے جائیں۔ (بہارِ شریعت)

مسئلہ : بھیڑ دُنبہ بکری کے حکم میں ہے کہ ایک سے نصاب پوری نہ ہو تو دوسری کو ملالیں اور زکوٰۃ میں بھی اس کو دے سکتے ہیں۔ مگر سال سے کم نہ ہوں، نہ ہی بوڑھی نہ عیب والی نہ بکرا۔ ہاں اگر وصول کرنے والا عامل چاہے تو لے سکتا ہے۔ (بہارِ شریعت)

مسئلہ : گھوڑے، گدھے، خچر اگرچہ چرائی پر ہوں ان کی زکوٰۃ نہیں، ہاں اگر تجارت کے لیے ہوں تو ان کی قیمت لگا کر اس کا چالیسواں حصہ زکوٰۃ میں دیں۔ (بہارِ شریعت)

زراعت اور پھلوں کی زکوٰۃ

اللہ عزوجل فرماتا ہے وَاٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ۔ کھیتی کے کٹنے کے دن اس کا حق ادا کرو۔

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُیُوْنُ اَوْ كَانَ عَثَرِیًّا الْعُشْرُ وَمَا سُقِیَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ (بخاری)

حضرت عبداللہ بن عمر کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس چیز کو آسمان نے سیراب کیا ہو یا چشموں نے یا خود زمین سرسبز و شاداب ہو اس میں دسواں حصہ واجب ہے اور جس چیز کو کنوئیں سے پانی دیا گیا ہو اس میں پیداوار کا بیسواں حصہ واجب ہے۔

Marfat.com

مسئلہ : عشری زمین سے ایسی چیز پیدا ہوئی جس کی زراعت سے مقصود زمین سے منافع حاصل کرنا ہے۔ تو اُس پیداوار کی زکوٰۃ فرض ہے اور اُس زکوٰۃ کا نام عشر ہے یعنی دسواں حصّہ۔ اکثر صورتوں میں دسواں حصّہ فرض ہے اگرچہ بعض صورتوں میں نصف عُشر یعنی بیسواں حصّہ لیا جائے گا۔ (عالمگیری، ردالمحتار۔ بہارِ شریعت)

مسئلہ اس میں نصاب بھی شرط نہیں۔ ایک صاع بھی پیداوار ہو تو عشر واجب ہے اور یہ شرط بھی نہیں کہ کاشتکار زمین کا مالک ہو۔ یہاں تک کہ مکاتب و ماذون نے کاشت کی تو اُس پیداوار پر بھی عشر واجب ہے۔ بلکہ وقفی زمین میں زراعت ہوئی تو اس پر بھی عشر واجب ہے، خواہ زراعت کرنے والے اہلِ وقف ہوں۔ یا اُجرت پر کاشت کی۔ (بہارِ شریعت)

مسئلہ جو چیزیں ایسی ہوں کہ ان کی پیداوار سے زمین سے منافع حاصل کرنا مقصود نہ ہو تو اُن میں عشر نہیں، جیسے ایندھن، گھاس، سرکل، سینٹھا، جھاؤ، کھجور کے پتے، خطمی و کپاس و بینگن کے درخت، خربزہ، تربز، کھیرا، ککڑی کے بیج، یوہیں ہر قسم کی ترکاریوں کے بیج، کہ اُن کی کھیتی سے ترکاریاں مقصود ہوتی ہیں بیج نہیں ہوتے، یوہیں جو بیج دوا ہیں مثلاً کندر، مینتھی، کلونجی اور اگر نرکل، گھاس، بید، جھاؤ وغیرہ سے زمین کے منافع حاصل کرنا مقصود ہوا اور زمین ان کے لیے خالی چھوڑ دی تو ان میں بھی عشر واجب ہے۔ (بہارِ شریعت)

مسئلہ گیہوں، جو، جوار، باجرہ، دھان اور ہر قسم کے غلّے اور السی، کسم، اخروٹ، بادام اور ہر قسم کے میوے روئی، پھول، گنا، خربز، تربز، کھیرا، ککڑی، بیگن اور ہر قسم کی ترکاری سب میں عشر واجب ہے۔ تھوڑا پیدا ہو یا زیادہ۔ (بہارِ شریعت)

مسئلہ جس چیز میں عشر یا نصف عشر واجب ہو اس میں کل پیداوار کا عشر یا نصف عشر لیا جائے گا یہ نہیں ہو سکتا، کہ مصارف زراعت ہل بیل حفاظت کرنیوالے اور کام کرنیوالوں کی اُجرت یا بیج وغیرہ

Marfat.com

نکال کر باقی کا عشر یا نصف عشر دیا جائے۔ (بہارِ شریعت)

مسئلہ : جو کھیت بارش یا نہر نالے کے پانی سے سیراب کیا جائے اس میں عشر یعنی دسواں حصہ واجب ہے اور پانی خرید کر آبپاشی ہو۔ یعنی وہ پانی کسی کی ملک ہے اس سے خرید کر آبپاشی کی جب بھی نصف عشر یعنی بیسواں حصہ واجب ہے۔ اور اگر وہ کھیت کچھ دِنوں ڈول چرسے سے اور کچھ دنوں مینہ کے پانی سے سیراب ہوتا ہے۔ اگر زیادہ مینہ کے پانی سے کبھی کبھی ڈول چرسے کام لیا جائے تو عشر اگر زیادہ ڈول سے کبھی کبھی مینہ سے تو نصف عشر لیا جائے گا۔ (بہارِ شریعت)

فائدہ : مذکورہ بالا مسائل اور مزید دیگر تحقیق سے معلوم ہوا۔

۱ کہ زراعت جو نہری پانی یا ٹیوب ویل یا کنویں سے کرتے ہیں سب کی پیداوار میں نصف عشر واجب ہے۔ (بیسواں حصہ)

۲ کل پیداوار کا نصف عشر دینا ہوگا، کسی قسم کا کوئی خرچہ وغیرہ مثلاً زرعی کھاد یا جراثیم مارنے والی دوائیاں یا کام کرنے والوں کی مزدوری وغیرہ نہیں نکالنا چاہیئے۔

واللہ اعلم بالصواب

نوٹ : عشر یا نصف عشر کے مصارف بھی وہی ہیں جن کا ذکر پہلے مصارفِ زکوٰۃ میں کیا جا چکا ہے۔ لیکن[1] ہمارے آدابِ طریقت میں یہ ہے کہ عشر و نصف عشر کی رقم یا جنس اپنے پیر و مرشد کی خدمت عالیہ میں حاضر کی جائے وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق جہاں مناسب سمجھتے ہیں خرچ کرتے ہیں۔

دیگر ملازمت کرنے والے کی تنخواہ اور گھر کی بھینس کے گھی پر عشر و نصف عشر واجب نہیں، مگر ہمارے آدابِ طریقت میں ہے کہ ملازمت کرنے والے کی تنخواہ سے نصف عشر

---

[1] یہ ہدایت نامہ خصوصیت سے پیر بھائیوں سے مخصوص ہے کسی کو کسی وہم میں مبتلا ہونے کی ضرورت نہیں۔

Marfat.com

(بیسواں حصّہ) اور بھینس کے گھی سے عشر (دسواں حصّہ) اپنے پیر و مرشد کی خدمت میں پیش کرنا چاہیئے جو بیشمار رحمتوں اور برکتوں کا موجب ہے۔

حج کا بیان

وَ لِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا ؕ وَ مَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ۔

(پ۴ سورہ آل عمران)

اور اللہ کے لیے لوگوں پر بیت اللہ کا حج ہے جو شخص باعتبار راستہ کے اُس کی طاقت رکھے اور جو کفر کرے تو اللہ سارے جہان سے بے نیاز ہے۔

اور فرماتا ہے۔

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَۃَ لِلّٰہِ

حج اور عمرہ کو اللہ کے لیے پورا کرو۔

فائدہ : حج نام ہے احرام باندھ کر نویں ذی الحجہ کو عرفات میں ٹھہرنے اور کعبۂ معظمہ کے طواف کا اور اس کے لیے ایک خاص وقت مقرر ہے کہ اس میں یہ افعال کئے جائیں تو حج ہے۔

نیز حج ایک عبادت ہے جو پانچ دن اور ایک رات یا چھ دن اور ایک رات میں مقام مخصوص (کعبہ معظمہ (بیت اللہ) عرفات، مزدلفہ، منیٰ) میں کی جاتی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے حج مبارک چھ دن اور ایک رات (یعنی مزدلفہ کی رات) میں کیا تھا۔ ربِّ کریم نے پانچ دن اور ایک رات میں کرنے کا حکم صادر فرمایا۔ اب جو چاہے پانچ دن اور ایک رات یا چھ دن اور ایک رات میں کرے حج ہو جائے گا۔ وہ ذوالحجہ کی آٹھ، نو، دس، گیارہ، بارہ یا تیرہ کی تاریخیں ہیں۔ اور مزدلفہ کی رات ۱۰ تاریخ کی رات ہے۔

Marfat.com

عمرہ: کے لیے کوئی خاص وقت نہیں جب چاہے کرے سوائے حج کے دنوں کے، حج کے دنوں میں عمرہ نہیں ہو سکتا۔

مسئلہ: اِس کی[1] فرضیت قطعی ہے جو اسکی فرضیت کا انکار کرے کافر ہے۔ مگر عمر میں صرف ایک بار۔

حج کے فضائل

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

۱ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ کَیَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص حج کرے اللہ تعالیٰ کے لیے اور اس میں (اپنی بیوی سے) صحبت نہ کرے۔ یا بیہودہ کلام نہ کرے اور فسق (گناہ) نہ کرے تو وہ ایسا ہو جاتا ہے جیسا آج ہی اس کی ماں نے جنا۔

۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْعُمْرَةُ اِلَی الْعُمْرَةِ کَفَّارَةٌ لِمَا بَیْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَیْسَ لَهٗ جَزَآءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مقبول کا بدلہ صرف جنت ہے۔

۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عُمْرَةً فِیْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً۔ (متفق علیہ)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

۴ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں،

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلّم تَابِعُوْا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَاِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوْبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خُبْثَ الْحَدِيْدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَيْسَ لِلْحَجَّةِ الْمَبْرُوْرَةِ ثَوَابٌ اِلَّا الْجَنَّةُ۔

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے کہ حج اور عمرہ کو یکے بعد دیگرے ادا کرو، کہ اس لیے یہ دونوں افلاس اور گناہوں کو اس طرح دُور کر دیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے، چاندی اور سونے کے میل کو دُور کر دیتی ہے۔ اور حج مقبول کا بدلہ صرف جنّت ہے۔

۵: وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسلّم اِنَّهُ قَالَ اَلْحَاجُّ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللّٰهِ اِنْ دَعَوْهُ اَجَابَهُمْ وَاِنِ اسْتَغْفَرُوْهُ غَفَرَ لَهُمْ۔

(ابن ماجه)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے حج اور عمرہ کرنے والے اللہ کے مہمان ہیں اگر دُعا مانگتے ہیں اللہ قبول کرتا ہے اور مغفرت چاہتے ہیں بخش دیتا ہے۔

حج نہ کرنے کی مذمّت

۶: وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنَ الْحَجِّ حَاجَةٌ ظَاهِرَةٌ اَوْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ اَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ فَمَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ فَلْيَمُتْ اِنْ شَآءَ يَهُوْدِيًّا وَاِنْ شَآءَ نَصْرَانِيًّا۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص کو نہ روک رکھا ہو ظاہری حاجت نے یا ظالم بادشاہ نے یا خطرناک مرض نے اور وہ مرگیا اور حج نہ کیا پس اسکو اختیار ہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔

(ترمذی، دارمی)

Marfat.com

۲ وَعَنْ ابن عباس قال قال رَسُوْل اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا صَرُوْرَۃَ فِی الْاِسْلَامِ۔ (ابوداؤد)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں، کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ صَرُوْرَۃ (حج اَور نکاح کا ترک کرنا) اسلام میں سے نہیں یعنی جو شخص حج اَور نکاح نہ کرے وہ مسلمان نہیں۔

۳ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلِ اللّٰہِ مَنْ مَّلَکَ زَادًا وَّ رَاحِلَۃً یُبَلِّغُہٗ اِلٰی بَیْتِ اللّٰہِ وَلَمْ یَحُجَّ فَلَا عَلَیْہِ اَنْ یَّمُوْتَ یَھُوْدِیًّا اَوْنَصْرَانِیًّا۔

حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص مالک ہو کھانے پینے کے قابل خرچ کا اَور بیت اللہ تک پہنچا دینے والی سواری کے مصارف کا اَور پھر اس نے حج نہ کیا تو اس کے یہودی یا نصرانی ہو کر مرنے میں کوئی فرق نہیں۔

حاجی کی مُلاقات گھر میں داخل ہونے سے پہلے کرنی چاہیئے۔

۱ وَعَنْ ابن عمر قَالَ قَالَ رَسُوْل اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وسلم اِذَا لَقِیْتَ الْحَآجَّ فَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَصَافِحْہُ وَمُرْہُ اَنْ یَّسْتَغْفِرَ لَکَ قَبْلَ اَنْ یَّدْخُلَ بَیْتَہٗ فَاِنَّہٗ مَغْفُوْرٌ لَّہٗ۔ (مشکوٰۃ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تو حاجی کی ملاقات کرے تو اس کو سلام کر اَور اس سے مصافحہ کر اَور اسے کہہ کہ وُہ اپنے گھر میں داخل ہونے سے پہلے تیرے لیے مغفرت کی دُعا مانگے کیوں کہ وہ بخشا ہوا ہے،

Marfat.com

۲؎ بزاز نے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حاجی اپنے گھر والوں میں سے چار سو کی شفاعت کرے گا اور گناہوں سے ایسا نکل جائے گا، جیسا اس دن کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔

روزہ کا بیان

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ
اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
جیسے کہ ان پر فرض ہوئے جو تم سے پہلے ہوئے

تَتَّقُوْنَ ۝ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ فَمَنْ
تاکہ تم گناہوں سے بچو۔ چند دنوں کا، پھر تم

كَانَ مِنْكُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
میں جو کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو وہ اور دنوں

مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِیْنَ
میں گنتی پوری کرے اور جو طاقت نہیں رکھتے

یُطِیْقُوْنَهٗ فِدْیَةٌ طَعَامُ مِسْكِیْنٍ ؕ
وہ فدیہ دیں ایک مسکین کا کھانا، پھر جو زیادہ

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَهُوَ خَیْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ
بھلائی کرے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے اور

تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
روزہ رکھنا تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

روزہ عرف شرع میں مسلمان کا بہ نیت عبادت صبح صادق سے غروبِ آفتاب تک اپنے کو قصداً کھانے پینے جماع سے باز رکھنا عورت کا حیض و نفاس سے خالی ہونا شرط ہے۔

۲؎ بہارِ شریعت،

مسئلہ: رمضان المبارک کا روزہ فرض عین ہے اس کا منکر کافر، بغیر عذرِ شرعی نہ رکھنے والا فاسق و گنہگار ہے۔

Marfat.com

روزہ کی فضیلت

۱ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ اَوَّلُ لَیْلَةٍ مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّیَاطِیْنُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ یُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ یُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَیُنَادِیْ مُنَادٍ یَا بَاغِیَ الْخَیْرِ اَقْبِلْ وَیَا بَاغِیَ الشَّرِّ اَقْصِرْ وَ لِلّٰهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذٰلِكَ کُلَّ لَیْلَةٍ۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت آتی ہے رمضان کی پہلی رات، قید کئے جاتے ہیں شیطان اور سرکش جن، اور بند کیے جاتے ہیں دوزخ کے دروازے اور نہیں کھولا جاتا دوزخ کا کوئی دروازہ اور کھولے جاتے ہیں دروازے جنت کے اور نہیں بند کیا جاتا اس کا کوئی دروازہ اور اعلان کرتا ہے ایک اعلان کرنیوالا، یہ کہ اے نیکی کے طالب متوجہ ہونے کی طرف اور اے برائی کا ارادہ رکھنے والے باز رہ برائی سے اور اللہ آزاد کرتا ہے، بہت سے لوگوں کو دوزخ سے اور ایسا ہر رات کو ہوتا ہے۔

۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ یُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰی سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهٗ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ یَدَعُ شَهْوَتَهٗ وَطَعَامَهٗ مِنْ اَجْلِیْ لِلصَّائِمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ انسان کے ہر نیک عمل کا زیادہ کیا جاتا ہے ثواب اس طرح کہ ایک ایک نیکی کا ثواب دس گنا ملتا ہے یہاں تک کہ سات سو گنے تک یہ ثواب پہنچ جاتا ہے فرمایا اللہ تعالیٰ

Marfat.com

نَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهٖ وَلَخُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّهٗ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَهٗ فَلْيَقُلْ اِنِّيْ اِمْرُؤٌ صَآئِمٌ (متفق علیہ)

نے کہ روزہ صرف میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ (روزہ دار) چھوڑتا ہے اپنی خواہش کو اور اپنے کھانے کو صرف میری خوشی کے لیے اور روزہ دار کے لیے دو خوشیاں حاصل ہوتی ہیں ایک خوشی روزہ کھولنے کے وقت اور دوسری خوشی اپنے پروردگار سے ملاقات کے وقت اور روزہ دار کے منہ کی بُو خدا کے نزدیک مشک سے زیادہ خوشبودار ہوتی ہے اور روزہ ڈھال ہے اور جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ نہ فحش باتیں کرے اور نہ بیہودگی سے چلائے اور اگر اس کو کوئی بُرا کہے یا اس سے کوئی لڑنے کا ارادہ کرے تو وہ اس سے کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں۔

۳ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ قَالَ يُغْفَرُ لِاُمَّتِهٖ فِيْ اٰخِرِ لَيْلَةٍ فِيْ رَمَضَانَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَهِيَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ قَالَ لَا وَلٰكِنَّ الْعَامِلَ اِنَّمَا يُوَفّٰى اَجْرَهٗ اِذَا قَضٰى عَمَلَهٗ۔ (احمد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بخشش کی جاتی ہے امتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے (ان لوگوں کے لیے جو روزہ دار ہیں) رمضان کی آخری رات میں، پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا وہ شبِ قدر ہے فرمایا نہیں۔ لیکن کام کرنے والے کو (یعنی روزہ دار) کو اس کے کام کی اُجرت دی جاتی ہے جبکہ وہ اپنے کام کو پورا کر چکتا ہے۔

۴ وَرَوٰى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ روایت

Marfat.com

رسول اللہِ صَلّی اللہُ علیہ وسلم مَامن عبد
یصوم یوما من شھر رمضان محتسبا الا
اعطاہ اللہُ سبع خصال اوّلھا یذوب
لحم الحرام عن جسدہٖ ویقربہٗ من رحمتہ
ویعطیہ خیرا لاعمال ویامنہ من الجوع
والعطش یوم القیمۃ وَیھون علیہ عذاب
القبر ویعطیہ الکرامۃ فی الجنۃ۔

کرتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کوئی بندہ جو رمضان میں ایک دن روزہ اللہ
کے لیے رکھے اللہ تعالےٰ اس کو سات خصلتیں
عطا کرتا ہے۔ ۱؎ حرام گوشت اس کے جسم سے
گل جاتا ہے۔ ۲؎ اللہ تعالےٰ اسکو اپنی رحمت کے
قریب کرلیتا ہے ۳؎ اس کو نیک عمل کی توفیق
دیتا ہے ۴؎ قیامت کے دن اس کو بھوک
۵؎ پیاس سے امان دے گا ۶؎ اس پر
عذابِ قبر آسان کردے گا ۷؎ اور جنت میں
اسکو کرامت عطا کرے گا۔

فائدہ: بھائیو! کیسا برکت والا مہینہ ہے، جس میں ربّ کریم اپنے فضل وکریم سے ہم گنہگاروں کی بخشش فرمادیتے ہیں ایک نیکی کا ثواب سات سو تک پہنچ جاتا ہے، یہ میری تیری خوبی نہیں محض فضلِ خداوندی ہے۔ اپنے حبیب کے طفیل اس امت پر کتنا احسان وکرم ہے کہ جو روزہ دار کے منہ کا بو خوشبو مشک سے زیادہ پسند ہے۔ رمضان میں بہت سے لوگوں کو جہنم سے آزاد کیا جاتا ہے۔

روزہ نہ رکھنے کی بُرائی

۱؎ وَعَنْ ابی ھریرۃ قَالَ قَالَ رسول اللہِ
صَلّی اللہُ علیہ وسلم مَنْ اَفْطَرَ یَوْمًا مِّنْ
رَمَضَانَ مِنْ غَیْرِ رُخْصَۃٍ وَّلَا مَرَضٍ لَمْ
یُقْضَ عَنْہُ صَوْمُ الدَّھْرِ کُلِّہٖ وَاِنْ صَامَہٗ (بخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، کہ
رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو
شخص روزہ نہ رکھے رمضان میں بغیر کسی عذر
یا بیماری کے نہیں معاوضہ ہوسکتا اس کا عمر

Marfat.com

ساری روزہ رکھنا۔

۲ اُحْضُرُوا الْمِنْبَرَ فَحَضَرْنَا فَلَمَّا ارْتَقَى دَرَجَةً قَالَ اٰمِيْنَ فَلَمَّا ارْتَقَى الدَّرَجَةَ الثَّانِيَةَ قَالَ اٰمِيْنَ فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ سَمِعْنَا مِنْكَ الْيَوْمَ شَيْئًا مَا كُنَّا نَسْمَعُهُ قَالَ اِنَّ جِبْرِيْلَ عَرَضَ لِيْ فَقَالَ بَعُدَ مَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَقُلْتُ اٰمِيْنَ فَلَمَّا رَقِيْتُ الثَّانِيَةَ قَالَ بَعُدَ مَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ قُلْتُ اٰمِيْنَ فَلَمَّا رَقِيْتُ الثَّالِثَةَ قَالَ بَعُدَ مَنْ اَدْرَكَ اَبَوَيْهِ عِنْدَهُ الْكِبَرُ اَوْ اَحَدُهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ قُلْتُ اٰمِيْنَ۔ (زواجر)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا سب لوگ ممبر کے پاس حاضر ہوں، پس لوگ ممبر کے پاس حاضر ہوئے جب حضور ممبر کے پہلے درجے پر چڑھے فرمایا آمین جب دوسرے پر چڑھے فرمایا آمین جب تیسرے پر چڑھے فرمایا آمین، جب ممبر سے نیچے اُترے ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آج ہم نے آپ سے ایسی بات سُنی کہ کبھی نہ سنتے تھے فرمایا بیشک جبرائیل علیہ السلام نے آکر عرض کیا وہ شخص دور ہو رحمت سے یا ہلاک ہو جس نے رمضان کو پایا اور اسکی مغفرت نہیں ہوئی میں نے کہا آمین، جب میں دوسرے درجہ پر چڑھا کہا وہ شخص دُور ہو جس کے پاس آپ کا ذِکر ہوا اور آپ پر درود نہ پڑھے، میں نے کہا آمین۔ جب میں تیسرے پر چڑھا اس نے کہا دُور ہو وہ جس کے ماں باپ دونوں یا ایک کو اس کے سامنے بڑھاپا آئے اور وہ اس کو جنّت میں داخل نہ کرائیں، میں نے کہا آمین

۳ عَرَى الْاِسْلَامِ وَقَوَاعِدُ الدِّيْنِ ثَلٰثَةٌ عَلَيْهِنَّ اُبْتُنِيَ الْاِسْلَامُ مَنْ تَرَكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسلام کا کڑا اور دین کی بنیاد تین چیز

وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ فَهُوَ بِهَا كَافِرٌ حَلَالٌ الدَّمِ شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالصَّلٰوةُ الْمَكْتُوْبَةُ وَصَوْمُ رَمَضَانَ (زواجر جلد اوّل)

ہیں جن پر اسلام کی بنیاد ہے جو شخص ان میں سے ایک کو بھی چھوڑ دے گا، پس وہ اس کے ساتھ کافر ہے جس کا خون حلال ہے ۱؎ شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ۲؎ نماز فرض ۳؎ رمضان کے روزے۔

فائدہ: رمضان پاک کے روزے نہ رکھنا انسان کو رحمتِ پروردگار سے دُور کر دیتا ہے، نیز حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم کے نزدیک بغیر عذرِ شرعی نماز و روزہ چھوڑنے والا کافر ہے اس سے بچنا چاہیئے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالےٰ امتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عذاب دینا چاہتا، تو ماہِ رمضان پاک عطا نہ فرماتا۔ معلوم ہوا یہ ماہِ مبارک گنہگاروں کی بخشش کا مہینہ ہے، مگر ہم ہیں کہ سستی، کاہلی میں اس کی عزت نہیں کرتے وقتِ قبر و حشر پچھتانا پڑے گا۔

حکایت

ایک جوان حضرت عبدالملک بن مروان کے پاس آیا اور عرض کی، اے اللہ کے دوست میری توبہ کا سبب یہ بنا کہ میں کفن چور تھا۔ میں ایک قبر پر گیا، میت سے کفن اُتارنا چاہا۔ دیکھا قبر میں میت جل رہی ہے آگ شعلے دار بھڑک رہی ہے اور فرشتے اس میت کو آگ کے عمود سے مار رہے ہیں۔ پس میں بے انتہا خوف سے واپس ہوا۔ ہاتف نے آواز دی اے بدبخت میت کے حال کا سوال کیوں نہیں کرتا، میں نے کہا میں قدرت نہیں رکھتا۔ کہا گیا وہ نماز اور روزہ ماہِ رمضان کو ذلیل سمجھتا تھا اور دُنیا سے بغیر توبہ کئے مر گیا۔

سبق: پس بھائیو! اس سے عبرت حاصل کرو اور نماز و روزہ کو اچھی طرح سے پورا کرو۔ اللہ تعالےٰ اپنے محبوب کے صدقہ سے نیکی کی توفیق عطا فرمائے۔

Marfat.com

سحری اور افطار

۱ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وسلم تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِی السَّحُوْرِ بَرَکَۃً۔ (متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سحری کھاؤ کہ سحر کے کھانے میں برکت ہے۔

۲ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَسلم فَصْلُ مَا بَیْنَ صِیَامِنَا وَصِیَامِ اَھْلِ الْکِتَابِ اَکْلَۃُ السَّحَرِ۔ (مسلم)

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہمارے اور اہلِ کتاب (یہود و نصاریٰ) کے روزوں کے درمیان سحری کھانے کا فرق ہے

۳ وَعَنْ سَھْلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وسلم لَا یَزَالُ النَّاسُ بِخَیْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ (متفق علیہ)

حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لوگ ہمیشہ بھلائی میں رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کریں گے۔

۴ وَعَنْ سلمان بن عامر قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَسلم اِذَا اَفْطَرَ اَحَدُکُمْ فَلْیُفْطِرْ عَلٰی تَمْرٍ فَاِنَّہٗ بَرَکَۃٌ فَاِنْ لَّمْ یَجِدْ فَلْیُفْطِرْ عَلٰی مَآءٍ فَاِنَّہٗ طَھُوْرٌ۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

حضرت سلمان بن عامر کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص تم میں سے روزہ افطار کرنا چاہے اس کو چاہیئے کہ وہ کھجور سے افطار کرے اس لیے کہ کھجور میں برکت ہے اگر کھجور نہ ملے تو پانی سے اس لیے کہ پانی پاک کرنے والا ہے۔

۵ قَالَ علیہ السلام من اکل السحور فلہ ثواب عتق رقبۃ وَاعطی اللّٰہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو شخص سحری کھائے گا اس کو غلام آزاد کرنے کا

Marfat.com

لَہٗ انواع النعمۃ فِی الجنۃ ویثقل میزانَ عمل الخیر لان کان طعام السحور فی کفۃ میزانہٖ وَفِی کل لقمۃ اکل کانَ لہ ثواب عبادۃ سنۃ وَفِی حین الاکل قولوا کثیراً یَا واسع المغفرۃ لایحاسب بھذہ الاکل یَوم القیمۃ۔

ثواب ہے اور اللہ تعالےٰ اس کو جنت میں طرح طرح کی نعمتیں عطا کرے گا۔ اس کے نیک اعمال کے پلہ کو بھاری کر دے گا، کیوں کہ سحری کا کھانا اس کے پلہ میزان میں ہو گا، اور ہر لقمہ کھانے میں اُس کو ایک سال کی عبادت کا ثواب ملے گا اور کھانے کے وقت کثرت سے کہے یَا وَاسِعُ الْمَغْفِرَۃِ (ایسے وسیع بخشش والے) تو اس کے کھانے کا قیامت کے دن حساب نہیں گا۔

۶ ان لِلصائم عند افطارہ دعوۃ مستجابۃ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ روزہ دار کی افطار کے وقت دُعا مقبول ہے۔

لیلۃ القدر

۱ وعنہ علیہ السلام لان اقوم انا وَامتی لیلۃ السَّابعۃ وَ العشرین من شھر رمضان قدر ما یحلب الواعی شاۃ احب الیٰ من قیام الشھر کلہ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا اور میری امت کا کھڑا ہونا ستائیسویں رات میں اتنی دیر جس میں چرواہا بکری کو دوہ لے مجھے تمام مہینہ کے قیام سے زیادہ پسند ہے۔

۲ وَعَنْ انس بن مَالک قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُوْلَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ ھذا الشَّھْرَ قَدْ حَضَرَکُمْ

حضرت انس بن مالک کہتے ہیں کہ جب رمضان کا مہینہ شروع ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مہینہ تم میں آیا

Marfat.com

وَفِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا اِلَّا كُلُّ مَحْرُوْمٍ۔

(ابن ماجه)

ہے اور اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے پس جو شخص اس کی بھلائی سے محروم رہا اور نہیں محروم رکھا جاتا اس کی نیکیوں سے مگر وہ شخص جو بے نصیب ہے۔

۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ نَزَلَ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ كَبْكَبَةٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ يُصَلُّوْنَ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ قَائِمٍ اَوْ قَاعِدٍ يَّذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ

(بیهقی)

حضرت انس کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب لیلۃ القدر ہوتی ہے تو جبرائیل علیہ السلام فرشتوں کی جماعت کے ساتھ آتے ہیں اور ہر اس بندہ پر رحمت بھیجتے ہیں یا اسکی بخشش کی دعا کرتے ہیں، جو کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر خدا کا ذکر کرتا ہے عبادت کرتا ہے۔

۳ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ شَدَّ مِئْزَرَهٗ وَاَحْيٰى لَيْلَهٗ وَاَيْقَظَ اَهْلَهٗ۔ (متفق علیه)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے تہبند کو مضبوط باندھ لیتے راتوں کو جاگتے اور اپنے گھر والوں کو جگاتے۔

۴ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْتَمِسُوْهَا يَعْنِيْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِيْ تِسْعٍ يَبْقَيْنَ اَوْ فِيْ سَبْعٍ يَبْقَيْنَ اَوْ فِيْ خَمْسٍ يَبْقَيْنَ اَوْ ثَلٰثٍ يَبْقَيْنَ اَوْ اٰخِرِ لَيْلَةٍ۔ (ترمذی)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے تلاش کرو شب قدر کو انتیسویں ۲۹ کو ستائیسویں ۲۷ کو پچیسویں ۲۵ کو تیئسویں کو یا آخر رات میں۔

ے وہ تمام بھلائیوں سے محروم رہا

Marfat.com

ہٖ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ مِنْ كَسْبٍ حَلَالٍ صَلَّتْ عَلَیْهِ الْمَلَائِكَةُ لَیَالِیَ رَمَضَانَ كُلَّهَا وَصَافَحَهٗ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ یُرَقُّ فِیْ قَلْبِهٖ وَتَكْثُرُ دُمُوْعَهٗ۔ (زواجر ابن حجر)

جو شخص حلال کمائی سے رمضان پاک میں روزہ افطار کرائے اس کے لیے رمضان پاک کی راتوں میں فرشتے رحمت کی دُعا کرتے ہیں اور شب قدر میں جبرائیل علیہ السلام مصافحہ کرتے ہیں، جبرائیل علیہ السلام کے مصافحہ کرنے کی علامت یہ ہے کہ اس کے دِل میں رقت پیدا ہوتی ہے اور آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں۔

ہٖ وَعَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ قَالَ سَاَلْتُ اُبَیَّ بْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ اِنَّ اَخَاكَ ابْنَ مَسْعُوْدٍ یَقُوْلُ مَنْ یَّقُمِ الْحَوْلَ یُصِبْ لَیْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَرَادَ اَنْ لَّا یَتَّكِلَ النَّاسُ اَمَا اِنَّهٗ قَدْ عَلِمَ اَنَّهَا فِیْ رَمَضَانَ وَاَنَّهَا فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ وَاَنَّهَا فِیْ سَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ فَقُلْتُ بِاَیِّ شَیْءٍ تَقُوْلُ ذَالِكَ یَا اَبَا الْمُنْذِرِ قَالَ بِالْعَلَامَةِ اَوْ بِالْاٰیَةِ الَّتِیْ اَخْبَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا تَطْلُعُ یَوْمَئِذٍ لَّا شُعَاعَ لَهَا۔ (مسلم)

حضرت زرین حبیش رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ تمہارے بھائی ابن مسعود کہتے ہیں کہ جو شخص سال کی تمام راتوں میں عبادت کرے وہ شبِ قدر کو پالے گا۔ ابی بن کعب نے کہا خدا ان پر رحم کرے انہوں نے اس خیال سے کہا ہے کہ کہیں لوگ اس رات پر بھروسہ نہ کرلیں حالاں کہ واقعہ یہ ہے کہ ابنِ مسعود کو یہ معلوم تھا کہ شبِ قدر رمضان میں ہے، اور رمضان کے آخری عشرہ میں ہے اور وہ ستائیسویں رات ہے۔ پھر ابی بن کعب نے قسم کھائی کہ وہ ستائیسویں رات ہے اور انشاء اللہ نہ کہا پس میں نے کہا تم کس دلیل سے کہتے ہو۔ تو انہوں نے کہا ان علامات یا نشانیوں سے جن سے ہم

Marfat.com

کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے آگاہ کیا، یعنی
یہ کہ اس رات کی صبح کو آفتاب نکلتا ہے۔ تو
(کشف الغمہ جلد اوّل) اسمیں روشنی نہیں ہوتی یعنی بہت کم ہوتی ہے۔

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم سے آکر کہا یا رسول اللہ میں نے رمضان کی پہلی رات اپنی غفلت سے سونے میں کھودی۔ فرمایا اے شخص تجھ کو چاہیئے کہ تو ستائیس رات کو جاگے کیوں کہ وہ اللہ کے نزدیک مقرب ہے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو شخص اُسے ذکر الٰہی اور یاد میں زندہ رکھیگا۔ تو اس کو حج و عمرہ و مجاہد کا ثواب اس کے بالوں کے برابر ملیگا جو اس کے جسم میں ہیں۔ (تذکرۃ الواعظین)

نیز حضرت خالد رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم سے روایت کرتے ہیں، جو شخص شبِ قدر کو جاگے گا۔ تو مجھ پر یہ حق ہے کہ اس کو جنّت میں داخل کر دوں اور اُس کو ستّر سال کی عبادت کا ثواب ہے اور اِس کی کتاب میں ستّر ہزار برس کی عبادت لکھی جائے گی اور دار القرار میں اس کے واسطے محل بنایا جائے گا۔ جس کے ہزار دروازے اور ہر دروازے پر ہزار خادم ہوں گے۔ (تذکرۃ الواعظین)

شب قدر کی علامات

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے شبِ قدر کی بعض علامتیں بیان کی ہیں۔ کہ یہ رات چمکدار اور صاف ہوگی، نہ زیادہ گرم نہ زیادہ ٹھنڈی، ہوا۔ بادل۔ بارش نہ ہوگی۔ نہ ہی ستارے ٹوٹیں گے جو شیاطین کو مارے جاتے ہیں۔ اس رات کی صبح آفتاب بغیر شعاع کے طلوع کریگا۔

اعتکاف

اللہ عزّ وجلّ و اعلےٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي عورتوں سے مباشرت نہ کرو جب تم مسجد

Marfat.com

المسجد ط

میں اعتکاف کئے ہوئے ہو۔

مسئلہ : مسجد میں اللہ کے لیے نیت کے ساتھ ٹھہرنا اعتکاف ہے اس کے لیے مسلمان عاقل اور جنابت وحیض ونفاس سے پاک ہونا شرط ہے۔

مسئلہ : رمضان پاک کے آخری دس دن اعتکاف سنتِ مؤکدہ علی الکفایہ ہے۔ یعنی اگر ایک نے کرلیا سب بری الذمہ ہوجائیں گے۔ بیسویں رمضان کو سورج ڈوبنے سے پہلے یہ نیت اعتکاف بیٹھنا سنت ہے اور عید کا چاند ہونے پر مسجد سے باہر نکلے۔

۱ قَالَ الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ اِعْتَکَفَ عَشْرًا فِیْ رَمَضَانَ کَانَ کَحَجَّتَیْنِ وَعُمْرَتَیْنِ (کشف الغمہ ج۱)

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہم نے فرمایا، کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دس روز رمضان میں اعتکاف بیٹھے گا جیسے دو حج اور دو عمرہ کرے۔

۲ کَانَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنِ اعْتَکَفَ مَا بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِیْ مَسْجِدِ جَمَاعَۃٍ لَمْ یَتَکَلَّمْ اِلَّا بِصَلٰوۃٍ وَقُرْاٰنٍ کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰہِ اَنْ یَّبْنِیَ لَہٗ قَصْرًا فِی الْجَنَّۃِ (کشف الغمہ ج۱)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسجد جماعت میں مغرب اور عشا کے درمیان اعتکاف کرے نماز اور تلاوتِ قرآن کے سوا کلام نہ کرے اللہ کے ذمہ کرم پر ہے کہ جنت میں اس کا محل تیار کرے۔

صدقہ فطر

مسئلہ : صدقہ فطر ہر مسلمان آزاد مالک نصاب پر جس کی نصاب حاجت اصلیہ سے فارغ ہو واجب ہے، اس میں عاقل، بالغ اور مال نامی ہونے کی شرط نہیں۔ (بہارِ شریعت)

مسئلہ : اعلیٰ درجہ کی تحقیق اور احتیاط یہ ہے کہ صاع کا وزن ۵۱۳ روپے بھر ہے۔ اور نصف صاع ۲۵۶ روپے اٹھنی بھر (فتاوٰے رضویہ، بہارِ شریعت) یعنی صاع کا وزن

Marfat.com

مروجہ چار سیر سات چھٹانک بھر ہوا، نصف صاع دو سیر تین چھٹانک چھ ماشے ہے۔

(نوٹ) بطورِ احتیاط سوا دو سیر گندم دینی چاہیئے یا قیمت۔ کیوں کہ اگر ماشہ بھر بھی صحیح وزن سے کم ہو تو صدقہ فطر ادا نہ ہوگا۔ (صاع کا وزن: 4ء2040 کلوگرام نصف صاع 2ء130 کلوگرام)

مسئلہ: صدقۂ فطر کی مقدار یہ ہے۔ گیہوں یا اس کا آٹا نصف صاع، کھجور یا منقّٰی یا جو یا اس کا آٹا یا ستو ایک صاع (بہارِ شریعت)، قیمت بھی دے سکتا ہے بعض حالات میں قیمت افضل ہے۔

مسئلہ: صدقۂ فطر کے مصارف بھی وہی ہیں جو زکوٰۃ کے ہیں۔

۱ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ زَکٰوۃَ الْفِطْرِ طُھْرًا لِلصِّیَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَۃً لِلْمَسَاکِیْنِ (مشکوٰۃ)

واجب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۂ فطر کو بیہودہ کلام سے روزہ کی طہارت ہو جائے اور مسکینوں کے لیے کھانا بن جائے۔

۲ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ صِدِّیْقٌ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ صَوْمُ الْمَرْءِ مُعَلَّقٌ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ حَتّٰی یُعْطٰی صَدَقَۃَ الْفِطْرِ کَاَنَّہٗ فِیْ صَدَقَۃِ الْفِطْرِ ثَلٰثَۃُ اَشْیَاءَ قَبُوْلُ الصَّوْمِ وَالْفَلَاحُ وَالنَّجَاۃُ مِنَ الْمَوْتِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ فَاحْیُوْا لَیْلَۃَ الْفِطْرِ بِالْاِشْتِغَالِ بِعِبَادَۃِ اللّٰہِ وَبِالصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آدمی کا روزہ آسمان و زمین کے درمیان معلّق ہے جب تک صدقہ فطر نہ دے اس لیے کہ صدقہ فطر میں تین باتیں روزہ کی قبولیت، فلاحت، سکرات موت و عذابِ قبر سے نجات۔ پس شبِ عید کو جاگو اور اللہ تعالےٰ کی عبادت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے شغل میں۔

Marfat.com

نماز تراویح

مسئلہ: ہر شب تراویح کی نماز سنتِ مؤکدہ ہیں ہر غیر معذور مرد و عورت کے لیے، مرد کے لیے جماعت بھی سنّت کفایہ ہے، اَور مسجد میں بھی۔

۱ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال قال علیہ السلام من صلی عشرین رکعۃ من التراویح قبل الوتر اعطی اللہ لہٗ عشرین مدینۃ فی الجنۃ فکل مدینۃ میسرۃ شھر وکل شھر من ثلثین ایام وکل یوم مقدار سنتہ۔

ابنِ عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے جو شخص بیس رکعت تراویح وتر سے پہلے پڑھے گا اس کو اللہ تعالےٰ جنّت میں بیس شہر عطا کرے گا ہر شہر ایک مہینہ کا راستہ ہوگا۔ اَور ہر مہینہ تیس دن کا اَور ہر دن ایک سال کے برابر ہوگا۔

۲ نیز رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں کہ جو شخص بیس رکعت تراویح پڑھیگا۔ اللہ تعالیٰ اس کے بیس ہزار گناہ بخش دے گا۔ اَور اس کو بیس شہیدوں کا ثواب عطا کریگا اَور گویا اُس نے ستّر نبیوں کی زیارت کی۔ (تذکرۃ الواعظین)

فائدہ جلیلہ

رمضان المبارک کا مہینہ سراسر رحمت ہی رحمت ہے جس طرح حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان پاک کا اوّل رحمت درمیان میں مغفرت اَور اس کا آخر جہنم سے آزادی ہے۔

بھائیو! اس رحمت بھرے ماہ کو غفلت سے نہ گزارو، بلکہ اس کی ایک ایک ساعت تیرے لیے غنیمت ہے شاید یہ وقت دوبارہ نصیب ہو یا نہ ہو۔ اپنے گناہوں سے توبہ کرکے

Marfat.com

آئندہ کے لیے اپنی حالت سدھار لو۔ نیز حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا، ایک رمضان دوسرے رمضان تک گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔

سبق : بنا، اسلام کا ذکر اس لیے کیا گیا ہے کہ ہر مسلمان ان کی حقیقت سے باخبر ہو کر ان پر عمل کرے اور اسلام کی شاندار عمارت کو گرانہ دے۔ بہت سے وہ لوگ ہیں جو نماز تو پڑھتے ہیں۔ لیکن زکوٰۃ کو صحیح طریقہ سے ادا نہیں کرتے۔ بعض وہ ہیں جو رمضان المبارک کے روزے نہیں رکھتے۔ بعض ایسے انسان ہیں، جن کے پاس مال موجود ہے لیکن حج المبارک پر جانا گوارا نہیں۔ دیگر فاشات پر بہت رقم خرچ کرتے ہیں۔ لیکن زیارتِ حرمین ان کیلئے مشکل ہے۔ لیکن مسلمان کے لیے جس طرح کلمہ طیبہ کا پڑھ کر دل و جان سے اس کی تصدیق ضروری ہے اسی طرح نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج کا ادا کرنا بھی ضروری ہے۔ لیکن زکوٰۃ و حج صاحبِ مقدور پر ہے غریب پر نہیں۔ باقی نماز، روزہ ہر عاقل بالغ مسلمان پر فرض عین ہے، بغیر عُذر کے، ہم وہ ہیں عذر بھی کوئی نہیں۔ مسجدیں خالی ہیں سینما آباد۔ قرآنِ مجید بند پڑا ہے، ریڈیو کو بغل میں رکھتے ہیں کہیں کوئی گانا بغیر سُنے نہ گزر جائے۔ افسوس صد افسوس مسلمان وہ تھے کہ نماز کا وقت ہے جہاد میں ہیں لیکن نماز ادا فرما رہے ہیں۔ سخت گرمی ہے کفار سے ماہِ رمضان المبارک کے روزے رکھ کر جہاد فرما رہے ہیں ہمیں ہر طرح کا آرام و سکون میسّر ہے لیکن اسلام سے نفرت۔ دُنیا کمینی کے پیچھے اس طرح پھر رہے ہیں جیسے کتا مُردار کے پیچھے۔ لیکن دین اسلام سے لاپرواہی، علم دین سے نفرت، عمل کا تو نام ہی نہیں۔ ہم سب مسلمانوں کو اپنے دینِ اسلام کے ان پانچ بنا پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے یہ پانچ دین کی جان ہیں باقی اعمال فروع۔

Marfat.com

موت آنے کا بیان

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ (پ۲۱، ع۲)

ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے:۔

مَا يَزَالُ الْبَلَآءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ فِيْ نَفْسِهٖ وَوَلَدِهٖ وَمَالِهٖ حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ وَمَا عَلَيْهِ خَطِيْئَةٌ۔

ایمان دار مرد اَور ایمان دار عورت اپنی ذات اَور اولاد اَور مال کی وجہ سے ہمیشہ مصیبت میں گرفتار رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ (مر کر) خدا سے جا ملتے ہیں اَور حال یہ ہوتا ہے، کہ وہ گناہوں سے پاک ہوتے ہیں۔

(مالک، ترمذی)

مَنْ اَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآءَهٗ وَمَنْ كَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهُ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَآءَهٗ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ اِنَّا لَنَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَيْسَ ذَالِكَ وَلٰكِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِرِضْوَانِ اللّٰهِ وَكَرَامَتِهٖ فَلَيْسَ شَيْءٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا اَمَامَهٗ فَاَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ وَاَحَبَّ

جو شخص خدا سے ملنا چاہے خدا بھی اُس سے ملنا چاہتا ہے اَور جو خدا سے ملنا پسند نہیں کرتا خدا بھی اس سے ملنا پسند نہیں کرتا۔ عائشہ نے کہا ہم سب موت سے نفرت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ (بات) نہیں۔ مومن کے سامنے جب موت آتی ہے تو اُسے خدا کی رضامندی اَور کرم کی خوشخبری

Marfat.com

اللّٰہُ لِقَآءَہٗ وَاِنَّ الْکَافِرَ اِذَا حَضَرَہُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَعُقُوْبَتِہٖ فَلَیْسَ شَیْءٌ اَکْرَہَ اِلَیْہِ مِمَّا اَمَامَہٗ فَکَرِہَ لِقَآءَ اللّٰہِ وَکَرِہَ اللّٰہُ لِقَآءَہٗ۔

دی جاتی ہے تو کوئی چیز اُسے موت سے زیادہ پیاری نہیں لگتی۔ پس وہ خُدا تعالےٰ سے ملنا چاہتا ہے اَور خُدا اِس سے ملنا چاہتا ہے۔ اَور جب مُنکر کے سامنے موت آتی ہے تو اسے موت کی خبر دی جاتی ہے۔ پس موت سے زیادہ اسی کوئی چیز بُری نہیں لگتی اَور وُہ خُدا سے مِلنے سے نفرت کرتا ہے اَور خُدا بھی اسے مِلنے سے نفرت کرتا ہے

(الخمسۃ الّا ابوداؤد)

مسائل فقیہہ

جب موت کا وقت قریب آئے اَور علامتیں پائی جائیں تو سنّت یہ ہے کہ دہنی کروٹ پر لٹا کر قبلہ کی طرف منہ کر دیں اَور یہ بھی جائز ہے کہ چت لٹائیں اَور قبلہ کو پاؤں کریں کہ یوں ہی قبلہ کو منہ ہو جائے گا۔ مگر اسی صورت میں منہ کو ذرا اونچا رکھیں اگر قبلہ کو منہ کرنا دشوار ہو کہ اُس کو تکلیف ہوتی ہے جس حالت میں ہے چھوڑ دیں۔ جان کنی کی حالت میں جب تک رُوح گلے کو نہ آئے اُسے تلقین کریں یعنی اُس کے پاس بلند آواز سے پڑھیں اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ مگر اُس کو اس کے کہنے کا حکم نہ دیں جب اُس نے کلمہ پڑھ لیا تو تلقین موقوف کر دیں۔ اگر کلمہ پڑھنے کے بعد کوئی دُنیا کی بات اُس نے کی تو پھر تلقین کریں کہ اُس کا آخری کلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہو۔ (بہارِ شریعت)

مسئلہ: جب روح نکل جائے تو ایک چوڑی پٹی جبڑے کے نیچے سے سر پر لے جا کر باندھ دیں اَور منہ کھلا نہ رہے اَور آنکھیں بند کر دیں اَور انگلیاں اَور ہاتھ پاؤں سیدھے کر دیے جائیں۔ یہ کام کرتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ۔ ضرور پڑھ لیا کریں۔ (بہارِ شریعت)

Marfat.com

مسئلہ : اُس کے پیٹ پر لوہا یا گیلی مٹی یا اَور کوئی بھاری چیز رکھ دیں کہ پیٹ پھول نہ جائے مگر ضرورت سے زیادہ وزن نہ ہو کہ باعثِ تکلیف ہو۔ میّت کے سارے بدن کو کسی کپڑے سے چھپا دیں اَور چارپائی وغیرہ اونچی جگہ پر رکھیں تاکہ زمین کی سیل نہ پہنچے۔

(بہارِ شریعت)

مسئلہ : اگر میّت کے ذمہ قرض وغیرہ ہو تو جلدی ادا کر دیں کہ حدیث میں ہے کہ میّت اپنے قرضہ میں مقیّد ہے۔ ایک روایت میں ہے اُس کی روح معلّق رہتی ہے جب تک اُس کا قرضہ ادا نہ کیا جائے۔ میّت کے پاس تلاوت قرآنِ مجید جائز ہے جب کہ اس کا تمام بدن کپڑے سے چھپا ہو۔ غسل وکفن ودفن میں جلدی چاہیئے کہ حدیث میں اس کی بہت تاکید آئی ہے۔ (بہارِ شریعت)

میّت کو نہلانے کا بیان

میّت کو نہلانا فرض کفایہ ہے بعض لوگوں نے غسل دے دیا تو سب سے ساقط ہو گیا نہلانے کا طریقہ یہ ہے جس تختہ پر نہلانے کا ارادہ ہو اُس کو تین بار یا چار بار پانچ یا سات بار دھونی دیں جس چیز میں خوشبو سلگتی ہو اُسے اتنی بار تختہ وغیرہ کے گرد پھرائیں اَور اس پر میّت کو لٹا کر ناف سے گھٹنوں تک کسی کپڑے سے چھپا دیں، پھر نہلانے والا اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر پہلے استنجا کرائے پھر نماز کا سا وضو کرائے یعنی منہ پھر کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئیں پھر سر کا مسح کریں پھر پاؤں دھوئیں، مگر میّت کے وضو میں گٹوں تک پہلے ہاتھ دھونا اَور کُلی کرنا اَور ناک میں پانی ڈالنا نہیں ہے۔ ہاں کوئی کپڑا یا روئی کی پھریری بھگو کر دانتوں اَور مسوڑوں اَور ہونٹوں نتھنوں پر پھیر دیں، پھر سر اَور داڑھی کے بال ہوں تو گلِ خیرا سے دھوئیں یہ نہ ہو تو پاک صابن اسلامی کارخانہ کا بنا ہوا ہو۔ یا بیسن سے یا کسی اَور چیز سے، ورنہ خالی پانی سے ہی دھو دیں۔ پھر بائیں کروٹ پر لٹا کر سر سے پاؤں تک بیری کے پتوں میں پکا ہوا پانی بہائیں کہ تختہ تک پہنچ جائے، پھر داہنی کروٹ پر لٹا کر یوہیں کریں بیری کا

Marfat.com

جوش دیا ہوا پانی نہ ہو۔ تو نیم گرم خالص پانی ہی کافی ہے۔ پھر ٹیک لگا کر بٹھائیں نرمی کے ساتھ نیچے کو پیٹ پر ہاتھ پھیریں اگر کچھ نکلے تو دھو ڈالیں، وضو و غسل کا اعادہ نہ کریں۔ پھر آخر میں سر سے پاؤں تک کافور کا پانی بہائیں پھر اُس کے بدن کو کسی پاک کپڑے سے آہستہ پونچھ دیں۔ ایک مرتبہ سارے بدن پر پانی بہانا فرض ہے اور تین مرتبہ سنّت۔ جہاں غسل دیں مستحب ہے کہ پردہ کر دیویں کہ سوائے نہلانے والوں اور مددگاروں کے دوسرا نہ دیکھے، نہلاتے وقت خواہ اُسی طرح لٹائیں جیسے قبر میں رکھتے ہیں یا قبلہ کی طرف پاؤں کر کے یا جو آسان ہو کریں۔ نہلانے والا طہارت ہو جُنب یا حیض والی عورت نے غسل دیا تو کراہت ہے مگر غسل ہو جائے گا۔ اور بے وضو نے نہلایا تو کراہت بھی نہیں۔ بہتر تو یہ ہے نہلانے والا میّت کا سب سے قریبی رشتہ دار ہو۔ وُہ نہ ہو یا نہلانا نہیں جانتا تو کوئی اور شخص جو امانت دار و پرہیزگار ہو۔

کفن کا بیان

میّت کو کفن دینا فرض کفایہ ہے کفن کے تین درجے ہیں۔ ضرورت، کفایت، سنّت۔ مرد کے لیے سنّت تین کپڑے ہیں: لفافہ، اِزار، قمیض اور عورت کے لیے پانچ، تین مذکورہ، اوڑھنی، سینہ بند۔ کفن کی کفایت کے لیے دو کپڑے ہیں لفافہ۔ اِزار۔ عورت کے لیے تین لفافہ، ازار اوڑھنی یا لفافہ، قمیض، اوڑھنی۔ کفن ضرورت دونوں کے لیے یہ کہ جو میسّر آجائے اور کم از کم اتنا تو ہو کہ سارا بدن ڈھک جائے (درمختار، عالمگیری وغیرہ)

مسئلہ: چادر کی مقدار یہ ہے، میّت کے قد سے اس قدر زیادہ ہو کہ دونوں طرف باندھ سکیں اور اِزار یعنی تہبند چوٹی سے قدم تک یعنی لفافہ سے اتنی چھوٹی ہو جو بندش کے لئے زیادہ تھا اور قمیص جس کو کفنی کہتے ہیں گردن سے گھٹنوں کے نیچے تک اور یہ آگے اور پیچھے دونوں طرف برابر ہو۔ جاہلوں کا رواج ہے وُہ پیچھے کم رکھتے ہیں یہ غلطی ہے۔ چاک آستینیں اس میں نہ ہوں، مرد اور

Marfat.com

عورت کی کفنی میں فرق ہے مرد کی کفنی مونڈھے پر چیریں۔ اور عورت کے لیے سینہ کی طرف، اوڑھنی تین ہاتھ ہونی چاہیئے۔ یعنی ڈیڑھ گز اور سینہ بند پستان سے ناف تک اور بہتر تو یہ ہے کہ ران تک ہو۔ (بہارِ شریعت)

مسئلہ: بلاضرورت کفن کفایت سے کم کرنا ناجائز ہے و مکروہ ہے۔ کفن اچھا ہونا چاہیئے، مرد عید یا جمعہ کے لیے جیسے کپڑے پہنتا تھا اور عورت جیسے کپڑے پہن کر میکے جاتی تھی اُس قیمت کا ہونا چاہیئے حدیث میں ہے مردوں کو اچھا کفن دو کہ وہ باہم ملاقات کرتے ہیں اور اچھے کفن سے تفاخر کرتے یعنی خوش ہوتے ہیں۔ سفید کفن بہتر ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا! اپنے مُردے سفید کپڑوں میں کفناؤ۔ (بہارِ شریعت)

کفن پہنانے کا طریقہ

کفن پہنانے کا طریقہ یہ ہے کہ میت کو غسل دینے کے بعد بدن کسی پاک کپڑے سے پونچھ لو کہ کفن تر نہ ہو، کفن کو تین، چار یا پانچ دفعہ دھونی دے لیں اس سے زیادہ نہیں، پھر کفن یوں بچھائیں کہ پہلے بڑی چادر پھر تہمند پھر کفنی پھر میت کو اُس پر لٹائیں اور کفنی پہنائیں، ڈاڑھی اور تمام بدن پر خوشبو ملیں، پھر ماتھے، ناک، ہاتھ، گھٹنے، قدم پر کافور لگائیں اور پھر تہمند لپیٹیں، پہلے بائیں جانب سے پھر داہنی طرف سے تاکہ داہنا اوپر رہے سر اور پاؤں کی طرف سے باندھ دیں کہ اُڑنے کا اندیشہ نہ رہے۔ عورت کو کفنی پہنا کر اُس کے بال کے دو حصے کر کے کفنی کے اوپر سینہ پر ڈالدیں، اوڑھنی نصف پُشت کے نیچے سے بچھا کر سر پر لا کر منہ پر مثل نقاب ڈال دیں کہ سینہ پر رہے کہ اُس کا طول نصف پُشت سے سینہ تک رہے اور عرض ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک ہے۔ یہ جو لوگ کیا کرتے ہیں کہ زندگی کی طرح اوڑھاتے ہیں یہ محض بیکار خلافِ سنّت ہے۔ پھر بدستور اِزار و لفافہ لپیٹیں پھر سب کے اوپر سینہ بند بالائے پستان سے ران تک لا کر باندھیں

Marfat.com

مرد کے لیے بدن پر ایسی خوشبو لگانا جائز نہیں جسمیں زعفران آمیزش ہو، عورت کے لیے جائز ہے۔
جس نے احرام باندھا ہے اُس کے بدن پر خوشبو لگائیں اُس کا منہ اور سر کفن سے چھپایا جائے۔

(بہارِ شریعت)

جنازہ لے چلنے کا بیان

جنازہ کو کندھا دینا عبادت ہے ہر شخص کو چاہیئے کہ عبادت میں کوتاہی نہ کرے اور حضور سید المرسلین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن معاذ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا جنازہ اُٹھایا سُنّت یہ ہے چار شخص جنازہ اُٹھائیں ایک ایک پایہ ایک شخص لے اور اگر صرف دو شخصوں نے جنازہ اُٹھایا ایک سرہانے ایک پائنتی تو بلا ضرورت مکروہ ہے اور ضرورت سے ہو، مثلاً جگہ تنگ ہے تو ہرج نہیں۔ (عالمگیری)

مسئلہ : سنّت یہ ہے کہ یکے بعد دیگرے چاروں پایوں کو کندھا دے اور ہر بار دس دس قدم چلے، پوری سنّت یہ ہے کہ پہلے دائیں سرہانے کندھا دے۔ پھر دائیں پائنتی پھر بائیں سرہانے پھر بائیں پائنتی۔ اور دس دس قدم چلے تو کل چالیس قدم ہوئے۔ حدیث میں ہے کہ جو چالیس قدم جنازہ لے کر چلے اس کے چالیس کبیرہ گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔ نیز حدیث میں جو جنازہ کے چاروں پایوں کو کندھا دے اللہ تبارک تعالےٰ اُس کی حتمی مغفرت فرمائے گا۔ (بہارِ شریعت)

نمازِ جنازہ پڑھنے کا بیان

نمازِ جنازہ فرض کفایہ ہے کہ ایک نے بھی پڑھ لی بری الذمہ ہو گئے ورنہ جس جس کو خبر پہنچی تھی اور نہ پڑھی گنہ گار ہوا۔ (عامہ کتب) اس کی فرضیت کا جو انکار کرے کافر ہے۔
نمازِ جنازہ میں دو رُکن ہیں ۱ چار بار اللہ اکبر کہنا۔ ۲ قیام، نمازِ جنازہ میں تین چیزیں سنّتِ مؤکدہ ہیں۔ ۱ اللہ تعالےٰ کی ثنا ۲ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود ۳ میت کے لیے

Marfat.com

دُعا۔

نمازِ جنازہ پڑھنے کا طریقہ

امام میت کے سامنے کھڑا ہو۔ مستحب یہ ہے کہ میت سینہ کے سامنے ہو۔ نیت کی میں نے اس نماز کی نماز پڑھتا ہوں واسطے اللہ تعالےٰ کے چار تکبیر نماز جنازہ فرض کفایہ، ثنا واسطے اللہ تعالےٰ کے درود واسطے نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے، دُعا واسطے حاضر میت کے۔ منہ طرف قبلہ شریف کے، پیچھے اس امام کے، اللہ اکبر، کان تک ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے حسبِ دستور باندھ لے۔ اور ثنا پڑھے اور پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے اللہ اکبر کہے اور درود شریف پڑھے، بہتر درود وُہ ہے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے اللہ اکبر کہہ کر اپنے اور میت اور تمام مومنین و مومنات کے لیے دُعا کرے بہتر یہ ہے کہ وہ دُعا پڑھے جو احادیث میں وارد ہیں۔ ان دُعاؤں کو یاد کر لینا چاہیئے۔ میت نابالغ ہو تو تیسری تکبیر کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ	اے اللہ تو اسکو ہمارے لیے پیش رو کر اور اسکو
لَنَا ذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ	ہمارے لیے ذخیرہ کر اور اس کو ہماری شفاعت
مُشَفَّعًا۔	کرنے والا اور مقبول الشفاعۃ کر دے۔

اگر لڑکی ہو تو اجْعَلْھَا اَوْ شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً۔

پھر پہلے کی طرح چوتھی تکبیر کہے، بغیر کوئی دُعا پڑھے ہاتھ کھول کر سلام پھیر دے۔ سلام میں میت اور فرشتوں اور حاضرین نماز کی نیت کرے۔ اسی طرح جیسے اور نمازوں کے لیے کی جاتی ہے، یہاں اتنی بات زیادہ ہے کہ میت کی بھی نیت کرے۔

مسئلہ: تکبیر اور سلام کو امام جہر کے ساتھ کہے باقی تمام دعائیں آہستہ پڑھی جائیں اور صرف پہلی مرتبہ اللہ اکبر کہنے کے وقت ہاتھ اُٹھائے پھر نہیں۔

(جوہرہ، درمختار)

Marfat.com

مسئلہ : بہتر یہ ہے کہ نماز جنازہ میں تین صفیں کریں کہ حدیث میں ہے جس کی نماز تین صفوں نے پڑھی اُس کی مغفرت ہوجائے گی۔ اگر کل سات ہی شخص ہوں تو ایک امام ہو اَور تین پہلی صف میں اَور دو دوسری اَور ایک تیسری میں (غنیہ)

جنازہ میں پچھلی صف کو تمام صفوں پر فضیلت ہے۔

دُعا : نماز جنازہ کے فوراً بعد دُعا کی جائے۔ چنانچہ مشکوٰۃ شریف باب صلوٰۃ الجنازہ فصل ثانی میں ہے۔

اِذَا صَلَّیْتُمْ عَلَی الْمَیِّتِ فَاَخْلِصُوْا لَہٗ الدُّعَآءَ۔ — جب تم میّت پر نماز پڑھ لو تو اُس کے لیے خالص دُعا کرو۔

مبسوط شمس الائمہ سرخسی جلد دوم باب الغسل المیّت میں روایت ہے۔ کہ عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ ایک جنازہ پر بعد نماز پہنچے اَور فرمایا:

اِنْ سَبَقْتُمُوْنِیْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ فَلَا تَسْبِقُوْنِیْ بِالدُّعَآءِ — اگر تم نے مجھ سے پہلے نماز پڑھ لی تو دُعا میں تو مجھ سے آگے نہ بڑھو۔

یعنی آؤ میرے ساتھ مِل کر دُعا کرلو۔ اسی جگہ عبداللہ ابنِ عمر و عبداللہ ابن عباس و عبداللہ بن سلام رضؓ سے ثابت ہے کہ اِن حضرات نے دُعا بعد نماز جنازہ کی۔

قبر و دفن کا بیان

میّت کو دفن کرنا فرض کفایہ ہے اَور یہ جائز نہیں کہ میّت کو زمین پر رکھ دیں اَور چاروں طرف سے دیواریں قائم کرکے بند کردیں۔

مسئلہ : قبر کی لمبائی میّت کے قد کے برابر ہو۔ اَور چوڑائی آدھے قد کی اَور گہرائی کم سے کم نصف قد کی اَور بہتر یہ ہے کہ گہری بھی قد برابر ہو۔ اَور متوسط درجہ یہ ہے کہ

Marfat.com

سینہ تک ہو قبر کے اُس حصّہ میں جو کہ میت کے جسم کے قریب ہے، پکی اینٹ لگانا مکروہ ہے۔ کیوں کہ اینٹ آگ سے پکتی ہے۔ اللہ تعالےٰ ہر مسلمان کو آگ کے اثر سے بچائے۔

مسئلہ: جنازہ قبر سے قبلہ کی جانب رکھنا مستحب ہے کہ مُردہ قبلہ کی جانب سے قبر میں اُتارا جائے یوں نہیں کہ قبر کی پائنتی رکھیں اور سر کی جانب سے قبر میں لائیں۔ عورت کا جنازہ اُتارتے وقت اُتارنے والے محارم ہوں۔ یہ نہ ہوں تو دیگر رشتہ والے، یہ بھی نہ ہوں تو پرہیز گار اجنبی کے اُتارنے میں مضائقہ نہیں۔ میت کو قبر میں رکھتے وقت یہ دُعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

ایک روایت میں بِسْمِ اللّٰہِ کے بجائے وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ بھی آیا ہے۔

مسئلہ: میت کو داہنی طرف کروٹ پر لٹائیں اُس کا منہ قبلہ کو کریں اگر قبلہ کیطرف منہ کرنا بھول جائے۔ تختہ لگانے کے بعد یاد آیا۔ تو تختہ ہٹا کر قبلہ رو کر دیں اگر مٹی دینے کے بعد یاد آیا تو نہیں۔ قبر میں رکھنے کے بعد کفن کے بند کھول دیں کہ اب ضرورت نہیں، نہ کھولیں تو حرج نہیں۔

مسئلہ: عورت کا جنازہ ہو تو قبر میں اُتارنے سے تختہ لگانے تک قبر کو کپڑے سے چھپائے رکھیں مرد کی قبر کو دفن کرتے وقت نہ چھپائیں۔ البتہ کوئی عذر ہو تو منہ چھپانا جائز ہے۔ عورت کا جنازہ بھی ڈھکا رہے۔ جتنی مٹی قبر سے نکلی اُس سے زیادہ ڈالنا مکروہ ہے۔ قبر کو چوکھونٹی نہ بنائیں بلکہ اس میں ڈھال رکھیں جیسے اونٹ کا کوہان۔ اس میں پانی چھڑکنے میں حرج نہیں بلکہ بہتر ہے۔ دفن کے بعد قبر کے پاس اتنی دیر ٹھہرنا مستحب ہے جتنی دیر میں اونٹ ذبح کر کے تقسیم کر دیا جائے کہ ان کے رہنے سے میت کو اُنس ہوگا اور نکیرین کا جواب دینے میں وحشت نہ ہوگی اور اتنی دیر تک تلاوتِ قرآن اور میت کے لیے دُعاء استغفار کریں۔ اور یہ دُعا کریں کہ سوالِ نکیرین کے جواب میں ثابت قدم رہے۔

Marfat.com

مسئلہ: شجرہ یا عہدنامہ قبر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں۔ بلکہ درمختار میں کفن پر عہدنامہ کو لکھنا جائز کہا ہے اور فرمایا ہے۔ کہ اس سے مغفرت کی اُمید ہے۔ اور میت کے سینہ اور پیشانی پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھنا جائز ہے مگر نہلانے کے بعد کفن پہنانے سے پیشتر کلمہ کی اُنگلی سے لکھیں سیاہی سے نہ لکھیں۔

تلقین

حدیث میں ہے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب تمہارا کوئی مسلمان بھائی مرے اس کی قبر پر مٹی دے چکو تو تم میں سے ایک شخص قبر کے سرہانے کھڑا ہو کر کہے فلاں بن فلاں وہ سنے گا اور جواب نہ دے گا۔ پھر کہے یا فلاں بن فلاں وہ سیدھا ہو کر بیٹھ جائے گا۔ پھر کہے فلاں بن فلاں وہ کہے گا، ہمیں ارشاد کر اللہ تجھ پر رحم فرمائے، مگر تمہیں اس کے کہنے کی خبر نہیں ہوتی پھر کہے

اُذْکُرْ مَا خَرَجْتَ مِنَ الدُّنْیَا شَهَادَةَ	تو اسے یاد کر جس پر تو دُنیا سے نکلا یعنی یہ گواہی
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ	کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ
وَرَسُوْلُهٗ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ	علیہ وسلم اس کے بندہ اور رسول ہیں۔ اور
وَاَنَّكَ رَضِیْتَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ	یہ کہ تو اللہ کے رب اور اسلام کے دین اور
دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ	محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی اور قرآن کے امام
نَبِیًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا۔	ہونے پر راضی تھا۔

نکیرین ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کہیں گے چلو ہم اُس کے پاس کیا بیٹھیں جسے لوگ اس کی حجت سکھا چکے اس پر کسی نے حضور سے عرض کی اگر اُس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو، فرمایا حوا کی طرف نسبت کرے۔ رواہ الطبرانی فی الکبیر والضیاء فی الاحکام وغیرہ (بہارِ شریعت حصہ ۴)

حدیث شریف میں ہے جو گیارہ بار قل ہو اللہ پڑھ کر اس کا ثواب مردوں کو پہنچائے تو مردوں کی گنتی کے

Marfat.com

برابر اسے ثواب ملیگا۔ (درمختار، ردالمحتار)

عُلمائے بے عمل کی مُذمّت

اللہ تبارک وتعالےٰ ارشاد فرماتے ہیں :۔

وَ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَیْءٍ ؕ اِلَّاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ؕ اِسْتَحْوَذَ عَلَیْهِمُ الشَّیْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّیْطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّیْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ؕ پ۲۸ ع۳

اور گمان کرتے ہیں کہ ہم بھی کچھ ہیں، خبردار یہ لوگ جھوٹے ہیں ان پر شیطان نے غلبہ پالیا اور ان کو اللہ کی یاد سے غافل کردیا ہے یہ لوگ شیطان کا گروہ ہیں، خبردار رہو، شیطان کا گروہ گھاٹا کھانے والا ہے۔

علماء کے لئے دُنیا کی محبت اور رغبت ان کے چہرہ کے جمال کا بدنما داغ ہے لوگوں کو ان سے اگرچہ بہت فائدے ہیں لیکن ان کا علم ان کے لیے نافع نہیں ہے بلکہ عذاب وعتاب کا باعث ہوگا۔ یہ علماء اس پتھر کی طرح ہیں کہ تانبا اور لوہا جو اس کے ساتھ لگ جائے وہ سونا بن جاتا ہے۔ اور خود پتھر کا پتھر ہی ہے۔ اس علم نے ان پر حجت پوری کردی اور راہِ نجات کے لیے کوئی قصر نہ چھوڑی۔ ارشاد ہوتا ہے۔

اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَالِمٌ لَمْ یَنْفَعْهُ اللّٰهُ بِعِلْمِهٖ۔

تحقیق لوگوں میں سے زیادہ عذاب کا مستحق قیامت کے دِن وہ عالم ہے جن کو اپنے علم

Marfat.com

سے کچھ نفع نہ ہو۔

نیز سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا فرمان سنیئے۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقْرَءُ الْقُرْاٰنَ وَفِيْنَا الْاَعْرَابِيُّ وَالْعَجَمِيُّ فَقَالَ اقْرَءُوْا فَكُلٌّ حَسَنٌ وَسَيَجِيْءُ اَقْوَامٌ يُقِيْمُوْنَهٗ كَمَا يُقَامُ الْقِدْحُ يَتَعَجَّلُوْنَهٗ وَلَا يَتَاَجَّلُوْنَهٗ۔

ابوداؤد

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم اسوقت قرآن پڑھ رہے تھے ہم میں دیہاتی اور عجمی یعنی غیر عرب بھی تھے آپ نے فرمایا پڑھو ہر شخص اچھا پڑھتا ہے اور عنقریب ایسی قومیں آئیں گی جو قرآن کو اس طرح سیدھا کریں گی جیسے تیر (الفاظ کلمات کو خوب اچھی طرح بنا بنا کر پڑھیں گی) یہ قومیں جلدی کریں گی قرآن پڑھنے کا بدلہ پانے کو۔ (یعنی دُنیا میں ہی اس کا بدلہ حاصل کریں گی آخرت میں کچھ بھی نہ رکھیں گی۔)

علم اللہ تعالےٰ کی نعمتِ عظمیٰ ہے۔ جو اس علم کو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی الفت و محبت سے دُور رہ کر محض کمینی دُنیا کی محبت میں صرف کریں وہ اللہ اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے بے ادب ہیں اس لیے ان کو آخرت میں کچھ نہ دیا جائے گا۔ بلکہ اس کے بدلہ سخت عذاب ہوگا۔ مزید کوئی یہ گمان نہ کرے کہ ان سے دین کی تقویت ہوتی ہے یہ قرآن و حدیث بیان کرتے ہیں۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کبھی ایسا بھی ہوتا ہے اللہ تعالےٰ اپنے دین کی تائید اور تقویت فاجر فاسق سے کرا لیتے ہیں۔ جیسا سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی خبر دی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَيُؤَيِّدُ هٰذَا الدِّيْنَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ: تحقیق کبھی اللہ تعالےٰ فاجر سے

Marfat.com

بھی اپنے دین کی تائید کرا لیتے ہیں۔

حکایت

کسی عزیز نے شیطانِ لعین کو دیکھا کہ فارغ بیٹھا ہے۔ اور گمراہ کرنے اور بہکانے کی خاطر جمع کیا ہوا ہے۔ اس عزیز نے اس امر کا بھید پوچھا؟ لعین نے جواب دیا کہ اس وقت کے علماء بے عمل میرے ساتھ اس کام میں میرے مددگار ہیں۔ اور مجھ کو اس ضروری کام سے فارغ کر دیا ہے۔

ے عالم کہ کامرانی و تن پروری کند — او خویشتن گم است کرا رہبری کند

کام جس عالم کا ہوگا غفلت و تن پروری
اور کی کس طرح پھر کر سکے گا رہبری

(امام ربانی مجدد الف ثانی)

پیر ناقص

ان ہی علماء سو کا دوسرا نام پیر ناقص ہے جو عوام کو طرح طرح کے خیالی باغ دکھلا کر گمراہ کرتے ہیں جن کے متعلق ارشاد باری ہوتا ہے۔

۱ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْٓا۔ — اے ایمان والو اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کر لو۔

۲ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔ — پس یاد آنے کے بعد ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھو۔

" اے بھائیو! جب بھی کوئی آپ کے سامنے آئے اور قرآن و حدیث بیان کرے تو

Marfat.com

اچھی طرح سے دیکھ لو، آیا اہل سنّت وجماعت فرقہ ناجیہ کے عقائد کے مطابق بھی ہے یا نہیں۔ اگر عقائد میں ٹھیک ہے تو بات سنو، ورنہ اُس کی صحبت سے بچو۔ مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں ؎

تا توانی دُور شو از یار بد　　یار بد تر شو دازمار بد

مار بد تنہا ہمیں بر جان زند　　یار بد بر دین و بر ایمان زند

ترجمہ : جہاں تک ہو سکے تم بُرے دوست سے دور رہو۔ بُرا دوست سانپ زہریلے سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ زہریلا سانپ نے کاٹا تو تیری جان جائے گی لیکن بُرے دوست کی صحبت کے اثر سے تیرا دین اور ایمان چلے جائیں گے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں :۔

۱ ؎ اِنَّمَا اَخَافُ عَلٰی اُمَّتِی الْاَئِمَّۃَ الْمُضِلِّیْنَ　　(مشکوٰۃ)

مجھے اپنی امّت پر گمراہ کُن لیڈروں کا خوف ہے۔

۲ ؎ اِنَّ بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ کَذَّابِیْنَ فَاحْذَرُوْھُمْ　　(مشکوٰۃ)

بیشک قیامت سے پہلے بہت جھوٹے لوگ ہوں گے ان سے بچو۔

جو خود گمراہ ہوگا وُہ دوسرے کو کیا راستہ دکھا سکتا ہے۔ جس نے خود نماز نہ پڑھی ہو وُہ دوسرے کو کیا نماز کا سبق دے گا۔ اعلیٰ حضرت بریلوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔

ذِیَابٌ فِیْ ثِیَابٍ، لب پہ کلمہ دِل میں گستاخی
سلام اسلام ملحد کو کہ تسلیم زبانی ہے

مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :۔

اے بسا ابلیس آدم روئے ہست　　پس نہ باید کہ ہر کے را دہد دست

چونکہ شیطان بھی انسانی لباس پہن کر گمراہ کرتا ہے اس لیے ہر کسی کے ہاتھ میں ہاتھ نہ دے دینا چاہیئے جو اللہ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان پر خود نہ چلے اس کی بات

Marfat.com

سننی گمراہی ہے۔ ؎

کارِ شیطان مے کند نامش ولی　　گر ولی ایں است لعنت بر ولی

کام شیطان کے اور نام ولی کا اگر یہی ولایت ہے تو ایسے ولی پر لعنت ہو۔

اے پیارے ہوشیار رجا۔ تو غفلت میں ہے تیرے دشمن بڑے چالاک وچست ہیں طرح طرح سے تیرا ایمان برباد کرتے ہیں۔ ظاہر میں تیرے ہمدرد جاں نثار، حقیقت میں زہر قاتل ہیں اعلیٰحضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے سچ فرمایا ہے:۔

آنکھ سے کاجل صاف چرالیں یاں وہ چور بلا کے ہیں
تیری گٹھری تاکی ہے اور تو نے نکالی ہے !

سبق : ہر اس عالم، فاضل، پیر سے بچنا چاہیئے جو فرقہ ناجیہ اہل سنت وجماعت کے عقائد کے خلاف ہو اور سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف کام کرتا ہو۔

علمائے حق اور پیرِ کامل

۱ اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا	سُن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ
ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	خوف ہے نہ غم وہ جو ایمان لائے اور پرہیز
وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝ لَھُمُ الْبُشْرٰی	گاری کرتے ہیں انہیں خوش خبری ہے۔
فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ ؕ	دُنیا کی زندگی میں اور آخرت میں، اللہ کی
لَا تَبْدِیْلَ لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ ھُوَ	باتیں بدل نہیں سکتیں یہی بڑی کامیابی

Marfat.com

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ پ۱۱ سورۃ یونس

۲ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ (پ۱۱ التوبہ)

ہے۔

اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور ساتھ ہو

سچوں کے۔

اللہ تبارک وتعالےٰ فرماتے ہیں: میرے دوست علماء وصلحاء وہ ہیں جن کو دنیا کی زندگی اور آخرت میں خوشخبری ہے ان پر کوئی غم واندوہ نہ ہوگا۔ جن کے متعلق اللہ کے پیارے محبوب ارشاد فرماتے ہیں:

۱ لَا تَقْعُدُ جُلَسَاءُ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَ

فَرْدَةٌ لَا يَسْتَحِي جَلِيْسُهُمْ وَكَانَ كَثِيْرٌ

مِنَ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ لَمْ يَشْقَ بِهِمْ جَلِيْسٌ

(مشکوٰۃ)

یہ لوگ بلاشبہ اللہ تعالےٰ کے ہم نشین ہیں

اور یہ حق تعالےٰ کا ذکر کرنے والے دو مبارک

قومیں جس کا ہم نشین بدبخت نہیں، اور

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کفار پر نصرت وکامیابی

کے لیے دعا فقراء ومہاجرین کی طفیل کیا کرتے

تھے۔

۲ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ وَالسَّلَامُ فِيْ

شَابَهٗ رُبَّ اَشْعَثَ مَدْفُوْعٍ

بِالْاَبْوَابِ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ

(مشکوٰۃ)

(مکتوباتِ امام ربانی مکتوب ۴۲)

دفتر اوّل

۳ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ اَرَادَ رِضَائِیْ

فَلْيُكْرِمْ صِدِّيْقِیْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے

ہیں جو شخص میری رضا طلب کرے تو چاہیے

کہ میرے دوست کا اکرام کرے عرض کیا

بہت سے پراگندہ بال گرد آلود بندے

ایسے ہیں جنہیں دروازوں سے ہٹا دیا جاتا!

ہے اگر اللہ تعالےٰ پر قسم کھا لیں تو اللہ تعالیٰ

پوری فرماتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے

Marfat.com

قَالَ صِدِّیْقِیْ طَالِبُ الْعِلْمِ فَهُوَ اَحَبُّ
اِلَیَّ مِنْ مَلَائِکَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی فَمَنْ زَارَهٗ
فَقَدْ زَارَنِیْ وَمَنْ صَافَحَهٗ فَکَاَنَّمَا
صَافَحَنِیْ وَمَنْ جَالَسَهٗ فَکَاَنَّمَا جَالَسَنِیْ
وَمَنْ اَکْرَمَهٗ فَقَدْ اَکْرَمَنِیْ وَمَنْ اَکْرَمَنِیْ
فَقَدْ اَکْرَمَ اللّٰهَ وَمَنْ اَکْرَمَ اللّٰهَ فَلَهُ
الْجَنَّةُ الْمَاْوٰی بِلَاحِسَابٍ لِاَنَّهٗ یَشْفَعُ
لِاُمَّتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ط

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا دوست
کون ہے فرمایا میرا دوست طالب علم ہے
کہ وُہ فرشتوں سے زیادہ مجھے دوست ہے
جس نے اُس کی زیارت کی اس نے میری زیارت
کی، جس نے اس سے مصافحہ کیا اس نے مجھ
سے مصافحہ کیا جو اس کے ساتھ بیٹھے گا۔ گویا
میرے ساتھ بیٹھا، جس نے اس کا اکرام کیا
گویا میرا اکرام کیا جس نے میرا اکرام کیا اس نے
خدا کا اکرام کیا اور جس نے خُدا کا اکرام کیا
اس کے جنت الماوٰے بلاحساب ہے اس لیے
کہ وہ قیامت کے دِن میری اُمت کی شفاعت
کرے گا۔

۱؎ اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِیَاءِ

عُلماء انبیائے کرام علیہم السّلام والصلوٰۃ کے
وارث ہیں۔

۲؎ عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ کَاَنْبِیَاءِ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ

میری اُمت کے علماء بنی اسرائیل کے
نبیوں کی طرح ہیں۔

یہ وُہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی کوشش سے اہلِ سُنّت وجماعت کے عقائد کو بلند کیا نہیں بلکہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلّم کے ذِکر کو بلند کیا۔ ان کے تعلق سے ہی نجات والبستہ ہے ان کے متعلق امام ربّانی مجدّد الف ثانی ارشاد فرماتے ہیں۔ اختصار کے لیے اُردو ترجمہ ہی عرض کرتا ہوں :۔

Marfat.com

"اللہ تعالےٰ آپ کو اس گروہ کی محبت پر استقامت عطا فرمائے اور قیامت کو انہی کے ساتھ اٹھائے، یہ وہ لوگ ہیں، جن کا ہم نشیں بدبخت نہیں ہوتا، ان کا انیس و جلیس محروم نہیں ہوتا۔"

هُمْ جُلَسَآءُ اللّٰهِ اِذَا رُءُوْا ذُكِرَ اللّٰه یہ لوگ اللہ تعالےٰ کے ہم نشین ہیں کہ ان کے دیکھنے سے خدا یاد آجاتا ہے۔

یہ وُہ لوگ ہیں جن نے ان کو پہچانا اُس نے اللہ تعالےٰ کو پالیا۔ اُن کی نظر دوا ہے۔ اُن کی کلام شفا اور اُن کی صحبت سراپا نور وضیاء ہے یہ وہ لوگ ہیں جس نے اُن کے ظاہر کو دیکھا وُہ محروم و نا اُمید ہوُا اور جس نے اُن کے باطن کو دیکھا، بُزرگ ہوگیا اور نجات و خلاصی پاگیا۔ کسی نے کیا اچھا کہا ہے کہ الٰہی یہ کیا ہے۔ جو تو نے اپنے دوستوں کو عطا کیا ہے، کہ جس نے ان کو پہچانا، اُس نے تجھے پالیا۔ اور جب تک تجھے نہ پایا اُن کو نہ پہچانا یعنی اِن کا پہچاننا اور تیرا پانا ایک دوسرے سے الگ نہیں۔"

مکتوب نمبر ۵۲ دفتر دوم

ضرورتِ مُرشد

وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ اللہ کی طرف وسیلہ پکڑو۔

اللہ تعالےٰ وُہ شہنشاہِ عظیم ہے جس کے دَر پر ہر کسی کی رسائی نہیں وہ بے چون ہم چون، وُہ بے مثل ہم مثل، وُہ خالق ہم بندے، وہ غنی ہم فقیر، وُہ کامل ہم ناقص،

Marfat.com

اس لیے ربّ کریم نے ارشاد فرمایا :

تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ : اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو۔

وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ : میری طرف وسیلہ پکڑو۔

محبوب صلی اللہ علیہ وسلم تک صحابہ کی رسائی اور محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ خداوند قدوس میں باریابی ، گویا صحابہ کرام نے حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم سے نورِ نبوت بلاواسطہ حاصل کیا ، اور بعد والوں نے صحابہ کرام کے سینوں سے وعلیٰ ہذا القیاس۔

امام رازی اپنی تفسیر کبیر میں انعمت علیھم کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

لم یکتف علیہ بل قال صراط الذین انعمت علیھم وھذا یدل علی ان المرید لاسبیل لہٗ الی الوصول الیٰ مقامات الھدایۃ وَ المکاشفۃ الا اذا اقتدیٰ بشیخ یھدیہ الیٰ سواء السبیل ویجنبہ عن مواقع الاغالیط وَ الاضالیل وَ ذالِکَ لان النقص غالب علی الخلق وعقولھم غیر وافیۃ بادراک الحق وتمیز الصواب عن الغلط فلا بد من کامل یقتدی بہ الناقص حتیٰ یتقویٰ عقلہٗ الناقص بنور عقل الیٰ مدارج السعادات ومعارج الکمالات

(تفسیر کبیر) جلد اوّل

اللہ تعالےٰ نے صرف اہدنا الصراط المستقیم کے الفاظ پر کفایت نہیں کی بلکہ صراط الذین انعمت علیہم بھی ساتھ فرمایا یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ مرید کے مقامات ہدایت اور مکاشفہ تک پہنچنے کی سوائے اس کے کوئی صورت نہیں کہ وہ ایسے شیخ ورہنما کی اقتدار کرے جو اُسے سیدھے راستے پر چلائے اور گمراہیوں اور غلطیوں کے مواقع سے بچائے اور یہ اس بنا پر ضروری ہے کہ اکثر مخلوق پر نقص اور کوتاہی غالب ہے اور ان کے عقول و اذہان حق تک پہنچنے اور صواب کو غلط سے تمیز کرنے میں پورے نہیں اُترتے تو ایسے کامل کی اقتدار ضروری ہے جو ناقص کی رہنمائی

Marfat.com

کرے تاکہ ناقص کی عقل کامل کے نور سے قوت
پکڑے ایسا ہی کرنے سے ناقص سعادتوں کے
مدارج اور کمالات کی سیڑھیوں کو عبور کر سکتا
ہے۔

ارشاد باری ہے:

فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ۔ (پ سورہ والفجر)

پھر میرے خاص بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں آ۔

فائدہ: قرآنِ پاک، امام رازی اور مجدد الف ثانی کے کلام مبارک سے یہ ثابت ہوا کہ:۔

۱ مرید کو پیر کامل کی رہنمائی کی سخت ضرورت ہے۔
۲ پیر کامل کے بغیر گمراہی سے بچنا مشکل ہے۔
۳ ناقص عقل کو پیر کی توجہ ہی کامل کر سکتی ہے۔
۴ پیر کامل کی پہچان رب کی پہچان ہے۔
۵ پیر کامل کے بغیر رب کا پانا مشکل ہے۔
۶ اولیاء سے تعلق کرنے پر ہی جنت ملتی ہے۔

بیعتِ طریقت کا ثبوت

۱ عَنْ عبادہ بن صامت قال قال رسول اللہ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عليه وَسَلَّمَ وَحَوْلَهٗ عِصَابَةٌ مِنْ اَصْحَابِهٖ بَايِعُوْنِيْ عَلٰى اَنْ لَّا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ وَلَا تَاْتُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَاَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُوْا فِيْ مَعْرُوْفٍ فَمَنْ وَّفٰى مِنْكُمْ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعُوْقِبَ بِهٖ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَهُوَ اِلَى اللّٰهِ اِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَاِنْ شَاءَ عَاقَبَهٗ فَبَايَعْنَاهُ عَلٰى ذٰلِكَ۔

(متفق علیہ)

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد اگرد آپ کے صحابہ کی ایک جماعت تھی اس وقت آپ نے فرمایا کہ تم لوگ مجھ سے اس بات پر بیعت کرلو کہ تم شرک نہ کروگے اور چوری نہ کروگے زنا نہ کروگے، اپنی اولاد کو قتل نہ کروگے کسی پر خود ساختہ بہتان نہ باندھوگے اور نیک کاموں میں نافرمانی نہ کروگے پس جس شخص نے تم میں سے اس عہد کو پورا کیا اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے اور جس نے اس کے کچھ خلاف کیا اور دُنیا میں اسکو اس کی سزا مِل گئی تو یہ اس کا کفارہ ہے اور جس نے ان میں سے کچھ باتوں کے خلاف عمل کیا اور خدا نے اس کی پردہ پوشی اس کا معاملہ خُدا کے ہاتھ میں ہے وہ خواہ اس کو اس کی سزا دے، پس ہم سب لوگوں نے اس پر بیعت کی۔

۲ عن عوف بن مالك الاشجعي قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم تسعة او ثمانية او سبعة فقال الا تبايعون رسول الله صلى الله عليه وسلم فبسطنا ايدينا وقلنا علام نبايعك يا رسول الله

حضرت عوف بن مالک اشجعی سے روایت ہے وُہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے نو آدمی تھے یا آٹھ یا سات آپ نے ارشاد فرمایا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت نہیں کرتے ہم

Marfat.com

قَالَ علیٰ اَنْ تَعبدوا اللّٰہ وَ لا تشرکوا بہٖ شیئًا و تصلوا الصلوٰت الخمس وتسمعوا وتطیعوا وامر کلمۃ خفیۃ قال وَلاتسئلوا النّاس شیئًا فلقد رایت بعض اولٰئکَ النفر یسقط سوط احدھم فمایسال احدًا یناولہ ایاہ۔

(مسلم ، ابوداؤد ، نسائی)

نے اپنے ہاتھ پھیلا دیئے اور عرض کی کہ کس امر پر آپ کی بیعت کریں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ ان امور پر کہ اللہ تعالےٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت کرو اور پانچوں نمازیں پڑھو اور (حکم) سنو اور مانو اور ایک بات آہستہ سے فرمائی، وہ یہ کہ لوگوں سے کوئی چیز نہ مانگو، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان حضرات میں سے بعض کی یہ حالت دیکھی کہ اتفاقاً چابک گر پڑا تو وہ بھی کسی سے نہیں مانگا کہ اٹھا کر اس کو دے دے۔

۳۔ بَایَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وسلم عَلَی السَّمْعِ وَالطَّاعَۃِ فِی الْعُسْرِ وَالْیُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَکْرَہِ وَعَلٰی اَثَرَۃٍ عَلَیْنَا وَعَلٰی اَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَھْلَہٗ وَعَلٰی اَنْ نَقُوْلَ بِالْحَقِّ اَیْنَمَا کُنَّا لَا نَخَافُ فِی اللّٰہِ لَوْمَۃَ لَائِمٍ وَفِی اُخْرٰی اَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَھْلَہٗ اِلَّا اَنْ تَرَوْا کُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَکُمْ مِنَ اللّٰہِ بُرْھَانٌ۔

(بخاری)

کہ ہم نے اس بات پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی، کہ ہم (جو ارشاد ہوگا) سنیں گے اور اس کی تعمیل کریں گے خواہ تنگی ہو، خواہ فراخی، خواہ راحت ہو، خواہ رنج اور خواہ اس کا اثر ہم پر بُرا پڑے اور ہم ایسے شخص کے سردار ہونے میں جو اس کے لائق ہو نہیں جھگڑیں گے ہر حالت میں سچ کہیں گے خدا کی راہ میں کسی کی ملامت سے نہیں ڈریں گے دوسری روایت میں ہے کہ ایسے شخص کے خلیفہ ہونے میں جو اس کے لائق ہو نہیں جھگڑیں گے۔

Marfat.com

مگر اس وقت کہ صریحاً کفر دیکھنے میں آئے یعنی اس
میں تاویل کی گنجائش نہ ہو۔

فائدہ : یہ ان اصحاب کا بیان ہے جو مسلمان تھے، اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانبردار تھے، یہ بیعتِ طریقت تھی نہ کہ جہاد نہ دخولِ اسلام، یہ سب نمازیں پڑھنے والے، روزے رکھنے والے بلکہ ہر فرمانِ خداوندی پر دل وجان سے قربان تھے لیکن پھر بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کیوں نہیں کرتے۔ تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے مذکورہ بالا احکام پر بیعت کی، یہ بیعت، بیعتِ طریقت کی اصل ہے۔ مزید اس سے یہ بھی ثابت ہوا کہ یہ بیعت خلیفہ در خلیفہ چلتی رہے گی۔ اس سے موجودہ بیعتِ طریقت کا پورا فائدہ حاصل ہوا۔ یہ سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

تعلیم خفی

بزرگانِ دین اپنے مریدین کو بعض باتیں خلوت میں تعلیم دیتے ہیں سو وہ بھی اس مذکورہ حدیثِ پاک سے ثابت ہے۔ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بات آہستہ سے فرمائی، گویا تعلیمِ خفی بھی سنتِ نبوی ہے۔

نیک عمل پر ثابت قدمی اور ترجیح

جو بات بات حضور علیہ السلام نے آہستہ سے فرمائی اس پر اصحاب کا کتنا سختی سے عمل تھا گویا وہ بات زیادہ اہم ضروری ہوتی ہے جو خلوت میں بتاتے ہیں، اس پر عمل کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے۔ اس لیے اصحابِ رسول رضوان اللہ علیہم اجمعین اس پر زیادہ کوشش کرتے تھے۔

Marfat.com

خرپوتی شریف اور حضرات القدوس

خرپوتی اور حضرات القدس میں لکھا ہے :۔

۱ مَنْ لَاشَیْخَ لَہٗ شَیْخُہٗ اَبْلِیْسُ۔ جس کا کوئی پیر نہ ہو اس کا پیر شیطان ہے۔

۲ مَنْ لَاشَیْخَ لَہٗ لَادِیْنَ لَہٗ۔ جس کا پیر کوئی نہیں اس کا دین نہیں۔

۳ اَلشَّیْخُ فِیْ قَوْمِہٖ کَالنَّبِیِّ فِیْ اُمَّتِہٖ۔ پیر اپنی قوم میں ایسا ہے جیسا نبی اپنی اُمت میں۔

نیز مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ جس کے گلے میں کسی کی بیعت کی رسّی نہ ہو اور وہ مر جائے تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہے۔

ربِّ کریم ارشاد فرماتے ہیں :۔

یَوْمَ نَدْعُوْا کُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِھِمْ : ہم قیامت میں ہر آدمی کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔

یعنی اے نقشبندیو، قادریو، چشتیو، سہروردیو یا کہ اے حنفیو، اے شافعیو اے مالکیو، اے حنبلیو، اور جس کا کوئی امام و پیر نہ ہو ان کو آواز ہی نہ ہو۔ وہ گویا زمرۂ انسانیت سے باہر ہیں، کیوں کہ رب تو کہتا ہے، میں ہر آدمی کو اُس کے امام کے ساتھ بلاؤں گا۔ دیکھو!

تفسیر روح البیان زیرِ آیت یَوْمَ نَدْعُوْا

مزید برآں ربِّ کریم کا فرمان سنیئے جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت پر ارشاد ہوا :۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ (پ ۲۶ سورۃ فتح ۱۰)

وُہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں۔ اُن کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

Marfat.com

اِس سے معلوم ہوا، جو اللہ کے رسول سے بیعت کرتے ہیں وہ بیعت اللہ کو اتنی پیاری ہے فرماتا ہے ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے یعنی اللہ تعالےٰ سے بیعت ہے۔ سبحان اللہ ۱؎ گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ کا ہاتھ اللہ کا ہاتھ۔

۲؎ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ اللہ سے وعدہ۔

۳؎ یہ قربت کا اعلیٰ درجہ ہے اس کے سوا اللہ کی بیعت نصیب نہیں ہوتی۔

۴؎ بیعت کرنے کا طریقہ معلوم ہوگیا، کہ ہاتھ میں ہاتھ دے کر بیعت کرو۔

عورتوں کی بیعت

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (پ۲۸ سورہ ۶۰)

اے نبی مومنہ عورتیں تیرے پاس آکر اس شرط پر بیعت کریں کہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گی، اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ کسی پر بہتان لگائیں گی، اور نہ کسی شرعی امر میں تیری نافرمانی کریں گی تو ان کو بیعت میں لے لو اور ان کے لیے اللہ تعالےٰ سے بخشش مانگو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا مَسَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ اِلَّا اَنْ يَّاْخُذَ عَلَيْهَا فَاِذَا اَخَذَ عَلَيْهَا فَاَعْطَتْهُ قَالَ اذْهَبِيْ فَقَدْ بَايَعْتُكِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت کے ہاتھ کو کبھی نہیں پکڑا البتہ صرف زبانی بیعت لے لیتے تھے جب زبانی

Marfat.com

عہد لینے پر وُہ عہد دے دیتی فرماتے کہ جاؤ
میں نے تم کو بیعت کرلیا۔

فائدہ : اس سے معلوم ہُوا کہ عورتوں کا بیعت ہونا بھی سنّت طریقہ ہے اوَران کو بھی بیعت ہونا ضروری ہے۔ عورتوں کا ہاتھ پکڑ کر بیعت کرنا خلافِ سنّت ہے اِن سے بیعت محض زبانی کی جائے یا پھر مشائخ متاخرین کے طریقہ کو اختیار کرنا چاہیئے۔ وُہ یہ کہ کپڑے کا ایک کونہ خود لینا اوَر دوسرا گوشہ مریدہ کو دینا معمول کرلیا ہے۔ اس میں مضائقہ نہیں۔ چونکہ ہاتھ میں ہاتھ لینا بیعت کی ایک مسنون ہیئت ہے۔ مرد کو اس امر میں کچھ مانع نہیں رہی، عورت کو اس لیے کپڑے سے حیلہ کرنا اچھا ہے۔

تجدید بیعت

عَنْ سلمۃ بن الاکوع رضی اللہ عنہ

قال قدمنا الحدیبیہ مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث وفیہ ثم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعانا للبیعتہ فی اصل الشجرۃ قال فبایعتہ اوّل الناس ثم بایع وبایع حتّٰی اِذَا کانَ فی وسط من النَّاس قال بایع یا سلمۃُ قال قلت قد بایعتک یا رسول اللہِ فی اوّل النَّاس قال وایضًا قالَ ورانی رسول اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم عزلا یعنی لیس معہ سلاح قال فاعطانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجفۃ ودرقۃ ثم بایع حتی اذا کان فی اخر الناس قال الا تبایعنی یا سلمۃ قال قلت قد بایعتک یا رسول اللہ فی اوّل الناس

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم حدیبیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پہنچے کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمکو بیعت کے لیے درخت کے نیچے بُلایا، سو اوّل ہی جماعت میں میں نے آپ سے بیعت کی پھر اَور لوگوں کو بیعت کیا پھر اَور لوگوں کو بیعت کیا، یہاں تک کہ جب وسط کی جماعت کی نوبت آئی، آپ نے فرمایا اے سلمہ بیعت کر، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں تو اوّل ہی جماعت میں آپ سے بیعت کرچکا ہوں، آپ نے فرمایا پھر سہی، اوَر آپ نے مجھ کو خالی ہاتھ

Marfat.com

دنی اوسط الناس قال وایفد نبایعتہ الثالثۃ (مسلم)

دیکھا، تو مجھ کو ایک ڈھال دی، پھر بیعت کرتے رہے، یہاں تک کہ جب آخیر کے لوگوں کی نوبت پہنچی تو آپ نے فرمایا اے سلمہ مجھ سے بیعت نہیں کرتے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں تو اوّل کی جماعت کے ساتھ اور نیز وسط کی جماعت کے ساتھ بیعت کر چکا ہوں، آپ نے فرمایا کہ پھر بھی میں نے تیسری بار بھی بیعت کی۔

فائدہ: بعض دفعہ کسی مصلحت سے اپنے مرید قدیم کو اس کی درخواست پر یا خود اس کو مشورہ دیکر دوبارہ سہ بارہ بیعت کرتے ہیں، یہ اس حدیث سے ثابت ہوا۔ یعنی بیعت پر پھر کسی وجہ سے بیعت کرنا سنّت طریقہ ہے اس میں کوئی خلافِ شرع نہیں۔

پیر کے خلیفہ کی عزّت واحترام کرنا

عن ابی الدرداء قال کنت جالسا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذ اقبل ابوبکر .....

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا کہ دفعۃً ابوبکر آپہنچے .....

فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ بعثنی الیکم فقلتم کذبت وقال ابوبکر صدقت وواساني بنفسہ ومالہ فھل انتم تارکون لی صاحبی مرتین او ثلثا قال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک بات پر جس میں ایک صحابی سے حضرت ابوبکر کی شان میں کوتاہی ہوگئی تھی) ارشاد فرمایا۔ کہ اللہ تعالےٰ نے مجھ کو نبی بنا کر بھیجا سو تم لوگوں نے اوّل میں میری تکذیب کی اور ابوبکر نے بعد میں تصدیق

Marfat.com

فما اوذی بعدھا ۔ (بخاری)

کہلی، اور ابوبکر نے (اوّل ہی میں) میری تصدیق کی اور اپنی جان و مال سے میری ہمدردی کی سو تم میری خاطر سے میرے اس دوست کو ستانا چھوڑ دو گے بھی، اس کو دو مرتبہ یا تین مرتبہ فرمایا، راوی کہتے ہیں کہ پھر اس کے بعد کسی نے ان کو (ابوبکر) آزردہ نہیں کیا۔

فائدہ : اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پیر کے مقرب مرید کی عزت و ادب کرنا چاہیئے۔ اس کی خوشی سے پیر کی خوشی وابستہ ہے۔ اس کو دُکھ دینا پیر کو ستانا ہے۔ جیسا کہ حضور پُرنور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا۔ بزرگانِ دین کا ہر طور طریقہ سنّتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر وابستہ ہے۔ ان کے کسی بھی عمل پر بے سوچے سمجھے اعتراز کرنا درست نہیں۔

حقیقتِ بیعت

یہ ہے کہ اللہ کے نائب کے ہاتھ پر اللہ سے اقرار کرنا کہ ہم تیرے وفادار بندے رہیں گے۔ اور اُس اللہ کے بندے یعنی شیخ کامل کو اس پر ضامن بنانا ہے۔ مُرید کے معنیٰ ہیں ارادہ کرنیوالا چونکہ یہ بھی اللہ کی رضا کا طالب ہے اس لیے اسے مُرید کہا جاتا ہے۔ یہ لفظ قرآن کی اس آیت سے لیا گیا ہے۔ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝

بیعت کی قسمیں

بیعت کی چار قسمیں ہیں :۔

۱۔ بیعتِ اسلام : جب بندہ کفر سے اسلام میں داخل ہوتا ہے اس وقت کی بیعت ہے۔

بیعتِ جہاد : کفار سے جنگ کرنے پر جیسے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی دفعہ صحابہ

Marfat.com

کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہ اجمعین سے بیعت لی۔

۳۔ **بیعت حکومت** : جیساکہ صحابہ کرام کے زمانہ میں تھی۔

۴۔ **بیعت ارادت یا طریقت** : یعنی مریدی کی بیعت جو آج کل اولیاء عظام کرتے ہیں۔

(نوٹ) ان چار ہی قسم کی بیعت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔
مزید بیعت کی تحقیق کے لیے "فتاوٰے افریقہ" دیکھئے۔

پیر و مرشد کے لیے شرطیں

پیری کے لیے چار شرطیں ہیں، قبل از وقت ان کا لحاظ فرض ہے۔

۱۔ سُنّی صحیح العقیدہ ہو۔

۲۔ اتنا علم رکھتا ہو کہ اپنی ضروریات کے مسائل کتابوں سے نکال سکے۔

۳۔ فاسق معلن نہ ہو۔

۴۔ اس کا سلسلہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک متصل ہو۔

سجادہ نشینی

مرشد یا شیخ کے وصال مبارک پر یا بعد سجادہ نشینی (خلیفہ بننا) کے متعلق جھگڑے ہوتے ہیں۔ اس کے لیے حکم شرعی یہ ہے:۔

۱۔ سجادہ نشین میں وہ چاروں صفتیں موجود ہوں جو کہ پیر و مرشد کے لیے ذکر کی گئیں ہیں۔

اَب اس کی تین صورتیں ہیں۔

۱۔ یا تو خود شیخ اپنی زندگی میں کسی کو اپنا جانشین کر دے۔ جیسے صدیق اکبر رضؓ نے فاروقِ اعظم کو اپنی زندگی میں خلیفہ مقرر فرمایا۔

Marfat.com

۲ یا شیخ کے عام مریدین شیخ کی وفات کے بعد اس کو سجادہ نشین بنا دیں۔ جیسے کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خلافت کہ عام مسلمین کے مشورہ سے ہوئی۔

۳ یا یہ کہ مریدین میں سے خاص معتمد لوگ کسی کو سجادہ نشین بنالیں، جیسے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ و حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی خلافتیں، کہ خاص اصحاب حل وعقد کے مشورہ سے ہوئیں۔

(نوٹ) خلفائے راشدین کی خلافتیں آج کل کی خلافتوں کی دلیل ہیں۔

تنبیہہ : اَب جو مشہور ہے کہ پیر کا بیٹا پیر بننا چاہیئے، اُس کو مرشد کی خلافت دی ہوئی ہو یا نہ اور وہ اس کا اہل ہو یا نہ ہو۔ مریدین اُس سے راضی ہوں یا نہ ہوں یہ محض غلط ہے۔ آج کل سجادہ نشینی بچوں کا کھیل ہو کر رہ گئی ہے۔ پیر کے نابالغ نااہل بیٹے بغیر شرائط کے پیر بنائے جاتے ہیں۔ جن سے بجائے ہدایت کے گمراہی بے دینی پھیلتی ہے۔ پیرزادے بھی سمجھتے ہیں کہ پیری ہمارے گھر کی میراث ہے۔ اگر خلافت میراث ہوتی، تو خلفائے راشدین کی اولاد ہی اُن کے خلیفہ ہوتی۔

(بشکریہ شانِ حبیب الرحمٰن)

بیعت کرنے کا طریقہ

بیعت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مُرید ہوتے وقت مرشد کے ہاتھ میں ہاتھ دے، کیوں کہ فرمایا گیا ہے : یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ معلوم ہوا کہ حضور علیہ السلام نے مردوں کا ہاتھ میں ہاتھ لے کر بیعت کی۔ مگر عورتوں سے جب بیعت لی تو محض بات اور کلام سے لی۔ اس لیے عورت کا ہاتھ نہ چھوا جائے بلکہ عورتوں سے محض کلام سے یا ہر وطریقہ متاخرین مشائخ کرام نے اختیار کیا ہے کہ کپڑے کا ایک کونہ خود پکڑ لیتے ہیں اور دوسرا کونہ مریدہ کے ہاتھ میں دے دیتے ہیں۔ اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ اچھا طریقہ ہے۔ اجنبی عورتوں کو پیر سے پردہ کرنا چاہیئے۔

حکمت : مرید کو پیر کے ہاتھ پر بیعت کرنے میں یہ حکمت ہے کہ وہ امانت جو اللہ تعالیٰ کے

Marfat.com

حبیب صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہما کو دست بدست عطا فرمائی وہی نورِ الٰہ کی امانت اَب اُسی طرح ان ہاتھوں کے ذریعہ سے سینہ بہ سینہ پہنچائی جاتی ہے گویا ظاہری تعلق ان ہاتھوں سے ہوکر سینہ میں حقیقت جلوہ گر ہوتی ہے۔ اس کو اس مثال سے سمجھیے۔ جیسے بجلی کی کرنٹ، جب تک تار سے تار کا تعلق نہ ہو، وُہ پاورہاؤس والی طاقت اسمیں نہیں آتی، جونہی تار کا تعلق جُڑ جائے۔ پھر وہ معمولی سی تار بھی وہ کام کرنا شروع کر دیتی ہے جو پاورہاؤس یعنی اصل اسٹیشن کرتا ہے۔

گویا یہ ہاتھ دل کا تعلق جوڑنے ذریعہ اَور سبب ہے۔ وُہ نورِ نبوّت کی کرن تھی۔ جس نے محض زبان سے ایک کیا لاکھوں بلکہ کل کائنات کی روح میں تڑپ والفت پیدا کر دی۔ اسی تعلق کو جوڑنے کے لیے مریدہ کے ہاتھ میں کپڑا پکڑا دیا جاتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

Marfat.com

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کی فضیلت

اللہ تبارک وتعالیٰ کی بے حد حمد وثنا جس کے وُہ لائق ہے۔ جس نے عالم خلق کی ہدایت کے لیے اپنے خاص الخاص بندے نبی ورسول بھیجے۔ ان میں سے چار کو افضل کیا۔ اس چار میں سے حضور نبی کریم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو افضل بنایا۔ چار ہی کتب فضیلت والی صحیفوں کے علاوہ نازل کیں ان میں سے قرآن پاک کو اعلیٰ عزت وشان والا فرمایا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے بعد خلافت بھی چار اصحاب کرام رضوان اللہ تعالےٰ علیہم اجمعین میں رہی۔ ان میں بھی سب سے اعلیٰ وافضل ایک سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ بعد از انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام۔ امام بھی چار جن کی تقلید سب پر واجب، ان میں بھی سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالےٰ عنہ افضل ہوئے اسی طرح سلسلہ طریقت بھی چار ہیں۔ ان میں بھی سب سے اعلیٰ وافضل طریقہ عالیہ نقشبندیہ ہے۔ جس کی نسبت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے ہے۔ جیسے بعد از انبیاء سب سے افضل و اعلیٰ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ ہیں۔ اسی طرح یہ سلسلہ طریقت بھی باقی سلسلوں سے افضل واعلیٰ ہے۔

حضرت کمال الدین محمد احسان رحمۃ اللہ علیہ روضۃ القیومیہ رکن اوّل میں لکھتے ہیں :-

"کہ جب اللہ تعالےٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی طفیل امام ربانی مجدد الف ثانی کو اپنے کرم سے نوازا، یعنی آپ کو خلعتِ قیومیت، الف ثانی، خزینۃ الرحمت، طینت واصالت

Marfat.com

و محبوبیت ذاتی سے مشرف فرمایا۔ تو تمام سلسلہ طریقت کے بزرگوں نے آپ سے اپنے اپنے تعلق کا ثبوت پیش کیا یعنی ہر سلسلہ کے مشائخ آنجناب کو اپنی طرف کھینچتے تھے۔ تاکہ ان کے سلسلہ کو رواج دیں۔

اس کوشش میں اس قدر اولیاءِ امت کی روحیں سرہند شریف میں جمع ہوئیں کہ تمام کوچے بازار بلکہ شہر کا گرد و نواح اور آس پاس کے گاؤں اور شہر پُر ہو گئے۔ صبح سے نمازِ ظہر تک یہی مناظرہ و مذاکرہ ہوتا رہا۔ آخر سب نے جناب سرورِ کائنات صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی طرف رجوع کیا، آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے ازراہِ لطف و کرم ہر ایک کی تسلی کی اور دلاسا دیا کہ تم سب اپنی اپنی نسبت اس عزیز کو دے دو۔ جو شخص اس سلسلے میں داخل ہوگا اس کا اجر تمہیں مل جائیگا۔ اور اس کے ہاتھ سے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کو زیادہ رواج ہوگا۔ کیوں کہ اسے نسبتِ معمود اسی سلسلے سے ہاتھ آئی۔ اور اس سلسلہ کے سردار حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالےٰ عنہ ہیں جو انبیاء علیہم السلام سے اُتر کر باقی تمام مخلوق سے افضل ہیں، نیز اس طریقہ میں سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی پیروی اور امورِ بدعت سے کنارہ کشی حد سے زیادہ ہے۔ اس سے دوسرے درجہ پر اس عزیز سے سلسلہ قادریہ کو رواج ہوگا۔ کیوں کہ اس سلسلہ کا حق بھی اس پر ثابت ہے۔ باقی سلسلے چشتیہ سہروردیہ کو بھی اس سے کچھ فائدہ ہوگا۔" (روضۃ القیومیہ)

فائدہ: عقلِ سلیم والے کے لیے اس سلسلہ عالیہ کی فضیلت میں مذکورہ بالا الفاظ ہی کافی ہیں لیکن حجت پوری کرنے کے لیے شہبازِ لامکانی امام ربانی شیخ احمد فاروقی مجدد الف ثانی کے مکتوبات شریف سے چند حوالہ جات پیش کرتا ہوں۔

"اے برادر اس بلند طریق کے سرِ حلقہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بعد تحقیقی طور پر تمام بنی آدم سے افضل ہیں اور اسی اعتبار سے اس طریق کے بزرگوں کی عبارتوں میں آیا ہے کہ ہماری نسبت تمام نسبتوں سے بڑھ کر ہے۔ کیوں کہ ان کی نسبت جس سے مراد خاص حضور

Marfat.com

اور آگاہی ہے ۔ بعینہٖ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی نسبت اور حضور ہے۔
جو تمام آگاہیوں سے بڑھ کر ہے اور اس طریق میں نہایت اس کے ابتدا
میں درج ہے۔

حضرت خواجہ نقشبند قدس سرہٗ نے فرمایا ہے کہ ہم نہایت کو ابتدا
میں درج کرتے ہیں ع قیاس کن زگلستانِ من بہار مرا
ترجمہ : قیاس کر لے گلستان سے تو بہار مری

اور اس طریقہ علیہ کی خصوصیتوں میں سے ایک سفر در وطن ہے جو سیر انفسی سے مراد ہے۔ اگرچہ سیر انفسی مشائخ کرام کے تمام طریقوں میں ثابت ہے لیکن وہ سیر سیر آفاقی کے قطع کرنے کے بعد نیابت میں میسر آتا ہے۔ اور اس طریق میں ابتدا اس سیر سے ہے۔ اور سیر آفاقی اس کے ضمن میں قطع ہو جاتا ہے۔ پس اس سیر کا منشا۔ جو ابتدا میں حاصل ہوتا ہے۔ ابتدا میں انتہا کا مندرج ہوتا ہے۔

دوسرا خاصہ خلوت در انجمن ہے۔ جو سفر در وطن پر متفرع و مرتب ہے۔ جب سفر در وطن میسر ہو جائے خلوت در انجمن اس کے ضمن میں میسر ہو جائے گا۔ پس سالک تفرقہ کی انجمن میں بھی ہو کر وطن کے خلوت خانہ میں سفر کرتا ہے اور اتفاق کا تفرقہ انفس کے حجر میں راہ نہیں پاتا۔ خلوت در انجمن اگرچہ دوسرے طریقوں کے منتہیوں کو حاصل ہے، لیکن اس طریق میں چونکہ ابتدا ہی میں میسر ہو جاتی ہے اس لیے اس طریق کے خاصوں میں سے ہے۔

اس طریق میں جذبہ سلوک پر مقدم ہے اور سیر کی ابتدا عالم امر سے ہے نہ عالم خلق سے برخلاف اکثر دوسرے طریقوں کے کہ ان کی سیر کی ابتدا عالم خلق سے ہے اور اس طریق میں سلوک کی منزلیں جذبہ کے مراتب طے کرنے کے ضمن میں قطع ہو جاتی ہیں اور عالم خلق کا سیر عالم امر کے سیر میں میسر ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

حضرت خواجہ نقشبند قدس سرہٗ نے فرمایا ہے کہ ہمارا طریقہ سب طریقوں سے اقرب ہے اور فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ سے میں نے ایسا طریق طلب کیا ہے جو بیشک موصل ہے اور آپ کی یہ التجا قبول ہوگئی

چنانچہ رشحات میں حضرت خواجہ احرار قدس سرہٗ سے منقول ہے۔ کہ کیوں کر اقرب اور موصل نہ ہو جب کہ انتہا اس کے ابتدا میں مندرج ہے۔ وہ شخص بہت ہی بدقسمت ہے جو اس طریق میں داخل نہ ہو اور استقامت اختیار نہ کرے اور بے نصیب چلا جائے۔

ع خورشید نہ مجرم را کے بینا نیست

ترجمہ: اگر کوئی ہو خود اندھا نہیں خورشید پھر مجرم

اس طریقہ علیہ کے بزرگواروں نے احوال و امور جید کو احکام شرعیہ کے تابع کیا ہے اور اذواق و معارف علوم دینیہ کا خادم بنایا ہے۔

حضرت خواجہ احرار قدس سرہٗ نے فرمایا ہے کہ اس طریقہ علیہ کے خواجگان قدس سرہم ہر رزّاق اور رقّاص یعنی مکر کرنے والے اور ناچنے والے کے ساتھ نسبت نہیں رکھتے ان کا کارخانہ اس سے بلند تر ہے اور اس مقام پر پیری و مریدی طریقہ تعلم و تعلیم پر موقوف ہے نہ کلاہ و شجرہ پر جو مشائخ کے اکثر طریقوں میں موسوم ہے حتیٰ کہ ان میں سے متاخرین نے پیری مریدی کو کلاہ پر منحصر کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پیر کا تعدد تجویز نہیں کرتے اور طریق سکھانے والے کو مرشد کہتے ہیں۔ پیر نہیں جانتے آداب پیری اور اس کے حق کو مدنظر نہیں رکھتے یہ ان کی بڑی جہالت اور نادانی ہے۔ نہیں جانتے کہ ان کے مشائخ نے پیر تعلیم اور پیر صحبت کو بھی پیر کہا ہے۔

اور اس طریقہ میں طالب کا سلوک شیخ مقتدا کے تصرّف پر منحصر ہے اس کے تصرف کے بغیر کچھ کام نہیں ہو سکتا۔ کیوں کہ ابتدا میں نیابت کا وسیع ہونا اسی کی شریف توجہ کا اثر ہے۔

(مکتوبات شریف دفتر اوّل)

مکتوب نمبر ۲۲۱

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کا حمد اَور احسان کہ دوام ذکر حضرت خواجگان قدس سرہم کے طریق میں ابتدا ہی میں میسّر ہو جاتا ہے اَور ابتدا میں نہایت کے وسط ہونے کے طریق پر حاصل ہو جاتا ہے۔ پس طالب کو اس بلند طریقہ کا اختیار کرنا بہت ہی بہتر ہے اَور مناسب، بلکہ واجب اَور لازم ہے۔ پس تجھے چاہیئے کہ توجہ کے قبلہ کو سب طرف سے پھیر کر ہمہ تن اس طریقہ علیہ کے بزرگواروں کی بلند بارگاہ کی طرف توجہ کرے۔ اَور اِن کے باطن پاک سے دُعا کرے۔ (مکتوب نمبر ۱۹ دفتر اوّل)

یہ وہ لوگ ہیں کہ طالبوں کی تربیت ان کی صحبت عُلیہ پر موقوف ہے اَور ناقصوں کی تکمیل اُن کی شریف توجہ پر منحصر ہے ان کی نظر امراضِ قلبی کو شفا بخشتی ہے۔ اَور اُن کو توجہ باطنی بیماریوں کو دُور کرتی ہے۔ اُن کی ایک توجہ سَو چلّوں کا کام کرتی ہے ان کی ایک التفات کئی سالوں کی ریاضتوں اَور مجاہدوں کے برابر ہے۔ بیت

نقشبندیہ عجب قافلہ سالار رانند کہ برند از رہ پنہاں بحرم قافلہ را

ترجمہ عجب ہی قافلہ سالار ہیں یہ نقشبندی
کہ لے جاتے ہیں پوشیدہ حرم تک قافلے کو

اے سعادت کے نشان والے! اس بیان سے کوئی یہ وہم نہ کرے کہ یہ اوصاف اَور شمائل طریقہ عُلیہ نقشبندیہ کے تمام اُستادوں اَور شاگردوں کو حاصل ہوتے ہیں ہرگز نہیں۔ بلکہ یہ شمائل وخصائل اس طریقہ علیہ کے ان بزرگواروں کے ساتھ مخصوص ہیں۔ جنہوں نے کام کو نہایت انہایت تک پہنچایا ہے۔ اور وہ مبتدی رشید جنہوں نے اِن بزرگوں کے ساتھ نسبت ارادت درست کی ہے۔ اَور آداب کو تمام مرعی رکھا ہے اُن کے حق میں اندراج نہایت در بدائت ثابت ہے۔ برخلاف اس طریق سے مبتدی کے جو اس طریق کے شیخ ناقص کا مرید ہو۔ اندراج نہایت در بدائت اس کے حق میں متصور نہیں کیوں کہ جب اس کا شیخ نہایت تک نہیں پہنچا، تو مبتدی کے حق میں نہایت کیوں کر متصور ہو سکے۔ ع: از کوزہ بروں ہماں ترا دوکہ در دست

Marfat.com

ترجمہ : نکلتا ہے وہی برتن سے جو کچھ اُس میں ہوتا ہے

اے نجابت و شرافت کے نشان والے ! اِن بزرگوں کا طریق یعنیہ اصحاب کرام علیہم الرضوان کا طریق ہے اور یہ اندراج نہایت در بدائیت اُس اندراج نہایت در بدایت کا اثر ہے۔ جو حضرت خیر البشر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت میں میسّر ہو جاتا تھا، کیوں کہ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پہلی ہی صحبت میں وہ کچھ میسر ہو جاتا ہے جو دوسروں کو انتہا میں بھی جا کر مشکل حاصل ہو سکے اور یہ فیوض و برکات وہی فیوض و برکات ہیں جو قرنِ اوّل میں ظاہر ہوتے تھے اگرچہ ظاہر میں آخر اوّل سے وسط کی نسبت دُور ہے لیکن حقیقت میں آخر وسط کی نسبت اوّل کے زیادہ نزدیک ہے اور اُسی کے رنگ میں رنگا ہوا ہے۔ متوسطین اس کو یاد رکھیں یا نہ رکھیں بلکہ متاخرین میں سے اکثر بزرگوں کو بھی معلوم نہیں، کہ اس معاملہ کی حقیقت کو پا سکیں،

وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى وَالْتَزَمَ مُتَابِعَةَ الْمُصْطَفٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الصَّلَوَاتُ وَالتَّسْلِيمَاتُ الْعُلٰى ۔

سلام ہو آپ پر اور ان لوگوں پر جنہوں نے ہدایت اختیار کی اور حضرت محمد مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی متابعت کو لازم پکڑا۔

(مکتوب نمبر ۲۳ دفتر دوم)

تصوّرِ شیخ

اپنے پیر و مرشد کی صورتِ مبارکہ کو اپنے دل میں حاضر کرنا ہے اس کے واسطے سے فیض ربانی کا پانا ایک جائز فعل ہے۔ صوفیاء کرام علیہ اجمعین کا عمل ہے اس پر قرآن پاک احادیث مبارکہ

Marfat.com

دیگر صوفیا کرام کے قول بکثرت شاہد ہیں ان میں سے چند تحریر کئے جاتے ہیں۔

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ (پ۱۵ س کہف)

اور اپنی جان ان سے مانوس رکھو جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی رضا چاہتے ہیں اور تمہاری آنکھیں انہیں چھوڑ کر اور پر نہ پڑیں۔

اس آیتِ مبارکہ سے ثابت ہوا کہ بندگانِ خدا کا دیکھنا اور ان کی محبت کا خیال رکھنا ہر وقت ضروری ہے اسی کو تصور کہتے ہیں۔

احادیث مبارکہ میں ہے:

۱ اِنَّ النَّظَرَ عَلٰى وَجْهِ عَبَادَةٌ

تحقیق ان کے چہرے پر نظر ڈالنا عبادت ہے۔

۲ اَلْمُؤْمِنُ مِرْاٰةُ الرَّحْمٰنِ

مومن ایک آئینہ ہے خدا کا۔

۳ عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال کانی انظر الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحکی نبیا من الانبیاء ضربہ قومہ فادموہ وھو یمسح الدم عن وجھہ ویقول اللھم اغفر لقومی فانھم لا یعلمون۔ (متفق علیہ (بخاری۔ مسلم۔ مشکوٰۃ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں کہ ایک نبی کی انبیاء میں سے حکایت فرماتے تھے جن کو ان کی قوم نے مارا تھا اور خون آلود کر دیا تھا اور وہ اپنے چہرہ سے خون پونچھتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے، اے اللہ میری قوم کو بخشش دے کیوں کہ وہ جانتے نہیں۔

فائدہ: یہ حدیثِ پاک تصور شیخ کی اصل ہے۔ حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

Marfat.com

میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں، یہی تصورِ شیخ ہے۔ یعنی اپنے پیر و مرشد کو دیکھنا اور دِل میں خیال رکھنا ضروری ہے۔

اَب امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے مکتوب سے اُن کی کلام آپ کے سامنے پیش کی جاتی ہے۔

۱؎ "جاننا چاہیئے کہ تکلف اَور بناوٹ کے بغیر مرید کو پیر کے روابط (تصورِ شیخ) کا حاصل ہونا پیر و مرید کے درمیان اس مناسبت کے کامل ہونے کی علامت ہے جو افادہ اَور استفادہ کا سبب ہے اَور وصول اللہ کے لیے رابطہ سے زیادہ اقرب کوئی طریق نہیں۔" (مکتوب ۱۸۷ دفتر اوّل)

۲؎ اگر ذکر کرنے کے وقت پیر کی صورت بے تکلف ظاہر ہو تو اس کو بھی قلب کی طرف لے جانا چاہیئے اَور قلب میں نگاہ رکھکر ذکر کہنا چاہیئے، تو جانتا ہے پیر کون ہے؟ پیر وُہ شخص ہے جس سے تو خدائے تعالیٰ کی جناب پاک کیطرف پہنچنے کا راستہ سیکھے اَور اس راستہ میں تو اس سے مدد و اعانت حاصل کرے۔ (مکتوب ۱۹۰ دفتر اوّل)

۳؎ خواجہ محمد اشرف نے لکھا تھا کہ نسبت رابطہ (تصورِ شیخ) کی ورزش یہاں تک غالب ہوگئی ہے کہ نمازوں میں اُس کو اپنا مسجود (جس کو سجدہ کیا جائے) جانتا اَور دیکھتا ہے اَور اگر بالفرض اس کو دُور بھی کرنا چاہیئے تو نہیں ہو سکتا۔

اے محبت کے نشان والے! طالب اسی دولت کی تمنا کرتے ہیں اَور ہزاروں میں سے ایک کو ملتی ہے ایسے حال والا شخص کامل مناسبت کی استعداد رکھتا ہے اَور شیخ مقتدا کی تھوڑی صحبت سے اُس کے تمام کمالات کو جذب کر لیتا ہے۔ رابطہ کی نفی کیوں کرتے ہیں۔ رابطہ مسجود الیہ (جس کی طرف سجدہ کیا جائے) ہے، نہ مسجود لہٗ (جس کو سجدہ کیا جائے)، محرابوں اَور مسجدوں کی نفی کیوں نہیں کرتے۔ اس قسم کی دولت سعادتمندوں کو میسر ہوتی ہے۔ تاکہ تمام احوال میں صاحبِ رابطہ (پیر) کو اپنا وسیلہ جانیں۔ اَور تمام اوقات اُسی کیطرف متوجہ رہیں، نہ ان بدبخت لوگوں

Marfat.com

کی طرح جو اپنے آپکو مستغنیٰ جانتے ہیں اور توجہ کے قبلہ کو اپنے شیخ کی طرف سے پھیر لیتے ہیں اور اپنے معاملہ کو درہم برہم کر لیتے ہیں۔ (مکتوب نمبر ۳۰ دفتر دوم)

مذکورہ عبارات سے حسب ذیل فائدے حاصل ہوئے

۱۔ اللہ پاک عزّ وجلّ و اعلیٰ کی جناب پاک کے لیے پیر کی مدد و اعانت کی سخت ضرورت ہے۔

۲۔ تصورِ شیخ وصول اللہ کے لیے سب سے اقرب راستہ ہے۔

۳۔ تمام احوال پیر کے وسیلہ سے حاصل ہوتے ہیں۔

۴۔ ہر وقت اپنے پیر کی طرف متوجہ رہنا ضروری ہے۔

۵۔ اپنے آپ کو پیر سے بے نیاز جاننا بدبختی کی علامت ہے۔

۶۔ تصورِ شیخ اعلیٰ دولت ہے جس کی طالب صادق ہی آرزو کرتا ہے۔

۷۔ تصور کا طریقہ اصحابِ کرام سے جاری ہے۔

حرفِ آخر

تصورِ شیخ کا مسئلہ تمام سلسلہ طریقت میں ہے اور یہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہ اجمعین سے ثابت ہے اس کی مخالفت سوائے بدبخت کے اور کوئی نہیں کریگا۔ کتاب کے طویل ہونے کی وجہ سے چند کلمات پیش کیے جاتے ہیں ورنہ بے شمار دلائل اس کے لیے عرض کیے جا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ لطفیل رؤف الرحیم نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم سب ہی کو اس پر عمل کی توفیق بخشیں۔ آمین ثم آمین۔

Marfat.com

ذِکر کا بیان

۱ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا وَّسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ط

اے ایمان والو اللہ کا بہت ذکر کرو اور اُس کو پاکی سے دن رات یاد کرو۔

۲ فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ ط (پ ۲ البقرہ)

تو میری یاد کر میں تیرا چرچا کروں گا۔ اور میرا حق مانو اور میری ناشکری نہ کرو۔

۳ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُھُمْ بِذِکْرِ اللّٰہِ ط اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ط (پ ۱۳ الرعد)

وُہ جو ایمان لائے اور ان کے دِل اللہ کی یاد سے چین پاتے ہیں۔ سُن لو اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم ارشاد فرماتے ہیں:۔

۱ عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وسلم قال ما اجتمع قوم فی بیت من بیت اللہ تعالیٰ یتلون کتاب اللہ ویتدارسونہ بینھم الا نزلت علیھم السکینۃ وغشیتھم الرحمۃ وحفتھم الملائکۃ وَذکرھم اللہ فیمن عِنْدَہٗ (ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نہیں مجتمع ہوا کوئی مجمع کسی گھر میں کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہوں اور باہم اسکو پڑھتے پڑھاتے ہوں مگر نازل ہوتی ہے ان پر کیفیت تسکین قلبی کی اور ڈھانپ لیتی ہے ان کو رحمت اور گھیر لیتے ہیں

Marfat.com

ان کو ملائکہ اور ذکر فرماتے ہیں ان کا اللہ تعالیٰ ان (ارواح ملائکہ) میں جو اللہ کے پاس ہیں۔

۲ عن ابی سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ تعالیٰ من شغلہ القرآن عن مسئلتی اعطیتہٗ افضل مَا اعطی السائلین (ترمذی)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ حق تعالیٰ فرماتے ہیں جو شخص ایسا ہو کہ قرآن مجید اس کو مجھ سے کوئی چیز مانگنے سے (یعنی دُعا کرنے سے) مشغول کر دے (یعنی فرصت نہ لینے دے جس میں قدراً ورسائلوں کو (دُعا کرنے والوں کو) دیتا ہے اس شخص کو سب سے زیادہ دوں گا۔

۳ لَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ اِلَّا حَفَّتْھُمُ الْمَلَائِکَۃُ وَغَشِیَتْھُمُ الرَّحْمَۃُ وَ نَزَلَتْ عَلَیْھِمُ السَّکِیْنَۃُ وَذَکَرَھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْمَنْ عِنْدَہٗ (مسلم ، ترمذی)

جب لوگ بیٹھ کر اللہ کی یاد کرتے ہیں، تو فرشتے ان کے گرد جمع ہو جاتے ہیں ان پر رحمت چھا جاتی ہے اور ان کے دلوں میں تسلی اور اطمینان ہو جاتا ہے اور اللہ اپنے پاس والوں (ملائکہ) سے ان کا ذکر کرتا ہے۔

۴ مَثَلُ الْبَیْتِ الَّذِیْ یُذْکَرُ اللّٰہُ فِیْہِ وَالْبَیْتُ الَّذِیْ لَا یُذْکَرُ اللّٰہُ فِیْہِ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ (الشیخان)

اس گھر کی مثال جس میں اللہ کا ذکر کیا جائے اور اس گھر کی جس میں اللہ کا ذکر نہ کیا جائے زندہ اور مُردہ کی ہے۔

۵ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرَرْتُمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ

Marfat.com

بِرِیَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوْا وَقَالُوْا مَارِیَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ حِلَقُ الذِّکْرِ (ترمذی)

جس وقت دیکھو باغ جنّت کا پس میوہ خوری کرو عرض کیا؛ کیا ہیں باغ جنّت کے۔ فرمایا حلقہ ذاکراں۔

فائدہ :۔ معلوم ہوا کہ ذِکر اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہے جس کے لیے ہر وقت کا حکم ہے ہر وقت یاد کا حکم ہے۔ نماز، روزہ، حج کا وقت مقرر ہے۔ لیکن ذِکر کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں۔ ذِکر کے لیے کوئی قید نہیں۔

۱ یہ ذِکر نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کے علاوہ ہے ان کو بھی اپنے وقت پر ادا کرے یہ بھی خدا کی پسندیدہ یاد ہے لیکن ان کے علاوہ باقی ماندہ وقت کو بھی اللہ کی یاد میں صرف کرے۔

۲ اللہ کا ذِکر ہی دِلوں کا چین ہے۔

۴ مراقبہ کا بھی ثبوت ملتا ہے یعنی اللہ کی یاد میں اس طرح محو ہو جانا کہ دُعا مانگنے تک کا بھی خیال نہ رہے جس کو بعض بزرگانِ دین دھیان بیٹھنا کہتے ہیں۔

۵ اکٹھے ہو کر ذِکر کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے، جسے حلقہ کہتے ہیں۔

۶ ذِکر کے بغیر مثل مُردہ کے ہے، گو حیاتی رکھتا ہو، کھاتا پیتا ہو، چلتا ہو، دیکھتا ہو لیکن اللہ کے نزدیک مُردہ ہے۔

۷ زندگی اللہ تعالیٰ کی یاد سے ہے۔ ع زندگی بے بندگی شرمندگی۔

۸ اللہ کا ذِکر بہشت والوں کی خوراک ہے۔

۹ ذِکر کے حلقہ میں شامل ہونا بہشت میں داخل ہونا ہے۔

ذکر جہر (بلند آواز سے ذکر کرنا)

عَنِ ابن عباس رضی اللہ عنہ ان رفع الصوت — حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

Marfat.com

باالذکر حین ینصرف النّاس من المکتوبۃ کان علی عھد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۔ (بخاری)

کہ بلند آواز سے ذِکر کرنا جب کہ لوگ فرضوں سے فارغ ہوجاتے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کے زمانہ میں تھا۔

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کے زمانہ میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہ اجمعین نماز کے بعد بلند آواز سے ذکر کیا کرتے تھے۔

ذکر خفی (خاموشی سے ذکر کرنا)

اخرج ابو یعلی عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفضل الذکر الخفی الذی لایسمعہ الحفظۃ سبعون ضعفا اذا کان یوم القیمۃ و جمع اللہ الخلق لحسابھم وجائت الحفظۃ بما حفظوا وکتبوا قال لھم انظروا ھل بقی لہ من شئ فیقولون ما ترکنا شیئا ممّا عملناہ وحفظناہ الا وقد احصیناہ وکتبناہ فیقول اللہ ان لک عندی حسنا لاتقلہ او انا اجزیک بہ وھو الذکر الخفی (ذکرہ السیوطی فی البدور السافرۃ فی احوال الاخرۃ)

ابو یعلی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ذکر خفی جس کو حافظان اعمال ملائکہ بھی نہیں سنتے (ذِکر جہر پر) ستر حصّے فضیلت رکھتا ہے جب قیامت کا دن ہوگا۔ اور اللہ تعالےٰ خلق کو ان کے حساب کے لیے جمع فرما دیں گے اور حافظانِ اعمال اپنی یادداشت اور تحریرِ اعمال کو لاویں گے، کہ دیکھو (علاوہ ان اعمال کے جو تحریر میں آئے ہیں) اس شخص کا کوئی عمل تو باقی نہیں رہ گیا۔ وہ عرض کریں گے کہ ہم نے اپنے معلومات اور محفوظات میں سے کوئی چیز بے ضبط کئے ہوئے اور لکھے ہوئے چھوڑی نہیں۔ اللہ تعالےٰ (اس شخص سے) فرماویں گے کہ میرے

Marfat.com

پاس تیرا ایک نیک عمل ہے کہ تجھ کو بھی اس کا علم
نہیں اور میں تجھ کو اس کی جزا دوں گا اور وُہ ذِکر
خفی ہے۔ (بدامسافتہ)

فائدہ : اس سے معلوم ہوا کہ ذِکر خفی بہت فضیلت والا ہے۔

۱؎ یہ وہ راز و نیاز ہے جس سے ملائکہ بھی بے خبر ہوتے ہیں۔

۲؎ اس کا اجر اللہ تعالےٰ قیامت میں عطا فرمائیں گے۔

اشارہ : معلوم ہوا یہ وہ ذکر ہے جو بزرگانِ دین یعنی پیر طریقت اپنے مریدین کو سکھاتے ہیں، یعنی نفی اثبات یا فاسن فاس جس کی فضیلت کا ذِکر کلمہ پاک کے بیان میں شروع کتاب میں ہو چکا ہے اس ذِکر کو ذِکر دوام بھی کہتے ہیں۔ یہی وُہ ذِکر ہے جو ہر وقت کیا جاتا ہے اور کیا جا سکتا ہے اِس ذِکر کے کرنے کا طریق اپنے پیر و مرشد کی خدمت میں حاضر ہو کر سیکھنا چاہیئے، یہ باتیں لکھنے سے نہیں ہوتیں بلکہ ان کے لیے صحبتِ پیر ضروری ہے۔

صحبتِ پیر : اس کتاب میں نفی اثبات اور فاسن فاس (اسم ذات) کے ذِکر کرنے کا طریقہ نہیں لکھا گیا۔ چوں کہ ہمارے طریقہ نقشبندیہ مجددیہ میں صحبت پیر بہت ضروری ہے۔ جس کے متعلق امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی ارشاد فرماتے ہیں :۔

"آج اس دولت کا حاصل ہونا اس طریقہ علیہ نقشبندیہ کے ساتھ توجہ اور اخلاص پر وابستہ ہے۔ بڑی بڑی سخت ریاضتوں اور مجاہدوں سے اس قدر حاصل نہیں ہوتا، جو ان بزرگواروں کی ایک ہی صحبت سے حاصل ہو جاتا ہے۔ کیوں کہ ان بزرگواروں کے طریق میں نہایت ابتداء درج ہے پہلی صحبت میں وُہ کچھ بخش دیتے ہیں، جو دوسرے طریقہ کے منتہیوں کو نہایت میں جا کر حاصل ہوتا ہے اور ان بزرگواروں کا طریق اصحابِ کرام کا طریق ہے۔ ان کو خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی ہی صحبت میں وہ کمالات حاصل ہو جاتے تھے جو اولیائے امت کو نہایت میں شاید ہی میسر ہوں اور یہی ابتداء

Marfat.com

میں انتہا کے درج ہونے کا طریق ہے۔" (مکتوب نمبر ۹۰ جلد اوّل)

اس کلمہ پاک اور اسم ذات کے ذِکر کی تلقین مرشد پاک اپنی حاضری میں بتاتے ہیں، ہر کسی کو چاہیئے کہ اپنے پیر و مرشد کی بارگاہِ عالیہ میں قدم بوس ہو کر اس دولتِ عزیمہ کو حاصل کرے اِن کی صحبت وہ کام کرتی ہے جیسا اوپر مذکور ہوا۔ اگر پڑھنے اور کتابوں میں لکھنے سے کام بنتا تو کُل دُنیا ولی بن جاتی کئی کتابیں ان طریقوں سے بھرپور ہیں لیکن فیض وہی پاتے ہیں جو اپنے پیر کی خدمت میں حاضر ہو کر سیکھتے ہیں اور طریقت کے آداب کو بجا لاتے ہیں۔ ؎

یک زمانہ صحبتِ با اولیاء　　بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

ترجمہ: ولی کامل کی صحبت میں ایک لمحہ بیٹھنا، سو سال بے ریا عبادت کرنے سے بہتر ہے۔

جاننا چاہیئے کہ تصوّر بھی صحبتِ پیر ہی ہے، دوسرے لفظوں میں وہ باطنی صحبت شیخ ہے اَب اس ظاہری صحبت پیر کے متعلق ایک حدیث پاک سنیئے:

عن حنظلة بن الربیع الاسیدی قال لقینی ابو بکر فقال کیف انت یاحنظلةُ قلت نافق حنظلة قال سبحان اللہ ما تقول قلت نکون عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یُذکرنا بالنار و الجنة کانا رای عین فاذا خرجنا من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عاسفنا الازواج والاولاد والضیعاتِ نسینا کثیراً قال ابوبکر فواللہِ انّا لنلقیٰ مثل ھذا فانطلقت انا و ابوبکر

حضرت حنظلہ بن ربیع اسیدی رضی اللہ عنہ کاتب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملے اور پوچھا اے حنظلہ کیسے ہو، میں نے کہا کہ حنظلہ تو منافق ہو گیا، انہوں نے فرمایا تعجب ہے، سبحان اللہ کیا کہتے ہو، میں نے کہا کہ (اس لیے منافق کہتا ہوں کہ) ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جو ہوتے ہیں اور آپ ہم کو دوزخ بہشت یاد دلاتے ہیں تو اس وقت ایسے ہوتے ہیں گویا کھلی آنکھوں ان کو دیکھ رہے ہیں پھر جب

Marfat.com

حتی دخلنا علیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلة نافق حنظلة یارسول اللہ۔ قالَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وما ذاك قلت یارسول اللہ نکون عندك تذکرنا بالنّار والجنّة کأنّا رایُ عین فاذا خرجنا من عندك عافسنا الازواج والاولادَ والضیعات نسینا کثیراًفقال رسول اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہٖ لو تدومون علیٰ ماتکونون عندی وفی الذکر لصافحتکم الملئکة علیٰ فرشکم وفی طرقکم ولکن یا حنظلة ساعة وساعة ثلٰث مراتٍ رواہ مسلم

آپ کے پاس سے آتے ہیں تو بیوی بچوں اور معاملات جائداد میں آلودہ ہو جاتے ہیں اور ان میں سے بہت سی باتوں کا خیال بھی نہیں رہتا وہ فرمانے لگے واللہ ایسی حالت تو میں بھی پاتا ہوں۔ پھر دونوں صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چلے اور آپ سے اس کا ذکر کیا! آپ نے فرمایا! قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، جس حالت پر میرے پاس ہوتے ہو اگر تم لوگوں کو اس پر یا یہ فرمایا کہ ذکر میں دوام ہو جاوے تو تم سے بستروں پر اور سڑکوں پر ملائکہ مصافحہ کرنے لگیں۔ اے حنظلہ ایک ساعت کیسی ایک ساعت کیسی یہ آپ نے تین بار فرمایا۔ (مشکوٰۃ ص ۱۹۷)

اس حدیث پاک سے صحبت پیر کے فضائل کا پتہ چلا۔

۱ پیر کی صحبت میں قوتِ بصیر وسیع ہو جاتی ہے۔ یعنی اس وقت ایمان شہودی نصیب ہو جاتا ہے گو بعد میں اس پر استقامت رہے یا نہ رہے۔ لیکن پیر اپنی توجہ سے غیب پر مشاہدہ کرا دیتے ہیں۔

۲ پیر کی صحبت کے بغیر خداوند قدوس جل واعلیٰ کے راز کو پانا مشکل ہے۔

۳ پیر کی صحبت سے ہی راز و نیاز کھلتے ہیں۔

اب فکر کے متعلق کچھ لکھا جاتا ہے فکر بھی صحبت ہی کا نام ہے لیکن اس میں ایک دقیق فرق ہے جو عام کی سمجھ میں نہیں آسکتا۔ اللھم شرح لی صدری و یسر لی امری۔

Marfat.com

فکر کا بیان

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۝
الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی
جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ج رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا
بَاطِلًا ج سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

(پ ۴ اٰل عمران)

بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کی باہم تبدیلیوں میں نشانیاں ہیں عقلمندوں کے لیے جو اللہ کی یاد کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے اور آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش میں غور کرتے ہیں۔ اے رب ہمارے تو نے یہ بیکار نہیں بنایا۔ پاکی ہے تجھے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

وَلَمْ یَتَفَکَّرُوْا فِیْ اَنْفُسِهِمْ ط مَا خَلَقَ
اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا اِلَّا
بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی ط وَاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ
النَّاسِ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ لَکٰفِرُوْنَ ۝

(پ ۲۱ الروم ایت ۸)

کیا انہوں نے اپنے جی میں نہ سوچا کہ اللہ نے پیدا نہ کیے آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے مگر حق اور ایک مقررہ میعاد سے اور بیشک بہت سے لوگ اپنے رب سے ملنے کا انکار رکھتے ہیں۔

حدیثِ پاک میں وارد ہے :-

تَفَکَّرُوْا فِیْ صِفَاتِهٖ وَلَا تَفَکَّرُوْا فِیْ
ذَاتِهٖ

فکر کرو اس کی صفات میں اور نہ سوچو اُس کی ذات میں۔

Marfat.com

۲ تَفَکَّرُ وْ سَاعَةٍ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِ الثَّقَلَیْنِ ط
۲ تَفَکُّرُ وْ سَاعَتٍ خَیْرٌ مِّنْ عِبَادَةِ السَّنَتَیْنِ

ایک ساعت کا فکر دو جہان کے عمل سے اچھا ہے
ایک ساعت کا فکر دو سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

۳ عن علی رضی اللہُ عنہ اِنَّہٗ قَالَ لَاخَیر فِی قرأۃ لیس فیھا تدبرٌ و لا عبادۃ لیس فیھا معرفۃ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ انہوں نے ارشاد فرمایا ایسے قرآن پڑھنے میں کوئی نفع نہیں جس میں فکر نہ ہو اور نہ ایسی عبادت میں جس میں معرفت نہ ہو۔

امام ربانی مجدد الف ثانی فکر کے متعلق تحریر فرماتے ہیں :۔

"مقربین کے اعمال تفکرات کی قسم سے ہیں۔ آپ نے تَفَکُّرُ سَاعَةٍ خَیْرٌ مِّنْ عِبَادَةِ سَنَةٍ اَوْ سَبْعِیْنَ سَنَةٍ (ایک ساعت کا تفکر ایک سال یا ستر سال کی عبادت سے بہتر ہے، سُنا ہوگا۔ تفکر کے معنی باطل سے حق کی طرف عبرت حاصل کرنے کے ہیں۔ جس قدر فرق ابرار و مقربین کے درمیان ہے اسی قدر فرق عبادت و تفکر کے درمیان ہے جاننا چاہیئے کہ مبتدی کا وہ ذکر جو مقربین کے اعمال میں شمار ہوتا ہے، وہ ہے جو اس نے شیخ کامل مکمل سے حاصل کیا ہو۔ اور اس کا مقصود و سلوک طریقت ہو۔ ورنہ وہ ذکر بھی ابرار کے اعمال میں گِنا جاتا ہے۔ وَاللہُ سُبْحَانَہٗ اَلْمُلْھِمُ لِلصَّوَابِ (اللہ تعالیٰ ہی بہتری کی طرف الہام کرنے والا ہے)" (مکتوب نمبر ۱ دفتر سوم)

فوائد و مطلب

۱ نیک بندوں کی محبت میں حق کا خیال رکھنا ہے۔
۲ فکر ہی تیرے عمل کی جان ہے۔

Marfat.com

۳۔ جتنا فکر زیادہ اُتنا قرب زیادہ۔

۴۔ فکر کے بغیر سب کچھ بے فائدہ ہے۔

۵۔ شیخ کامل مکمل اکمل کے بتلائے ہوئے ذکر میں بھی فکر کرے۔

۶۔ دنیا و ما فیہا میں جو کچھ رب کریم نے پیدا فرمایا سب تیرے فکر کیلئے ہے۔ (تاکہ اِن کو دیکھ کر خالق کو پالے۔

اخلاص کا بیان

جانِ من آگاہ ہو! اخلاص شریعت مطہرہ کے احکام پر کوشش کر کے صحیح طریقہ سے ادا کرنا ہے۔ یہ دراصل فکر ہی ہے احکام شریعت میں، لیکن ہر ایک اس فرق کو نہیں سمجھ سکتا۔ اس کے متعلق آنجناب شیخ احمد فاروقی مجدد الف ثانی امام ربانی شہبازِ لامکانی کے مکتوبات سے کچھ عرض کرتا ہوں، تاکہ اخلاص کی حقیقت واضح ہو۔

"میرے مخدوم! سلوک کی منزلوں کو طے کرنے اور جذبہ کے مقامات کو قطع کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ اس سیر و سلوک سے مقصود مقامِ اخلاص کا حاصل کرنا ہے جو آفاقی اور انفسی معبودوں کی فنا پر منحصر ہے۔ اور یہ اخلاص شریعت کے اجزا میں سے ایک جزو ہے کیوں کہ شریعت کے تین جزو ہیں۔ علم۔ عمل۔ اخلاص پس طریقت و حقیقت دونوں شریعت کے تیسرے جزو یعنی اخلاص کی تکمیل کے لیے شریعت کے خادم ہیں۔ اصل مقصود تو یہی ہے مگر ہر ایک کا فہم یہاں

Marfat.com

تک نہیں پہنچتا۔" (مکتوب نمبر ۴ دفتر اوّل)

میرے مخدوم! آدمی کو تین چیزوں سے چارہ نہیں ہے تاکہ نجاتِ ابدی حاصل ہو جائے۔

علم[1]، عمل[2]، اخلاص[3]۔ علم کی دو قسمیں ہیں۔

[1] ایک وُہ علم ہے جس سے مقصود عمل ہے جس کا متکفل علم فقہ ہے۔

[2] دوسرا وہ علم ہے جس سے مقصود صرف اعتقاد اور دل کا یقین ہے۔ جو فرقہ ناجیہ اہل سنّت وجماعت کے قیاس صحیح اور عقیدے کے موافق ہے۔ نجات ان بزرگواروں کے اتباع کے بغیر محال ہے۔ اور اگر بال بھر بھی مخالفت ہے تو کمال خطرہ ہے۔

عمل ۔ پس خوشخبری ہے اس شخص کے لیے جس کو ان کی متابعت کی توفیق حاصل ہوئی اور اُن کی تقلید سے مشرف ہوا۔ اور ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جس نے ان کی مخالفت کی اور ان سے الگ ہو گیا اور اُن کے اُصول سے منہ پھیرا، اور اُن کے گروہ سے نکل گیا، پس وہ خود بھی گمراہ ہوا اور دوسروں کو بھی گمراہ کیا۔ پس رویت اور شفاعت کا منکر ہوا۔ اور صحبت کی فضیلت اور صحابہ کی بزرگی اس سے مخفی رہی اور اہل بیتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اولاد بتول رضی اللہ عنہا کی محبت سے محروم رہا اور وُہ اس بڑی نیکی سے رُک گیا جو اہل سنت وجماعت نے حاصل کی۔

اخلاص۔ غرض علم وعمل دونوں شریعت سے حاصل ہوتے ہیں اور اخلاص کا حاصل ہونا جو علم وعمل کے لیے روح کی طرح ہے۔ طریق صوفیہ پر چلنے پر منحصر ہے۔ جب تک سیر الی اللہ نہ قطع کریں اور سیر فی اللہ کے ساتھ متحقق نہ ہو جائیں۔ حقیقتِ اخلاص سے دُور اور مخلصوں کے کمالات سے مہجور رہتے ہیں۔ اگرچہ عام مومنین کو بھی تکلف اور تعمل کے ساتھ بعض اعمال میں مجمل طور پر اخلاص حاصل ہو جاتا ہے، مگر وہ اخلاص جس کا ذکر ہم کر رہے ہیں، وہ ہے جو تمام اقوال وافعال اور حرکات وسکنات میں حاصل ہے۔ اسمیں کسی تکلف اور بناوٹ کو راہ نہیں، یہ اخلاص انفسی اور آفاقی معبودوں کے فنا پر منحصر ہے جو فنا وبقا اور ولایتِ خاصہ کے درجے تک پہنچنے سے وابستہ ہے۔ جو اخلاص

Marfat.com

تکلف اور بناوٹ کا محتاج ہے وہ ہمیشہ نہیں رہتا۔ اخلاص کا دوامی طور پر حاصل ہونا جو مرتبہ حق الیقین

ہے اس میں بے تکلف ہونا ضروری ہے۔

پس اولیاء اللہ جو کچھ کرتے ہیں خدا کے لیے کرتے ہیں، نہ اپنے نفس کے لیے، کیونکہ

[illegible] اخلاص کے حاصل ہونے میں نیت کا صحیح کرنا ضروری

[illegible] اخلاص سے ہی حاصل ہوسکتے ہیں۔

[illegible] اخلاص شریعت کا تیسرا جزو ہے۔

[illegible] علم و عمل اخلاص کی منزل راہ ہیں۔

[illegible] تمام اقوال، افعال اور حرکات و سکنات میں اخلاص ہونا ضروری ہے۔

[illegible] اولیاء اللہ کے لیے اخلاص حاصل ہے۔

Marfat.com

چند سوالوں کے جواب میں

اسرارِ ربّانی کی تحریر کے دوران ایک سائل نے چند سوال کئے جن کا جواب بر وقت اُس کو دے دیا گیا، لیکن بعد میں جب وہی سوال جواب آنجناب قیوم اوّل امام ربّانی مجدد الف ثانی کے مکتوبات میں نظر سے گذرنے تو خیال آیا کہ ان کو بھی اس میں درج کر دیا جائے تاکہ لوگوں کے شکوک رفع دفع ہو جائیں اور امام ربّانی کے کلام سے ان پر حجت پوری ہو جائے۔

سوال: کیا وجہ ہے کہ پہلے اولیاء کرام سے کرامات بہت ظاہر ہوتی تھیں اور اس زمانہ کے بزرگوں سے کم ظاہر ہوتی ہیں۔

جواب: اگر اس سوال سے خرقِ عادات کے کم ہونے کے باعث اس وقت کے بزرگوں کی نفی ہے تو اس قسم کے شیطانی ڈھکوسلوں سے اللہ تعالےٰ کی پناہ۔

کرامات کا ظاہر ہونا ولایت کے ارکان میں سے نہیں اور نہ ہی اس کے شرائط میں سے ہے۔ برخلاف معجزہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام نبوت کے شرائط میں سے ہے۔ لیکن کرامات کا ظہور جو اولیاء اللہ سے ظاہر ہے بہت کم ہے جو خلاف واقعہ ہو، لیکن خوارق کا کثرت سے ظاہر ہونا، افضل ہونے پر دلالت نہیں کرتا۔ وہاں قربِ الٰہی کے درجات کے اعتبارات سے فضیلت ہے۔ ممکن ہے کہ ولی اقرب سے بہت کم کرامات ظاہر ہوں اور ولی بعید سے بہت۔

وہ کرامات جو اس اُمت کے بعض اولیاء سے ظاہر ہوئی ہیں۔ اصحابِ کرام رضوان اللہ تعالےٰ علیہم اجمعین سے ان کا سواں حصہ بھی ظہور میں نہیں آیا۔ حالاں کہ اولیاء میں سے افضل ولی ایک ادنیٰ صحابی کے درجے کو نہیں پہنچتا۔

Marfat.com

خوارق کے ظہور پر نظر رکھنا کوتاہ نظری ہے اور تقلیدی استعداد کے کم ہونے پر دلالت کرتا ہے نبوت ولایت کے فیض قبول کرنے کے لائق وہ لوگ ہیں جن میں تقلیدی استعداد ان کی قوتِ نظری پر غالب ہو۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالےٰ عنہ تقلیدی استعداد کے قوی ہونے کے باعث نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصدیق میں ہرگز دلیل کے محتاج نہ ہوئے اور ابوجہل لعین استعداد کے کم ہونے کے باعث اس قدر کثرت سے آیاتِ ظاہرہ اور معجزات غالبہ ظاہر ہونے کے باوجود نبوت کی دولت کے اقرار سے مشرف نہ ہوا۔

حضرت حق سبحانہ تعالےٰ ان بدنصیبوں کے حق میں فرماتا ہے۔

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ۔	اور اگر دیکھیں سب نشانیاں نہ ایمان لائیں ساتھ ان کے یہاں تک کہ جب آویں تیرے پاس جھگڑتے تجھ سے کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہوئے نہیں یہ مگر کہانیاں پہلوں کی۔

باوجود اس کے ہم کہتے ہیں کہ اکثر متقدمین میں سے ساری عمر میں پانچ یا چھ خوارق سے زیادہ نقل نہیں کیے۔ حضرت جنید رحمۃ اللہ علیہ جو سید الطائفہ ہیں معلوم نہیں کہ ان سے دس خوارق بھی سرزد ہوئے ہوں اور حق سبحانہ تعالےٰ اپنے کلیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حال سے ایسی خبر دیتا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيَاتٍۭ بَيِّنٰتٍ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو نو روشن معجزے دیئے۔

اور یہ کہاں سے معلوم ہوا کہ اس وقت کے مشائخ نے اس قسم کے خوارق ظہور میں نہیں آتے ہیں اولیاء اللہ سے خواہ متقدم ہوں خواہ متاخر ہر گھڑی خوارق ظہور میں آتے رہتے ہیں۔ مدعی ان کو

بہ بیند یا نہ بیند۔ ع کہ خورشید نہ مجرم از کسے بنہانیست

ترجمہ: اگر کوئی ہے خود اندھا گنہ خورشید کا کیا ہے۔

Marfat.com

سوال: صادق طالبوں کے کشف وشہود میں القائے شیطانی کو دخل ہے یا نہیں۔ اور اگر ہے تو کشف شیطانی کی کیفیت کو واضع کریں کہ کس طرح ہے اور اگر دخل نہیں تو کیا وجہ ہے کہ بعض امور الہامی میں خلل پڑ جاتا ہے؟

جواب: کوئی شخص القائے شیطانی سے محفوظ نہیں ہے جب کہ انبیاء میں متصور بلکہ متحقق ہے تو اولیاء میں بطریقِ اولیٰ ہوگا۔ تو پھر طالب صادق کس گنتی میں ہے۔

حاصل کلام یہ کہ انبیائے علیہم الصلوٰۃ والسلام کو اس القا پر آگاہ کر دیا جاتا ہے اور باطل کو حق سے جُدا کر دکھاتے ہیں۔ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيَاتِهٖ اس مضمون پر دلالت کرتا ہے اور اولیاء میں یہ بات لازم نہیں کیونکہ وہ نبی کے تابع ہے جو کچھ نبی کے مخالف پائیگا اس کو رد کر دے گا اور باطل جانے گا۔ لیکن جس صورت میں نبی کی شریعت اس سے خاموش ہے اور اس کے اثبات اور نفی پر حکم نہیں کرتی۔ قطعی طور سے حق و باطل کے درمیان تمیز کرنا مشکل ہے کیونکہ الہام ظنی ہے لیکن اس امتیاز کے نہ ہونے میں کوئی قصور ولایت میں نہیں پایا جاتا ہے کیوں کہ احکام شریعت کا بجالانا اور نبی علیہ السلام کی تابعداری دونوں جہان کی نجات کو متکفل ہے اور وہ امور جن سے شریعت نے سکوت کیا ہے وہ شریعت پر زائد ہیں اور ہم ان زائد امور پر مکلف نہیں ہیں۔

اور جاننا چاہیئے کہ کشف کا غلط ہو جانا القائے شیطانی پر ہی منحصر نہیں بلکہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ قوتِ متخیلہ میں احکام غیر صادقہ ایک صورت پیدا کر لیتے ہیں جن میں شیطان کا کچھ دخل نہیں ہوتا۔

اسی قسم سے ہے یہ بات کہ بعض خوابوں میں حضرت پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھتے ہیں، اور بعض ایسے احکام اخذ کرتے ہیں جن کا حقیقت میں خلاف ثابت ہے اسی صورت میں القائے شیطانی متصور نہیں کیوں کہ علمائے کرام کے نزدیک مختار و مقرر ہے کہ شیطان حضرت خیر البشر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کسی صورت میں متمثل نہیں ہو سکتا پس اس صورت میں صورت قوت متخیلہ کا تصرف ہے جس نے غیر واقع کو واقع ظاہر کیا۔ واللہ اعلم بالصواب

Marfat.com

سوال : جب کرامات کا تصرف اور استدراج کی تاثیر نمائش اور ظہور میں برابر و یکساں ہیں تو مبتدی کس طرح پہچان سکتا ہے کہ یہ ولی صاحب کرامت ہے یا یہ مدعی صاحبِ استدراج ہے ؟

جواب : طالب مبتدی کے لیے اس تفرقہ میں ایک روشن دلیل ہے اور وہ اس کا وجدان صحیح ہے اگر اپنے دل کو اس صحبت میں حق تعالےٰ کے ساتھ جمع پائے گا تو وہ سمجھ جائے گا کہ یہ ولی صاحبِ کرامت ہے اور اگر اس کے برخلاف پائے گا تو معلوم ہو جائے گا کہ یہ مدعی صاحبِ استدراج ہے اور اگر اس بات میں کچھ پوشیدگی ہے تو عوام کالانعام کے لیے ہے نہ طالبوں کے لیے۔ اور عوام کی پوشیدگی خواص کے نزدیک کچھ اعتبار نہیں رکھتی۔ کیوں کہ اس کا منشا دلی مرض اور آنکھ کا پردہ ہے بہت سی ایسی چیزیں عوام پر مخفی ہیں جن کا جاننا اس تفرقہ کے جاننے سے ضروری ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

اور ہم اس مکتوب کو بعض ایسے معارف کے بیان کرنے سے ختم کرتے ہیں جو آپ کو اس قسم کے شک و شبہ کے دور کرنے میں نفع دیں۔

جاننا چاہیے کہ تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ کے معنی جس سے ولایت اخذ کی گئی ہے، یہ ہیں کہ اولیاء اللہ کو وہ صفات حاصل ہو جاتے ہیں جو واجب تعالےٰ کی صفات کے مناسب ہیں لیکن یہ رو مناسبت اور مشارکت اسم اور عام صفات میں ہوتی ہے نہ کہ خاص معانی میں محال ہے اور اس میں حقائق کا انقلاب و تغیر لازم آتا ہے۔

خواجہ محمد پارسا قدس سرہ تحقیقات میں جس مقام "پر تخلقوا باخلاق اللہ" کے معنی بیان کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں اور صفت مَلِک ہے اور مَلِک کے معنی ہیں سب پر متصرف کے۔ جب سالکِ طریقت اپنے نفس پر قابو پا لیتا ہے اور اس کو مغلوب کر لیتا ہے اور اس کا تصرف دلوں میں جاری ہو جاتا ہے تو اس صفت سے موصوف ہو جاتا ہے۔

اور صفتِ بصیر ہے اور بصیر کے معنی دیکھنے والے کے ہیں جب سالکِ طریقت کی بینائی کی آنکھ بینا ہو جاتی ہے اور نورِ فراست سے اپنے تمام عیب دیکھ لیتا ہے اور دوسروں

Marfat.com

کے حال کا کمال معلوم کر لیتا ہے یعنی سب کو اپنے سے بہتر دیکھتا ہے اور نیز حق تعالےٰ کی بصیرت اس کی نظر کے منظور ہو جاتی ہے تاکہ جو کچھ وہ کرتا ہے حق تعالےٰ کی رضامندی کے موافق کرتا ہے تو اس صفت سے موصوف ہو جاتا ہے۔

اور صفت سمیع ہے اور سمیع کے معنی ہیں سننے والا۔ جب سالک طریقت حق تعالیٰ کی بات کو خواہ وہ کسی سے سُنے بلا تکلف قبول کر لیتا ہے اور غیبی اسرار اور لاریبی حقائق کو جان کے کانوں سے سن لیتا ہے تو اس صفت سے موصوف ہو جاتا ہے۔

اور صفت محی ہے اور محی کے معنی زندہ کرنے والا ہے جب سالک طریقت مرد کر صفت کے زندہ کرنے میں قیام کرتا ہے تو اس صفت سے موصوف ہو جاتا ہے

اور صفت مُمیت ہے اور مُمیت کے معنی مارنے والا ہے جب سالک باطنوں کو بری صفت کی بجائے ظاہر ہوتی ہیں دور کرتا ہے تو اس صفت سے موصوف ہو جاتا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس

عوام نے تخلقوا کے معنی اور طرح سمجھے ہیں۔ اس لیے گمراہی کے جنگل میں جا پڑے ہیں۔ اور انہوں نے خیال کیا ہے کہ دلی کے لیے جسم کا زندہ کرنا درکار ہے اور اشیائے غیبی کا اس پر منکشف ہونا ضروری ہے اور اس قسم کے کئی بیہودہ اور فاسد ظن ان کے دلوں میں جمے ہوئے ہیں۔ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ "بعض ظن گناہ ہیں" اور نیز خوارق صرف زندہ کرنے اور مارنے پر ہی منحصر نہیں ہیں۔

وَالسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ والتزم متابعۃ المصطفیٰ علیہ
وَاٰلہ الصّلوٰۃ وَالتسلیمات

Marfat.com

حالات حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہٗ

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی قدس سرہٗ کو حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ سے انتساب ہے۔ حضرت کی ولادت ۱۴ شوال یوم جمعہ سنہ ۹۷۱ھ کو بمقام سرہند ہوئی آپ کا نسب بلحاظ حنفہ حضرت فاروق رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ آپ کا خمیر طینت اس مٹی سے بنا جو جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی تخلیق کے لئے باقی رہی تھی۔ آپ کو خلعت قیومیت سے رب کریم نے نوازا۔ آپ مجدد الف ہوئے۔ مجدد الف اور ممدود میں وہی فرق ہے جو ہزار اور سو میں فرق ہے۔ [illegible] حضرت کو علمائے راشدین سے کیا تھا اور آپ پر اسرار متشابہات قرآنی اور رموز [illegible] قرآنی ظاہر فرمائے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے لطف و کرم سے حضرت کو خزینہ "الرحمت" کیا تھا۔ ایک روز حضرت کو الہام ہوا۔ بخشا تجھے اور جس شخص نے تیرا واسطہ وسیلہ قیامت تک پکڑا

حضرت نے ارشاد فرمایا جو کوئی میرے طریقے میں بواسطہ یا بیواسطہ مرد و عورت قیامت تک داخل ہوں گے سب کو میرے پیش نظر کیا گیا اور ان کا نام و نسب و مولد و مسکن بتلایا گیا۔ اگر چاہو تو بتا دوں۔

ایک شبہ کے رفع کے بیان میں

امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی کے کلام مبارک میں سے بعض

Marfat.com

لوگ درج ذیل عبارت پیش کر کے حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ کے حق میں محبت کی جانب میں افراط سے کام لیتے ہیں اور بہت غلو کرتے ہیں۔

"کہ مجدد الف ثانی سے مراد اس مقام میں حضرت شیخ قدس سرہٗ کا قائم مقام ہے اور حضرت شیخ کی نیابت و قائم مقامی کے باعث یہ معاملہ اس پر وابستہ ہے۔ جیسے کہتے ہیں چاند کا نور سورج کے نور سے حاصل ہوتا ہے۔" مکتوب نمبر ۱۲۳ جلد سوم

اس مذکورہ عبارت کو پیش کر کے حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی شان مبارک بلند و اعلیٰ و ارفع بیان کرتے ہیں اور حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کو ان کا نائب خیال کرتے ہیں۔

اس کا حل خود امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ نے اپنے مکتوبات میں فرمایا ہے۔ جس کا ذکر ہی یہ لوگ نہیں کرتے۔ سنئے

"حضرت غوثِ پاک کے کلام قَدَمِیْ هٰذِهٖ عَلٰی رَقَبَةِ کُلِّ وَلِیِّ اللّٰهِ (میرا قدم تمام اولیاء کی گردن پر ہے) سے مراد اُس وقت کے تمام اولیاء مراد ہیں"

دیگر اسی مکتوب میں ارشادِ گرامی ہے۔

"حضرت شیخ قدس سرہٗ ولایتِ محمدیہ کے سرِ حلقہ ہیں تو چاہیئے کہ سب اولیاء سے افضل ہوں، کیوں کہ ولایتِ محمدی تمام انبیاء کی ولایت سے برتر ہے۔ میں کہتا ہوں (مجدد الف ثانی) کہ مطلق ولایتِ محمدیہ کا سرِ حلقہ ہونا افضلیت کو مستلزم نہیں ہے کیوں کہ ہو سکتا ہے کہ کوئی اور بھی کمالاتِ نبوت محمدیہ میں تبعیت اور وراثت کے طریق پر قدم آگے رکھتا ہو اور ان کمالات کی راہ سے افضلیت اس کے لئے ثابت ہو۔

Marfat.com

حضرت شیخ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ کے اکثر مرید شیخ کے حق میں بہت غلو کرتے ہیں اور محبت کی جانب میں افراط سے کام لیتے ہیں ، جیسے کہ حضرت امیر کرم اللہ وجہہ کے محب ان کی محبت میں افراط کرتے ہیں ۔ ان لوگوں کے کلام سے مفہوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ شیخ کو تمام اگلے پچھلے اولیاء سے افضل جانتے ہیں اور انبیائے علیہم السلام کے سوا معلوم نہیں کہ کسی اور کو حضرت شیخ سے افضل جانتے ہوں ۔

یہ کلام افراطِ محبت سے ہے ۔ (مکتوب نمبر ۲۹۳ جلد اول)

انبیائے علیہم السلام اور ان کے اصحاب رضی اللہ عنہم اجمعین کے بعد اور لوگ بہت کم ہیں جو اس دولت سے مشرف ہوتے ہیں اگرچہ جائز ہے ، کہ تبعیت اور وراثت کے طور پر دوسروں کو بھی اس دولت سے سرفراز فرمائیں ۔

فیض روح القدس باز مدد فرماید ؛ دیگراں نیز کند آنچہ مسیحا کرد

ترجمہ : فیض گر روح القدس کا دے مدد تو اور بھی ۔ کر دکھائیں کام جو کچھ کہ مسیحا نے کیا

اس دولت نے تابعین بزرگواروں پر بھی اپنا پرتو ظاہر کیا ہے اور تبع تابعین بزرگواروں پر بھی اپنا سایہ ڈالا ہے ۔ بعد ازاں یہ دولت پوشیدہ ہوگئی ہے ۔ حتیٰ کہ آں سرور علیہ الصلوٰۃ و السلام کی بعثت سے الف ثانی (دو ہزار سال) تک نوبت آگئی ہے اور اس وقت پھر وہ دولت تبعیت و وراثت کے طور پر ظاہر ہوگئی اور آخر کو اول سے مشابہ کر دیا ۔

؎ اگر پادشاہ سر در پیر زن ؛ بباید تو اے خواجہ سُبحت مکن

ترجمہ : اگر بڑھیا کے در پر آئے سلطان ؛ تو اے خواجہ نہ ہو ہرگز پریشان

(مکتوب نمبر ۳۰۱ دفتر اول)

نیز دفتر سوم کے مکتوب نمبر ۱۲۳ میں حضور مجدد الف ثانی قدس سرہٗ نے فرمایا ہے کہ جناب قدس جنابی کی طرف لیجانے والے دو راستے ہیں ایک وہ راستہ ہے ، جو قربِ نبوت سے شروع ہوتا ہے اور اصل الاصل تک پہنچانے والا ہے دوسرا راستہ قربِ ولایت ہے ۔ تمام قطب

Marfat.com

اوتاد، ابدال اور نجیب اور عام اولیاء اللہ سب اسی دوسرے راستہ سے واصل ہوئے ہیں اسی دوسرے راستہ کے سر حلقہ حضرت شیخ عبدالقادر قدس سرہٗ ہیں اور مجدد الف ثانی اسی قرب ولایت کے راستہ سے شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ کے قائم مقام ہیں اور قربِ نبوت سے سرورِ کائنات فخرِ موجودات صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے قائم مقام و وارث ہیں جیسا کہ اسی مکتوب کے آخر میں ارشاد فرمایا ہے۔

واضح ہو کہ ممکن ہے کہ آدمی قربِ ولایت کے راستہ سے قربِ نبوت تک پہنچ جائے اور ہر دو معاملہ میں شریک ہو۔ اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی طفیل اس کو جگہ یہاں دے دیں اور دونوں جگہوں کا معاملہ اس پر وابستہ کر دیں۔ ؎

خاص کُند بندۂ مصلحت عام را

ترجمہ: خاص کر لیتا ہے اک کو تا بھلا ہو عام کا

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

ترجمہ: یہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ اللہ تعالےٰ بڑے فضل والا ہے۔ (مکتوب نمبر ۱۲۳ دفتر سوم)

(یہ مجدد الف ثانی کا طرزِ تحریر ہے کہ جس وقت کسی خاص معرفت کو لکھتے لکھتے آیت شریفہ مذکورہ تحریر فرماتے ہیں اس سے مراد ہوتی ہے کہ خود اس سے مستحق ہیں۔)

حرفِ آخر

مذکورہ بالا حوالہ جات سے آپ کی سمجھ میں آگیا ہوگا۔ کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ ولایت کے سردار ہیں۔ لیکن امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہٗ ولایت کے علاوہ قربِ نبوت کے بھی وارث ہیں۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی اپنے مقام پر شان رکھتے ہیں اور

Marfat.com

غوث الاعظم ہیں۔ سہ حلقہ ولایت ہیں۔ امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہٗ ولایت میں حضرت شیخ قدس سرہٗ کی نیابت و قائمقامی کے علاوہ قربِ نبوت کے قائم مقام و وارث بھی ہیں۔ اس لیے ان کی شان غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ سے ارفع و اعلیٰ و بلند ہے۔ ہر ایک کا اپنا اپنا مقام ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

آپ کا انتقال بتاریخ ۲۰ صفر المظفر ۱۰۳۴ھ بمقام سرہند بعد نماز اشراق ہوا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ آپ کا مزار مبارک سرہند بھارت میں ہے۔

حضرت خواجہ محمد معصوم ملقب بہ عروۃ الوثقیٰ رحمۃ اللہ علیہ

آپ حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی کے تیسرے بیٹے تھے۔ آپ نے اپنے والد ماجد قیوم اوّل سے خلافت پائی آپ کی ولادت باسعادت ۱۰۰۷ھ میں بمقام لبسی متصل سرہند شریف ہوئی۔

حضور مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کے بعد قیوم آپ ہوئے۔ آپ کی تخمیر طینت میں بقیہ طینت جناب حبیب رب العالمین مندمج ہے۔ آپ کو بھی اسرارِ متشابہات قرآنی و حروف مقطعات قرآنی کا علم دیا گیا۔

آپ کی وفات مبارکہ بروز پیر ۹ ربیع الاوّل ۱۰۷۹ھ کو ہوئی۔

آپ کا مزار مبارک سرہند شریف بھارت میں ہے۔

Marfat.com

حضرت حجۃ اللہ محمد نقشبند قدس سرہٗ

آپ حضرت خواجہ محمد معصوم عروۃ الوثقیٰ کے دوسرے فرزند تھے۔ آپ کی ولادت ذی قعدہ ۱۰۳۴ھ سرہند شریف میں ہوئی۔ حضرت مجدد الف ثانی فرمایا کرتے تھے۔ محمد معصوم تمہارا بیٹا جو کہ حمل میں ہے۔ عجائب روزگار و صاحبِ معارف و اسرار ہوگا۔

آپ نے اپنے والد ماجد سے خلافت پائی۔ آپ قیوم ثالث ہیں۔ یعنی خواجہ محمد معصوم صاحب کے بعد قیومیت کی خلعت آپ کو نصیب ہوئی۔ آپ کو بھی اسرارِ متشابہات قرآنی و حروف مقطعاتِ قرآنی کا علم دیا گیا تھا۔

آپ کی وفات ۹ر محرم الحرام ۱۱۵۱ھ کو سرہند شریف میں ہوئی آپ کا مزار مبارک سرہند شریف میں آپ کے والدِ کریم محمد معصوم صاحب علیہ الرحمۃ کے شمال کی جانب واقع ہے۔

حضرت خواجہ محمد زبیر رحمۃ اللہ علیہ

آپ حضرت حجۃ اللہ کے فرزند اکبر حضرت شیخ ابوالعلی کے صاحبزادہ ہیں۔ آپ کے والد ماجد تیرہ سال کی عمر میں انتقال فرما گئے تھے، اس کے بعد آپ کی پرورش حضرت خواجہ حجۃ اللہ صاحب نے فرمائی۔ آپ کی ولادت بروز پیر ۵ر ذی قعدہ ۱۰۹۳ھ میں ہوئی۔

آپ نے حضرت خواجہ حجۃ اللہ محمد نقشبند سے خلافت پائی۔ آپ کو بھی

Marfat.com

قیومیت کی خلعت نصیب ہوئی۔ آپ چوتھے قیوم تھے۔ آپ شروع ہی سے صاحب انوار و تجلیات تھے۔ آپکو بھی پہلے تینوں قیوموں کی طرح اسرار متشابہات قرآنی و مقطعات قرآنی کا علم عطا فرمایا گیا۔ آپ اپنے جدِ بزرگوار کی نعمت کے وارث تھے۔

آپ کی وفات مبارکہ بروز ہم ذی قعدہ ۱۱۵۲ھ کو سرہند شریف میں ہوئی آپ کا مقبرہ سرہند شریف بھارت میں ہے۔

ان چاروں قیوموں کے حالات تفصیل سے "روضۃ القیومیہ" میں درج ہیں۔ اہل ذوق حضرات وہاں سے پڑھ سکتے ہیں۔ یہاں پر برکت کے لیے صرف نام مبارک درج کیے گئے ہیں۔

حضرت میاں محکم الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

آپ حضرت خواجہ محمد زبیر رحمۃ اللہ علیہ کے خلفاء میں سے ہیں۔ آپ نے خواجہ صاحب کی بیعت کی اور خلافت پائی۔

آپ پر انوار و تجلیات مثل بارش وارد ہوتی تھیں۔ آپ کلمہ طریقت علی الاعلان پڑھایا کرتے تھے۔ آپ کے رعب کا یہ عالم تھا کہ بڑے سے بڑے جابر بھی آپ کے سامنے سرِ خم کیا کرتے تھے آپ کثیر العبادت تھے۔

آپ کا مزار مبارک جگرانواں شریف بھارت میں ہے۔

Marfat.com

حضرت میاں قطب الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

آپ نے حضرت میاں محکم الدین صاحب سے خلافت پائی اور صاحبِ استغراق تھے۔ آپ اکثر وقت تنہائی میں گزارتے تھے۔ دُنیا، اہلِ دُنیا سے متنفر تھے۔

کئی کئی دِن حالتِ استغراق میں گزر جاتے تھے، لیکن نماز وقت پر ادا فرمایا کرتے تھے۔ آپ کا مزار مبارک متھند پور شریف بھارت میں ہے۔

حضرت میاں پیر الدین صاحب ربّانی رحمۃ اللہ علیہ

آپ نے حضرت میاں قطب الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت کی اور خلافت پائی۔ دراصل آپ حضرت خواجہ محمد زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے اویسی ہیں۔

آپ اپنے پیر و مرشد پر جاں نثار تھے۔ ایک دن آپ حضرت صاحب کے ساتھ رفع حاجت کے لیے باہر گئے۔ آپ کے ہاتھ میں پانی کا کوزہ تھا۔ حضرت میاں قطب الدین صاحب رفع حاجت کیلئے تشریف لے گئے آپ وہاں پانی کا کوزہ لیے ٹھہر گئے۔ حضور تیسرے دن واپس آئے تو دیکھا پیر الدین ربّانی صاحب وہاں پر ہی پانی کا کوزہ ہاتھ میں لیے کھڑے ہیں۔ آپ نے الفت و محبت سے سینے سے لگایا اور زبانِ اقدس سے فرمایا تم تو اللہ کے لعل ہو گئے تھے۔ لوگ پیر الدین لعل ربّانی کے لقب سے پکارنے لگے

Marfat.com

آپ کی شکل و شباہت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتی جلتی تھی۔ آپ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نیابت میں حاکمِ وقت تھے۔ آپ قربِ ولایت کے علاوہ قربِ نبوت سے بھی مالا مال تھے۔ اور صاحبِ شریعت تھے۔ نسبتِ نقشبندیہ کے آپ وارث تھے۔

آپ کا مزار مبارک پھلور شریف بھارت میں ہے۔

حضرت میاں الٰہی بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ

آپ کو حضرت میاں پیر الدین ربانی سے انتساب ہے۔ آپ کی تربیتِ روحانیت حضرت نے فرمائی۔

ایک دن بیعت کے ارادے سے گھر سے نکلے، راستہ میں سفید ریش بزرگ ملے۔ ارشاد فرمایا، کہاں جارہے ہو! عرض کی، مرید ہونے کے ارادے سے جارہا ہوں۔ فرمایا پھلور جاؤ۔ آپکا نصیبہ وہاں ہے۔ یہ فرماکر بزرگ چل دیئے حضور حیرانی کے عالم میں کھڑے تھے وہ بزرگ اوجھل ہوگئے پھر آپ وہاں سے پھلور شریف تشریف لے گئے اور بیعت سے شرف یاب ہوئے۔ اس کے بعد سب فیض اویسی طریقہ سے پایا۔ ہر مقام پر حضور نے تربیت فرمائی۔

آپ صاحب علم الدنی تھے۔ شریعت مطہرہ کے پابند تھے۔ آپ کے حضور میں کوئی اُف نہ کرتا تھا۔ آپ کے گردونواح کے کافر ہندو بھی کلمہ شریف پڑھ کر مسلمان ہوگئے۔ جو کوئی بھی حضورؒ کے پاس تشریف لاتا۔ ابھی حضور سے دور ہی ہوتا بے ساختہ کلمہ مبارک زبان پر جاری ہو جاتا تھا۔ آپ اپنی تمام آمدن طالبانِ حق پر خرچ کر دیتے تھے۔

آپ کی کرامات تو بے شمار ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ موجودہ طریقہ سیر و سلوک حضور ہی

Marfat.com

کی سب سے بڑی کرامت ہے۔ لیکن پھر بھی ایک اور واقعہ عرض کرتا ہوں تاکہ ایمان تازہ ہو۔ اور حضور کی شان معلوم ہو۔

آپ نے اپنے صادق الیقین مرید مکھن شاہ کو فرمایا۔ کہ مکھن تو نے صاندل بار کی پیمائش کرنی ہے۔ یہ ارشاد صاندل بار کی پیمائش سے کافی عرصہ پہلے ارشاد فرمایا۔ عرصہ گزرتا گیا۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا مکھن جاؤ اب وہ وقت آگیا کہ تم زمین پیمائش کرو۔

میاں مکھن حضور کے فرمان کے مطابق وہاں پہنچ کر جریب کش میں ملازم ہوگئے اور کام شروع کر دیا۔ جس جگہ افسران حیران و پریشان ہوتے میاں مکھن ان کی رہبری فرماتے۔ میاں مکھن اپنی نورِ بصیرت سے پتھر لگانے کا مقام بتا دیتے۔ پہلے ایک دو دن تو افسران نے حیل وحجت سے کام لیا۔ پھر جب حضور کے فرمان کو صحیح پایا تو ادب بجا لانا شروع کیا اور ہر مشکل مقام پر آپ کی رہنمائی سے کام مکمل کر لیا۔ اور آپکو زمین کی پیش کش کی۔ لیکن حضور نے ٹھکرا دی اور اپنے پیر و مرشد کی بارگاہ میں جا حاضری دی۔ اور اس در کی فقیری کو زمین سے بہتر پایا۔

ع دو جہاں کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں

آپ کا مزار اپرہ شریف تحصیل پھلور بھارت میں ہے۔

میاں مکھن شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

آپنے میاں الٰہی بخش رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت کی اور خلافت پائی۔ آپ بتلی شریف میں رہا کرتے تھے۔ سارا دن اپنے بھائیوں سے کام کرتے۔ رات کو اپرہ شریف حاضر ہو کر حضور پُر نور میاں الٰہی بخش کی خدمت بجا لاتے۔ کافی عرصہ آپ کا یہی طریقہ رہا۔ لیکن جب بچے جوان

Marfat.com

ہو گئے تو گھر بار چھوڑ کر اپرہ شریف میاں صاحب کی غلامی پسند فرمالی اور ساری زندگی وہاں ہی گزار دی ۔

آپ کا مزار مُبارک اپرہ شریف تحصیل پھلور بھارت میں ہے ۔

قبلہ عالم الحاج میاں شہاب الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

آپ میاں الٰہی بخش صاحب کے بڑے صاحبزادے کے خلف الرشید ہیں آپ کی ولادت باسعادت ۱۳۱۷ھ میں ہوئی۔ آپ نے میاں الٰہی بخش صاحب سے بیعت فرمائی لیکن خلافت میاں مکھن شاہ صاحب سے عطا ہوئی ۔

آپ چک ۸۲ شریف متصل شاہ کوٹ تحصیل و ضلع شیخوپورہ میں سکونت پذیر تھے لیکن میاں مکھن شاہ صاحب علیہ الرحمۃ کی وفات مُبارک کے بعد اپرہ شریف رہائش اختیار فرمالی ۔ آپ کے صاحبزادے چک ۸۲ شریف میں تھے ۔ آپ اکیلے حضور کے دربار پر حاضر رہتے اور طالبانِ حق کو راہِ حق دکھاتے ۔

تقسیم پاک و ہند کے وقت آپ ہجرت فرما کر چک ۸۲ شریف آ گئے ۔ اور آپ کے بیٹے چک نمبر ۴۸ کڈھ والا تحصیل و ضلع بہاول پور اپنی زمین پر آ گئے ۔ کچھ عرصہ حضور نے وہاں قیام فرمایا ۔ آخر انتقال سے دو تین سال پہلے جب کہ طبیعت کمزور ہو چکی تھی چک ۸۲ شریف کی زمین فروخت کر کے چک ۴۸ کڈھ والا تحصیل و ضلع بہاول پور پاکستان تشریف لے آئے ۔

یہاں پر ہی ۷۷ سال کی عمر میں ۱۱ محرم الحرام بروز سوموار ۱۳۹۴ھ کو بعد نمازِ مغرب انتقال فرمایا ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ آخری دم آپ نے کلمہ مبارک پڑھا اور روح

Marfat.com

پرواز کر گئی۔

آپ کا مزار مُبارک چک ۴۸ کڈھ والا میں واقع ہے۔ آپ کا میانہ قد۔ نرم، طبیعت، کسی کا دِل ناراض نہ فرمایا کرتے تھے۔ آپ کا اخلاق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کا نمونہ تھا۔ ہر دشمن و دوست آپ کے اخلاق سے مطیع تھا۔ سادگی کو پسند فرمایا کرتے تھے۔ ہر کام میانہ روی سے کرتے تھے۔

آپ کو دُنیا اور دُنیا داروں سے نفرت تھی۔ کسی سے کبھی کچھ وصول نہ فرمایا کرتے تھے، سوائے ہدیہ کے، سو وہ بھی فقراء پر تقسیم فرما دیا کرتے تھے بلکہ اپنے مال سے اپنے خادموں کی خدمت فرمایا کرتے تھے۔ آپ احکامِ شریعت کے سخت پابند تھے۔ نماز کو تعدیل ارکان صحیح سے ادا فرمایا کرتے تھے۔ آخری عمر میں جب کہ آپ بالکل کمزور ہو گئے تھے اس وقت بھی کھڑے ہو کر نماز ادا فرمایا کرتے تھے اور ہر کسی کو نماز کی سخت تاکید فرمایا کرتے تھے۔ نماز تہجد رات کے آخری حصّہ میں ادا فرماتے۔

آپ زیارتِ حرمین شریفین سے شرف یاب ہوئے۔ دیگر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا بھی شرف حاصل تھا۔ آپ کی ہر ایک ادا حضور کی محبت و الفت سے بھرپور ہوتی تھی۔ کلمہ پاک اور درود شریف کا ذِکر اذکار اکثر آپ کی مجلس پاک میں ہوتا رہتا۔

طالبانِ حق دور و نزدیک سے آپ کے گرد جمع رہتے۔ حضور ہر ایک کو اس کی استعداد کے مطابق ورد و وظائف بتاتے۔ ایک ہی مجلس میں ہر کسی کو اس کے حال کے مطابق سمجھا دیتے آپ کی پہلی ہی صحبت نہایت فی البدیت کا کام کرتی۔

آپ کی ایک ایک ادا کرامت تھی۔ جس کا ظہور حضور علیہ السلام کے خادموں سے ظاہر ہے۔ ایک ہی نگاہ سے مردہ دلوں کو حیاتی بخش دیتے تھے اور واصل باللہ فرما دیتے تھے۔

Marfat.com

حضرت میاں صوفی الحاج غلام رسول صاحب دام فیضہم

از صوفی محمد اشرف دیہہ انڈو سندھ

آپ نے میاں شہاب الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت کی اور خلافت پائی۔

آپ کی ولادت باسعادت ۱۳۳۸ھ میں ہوئی۔ آپ کی ولادت چک نمبر ۸۲ شریف ضلع شیخوپورہ میں ہوئی۔ آپ میاں الہی بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی صاحبزادی کے پوتے ہیں۔ آپ کے والد ماجد میاں کرم الہٰی صاحب تھے۔ جو نیک سیرت انسان تھے۔ میاں کرم الہٰی سے میاں الہٰی بخش صاحب بہت محبت فرمایا کرتے تھے۔ اسی محبت کا ثمرہ میاں حاجی صوفی غلام رسول صاحب ہیں۔

واقعہ بیعت: آپ کے پاس محمد ابراہیم نامی مستانی حالت میں رہتے تھے۔ جوڈھر شریف کے بزرگوں کے مرید تھے۔ لیکن اکثر وقت مجذوبی حالت میں ہوتے تھے۔ کبھی کبھی ہوش میں ہوتا تھا۔ وہ آپ کو اپنے پیروں کا مرید بنوانا چاہتا تھا۔ حضور کا بھی کچھ خیال ادھر ہو گیا۔ اس پر آپ کے والدین اور بڑے بھائی عمر الدین نے زور دیا کہ تم اپنے پیروں کے مرید بنو۔

آخر اسی شش و پنج میں ابراہیم مست نے آپکو کہا کہ آج رات درود شریف پڑھ کر سو جاؤ، جو کچھ خواب میں معلوم ہو۔ اس جگہ مرید ہو جاؤ۔

رات کو نیند میں آپ کی بیعت میاں شہاب الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے ہوئی۔ صبح کو مست نے کہا۔ بھائی غلام رسول تم اپنے پیروں کے مرید ہو جاؤ۔ آپ نے وجہ پوچھی مست نے کہا۔

میں نے رات خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ نورانی شکل والے تاج پہنے ہوئے تخت

Marfat.com

پر جلوہ افروز ہیں اور لنگر جاری ہے۔ لوگ لنگر سے لے کر جا رہے ہیں۔ میں لنگر لینے گیا تو اُس بزرگ نے مجھے غضبناک ہو کر فرمایا، دفع ہو۔ تو ہمارے بندوں کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اس پر میں نے معافی مانگی۔

اس واقعہ کے بعد آپ اپرہ شریف حاضر ہو کر حضور میاں شہاب الدین رحمۃ اللہ علیہ کے مرید ہوئے اور اپنا ظاہر و باطن حضرت پر جاں نثار کر دیا۔ دراصل آپ میاں الٰہی بخش سے اویسی ہیں۔ آپ نے سب فیض میاں شہاب الدین رحمۃ اللہ علیہ کی محبت و الفت میں میاں الٰہی بخش صاحب سے پایا۔

میاں الٰہی بخش صاحب اور میاں مکھن شاہ صاحب نے بھی باطنی بیعت کی۔ اور میاں پیر الدین ربانی صاحب نے بھی آپ کو اپنے کرم خاص سے نوازا۔

ان ہی کرم نوازیوں کا صدقہ تھا کہ ابھی تھوڑی مدت بیعت کو گزری تھی۔ کہ جناب میاں شہاب الدین صاحبؒ نے آپکو خلافت عطا فرمائی اور بیعت کی اجازت دے دی۔ لیکن آپ نے اپنے پیر و مرشد کی الفت و محبت میں سب کچھ قربان کر دیا۔ ادب کو مدِ نظر رکھتے ہوئے حضور کی حیات طیبہ میں کسی کو بیعت نہ کیا۔ اب انتقالِ مبارک کے بعد اس بارِ امانت کو جاری کیا۔ یعنی بیعت شروع کی۔ حضور میاں شہاب الدین صاحب کو آپ سے بہت محبت تھی۔ جب کوئی مرید کسی دُعا یا کوئی تعویذ وغیرہ لینے کے لیے عرض کرتا۔ حضور ارشاد فرماتے جب صوفی غلام رسول صاحب آئے ہمیں یاد دلانا، اس سے کروا دیں گے۔ آپ کو بھی اپنے پیر و مرشد سے بے انتہا محبت تھی۔ جس کا ثبوت آپ کی کافیوں سے ملتا ہے۔

حضرت میاں قبلۂ عالم شہاب الدین رحمۃ اللہ علیہ نے آخری دم بھی یہی فرمایا تھا کہ ہمارے بعد صوفی غلام رسول ہی اس قابل ہیں جو یہ سلسلہ بیعت چلا سکتے ہیں اور چلائیں۔

آپ چک نمبر ۹۹ و / ۶۔ آر تحصیل و ضلع ساہیوال میں سکونت پذیر ہیں آپ

Marfat.com

نے ظاہری علم اپنے گاؤں چک نمبر ۹۹/۶۔ آر میں ہی حاصل کیا اور اپنے والدین بھائیوں کے ہمراہ کاشتکاری کا کام کرتے تھے، اب بھی وہی کام کر رہے ہیں۔

آپ صاحبِ علم لدنی ہیں اور نسبتِ نقشبندیہ کے وارث ہیں۔ مشکل سے مشکل مسائل کو ذرا سی توجہ سے حل فرما دیتے ہیں۔ آپ کا دروازہ ہر وقت طالبانِ حق کے لیے کھلا رہتا ہے۔ آپ طالبان حق کی خدمت کرنا فخر محسوس کرتے ہیں شریعت محمدی پر عمل کرنا اور کرانا آپ کو بہت محبوب و پسند ہے خاص کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مردہ سنتوں کو جاری کرنا آپ کا مقصدِ اولین ہے۔

اسلام اور اس کی حقیقت کو عوام کے سامنے بیان کرنا بلکہ عمل کر کے دکھانا اور اس کے فیض سے مالا مال فرمانا حضور کا شیوہ ہے۔ آپ کی خدمت میں جو بھی آیا، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں آنسو بہاتا واپس لوٹا۔ گناہ گار آیا، نیکو کار بن کر جا رہا ہے، سنت کا تارک آیا، اس کا نمونہ بن کر گیا۔

آپ کی کلام عشق نبی سے بھرپور۔ جس نے بھی آپ کی مجلس میں بیٹھ کر آپ کی کلام مبارک سنی، عشقِ نبی سے آنسو بہاتا ہوا آپ کے قدموں سے آلگا۔ دشمن بھی آپ کی تعریف کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ آپ کی مجلس مبارک میں اکثر امام ربانی مجدد الف ثانی کے مکتوبات کی تلاوت کی جاتی ہے۔ اور اسی کا ہی درس دیا جاتا ہے۔

آپ زیارتِ حرمین شریفین سے بھی مشرف ہو چکے ہیں۔ کمینی دنیا اور اس کے چاہنے والے حضور کو ناپسند ہیں۔ الفت و بغض اللہ کے لیے آپ کا خاصہ ہے۔ جو اللہ اور اس کے رسول کا طالب آئے اس کے لیے جان تک قربان کرنے کو تیار ہیں۔ گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنا بھی پسند نہیں فرماتے، اس سے ملنا جلنا تو کجا۔

گویا آپ مظہرِ نبوت کے وارثوں میں سے ہیں جیسا کہ آپ قربِ ولایت کے ساتھ

Marfat.com

ساتھ قربِ نبوت سے بھی فیض یاب ہیں ۔ اور اُسی کا پرچار کرتے ہیں۔

مولائے جل شانہٗ اپنے حبیب کے طفیل ہم سب کو حضور کا ادب بجا لانے کی توفیق بخشیں اور اس نعمتِ عظمیٰ سے مالا مال فرماویں۔ جس نعمت کو لے کر آپ اس دُنیا میں آئے۔ اور ہمارا حشر و نشر آپ کے ساتھ ہو۔ آمین ثم آمین

ہر مسلمان اور مریدین کے لیے ہدایات

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ط

امّا بعد : اے مسلمان تجھے لازم ہے کہ اوّل اپنے عقائد کو اہل سنت و جماعت شکر اللہ تعالےٰ سعیہم فرقہ ناجیہ کے موافق درست کر۔ دوسرے احکام شرعیہ فقہیہ کے موافق عمل کر۔ تیسرے صوفیہ کرام قدس سرہم کے بلند طریقہ پر سلوک کریں۔

وَمَنْ وُفِّقَ لِھٰذَا فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْ ھٰذَا فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِیْنًا ط

جس کو اِن سب کی توفیق حاصل ہوگئی وہ دونوں جہان میں بڑا کامیاب ہوگیا اور جو اِن سے محروم رہا اس کو بڑا خسارا حاصل ہا۔

اے برادر! جب تیرے عقائد اہل سنت و جماعت شکر اللہ تعالےٰ سعیہم کے مطابق ہوگئے اور ان احکام شرعیہ فقہیہ کے مطابق عمل نصیب ہو جائے تو پھر کامل مکمل پیر کی تلاش کر، کیوں کہ پیر کے وسیلہ کے بغیر اس پر استقامت مشکل ہے۔

پیر ایسا ہونا چاہیئے جو جذبہ اور سلوک کی دولت سے مشرف ہو اور فنا اور بقا کی سعادت سے بہرہ ور ہو۔ سیر فی اللہ اور سیر عن اللہ باللہ کو انجام تک پہنچایا ہو۔ اس

Marfat.com

ہے ہاں نظر شیخ گندھک کی طرح کیمیا ہے۔ اس کی کلام دوا۔ اس کی نظر شفا۔ مُردہ دِل اسکی توجہ سے زندہ ہوتے ہیں اور مُرجھائی ہوئی جانیں اس کی نظرِ کرم سے تازہ ہوتی ہیں۔

جب ایسا پیر مِل جائے تو اپنے آپ کو اس کے حوالے کر دے اپنی سعادت اس کی رضا مندی میں اور بدبختی اس کی ناراضگی میں جان۔ خوش اپنی خواہش کو اس کی رضا کے تابع کر دے

حدیث شریف میں آیا ہے

لَنْ یُّؤْمِنَ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یَکُوْنَ هَوَاهُ

تم میں سے کوئی ایماندار نہ ہوگا جب تک اس کی خواہش اس امر کے تابع نہ ہو جائے جس کو میں لایا ہوں۔

اَب صحبت پیر کے آداب لکھے جاتے ہیں ان کو ہوش و گوش سے سنیں۔ ورنہ صحبت سے کوئی نتیجہ پیدا نہ ہوگا۔ ان آداب و شرائط کو مدِ نظر رکھنا صحبت پیر اور اس راہ کی ضروریات میں سے ہے۔ تاکہ افادہ اور استفادہ کا راستہ کھُل جائے۔

اے طالب! تجھے چاہیئے کہ اپنے دِل کو تمام اطراف سے پھیر کر اپنے پیر کی طرف متوجہ کرے اور پیر کی خدمت میں اس کی اجازت کے بغیر نوافل و اذکار میں مشغول نہ ہو اور اس کے حضور میں اس کے سوا اور کی طرف توجہ نہ کر۔ بالکل اسی کی طرف متوجہ ہو کر بیٹھا رہے۔ حتیٰ کہ جب تک وہ امر نہ کرے ذِکر میں مشغول نہ ہو اور اس کے حضور میں نمازِ فرض، سنّت کے سوا کچھ نہ کرے۔

حکایت: کسی بادشاہ کی نقل کرتے ہیں۔ کہ اس کا وزیر اس کے سامنے کھڑا تھا۔ اتفاقاً وزیر کی نظر اُس کے اپنے کپڑے پر جا پڑی اور اس کے بند کو اپنے ہاتھ سے درست کرنے لگا، اس حال میں جب بادشاہ نے اس کو دیکھا کہ میرے سوا غیر کی طرف متوجہ ہے تو جھڑک کر فرمایا کہ میں برداشت نہیں کر سکتا کہ تو میرا وزیر ہو کر میرے حضور میں اپنے کپڑے کے بند کی طرف توجہ کرے۔

فائدہ: جب کمینی دُنیا کے وسائل کے لیے چھوٹے چھوٹے آداب ضروری ہیں۔ تو

Marfat.com

وصول الی اللہ کے وسائل کے لیے اِن آداب کی رعایت نہایت ہی کامل طور پر ضروری ہے۔

جہاں تک ہو سکے ایسی جگہ کھڑا نہ ہو کہ اِس کا سایہ پیر کے کپڑے یا سایہ پر پڑے، اور اس کے مصلّے پر پاؤں نہ رکھے اور اس کے وضو کی جگہ میں طہارت نہ کرے۔ اور اس کے خاص برتنوں کو استعمال نہ کرے۔ اور اس کے حضور میں پانی نہ پیئے، کھانا نہ کھائے اور کسی سے گفتگو نہ کرے بلکہ کسی اور طرف متوجہ نہ ہو اور پیر جس جگہ رہتا ہے اس طرف پاؤں نہ کرے، اور تھوک بھی اس طرف نہ پھینکے۔ جو کچھ پیر سے صادر ہو اس کو بہتر جانے اگرچہ بظاہر بہتر معلوم نہ ہو۔ کیوں کہ پیر جو کچھ کرتا ہے الہام سے کرتا ہے اور اللہ تعالےٰ کے اذن سے کام کرتا ہے۔

اگرچہ بعض صورتوں میں الہام میں خطا کا ہونا ممکن ہے لیکن خطائے الہامی خطائے اجتہادی کی طرح ہے اس پر اعتراض جائز نہیں۔

نیز جب اپنے پیر سے محبت ہے تو جو کچھ محبوب سے صادر ہو محبوب ہی دکھائی دیتا ہے۔ پھر اعتراض کی مجال کیا۔ اور کھانے پینے اور پہننے اور اطاعت کے چھوٹے بڑے کاموں میں پیر ہی کی اقتدا کرنی چاہیئے حتیٰ کہ نماز کو بھی اِسی طرز پر ادا کرنا چاہیئے اور فقہ بھی اسی کے طریق سے سیکھنی چاہیئے۔ ؎

وہ شخص جس کے گھر میں گلزار خود لگا ہو
غیروں کے باغ دیکھے حاجت نہیں ہے اسکو

پیر کے حرکات و سکنات میں کسی قسم کا اعتراض نہ کرے اگر وہ اعتراض رائی کے دانے کے برابر ہو۔ کیوں کہ اعتراض سے سوائے مایوسی کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ تمام مخلوقات میں سے بدبخت وہ شخص ہے جو اس بزرگ گروہ کا عیب بین ہے۔ (اللہ تعالےٰ ہم کو اس بلائے عظیم سے بچائے)

جو واقعہ ظاہر ہو پیر سے پوشیدہ نہ رکھے واقعات کی تعبیر اسی سے پوچھے بے ضرورت

Marfat.com

اَور بغیر اجازت اُن سے جُدا نہ ہو۔ اپنی آواز کو اس کی آواز سے بلند نہ کرے، بلند آواز سے اس سے گفتگو نہ کرے کہ بے ادبی میں داخل ہے۔ جو فیض اس کو پہنچے۔ اپنے پیر ہی سے جانے۔ اگر واقع میں دیکھے کہ فیض اَور پیر سے پہنچا ہے اس کو بھی اپنے پیر ہی سے جانے، کہیں یہ خیال نہ کرے کہ یہ دوسرے پیر سے پہنچا ہے بڑی بھاری خطا ہے۔

مثل مشہور ہے کوئی بے ادب خُدا تک نہیں پہنچا اَور اگر مرید بعض آداب کے بجا لانے میں اپنے آپ کو قصور وار جانے اَور اس کو کما حقہٗ ادا نہ کر سکے اَور کوشش کرنے کے بعد بھی اس سے عہدہ برنہ آسکے، تو معاف ہے لیکن اس کو اپنے قصور کا اقرار کرنا ضروری ہے۔

اگر نعوذ باللہ آداب کی رعایت بھی نہ کرے۔ اَور اپنے آپکو قصوروالا بھی نہ جانے تو وہ ان بزرگوں کے برکات سے محروم رہتا ہے۔ ؎

غلامِ رسول توں نہ کر لاپرواہی جے خود چاہے آپ نہ خالق
حق دی طرف نہ آوے فاسق تو لکھ وار بلاوے ہو

جانِ من! ان دس چیزوں کو اپنے اوپر فرض کرتے تاکہ کامل ورع حاصل ہو۔

۱۔ زبان کو غیبت سے بچا۔

۲۔ بدظنی سے بچو۔

۳۔ ہنسی ٹھٹھے سے پرہیز کر۔

۴۔ حرام سے آنکھ بند رکھ۔

۵۔ سچ بولو

۶۔ ہر حال میں اللہ تعالےٰ ہی کا احسان جان تاکہ نفس مغرور نہ ہو۔

۷۔ اپنا مال راہِ حق میں خرچ کر اَور راہِ باطل میں خرچ کرنے سے بچ۔

۸۔ اپنے نفس کے لیے بلندی اَور بڑائی طلب نہ کر۔

Marfat.com

۹ نماز کی محافظت کر، تعدیل ارکان میں پوری کوشش کر۔ یہ عمل ختم ہو رہا ہے اس کو زندہ کرنا ضروریاتِ دین میں سے ہے یعنی اگر نماز قائم ہو گئی تو دین باقی رہ گیا۔

۱۰ عقائدِ اہلسنت وجماعت پر استقامت اختیار کر۔

اور نصیحت جو بیان کے لائق ہے وہ یہ ہے کہ نمازِ تہجد کو لازم پکڑیں کیوں کہ طریقت کی ضروریات میں سے ہے اگرچہ یہ بات طبیعت پر بھاری معلوم ہو۔ تو اپنے متعلقین میں سے کسی کو اس کام پر مقرر کر دیں جو آپ کو جبراً اسوقت جگا دیا کرے چند دنوں کے بعد خود بخود غفلت چھوٹ دے گی۔ (نوٹ) نماز تہجد کے بعد شجرہ شریف کو طریقت کے آداب و شرائط کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھیں دل کو ہمہ تن غیر سے خالی کر کے ان بزرگان عالیہ کی بارگاہ کی طرف متوجہ رکھیں کیونکہ تمام کمالات و فیوض کا جامع تیرا پیر ہی ہے۔

اور نصیحت یہ ہے کہ لقمہ میں احتیاط رکھیں یہ اچھا نہیں کہ جو کچھ آیا اور جس جگہ سے آیا، جھٹ کھا لیا۔ حلال و حرام شرعی کا کچھ لحاظ نہ رکھا، یہ انسان خود مختار نہیں ہے کہ جو کچھ چاہے کرے نہیں بلکہ اس کا ایک مالک ہے جس نے اس کو امر و نہی پر مکلف فرمایا ہے اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اپنی رضامندی اور ناراضگی کو ظاہر کر دیا ہے۔ وہ بہت ہی بدبخت انسان ہے جو اپنے مالک کی مرضی کے خلاف کرے۔ اور مالک کی اجازت کے بغیر اس کے ملک و ملک میں تصرف کرے۔

اپنے تمام اوقات کو ذکرِ الٰہی میں مصروف رکھ۔ بشرطیکہ ذکر کو شیخ کامل مکمل سے اخذ کیا ہو۔ وضو ہو یا نہ ہو، ہر حال میں ذکر کرتا ہے، کھڑے بیٹھے اور لیٹے ہوئے اسی کام میں مشغول رہے اور چلتے پھرتے اور کھاتے پیتے اور سوتے وقت ذکر سے خالی نہ رہے ؎

ذکر کر ذکر جب تک جان ہے
دل کی پاکی یہ ذکرِ رحمان ہے

دوام ذکر میں اس قدر مشغول ہو کہ مذکور کے سوا سب کچھ اس کے سینے سے دور ہو جائے۔ اور مذکور کے سوا اس کے باطن میں کسی چیز کا نام و نشان نہ رہے۔

Marfat.com

ہر عمل کو نماز ، روزہ ، حج ، زکوٰۃ ، ذکر نفی اثبات فاسن فاس وغیرہ کو فکر کے ساتھ کرتا کہ اخلاص نصیب ہو ۔ جیسا کہ پہلے فکر اور اخلاص کے بیان میں ان کے فوائد کے متعلق لکھا جا چکا ہے ۔

ہر نماز کے بعد جتنا وقت مل سکے ذکر خفی نفی اثبات فاسن فاس (مراقبہ) کرے ۔ خاص کر نماز تہجد ، نماز فجر ، نماز عشا ۔ کے بعد ضروری کچھ وقت مراقبہ کے لیے نکالنا چاہیئے ۔

دیگر نماز فجر اور عشا ۔ کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ کی تسبیح ضرور کرے

[illegible] طاقت گیارہ بار ۔

ہر فرض کے بعد (یعنی فرض پڑھ کر) یہ تسبیح پڑھ کر دعا مانگیں ۔

آیۃ الکرسی سُبْحَانَ اللّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ چوتھا کلمہ توحید

ایک بار ۳۳ بار ۳۳ بار ۳۴ بار ایک بار

اوّل و آخر درود شریف ۔

ساری نماز سے فارغ ہونے کے بعد حسب ذیل تسبیح پڑھ کر دعا مانگیں ۔

۱ درود شریف ہزارہ = ۱۱ بار

۲ حَسْبِیَ اللّٰہُ نِعْمَ الْوَکِیْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۱۱ بار

۳ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۱۱ بار

۴ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۱۱ بار

۵ سورۂ اخلاص ۱۱ بار

۶ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۱۱ بار

۷ نفی اثبات ۱۱ بار

۸ فاسن فاس ۱۱ بار

(نوٹ) نفی اثبات اور فاسن فاس کے ذکر کرنے کا طریقہ اس جگہ نہیں لکھا گیا ۔

Marfat.com

کیوں کہ ان کے لیے پیر و مرشد کی صحبت میں حاضر ہو کر طریقہ اخذ کرنا ضروری ہے۔ پیر و مرشد کی صحبت کے بغیر یہ ذکر سمجھ میں نہیں آسکتا۔ یہ ذِکر کئی طریقوں سے کیا جاتا ہے اور ہر مرید کو اس کی استعداد و حالات کے مطابق یہ سمجھایا جاتا ہے۔ ہر کسی کو ایک ہی طریقہ و قاعدہ فائدہ مند نہیں ہوتا۔

اگر یہ ذِکر کتابوں سے دیکھ کر سمجھ میں آجاتا اور فائدہ مند ہوتا تو مرشد کامل مکمل کی کوئی ضرورت نہ ہوتی۔ ہر شخص کتابوں سے پڑھ کر اس پر عمل کر کے ولی بن جاتا۔ کیوں کہ سینکڑوں کتابوں میں ان کا طرز، طریقہ درج ہے۔ لیکن فائدہ اُسی کو ہوتا ہے جو پیر و مرشد کی خدمتِ عالیہ میں حاضر ہو کر ان کو سیکھتا ہے۔ اور صحبت کے آداب کو مدِ نظر رکھ کر ان پر عمل کرتا ہے۔ جیسا کہ امام ربانی حضرت مجدد الف ثانیؒ اپنے مکتوبات شریف میں تحریر فرماتے ہیں۔

"ہاں وُہ ذِکر جو طالب کسی شیخ کامل مکمل سے اخذ کرتا ہے اور طریقت کے آداب کو مدِ نظر رکھ کر اس پر مداومت کرتا ہے۔ ورد و پڑھنے سے افضل ہے۔ نیز ارشاد فرماتے ہیں۔ کلمہ طیبہ کی عظمت کہنے والے کے درجات کے اعتبار سے ہے۔ جس قدر کہنے والے کا درجہ زیادہ ہوگا۔ اسی قدر یہ عظمت زیادہ ہوگی۔"

ان چند کلمات سے آپ کی سمجھ میں کلمہ طیبہ اور اللہ کے ذِکر کا طریقہ نہ لکھنے کی وجہ آگئی ہوگی۔ اب ان کے لیے پیر و مرشد کی صحبت میں حاضر ہونا ضروری ہے۔ وَمَا توفیقی الا باللہ العلی العظیم۔

Marfat.com

ایصال ثواب اور فاتحہ مروجہ

ارشاد باری ہے۔ فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ (سورۃ انعام)

پس کھاؤ تم اس چیز سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ اگر ہو تم اللہ کی آیتوں پر ایمان لانے والے۔

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ط وَإِنَّ الشَّيٰطِينَ لَيُوحُونَ إِلٰى أَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ج وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ۔

(سورۃ انعام پ ۸) اور اُسے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ اور وہ بے شک حکم عدولی ہے اور بیشک شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں ڈالتے ہیں۔ کہ تم سے جھگڑیں اور اگر تم اُن کا کہنا مانو تو اس وقت تم مشرک ہو۔

ان آیات سے ثابت ہوا کہ جس شے حلال پر اللہ کا نام یا اللہ کا ذکر یا اللہ کی کلام پڑھی گئی ہو۔ وہ چیز کھانے قابل ہے ورنہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ عالم الغیب ہے۔ اس واسطے اس نے مسلمانوں کو متنبہ فرمایا۔ کہ جو لوگ کھانے پر میرے کلام یا میرے نام لینے سے چڑیں گے۔ تم اُن کا کھانا نہ کھانا۔ اور اس عقیدے والوں کو ڈانٹ فرمائی کہ تمہارے دلوں میں کیا مرض ہے۔ کیا نفاق ہے کہ جس پر اللہ کا کلام پڑھا جاتا ہے۔ اُس کو حرام کہتے ہو۔ حالانکہ کھانے پر کلام پڑھنے کا مفتی اللہ تعالیٰ ہے۔

وَيَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا تَيَسَّرَ لَهُ مِنَ الْفَاتِحَةِ وَأَوَّلِ الْبَقَرَةِ وَآيَةِ الْكُرْسِيِّ وَآمَنَ الرَّسُولُ وَسُورَةِ يٰسٓ وَتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَسُورَةِ الْكَوْثَرِ وَالْإِخْلَاصِ اثْنَيْ عَشْرَ مَرَّةً أَوْ إِحْدَىٰ عَشْرَةَ أَوْ سَبْعًا أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُمَّ أَوْصِلْ ثَوَابَ مَا قَرَأْنَا إِلٰى فُلَانٍ أَوْ إِلَيْهِمْ۔ (شامی بحث قرۃ للمیت، باب الدفن) ترجمہ۔ جس قدر ممکن ہو۔ قرآن پڑھے سورہ فاتحہ، سورۃ بقر کی اول آیات، آیۃ الکرسی اور آمن الرسول، سورۃ یٰسین، سورہ ملک سورہ کوثر اور سورہ اخلاص بارہ یا گیارہ یا سات یا تین دفعہ کہے۔ یا اللہ جو کچھ میں نے پڑھا اس کا ثواب فلاں کو یا فلاں لوگوں کو پہنچا دے۔"

کھانا سامنے رکھ کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا مشکوٰۃ باب المعجزات فصل اوّل میں ہے۔ کہ غزوہ تبوک میں لشکر اسلام میں کھانے کی کمی ہو گئی۔ حضور علیہ السلام نے تمام اہل لشکر کو حکم دیا کہ جو کچھ جسکے پاس ہو لاؤ۔ سب حضرات کچھ نہ کچھ لائے۔ دسترخوان بچھایا گیا۔ اس پر یہ سب رکھا گیا۔

Marfat.com

فدعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالبرکۃ ثم قال خذوا فی اوعیتکم۔ پس اس پر دعا فرمائی اور فرمایا کہ اب اس کو اپنے برتنوں میں رکھ لو۔"

امام ربانی مجدد الف ثانی مکتوبات میں تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا حضرت علیہ الصلوۃ والسلام کی زوجہ مطہرہ اور محبوبہ مقبولہ ہیں۔ اس سے چند سال پہلے فقیر کا یہ طریق تھا کہ اگر طعام پکاتا تھا تو اس کا ثواب صرف آل عبا کی روحوں کو بخشتا تھا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر فتوح کو ایصال ثواب کرتے وقت سیدنا حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ، حضرت فاطمۃ الزہرا اور حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہا کو ہی شامل کرتا تھا۔ ایک رات فقیر نے خواب دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ فقیر نے سلام عرض کیا۔ مگر حضور انور نے اپنا چہرہ مبارک دوسری طرف کیا ہوا ہے۔ اس دوران میں آپ نے ارشاد فرمایا دو میں کھانا عائشہ کے گھر کھاتا ہوں مجھے جو بھی کھانا بھیجے۔ عائشہ کے گھر بھیجے۔ فقیر اسی وقت جان گیا کہ مجھ سے چہرہ مبارک دوسری طرف پھیرے رکھنے کی وجہ یہی ہے۔ کہ فقیر اس ایصالِ ثواب میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو شریک نہیں کرتا تھا۔ اس واقعہ کے بعد سے ایصال ثواب میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بلکہ تمام ازواج مطہرات کو کہ یہ بھی اہلبیت میں داخل ہیں، شامل کرتا ہے اور ان تمام اہلبیت سے وسیلہ پکڑتا ہے۔ (دفتر دوم مکتوب ۳۶)

انوار ساطعہ اور حاشیہ خزانۃ الروایات میں ہے کہ حضور علیہ السلام نے سیدنا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد تیسرے دن، ساتویں دن، چالیسویں دن اور چھٹے ماہ اور سال بھر کے بعد صدقہ دیا۔

مذکورہ بالا حوالہ جات سے ثابت ہوا کہ :۔

۱۔ ہر حلال شے پر اللہ کا نام و کلام پڑھ کر کھانا چاہیئے۔

۲۔ ہر وہ حلال شے جس پر اللہ کا نام یا اللہ کا ذکر یا اللہ کی کلام پڑھی جائے۔ کھانا باعث رحمت ہے۔

۳۔ جس حلال شے پر اللہ کا نام لیا جائے یا کلام پڑھا جائے۔ اس کو نہ کھانا اللہ کے حکم کی نافرمانی ہے۔ بلکہ شیطان کے زمرہ میں داخل ہونا ہے۔

۴۔ اہلبیت رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ذات مقدسہ سے وسیلہ پکڑنا بالکل درست اور جائز ہے۔

(وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم)

Marfat.com

خاتمۃ الکتاب

الحمد للہ! یہ کتاب مبارکہ "اسرارِ ربانی" یکم شعبان ۱۳۹۵ ہجری کو مکمل ہوئی۔ مولائے تعالےٰ جل شانہٗ سے بطفیل نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وسلم دُعا ہے۔ کہ مؤلف ومعاونین اور قارئین کو اپنی رحمت سے نوازیں۔ اور ہر کسی کو اس سے فائدہ حاصل کرنے اور اس پر عمل کی استقامت بخشیں۔ نیز تمام برادرانِ اسلام سے التجا ہے کہ جو کوئی اس کتاب کو پڑھے جملہ معاونین ومؤلف اور سب مسلمان کے لیے خاتمہ بالخیر کی دُعا فرما دیں۔

آمین ثم آمین

والسلام من اتبع الھدیٰ والتزم متابعۃ المصطفیٰ وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد والہٖ واصحابہٖ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

احقر العباد

حاجی صوفی غلام رسول عفی عنہٗ

کتبہ محمد صدیق فانی نقشبندی خوشنویس خانیوال ضلع ملتان ۲۵ فروری ۱۹۷۶ء

شب جمعرات

Marfat.com

یا اللہ جل جلالہ

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یاد اللہ ذوق شوق ہو!

اسرارِ ربانی

حصہ دوم

تالیف لطیف

زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین عالمِ ربانی حضرت حاجی صوفی میاں غلام رسول صاحب مدظلہ

نقشبندی مجددی سرہندی سنی حنفی

ساکن چک نمبر ۹۹/الف/۶۔ آرتھیل و ضلع ساہیوال (صوبہ پنجاب)

ناشر

مکتبہ ربانیہ

شاہی بازار۔ ٹھٹھہ (سندھ)

Marfat.com

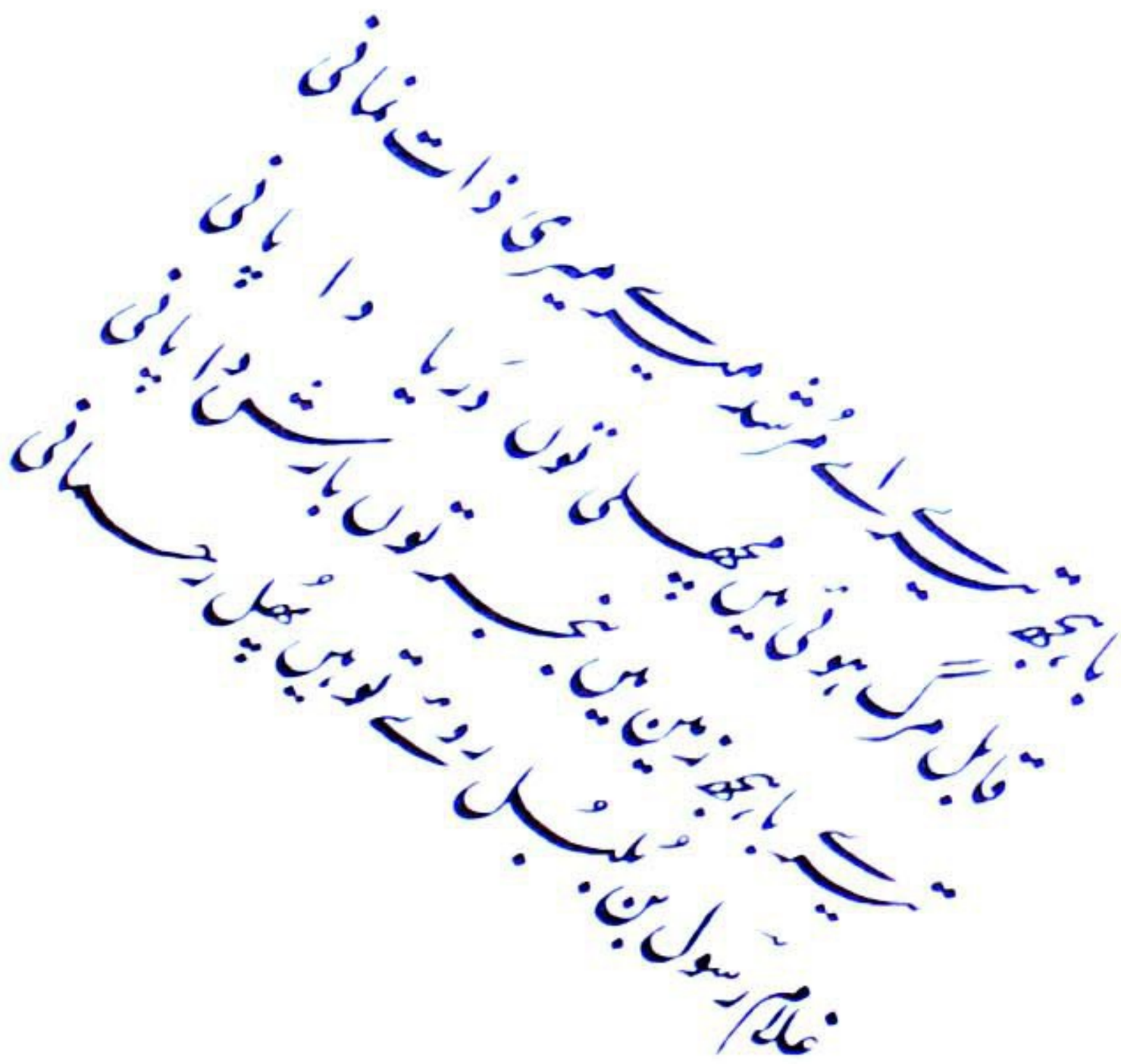
غلام رسول بن عبد الرحمٰن
تیسرا باب عبد الرحمٰن
قابل مرگ ہوتی ہیں بچے
تو ہیں پیدا رحمٰن
تیسرا باب عبد الرحمٰن
ہیں بچے زمین پر
تو ہیں بار
تیسرا باب عبد الرحمٰن
ہیں بچے
تو ہیں بار
تیسرا باب عبد الرحمٰن

Marfat.com

وجہ تالیف

اکدن مجلس حضرت دی وچہ بیٹھے پیر بھائی رل سارے
خدمت حضرت دی وچہ سبھناں ایہہ سوال گذارے

غلام رسول وچہ عشق تساڈے کافیاں جوڑ سناوے
لکھ کے مول نہ دیندا ہرگز دل پڑھنے نوں چاہوے

کافیاں نعتاں اس نے حضرت بہت بنائیاں ہوئیاں
مردہ دِل سُن زندہ ہودن آپ نے سنیاں ہوئیاں

تے تسیں اس نوں آکھو حضرت کافیاں لِکھ چھپاوے
ہر کوئی پڑھ پڑھ کافیاں تائیں کافی ہدایت پاوے

تاں خود بول زبانوں حضرت عاجز نوں فرمایا
لکھ چھپا سب کافیاں نعتاں دِل میرے نے چاہیا

جلدی نال کتاب بناویں نصیحت لِکھ حدیث قُرانی
بناویں وچہ پنجابی اُردو رکھ نام "اسرارِ ربانی"

Marfat.com

تاں میں کتاب بنادن خاطر کیتی شروع لکھائی
کاتب چار کتابت خاطر آئے کرن لکھائی

بامراد مرید مرشد دے اندر صدق صفائی
نور و نور نورانی چہرے قلب اندر روشنائی

میں لکھاواں تے اوہ چارے کردے رہن لکھائی
اکن تھکن مول نہ چارے عاشق ذات الٰہی

محمد شفیع ہے حاجی صاحب عقل شکل وچہ اعلیٰ
عاشق صادق عشق نبی وچہ نیک بزرگ والا

محمد اشرف ہے بجر جگر تھیں تن من وارن والا !
مرشد کا نورانی گردے پھیریاں پاون والا !

محمد لطیف ہے لطف وصل وچہ مست ہوجاون والا
ہر دم کر کر ذکر الٰہی من پرچاون والا

حافظ محمد انور یار دا خوب نماز پڑھاوے !
وچہ نماز کھلو کے سانوں قرآن قرأۃ سناوے

فارغ ہو نمازتوں جلدی ہتھ وچہ قلم اٹھاون
لکھن کتاب "اسرار ربانی" تن من گھول گھماون

Marfat.com

کتاب بناون دیچن سندا مینوں شوق نہ کوئی
حکم بجایا مرشد سندا عذر نہ کیتا کوئی

تے میں شاعر ہرگز ناہیں شعر بناون والا
عشق نبی وچہ شعر بنائے کیا ادنے کیا اعلیٰ

عشق نبی نے میرے دِل وچہ آن کے ڈیرا لایا
چنگی مندی بولی اندر کر مجبور بلایا !

جیکوئی عالم شاعر بھائی شعر پڑھے پڑھ دیکھے
شعراں طرفِ مول نہ جاوے عشق لگائے لیکھے

علم نہیں تے عقل بھی تھوڑی مُرشد کرم کمایا
میں عاجزنوں نال محبت سینے نال لگایا

علم توحیدی ہڑ وگ چلیا سینے دے وچہ میرے
علم لدنی ٹھاٹھاں مارے لکھن نہ وس میرے

علم توحیدی پیر میرے دا جیکوئی دیکھنا چاہوے
نال خوشی دے میں دل آوے آوے دیر نہ لاوے

میں خود لکھ کتاب ایہہ ساری مرشد پاس پہنچائی
غلطیاں کڈھ درستی کر کے میرے پاس پہنچائی

Marfat.com

تے خود لکھیا حضرت صاحب جلدی نال چھپاؤ
نال محبت قرب خُدا تھیں عالی درجہ پاؤ
تے میں حکم مرشد دامن کے جلدی نال چھپائی
چنگی مندی عشق نبی وچہ پوری کر دِکھلائی
جے کتاب پڑھے کوئی مومن غلطی کوئی پاوے
غلطی نہیں دس میرے اندر چاہے پردہ پاوے
زیادہ غلطی جو کوئی ویکھے مینوں لکھ پہنچاوے
میں خود غلطی ٹھیک کراں گا مولیٰ کرم کماوے
چھوڑ غلام رسول قلم توں باتاں ختم نہ ہوون
جنہاں دلاں وچہ عشق نبی دا اوون سوائیاں ہوون

لے جناب قبلہ عالم کی حیات مبارکہ میں کتابت کا کام شروع تھا۔ اچانک حضور پُرنور وسیلۂ دارین کا وقتِ وصال پہنچا، جس وجہ سے یہ کام رُک گیا۔ آخر الامر اب اس کو چھپا کر آپ کی خدمت میں حاضر کیا جا رہا ہے۔

ناشر

Marfat.com

در حمد باری تعالےٰ جَلَّ شَانُہٗ

لکھ لکھ لوں لوں حمد ثناؤں پاک منزہ عالی
چون وبے چون بے مثل کمالی توں صفتاں دا والی

ارحم اکرم شان کمالوں ہر مظہر تھیں مظہر
نقص نقاصوں عیبوں جنسوں گوہر انور اطہر

الصمد فسادوں اطہر ہر شان کمال حلوں
صفت اصل ہر صفت کمالوں خود واحد شان اصولوں

صفت تیری ہر نوری ناری توں صفتاں دا والی
ہر ہر صفت صفات صفاتوں تیری شان نرالی

ہر مظہر آئینہ نوری برق صوری ٹسکارے
شمس و قمر ماہتاب اُجالا تیرے باہجھ نکارے

شمع ہدایت افضل اکمل ہر شاہد مشہوداں
اوّل آخر ظاہر باطن تے خود فیض وجوداں

ازل ابد ابدیت تھیں توں احد واحد آیا
باہجھ دلیل دلیلوں باہر توں بیمثل خُدایا

Marfat.com

عقل فکر تے فہم ادراکوں تیری شان اچیری
توبہ توبہ لکھ لکھ توبہ عالی ہے ہستی تیری

احد احدیت احمد عالی وچہ میم سمایا
وحدیت دا راز اشارہ تیں بن سمجھ نہ آیا

ہر ہر تھاں تے رس مس وسدا تے طالب مطلوبوں
نور فشاں پیشانیوں چمکے تیں بن نہیں قلوبوں

خود ساجد مسجود ملائک تے خود بیت قصائد
منبع فیض فیوض اِلاّ اللہ نہ تیں بن زاہد عابد

ہے دِل گنج اسرار الٰہی کرے رسول اشارہ
توں دِل دامن موہن ہارا تے توں نازاشارہ

تے پروانہ سوز شمع تے جل بل جاون والا
بلبل عشق تیرے وچہ مردی محبوبہ گل لالہ

حکم اَلَسْتُ سنا دن والا خود تھیں خود اقراری
خاکی نوری ہو اقراری تیں تھیں لائی یاری

دُکھ درداں دا حامی بن کے کردوں فیض رسانی
تے لاثانی دلبر جانی خود کردوں قربانی

Marfat.com

کُن کہیا اک رآز اشارہ کھولیا نور فوارّہ
میں نکا راتے جگ سارا نور و نور پسارہ

توں اسرار گنجینہ مخفی غیب الغیب خیالوں
رحمتِ عالم شان کمالوں تیرا فیض جمالوں

تے پُر دَرد دلاں دا محرم سوز گداز تمامی
تو درداں دا دارو جانی ہجر وصال مدامی

ہر ذرّے وچہ نور چمکدا تیری شان کمالوں
جُل بل جان ہووِن دِل پُرزے تیرے شوق وصالوں

شان بہ شان چمکدا ہر جا ہر ہر وقت جھلکدا
ہے مالک زمین آسماناں تے اجرام فلک دا

جنت دوزخ داتوں والی حیّ القیوم کمالی!
رزق پہنچاویں پُر کر دیویں ہر اک صفتوں عالی!

ہر ہر برگ شجر ہر اک ڈالی صفت سنا وے تیری
نوری ناریاں دی تعریفوں تیری شان اُچیری

جن انسان فرشتے نوری حمد تیری لب کھولن
باہجھ تیرے ہے طاقت کس نوں کچھ زبانوں بولن

Marfat.com

عشق ازل دا چوڑا نوری تیں میں دے وس ناہیں
اک ٹولن تے خاک پھر ولن اکناں دے وچہ باہیں

پیر پیغمبر ولی مکمل تیں بن سب نکارے
فیض ازل دا نور تجلی جس دے کارے سارے

یا پیر پیر الدین ربانی سوہنی شان جلالی
لاٹ شہاب الدین چمکدی واہ واصفت جمالی

کہے غلام رسول اے اشرف جیں دل وگن اشارے
حسن ازل دی لاٹ شہابوں جگمگ نور کھلارے

در شانِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

قلم پھڑ ہتھ شان نبی دی وچہ میں کجھ بول سناواں
ڈراں بے ادبی کولوں مولا علم عقل کم پاواں

لکھاں شان محبوب تیرے دی مولا کی طاقت مینوں
طاقت لکھن دی دیویں مولا سب توفیقاں تینوں

نوریاں ناریاں دی تعریفوں شان محبوب اچیری
بناں توفیق تیری کی لکھاں تو بہ لکھ لکھ ویری

Marfat.com

جس دی تعریف کرے خود مولا ہور کوئی کی بولے
جس دے عشق فراق محبتوں عرش خدا وا ڈولے
جس دی دید ہے دید خدا دی اس وچہ شک نہ کائی
تے ہے مظہر نور الٰہی اندر صدق صفائی

جس دِن عرش خدا دے اُتے قدم محبوب ٹکایا
چُم چُم جوڑے پاک نبی دے عرش خوشی وچہ آیا
بے سایہ محبوب خُدا دا سایہ نظر نہ آیا !
جس نوں ملیاں توں آہلدا ہے بے مثل خُدایا

رَب نے اپنے ویکھن خاطر ایسا حُسن چڑھایا
رکھ نشانہ محبوب آپنے دا اپنا آپ وکھایا
رب بے مثل محبوب بھی اپنا خود بے مثل بنایا
ایتھے اوتھے کی میں آکھاں ہر تھاں نظریں آیا

اوّل آخر ظاہر باطن جتھے کتھے نور نبی دا پایا
جیسا آپ خداوند خالق ویسا محبوب بنایا
اساں گناہ گاراں دی خاطر بن کے رحمت آیا
بخشوا گناہ ساڈے سارے جنّت طرف پہنچایا

Marfat.com

اساں خاکیاں خاکی نظرے نوریاں نوری پایا
کہیئے خُدا محبوب میں اپنا اپنے جیہا بنایا

خاکی نظرے خاکیاں تائیں نوریاں نظرے نوری
دسّے وہا بیاں اپنے ورگا عیبی تے قصوری

اکناں دوریوں دوری مِل گئی اکناں قُرب حضوری
اوسے طرف قُرب حضوری نظر طرف جس پھیری

غلام رسُول قرب نبی تھیں ملدا قرب الٰہی
پاک محمد سرورِ عالم مظہر ذات الٰہی

تعریف مرشد

حضرت پیر الدین ربانی صاحب پیر آپنا میں آکھ سنایا
ضلع جالندھر تحصیل پھلور اندر حکم چلایا
بعد خلیفہ آہے انہاں دا میاں الٰہی بخش سدایا
ضلع جالندھر تحصیل پھلور ساکن اپرہ سی آن بسایا
پر خلیفہ آہے انہاں دا میاں مکھن شاہ سدایا
تھاں مکان اہے وچ اپرے کچھ دن حکم چلایا

Marfat.com

اَپڑ قصبہ شمع نورانی ویکھن دے وچہ آیا
واہ واہ بھاگ اَپڑے نوں لگے جتھے نور وسایا

اَب خلیفہ آہے انہاں دا میاں شہاب الدین سدایا
ہن آچک ۴۸ اندر اُس نے ڈیرا ہ لایا . . .

حضرت پیر مکمل اکمل افضل ھادی میرا
رحمتِ عالم شمع نورانی بدر منور چہرہ

عامل عالم اعلیٰ عارف وارث نبی پیارا
اقرب اطہر علم لدنی کھول دا راز اشارہ

او کاشف مکشوف اسراردں سطح فلک دا سارا
فیض وجوددں وگن فوارے روشن عالم سارا

او ہے ظاہر نور الٰہی حُسن ازل دا تارا
ہون نہ ہون دا نُور تجلّیٰ قدرت دا چمکارا

افصح حسن علم دا چشمہ فیض توحیدی سارا
لاٹ شہابے نُور شہاب دں شہاب الدین پیارا

میم محمّد مرشد ھادی نائب رسول سدا وے
چک ۴۸ شریف دے اندر جام توحید پلا وے

Marfat.com

جیکوئی طالب طلبوں آوے مقصد دِل دا پاوے
پکڑ ملاوے یار حقیقی خالی مول نہ جاوے

ضلع تحصیل بہاولپور جانو تھانہ منڈی یزمان سداوے
حال وقت ۸م اندر راہ خُدا دکھاوے

چک ۸م والی یار دَیں کی صفت سناواں
صفت لکھن وچہ آوے ناہیں جے لکھ زور لگاواں

اُس نگر دچ رہنے والے وانگ فرشتیاں شکلاں
نوری افضل مکھڑے سوہنے ویکھ رہن ونگ عقلاں

حُسن کمال تے رنگ عجیبہ چمک چھڈن رخسارے
بھواں کماناں نیناں نظراں برسن نُور فوارے

جمال کمال تے مٹھی بولی باتاں کرن پیارے
سخن بولن تے پورا تولن اندر قول اقرارے

پڑھن نمازاں صوم صلوٰتاں رَل رَل مومن سارے
پنجے وقت اذاناں دے کے مسجد دے وچکارے

تُرن پھرن تے یاد الٰہی مول نہ دلوں بھلاون
اُٹھن بیٹھن یاد الٰہی دَم دَم پیئے پکارن

Marfat.com

لوگ شریف شریفیے دسن میں لکھ کے سچ دسیا
تاں چک نام ۴۸ والا ۴۸ شریف میں رکھیا!

غلام رسول کہیے آ دوست جب مرشد ول میرے
گھر وچ بیٹھا ولبر پا دیں آکھے لگ جا میرے

در مذمت پیر ناقص

ناقص پیر مکمل اندر فرق لکھاں کی آیا
تے میں حکم مطابق مرشد لکھیا فرق نہ پایا

سُن میں ناقص پیراں سندا لکھ بیان سُناواں
جال لا بیٹھن وانگ شکاریاں لٹن ایمان بھراواں

ذات فقیر تے نائی تیلی سید پیئے سداون
بے نمازاں دی وچہ مجلس باتاں پیئے بناون

ذات سید دس پیر کہاون طرف نماز نہ جاون
ملے اذان تے آکھن لوکاں ملاں پیئے بلاون

ظاہر اسیں نماز نہ نیتی تے کدی قضا نہ کیتی
لاؤڈ سپیکر، ریڈیو اندر پڑھیے نماز حقیقی

Marfat.com

بابے اتے ملنگ سداون میلے پتے کراون
ملاں گردے ختم دی خاطر پل پل پھیریاں پاون
مران جمن تے نکاح اُنہاں دا بناں امام نہ ہووے
مسئلہ ختم درود مکمل بناں امام نہ ہووے

بناں نماز بزرگی پیری ہتھ اُنہاں دے آئی
تے دِل نال نماز حقیقی پھرے شیطان پڑھائی

سر دل ننگے پیراں ننگے وڈھے پیر سداون
پیراں ہیٹھ مکوڑے کیڑے نہ آکے مر جاون

نائیاں دانگوں گھر گھر پھردے گل وچہ گھُتی پائی
دل چھل نال سر مُنڈ مریداں ہو جاندے نے راہی

دُنیا خاطر دین گوایا نہ دُنیا ہتھ آئی
سی ایمان اِک دولت پلے لٹ شیطان لیائی

مُچھاں رکھ منا دن داڑھی سید پیر سداندے
نچن ٹپن ڈھول ڈھمکے لُڈی جھنمبر پاندے

روزے ماہ رمضان نہ رکھن طرف نماز نہ جاندے
لاؤڈ سپیکر ڈھول ڈھمکے وقت نماز بجاندے

Marfat.com

ایہو روزے نماز تساڈی کول اساڈے آبہناں
ایہو عبادت حج تساڈا کنگ بجاندیاں رہناں

حج زکوٰۃ نمازاں روزے ہرگز تساں نہ کرناں
کافی بس مریدو تسانوں پیر اسانوں پھڑناں

مجلس وچہ ہدایت ایہو کردے وج وجا کے
خوف خُدا نہ شرم محمد مرناں بیٹھے بھُلا کے

ہوآ دم دے سجدیوں منکر شیطان طوق لعنت گل پایا!
ہن رب دے سجدیوں سب مخلوق نوں چاہے روک ہٹایا

پیر شیطان شیطانی چیلے شیطان نے مکر چلایا
لیا پہچان خاصاں اس رمزوں عاماں نوں سمجھ نہ آیا

ہو پیر سید یا عالم جید جو طرف نماز نہ جاوے
اوہ شیطان علیحدہ رستہ لوکاں نوں دکھلاوے

پانی اُتے جو تُر دِکھلاوے یا وچہ ہوا اُڑ جاوے
باہجھوں اطاعت پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافر ہو جاوے

کلمہ چھوڑ شریعت والا جو طرف حقیقت جاوے
ہے مردود حقیقت اُسدی دوزخ طرف سدھاوے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اصل شریعت خادم طریقت وچہ فقہ دے آکھے
سمجھ آپیر مکمل کولوں تاں مقصد ہتھ آوے

پیر مکمل اکمل یار وجے تینوں مل جاوے
اوہ تاں شرع شریعتوں باہر قدم نہ موں اُٹھاوے
علم شریعت عمل طریقت جد مُرشد سمجھاوے
ویکھے جدوں حقیقت نظروں لے سرور گل لاوے
غلام رسول مکمل مرشد جے تینوں مل جاوے
تن من وار شریعت اتوں مرشد مرشد گاوے

افتراقِ امّت

آنحضور سرورِ کائنات فخرِ موجودات صاحب لولاک خاتم الانبیاء صاحب شفاعت رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں بنی اسرائیل کے بہتر فرقے تھے۔ میری امّت کے تہتر فرقے ہوں گے جن میں سے ایک فرقہ نجات کا حق دار ہے۔

تہتر فرقے امّت میری وے اکدن ہون پیارے
اعلیٰ افضل اکدوجے تئیں بن بن بھیٹن سارے
اک فرقہ وچ جنّت جاوے آکھیا نبی سہارے
باقی بہتر فرقے جہڑے جاون جہنم سارے

Marfat.com

اصحابی وچ خدمت حضرت عرض گزاراں سارے
اوہ ایک جنتی فرقہ کہڑا دسو نبی پیارے!

مَا اَنَا عَلَیْہِ وَاَصْحَابِیْ نبی پاک نے بول سُنایا
جس پر میں میرے اصحابی جو اِس رستے آیا

فرقہ ناجی سُنّی حنفی ایہو جنّت جاوے
سب فرقے بے اَدب نبی دے کدمقصد تہہ آوے

عبدالوہاب اک مُلک نجد وچ وڈا وہابی سداوے
کتاب توحید لکھی اِک اُس نے لکھ بے ادب سناوے

لکھیا غیب نبی نوں نائیں نور نہ خاکی جانو
حاضر ناظر ہر تھاں اتے ہرگز مول نہ جانو

لکھن میلاد نبی دا کرنا بالکل جائز ناہیں
حرام ہو جاندی ختم دی روٹی ہرگز کھایو ناہیں

ادب کرنا بڑے بھائی برابر وچ کتاب لکھاون
لکھن بشر نبی دے تائیں اپنے ورگا جانن

لکھے خیال گدھے دا جیکر وچ نماز دے آوے
ہے اوہ ٹھیک نماز دوبارہ نہ دوہرائی جاوے

Marfat.com

پڑھ کے کتاب وہابی پکے وچ عقائد ہوئے
کفر شرک تے بدعت سندے فتوے لکھ پروئے

سُن کلام گستاخ انہاں دی سنی پرے سب ہوئے
ہے بے ادب گستاخ نبی دے نشر جہان وچ ہوئے

کلام انہاں دی سُنے نہ کوئی ہندی ہوئے ہوئے
تاں پھر بھید چھپا کے اپنا وچ جماتاں ہوئے

اِک جماعت نام دیوبندی رکھ کے نیڑے ہوئی
اسیں تاں سنی حنفی یارو شک نہ کریو کوئی

اکناں جماعت اسلامی بن کے آتقریر سنائی
ہاں اسیں اسلامی بندے شک نہ کریو کوئی

اِک تبلیغی جماعت بن کے واعظاں گھر گھر کر دے
بنھ سامان سریں رکھ کہندے خرچ ہاں اپنا کر دے

مفت پھرن تبلیغاں کر دے نہ کچھ منگدے
لگدے وس ایمان کِسے دا رہن نہ ہرگز دیندے

نرم کلام تے مِٹھی بولی بیٹھن نیڑے نیڑے
چوراں وانگوں کرن کلاماں بیٹھن لالا ڈیرے

Marfat.com

فرقے بہت عقائد اکو ہے سبنھاں دے بھائی
سبھے ہیں بے ادب وہابی پھر دے بھید چھپائی

پاک نبی ہیں حاضر ناظر کر دقیام سلاماں
منافق وی گل منوں ناہیں بھاویں کرن کلاماں

جیکو ئی اپنے جیہیا یارو بشر نبی نوں جانے
بھاویں عالم فاضل ہووے بیلی جان شیطانے

اپنے جیہیا بشر کہن نبی نوں رب نے ظلم بتایا
ستاروواں پارہ آیت تجیؔ وچ قرآن دے آیا

بس میاں تب ملے خلاصی عشق نبی دے پارو
جنہاں اپنے جیہیا پچھا تارد ہوئے درگا ہوں

پاک نبی دی کرن بے ادبی کئی جاہل ملوانے
رسم کفاراں بشر پکارن دوزخ وڑن دھگانے

نجس دلاں نوں نعت نبی دی دلو تج چھڈی ناہیں
ختم دی روٹی وہابیاں تاہیں ہرگز پچدی ناہیں

سنو مسائل سناواں ضروری جے تسیں سنناں چاہو
فرقے غیر تے چوراں کولوں اپنے ایمان بچاؤ

Marfat.com

قرأۃ قرآن غلط پڑھے جو معنیٰ درست نہ آوے
وضو نماز یا غسل جنابت جس نوں کرنا نہ آوے

اُس دی درست نماز نہ اینی نہ ادہ کِسے پڑھاوے
درست کرے انہاں چیزاں تائیں صحیح نماز ہو جاوے

ضروریاتِ دین سے کسی چیز کا جو مُنکر ہو جاوے
درست نماز نہ انہاں پچھے ہرگز پڑھی نہ جاوے

جیسے وہابی یا دیوبندی غیر مقلد جو بھی آہے
چکڑالوی رافضی نیچری خاکساری کُلھ جو آہے

ہے حرام نماز انہاں پچھے جو پڑھے گناہ کماوے
پڑھ ہو گئی مجبوریوں جہڑی چاہیے پھیر دوہراوے

داڑھی منڈاتے خشخشی والا سود خور تے ناچ دیکھنے والا
داڑھی کترا کر حد شرعی تھیں جو کم کراون والا!

انہاں پچھے نماز نہ ہووے مکروہ تحریمی پڑھنی
پڑھے نماز پھیر دوبارہ چاہیئے دیر نہ کرنی

ساڑھے چار ماشہ سے زائد انگوٹھی چاندی سندی پہنی روا نہ ہوئی
ریشمی کپڑا تے انگوٹھی سونے سندی مرد نہ پہنے کوئی!

Marfat.com

ریشمی کپڑا تے انگوٹھی مرد پہنے جے کوئی!
پڑھے نماز نماز نہ ہووے اس وچہ شک نہ کوئی

قلم روئے تے رورد لکھدی رورو عرض سناوے
بیان بے ادب نبی دے لکھنوں مینوں لذت نہ آوے

بے ادب گستاخ نبی دے عشق محبتوں خالی
اس تحریر وچوں کد ملدی لذت خوشبو والی

قلم مخاطب ہو کاغذنوں ذوقوں عرض گزارے
لکھئے عشق نبی وچہ جنہاں وصلوں لیے نظارے

در فضائل علم و علماء کرام

ابن مسعودؓ ایہہ کرے روایت حضرت نے فرمایا
قلم پکڑ تیرا حلقہ عالم میں بیٹھنا بہتر آیا

قلم تیری تیرے ہتھوں نہ چھٹے تے نہ لکھ حرف بناوے
بہتر ہزار بردہ آزاد کرن تھیں توں اعلیٰ درجہ پاوے

چہرہ عالم دا دیکھنا تیرا اتنی شان رکھاوے
گھوڑا ہزار دیویں راہ مولا پھر بھی ہتھ نہ آوے

Marfat.com

کرن سلام عالم نوں تیرا اتنی نیکی پاوے
کریں جے سال ہزار عبادت پھر بھی ہتھ نہ آوے

ایسا فضل عابد پہ عالم دا آپ نبی فرماوے
جیا رحمت اوپر سرور عالم اپنا فضل کماوے

جے کوئی علم پڑھن دی خاطر طرف عالم دی جاوے
بخشے جان گناہ تمامی جدوں پہلا قدم اُٹھاوے

چہرہ دیکھ عالم دا جے کوئی وچ خوشی دے آوے
دیکھ چہرہ خوش ہون دے بدلے مولیٰ کرم کماوے

خالق کرے فرشتہ پیدا آپ پاک نبی فرماوے
اِس دے حق وچہ قیامت تائیں استغفار سناوے

جے کوئی دیکھ عالم دے تائیں اس دا ادب بجاوے
نبی کہے اوہ اَدب ہے میرا فرق نہ ذرہ پاوے

جے کوئی ادب کرے خود میرا اوہ خالی کیوں جاوے
اَدب میرا نہیں اَدب خُدا دا پاک نبی فرماوے

اَدب خُدا دا کرنے والا عالی درجہ پاوے
جنت اِس مومن دی خاطر بن کے خادم آوے

Marfat.com

واہ مولا توں امّت نبی پر کیسے کرم کمائے
رحمت دے دریا الٰہی ٹھاٹھاں مار چلائے

کرم تیرا کوئی لکھ نہ سکدا جے لکھ زور لگا وے
خاکی نوری ناری سارے لکھنے خاطر آئے

اوپر کنارے بیٹھن سارے سبھناں قلم چلائے
اِک بحروں لہر چھٹی وچہ جوشوں سارے روہڑ دکھائے

جاہل تیری عبادت نالوں علم دی نیند چنگیری
خود سرورِ عالم فرماوے بات نہ میری تیری

اٹھ حدیثاں دا حوالہ میں نے لکھ دیکھایا
ترجمہ صحیح حدیثاں سند اشعراں وچہ نبھایا

نویں اک حدیث ہے پیارے اوہ بھی لکھ سناواں
عشق فراق اندر جو سڑدے ٹھنڈ انہاں دِل پاواں

نبی کہے جس زیارت عالم دی اپنی اکھیں کیتی
جھوٹ نہیں گویا اس نے زیارت خود میری کیتی

کرے مصافحہ نال علم جو پاک نبی فرمایا
اس نمیر نے نال مصافحہ کیتا فرق ذرہ نہ آیا

Marfat.com

جے کوئی پاس عالم دے بیٹھے اس دا عالی پایا
اوہ خود پاس ہے میرے بیٹھا پاک نبی فرمایا

پاس نبی دے جو کوئی بیٹھے دُنیا اندر پیارے
روز قیامت جنت اندر لیسی شوق نظارے

پاس نبی دے جنت اندر اللہ پاک بٹھاوے
نبی کہے رہے پاس ہمیشہ دُور نہ کیتا جاوے

ہجر نبی دچہ بدن تمامی گھُل پانی ہو جاوے
مومن اوہ جو نیناں وچیں بن کے نیر بہہ جاوے

ایہہ حدیث نبی سر وردی جو مومن سنے سناوے
اس پر عمل کماون والا کدے نہ دوزخ جاوے

چھوڑ غلام رسول قلم نوں ایہہ سب کرم نبی سر ور دے
لاٹ شہاب الدین دکھا دے چہرے جگمگ کر دے

بیان در فضیلت ایمان

تقوےٰ باجھ ایمان ہے ننگا باہجھ لباسوں بھائی
لباس ایمان دا تقوےٰ جانوں اسو چہ شک نہ کائی

Marfat.com

حیا ایمان دی زینت جانوں اندر صدق صفائی
تے پھل علم ایمان دا جانوں اندر شان سوائی
ہے ایمان پہچان الٰہی جو دِل تھیں کیتی جا وے
کر اقرار زبانوں سچا اس پر عمل کما وے

جو وچ امانت کرے خیانت اوہ ایمان مول نہ کھاوے
باہجھ ایمان ویران ہویا اوہ آخر دوزخ جاوے

پنجو وقتی نماز امانت جانی فقہ دے وچہ آوے
ہے امانت وچہ خیانت جو طرف نماز نہ آوے

پڑھے نماز نہ جے کوئی مومن ایمان نہ مول کھاوے
باہجھ ایمانوں نہ کوئی مومن جنّت دے وچہ جاوے

لا ایمان پہلا فقرہ حدیث نبی دی آوے
لمن امانت لہٗ دوجا فقرہ پاک نبی فرماوے

ایہہ حدیث لکھی شک پاروں شک نہ کوئی لیاوے
پڑھ حدیث تے معنی سمجھے شک رفع ہو جاوے

اپنے نفس دی خاطر جے کوئی اعلیٰ چیز رکھاوے
کمی ایمان اندر پھر ہوئی جے دوست لئی نہ بھاوے

Marfat.com

اپنے نفس دی عزّت عظمت جیویں تیرے دِل بھاوے
ایویں سمجھیں دوست خاطر فرق ذرا نہ آوے
ایہہ نشانی ہے مومن سندی جے کوئی عمل کماوے
نبی کہیا ہے جنّت اُسدی دُوزخ طرف نہ جاوے

ہے ایمان اِک راز سینے دا جس جس نوں مل جاوے
اوہ اسلام سوہنے دی خاطر تن من وار دکھاوے
فرض قبولن باہجھوں تیرے ایمان نہیں ہتھ آوُنا
کرے انکار جو فرضاں سندا اس فاسد کہلاونا

کرنے عمل زبانوں منّے اُس دوزخ وچہ جانا
عمل بھی کرے زبانوں منّے ہے اُس جنّت جانا
ایمان تیرا نہ ہے گھٹّاتے نہ بڑھنے وچہ آیا
ہے اِک حد ایمان تیرے دی پاک نبی فرمایا

کمی ہوئی جے حد دے اندر کمزوری وچہ آیا ؛ حدتوں زیادتی جیکر ہووے ہے طاقت وچہ آیا
اصل ایمان دی کلمہ دوسرا ہے شہادت آیا
ایمان دی حد نماز روزہ غسل جنابت آیا!
کفر کرے جو وچہ زکوٰۃ نماز دے اس ایمان دی حد گھٹائی ؛ زیادہ کرے جو غسل روزہ حج اس ایمان دی حد بڑھائی

Marfat.com

جس کیتی کمی خود عملوں اس نے نیکی گھٹائی
جس نے کیتی زیادتی عملوں اُس نے نیکی بڑھائی
کمی کیتی جس نیکی اندر باقی رہی نہ نیکی کائی
ایمان گیا ہو مُردہ اُس دا اُس نوں خبر نہ کائی

پیدا ایمان سخاوت سیتی اور نال حیا دے ہووے
جیویں کر بخل جفا تھیں یا رو کفر پیدائش ہووے
جب اہل بہشت نوں جنت اندر اللہ پاک پہنچاوے
جب اہل نار نوں اللہ تعالےٰ دوزخ وچ پہنچاوے

اللہ صاحب دوزخیاں نوں کر کے آواز سناوے
اِک ذرّہ ایمان ہووے جس اندر باہر دوزخوں آوے
غلام رسول ایمان اِک دولت جس جس نوں مِل جاوے
وہیں جہانیں عزت عظمت پاک الٰہوں پاوے

بیان دَر فضیلت کلمہ

جو کلمہ طیبہ پڑھے سو وارہر ہر روز پیارے!
چہرہ روشن روز قیامت وانگوں چودھویں رات پیارے

Marfat.com

بے گمان ہو کر جو شرک نفاقوں کلمہ بول سناوے
نبی کہیئے نہ کوئی روکے اسنوں جنت دے وچہ جاوے

کلمہ طیبہ ذکراں وچوں افضل ذِکر ہے آیا
افضل دُعا وچ ایہا واں وچوں الحمد للہ فرمایا

لا الٰہ الا اللہ حُسن ہے میرا آپ اللہ فرماوے
حُسن میرے نوں جو کوئی پاوے امن عذابوں پاوے

دیو زکوٰۃ بدن دی جلدی پاک نبی فرمایا
نبی کہیا زکوٰۃ بدن دی لا الٰہ الا اللہ ہے آیا ،

کلمہ طیبہ جے کوئی مومن اُلفت نال پکارے
زکوٰۃ بدن دی پوری ہووے آکھیا نبی دلارے

جے کوئی مومن کلمہ طیبہ پڑھ دِلوں زبانوں پکارے
کہیئے باہجھ خُدا معبود نہ کوئی عبادت لائق ہمارے

کہیئے خُدا فرشتیاں تائیں میرا بندہ سچ پکارے
لائق پرستش ہور نہ کوئی ہے ہن باہجھ ہمارے

رہو گواہ فرشتیاں تائیں پاک اللہ فرماوے
پہلے سب گناہ میں بخشے ہن نہ عیب کماوے

Marfat.com

کلمہ طیبہ کہے زبانوں ہو خالص شرک جلی سے !
دِل وچہ عشق زبانوں کلمہ ہو کے مخلص شرک خفی سے

شرکوں پاک ہو ظاہر باطن جو کلمہ بول سنا وے
جنّت جاوے حساب نہ کوئی اللہ خود فرماوے

بخشے جان گناہ بندے دے امن عذابوں پاوے
برکت کلمے پاک دی مولےٰ جنّت وچ پہنچاوے

چاہے کلمہ طیبہ ہر کوئی مومن دِل دے وچہ سچا وے
اٹھے بیٹھے کرے یا دالٰہی کلمہ نہ دلوں بھلا دے

تُرے پھرے کرے یا دالٰہی کلمہ پڑھ سوجاوے
اُٹھے ویلے یا دالٰہی ساری رات لنگھاوے

نیند جاوے نہ اکھ ہلاوے پہلے کلمہ بول سناوے
ہر حرکات وجودوں پہلے کلمہ زبان سناوے

ہر ہر دم نال کریں وظیفہ خالی نہ دم کوئی جاوے
خبر نہیں اوہ کہڑا دم ہے جو لے موت نوں آوے

کلمہ آوے کلمہ جاوے کلمہ قلب چاوے
جان قلب دی ہے ایہہ کلمہ، کلمہ نہ بُھل جاوے

Marfat.com

پڑھے کلمہ پڑھاوے کلمہ جے کلمہ پڑھ جاوے
کلمے تھیں قلب ہووے خود کلمہ خود کلمہ بن جاوے

ایہہ کلمہ خود پیر پڑھاوے باہجوں پیر نہ آوے
باہجھوں پیر پڑایا کلمہ نہ سمجھن وچہ آوے
روک غلام رسول قلمونوں باطن طرف نہ جاوے
ظاہر لکھ حدیث نبی دی مرشد ایہہ فرماوے

سنو حدیث سنا واں لکھ کے جویں سرور فرماوے
بغیر غرور جے مومن کوئی کلمہ پڑھ کے سناوے
کلمے پاک دی برکت پاروں نیچے عرش خداوے
حکم خدا تھیں اڑے پرندہ بولے تسبیح نام خداوے

سبحان اللہ دا ذکر پرندہ کردا شام صباحیں
سنگ رل تسبیح کرنے والیاں کرسی روز قیامت تائیں
سب ثواب پرندے سندا لکھیا نام مومن دے جاوے
بغیر غروروں کلمہ طیبہ پڑھ جو مومن سناوے

اِک باری جے کوئی دِلوں زبانوں کلمہ بول سناوے
ہوون گناہ دریا دے پانی جتنے مولا بخش دکھاوے

Marfat.com

نواں حدیثاں سند اترجمہ میں نے لکھ سُنایا
ترجمہ صحیح درست میں لکھیا فرق ذرہ نہیں پایا

دسویں ہور حدیث سُن اے مومن پیارے
جس طرح پاک نبی فرمایا میں توں کون بیچارے

قبرستان کولوں کوئی مومن جیکر گزر سدھاوے
کلمہ چوتھا پڑھ کر جلدی انہاں ثواب پہنچاوے

نبی کہیے اللہ اپنے فضلوں قبراں پُر نور بناوے
پڑھنے والا بخشش پاوے کدی نہ دوزخ جاوے

ہزار ہزار دیوے مولا نیکی درجے ہزار ہزار بڑھاوے
پڑھنے والے دیاں دس لکھ بدیاں مولا دُور کراوے

آنا نفع غلام رسول اجے کوئی چھڈ نٹھ جاوے
ایہہ گھاٹا کدی پورا نہ ہوسی جے لکھ زور لگاوے

کردار ہیا ہمیشہ نیکی بدی نہ کوئی کماوے
کلمے باہجھ لاوے لکھ واہاں کدی نہ جنت جاوے

کردار ہے ہمیشہ بدیاں نیک نہ عمل کماوے
کلمہ طیبہ پڑھ اکواری جنت ڈیرہ لاوے

Marfat.com

کلمہ آپ پڑھے جے کوئی مقصد مول نہ پاوے
وانگ یزیدیاں پڑھ پڑھ کلمہ آخر دوزخ جاوے

کلمہ ادھ جو نبی پڑھاوے یا پھر پیر پڑھاوے
باہجھ نبی ولی دے کلمہ ہرگز سمجھ نہ آوے

کلمہ سب یزیدی پڑھدے پڑھ لعین سناوے
ادھر کلمہ حسینی پڑھدے پڑھ کلمہ حسین سناوے

باہجھ اطاعت پڑھ پڑھ کلمہ جو وانگ یزید سناوے
وانگ یزیدیاں پڑھ پڑھ کلمہ آخر دوزخ جاوے

باہجھوں عمل اطاعت کلمہ جو کوئی پڑھے پڑھاوے
منزل مقصد مول نہ پاوے دوزخ طرف سدھاوے

باہجھوں پیر مکمل اکمل کلمہ نہ پڑھیا آوے
لبوں زبانوں لاوے لکھ واہاں کلمہ نہ نیچے جاوے

نال توجہ مرشد کامل جے اِک نظر وگاوے
کلمے نال ہووے دِل روشن لے گل سرور لاوے

اللہ اِک نبی بھی اکو کلمہ بھی ہے اِک آیا!
اِک تھیں کلمہ جس اِک پڑھیا اُس نے ہے اِک پایا

Marfat.com

اللہ اک نبی بھی اکو دو جا ہور نہ کوئی آیا . .
بن نبی حسین پڑھاوے کلمہ یزید نوں نظر نہ آیا

دو جا سمجھ یزید حسین نوں اُس پر ظلم کمایا
سیس امام حسینؑ دا کٹ کے نیزے اُتے ٹکایا

کلمہ حسینؑ نانے توں پڑھیا وچ کربل سب نوں پڑھایا
تے اِک سمجھ پڑھاون والا سب نے سیس جھکایا

کلمہ پڑھ کے حسین بہادر ڈیرہ وچ کربل دے لایا
سب گھر بار لٹا کے ہتھیں اِک سوہنا یار منایا

کلمہ پڑھ کے سیس جُھکا کے وچہ نماز دکھایا
اوپر تلوار دشمن دی چمکے ہیٹھاں سیس جُھکایا

حالت دیکھ حسین دی سر ورنیرا کھیں وچہ آیا
امت میری خاطر سوہنے تیں آج سیس کٹایا

سبق پڑھا کے عمل کما کے اُمت نوں دِکھلایا
سجدہ دین دا ہیٹھ تلواراں سوہنے سبق پڑھایا

پیر شیطان شیطانی چیلے ہے شیطان نے مکر چلایا
پہلے آدم دے سجدیوں منکر ہو گل لعنت طوق پوایا

Marfat.com

ہن رب دے سجدیوں سب مخلوق نوں چاہنے روک ہٹایا
لیا پہچان خاصاں اِس رمزوں عاماں نوں نظر نہ آیا

اوہ مُرید ہے شیطانی جو طرف نماز نہ آوے
پیر ولی او شیطان وڈا ہے جو پڑھنوں نماز ہٹاوے
نماز نہ پڑھے پڑھے نت کلمہ ایہہ چال منافقانوالی
سیّد پیر مغاں بن بیٹھے جاوے دین ایمانوں خالی
ہو پیر سید یا عالم جید طرف نماز نہ جاوے
اوہ ہے شیطان علیحدہ رستہ لوگاں نوں دکھلاوے

اے دوست ہن آ کل رستہ سیدا مام ولی دا
وچہ نمازاں سیس کٹاون رستہ نبی علی دا

قضا نماز علی دی ہوئی رو رو نیر وگایا
سدھا رستہ ہے جو حق والے بھی نظر نہ آیا
غلام رسول دُعا ایں منگدا رو رو بار خدایا
اپنی توں یاد نماز دے اندر دیویں موت خُدایا

Marfat.com

بیان در فضیلت درُود شریف

پڑھے درود نبی تے کوئی جے اِک بار پیارے
دس بار درود پڑھے خود مولا اوسدے اوپر پیارے

پڑھے درود جے مومن کوئی بار ہزار پیارے
مرنوں پہلے جنّت سندے اسنوں مِلن اشارے

پڑھے درود ہزار جے واری جنت اندر جاوے
اُس دے چمڑے پوست تائیں مول نہ اگ جلاوے

جنّت زیادہ ہے حق اُسدا جو زیادہ درود گزارے
موت بعد تے جنّت سندے پہلے مِلن اشارے

جمعہ دے روز جو چالی واری پڑھے درود زبانوں
چالیاں سالاں دے گناہاں سندی بخشش مِلے رحمانوں

بغیر درود دُعا کوئی منگے اٹک رہے اُدھ والے
پڑھے درود دُعا جا پہنچے نہ اٹکے اُدھ والے

درمیان دُعا تے اللہ آپنے ہے پردہ اِک بنایا
بغیر درود اوہ دُور نہ ہووے پاک نبی فرمایا

Marfat.com

پڑھے درود پھٹے اوپردہ دُعا پہنچ خُدا تک جاوے
منگی دُعا درود نہ پڑھیا دُعا مڑ کے ہٹ آوے

اک بار درود پڑھے جے کوئی سو حاجت برآوے
ستر حاجت ملے حشر نوں تیس وچہ دُنیا پیارے

اِک بار درود پڑھے جے مومن اوپر نبی پیارے
اس تے دس بار پڑھے خود مولا پڑھن فرشتے سارے

آنا نفع غلام رسولا نہ مڑ کے ہتھ آوے
اس دُنیا توں جاں ہو وداع اگلی طرف سدھاوے

کمتے مومن اجے ہے ویلا مفت تیرے ہتھ آیا
گزریا وقت ہتھ نہیں اوناں جے اَج یار نہ پایا

شان درود نہ کوئی لکھ سکدا جے لکھ زور لگاوے
شان درود بن رب رسولوں سمجھ کسے کدا وے

درود پڑھے غم دُور ہو جاون خوشیاں عیش منا وے
دُکھ درد مصیبت ہجر وچھوڑا پل وچ دُور ہو جاوے

نت درود پڑھے اک مومن بیٹھے دریا کنارے
مچھلی درود نُوں نت شوقوں ہو نزدیک کنارے

Marfat.com

مچھلی اوہ شکاری پکڑی اندر جال پیا رے
قیمت لے کے مچھلی بیچن جا کے وچ بازارے

مچھلی اوہ اصحاب نبی دے لے کے گھر نوں آوے
جلدی نال بنا کے مچھلی ہانڈی وچ پکاوے
اگ جلاوے ہانڈی ہیٹھاں پکن وچہ نہ آوے
مچھلی سروتے ہانڈی ٹھنڈی نہ تپنے وچ آوے
اگ جلاوے زور لگاوے بھانبڑ ہور مچاوے!
ٹھنڈی دیکھ سرداوہ ہانڈی اک ٹھک کے ہٹ جاوے

خدمت وچہ نبی سرور دے جا کے عرض سناوے
لایا زور میں ہانڈی تائیں نہ تپنے وچہ آوے!
پہنچ کے پاس ہانڈی دے حضرت مچھلی نوں فرمایا
اے گوشت بول سنا مچھلی دے کیوں تو ں نہیں پکنے وچ آیا
نت درود رہی میں سُندی حضرت وچ دریا وے
برکت اے درُود دی ساری مینوں نہ اگ جلاوے
اُس مچھلی نوں پاک نبی نے وچہ دریا سٹوایا
پڑھو درود تے برکت پاؤ حضرت نے فرمایا

Marfat.com

پڑھے درود جو عمل کماوے کدی نہ دوزخ جاوے
وانگ مچھلی اُس ویچے تائیں کدی نہ اگ جلاوے
غلام رسول دِلوں زبانوں جے توں درد کماویں
ایس درودی برکت پاروں توں مقصد کل پاویں

درود شریف

مرحبا مرحبا یارسول اللہ
رَبِّ صلعم علےٰ یارسول اللہ

ہے خلد میں شجر کے پتوں سے آتی یہی ندا جا بجا
باغِ ارم کی تھی دلکش فضا گل کھل پھل میں یہ کہتا رہا
مَرحبا مَرحبا یا رسول اللہ
رَبِّ صلعم علیٰ یا رسول اللہ

جا کے دیکھ لے تو ہی پہاڑوں پر آتی چاروں طرف سے یہی صدا
طیوروں کی زباں پر صبح و مسا، یہ اسم معظّم تھا نوری ضیاء
مرحبا مرحبا یا رسول اللہ
ربِّ صلعم علیٰ یا رسول اللہ

Marfat.com

جا کے دیکھ لے پھل گلزاروں میں بلبل کہتی ہے یہی ہو کر فِدا
اجرامِ فلک میں ہے نُوری ضیاء ہے شمس و قمر کی بھی یہی ندا

مَرحَبا مَرحَبا یا رسول اللہ

ربِّ صلِّ علےٰ یا رسول اللہ

گئے معراج کو تھے جب رسولِ خُدا، آ کے خدمت میں حوروں نے دیا سُنا
کیسی شان تیری ہے نبی مصطفیٰ، جس پہ عاشق خود ہو ہے کہتا خُدا

مرحبا مرحبا یا رسول اللہ

ربِّ صلِّ علیٰ یا رسول اللہ

جب اشارے سے چاند کو لیا بلا، پھر جاتا ہُوا یہی کہتا گیا!
دیکھا موسیٰ کوہ طور پر تیرا نور تھا، چاند میں دیکھ چکور بھی کہتا رہا

مَرحَبا مَرحَبا یا رسول اللہ

ربِّ صلِّ علیٰ یا رسول اللہ

دیکھی ناخن میں آدم شکلِ مصطفےٰ، رکھ آنکھوں پہ چوم کے کہنے لگا
باعثِ توبہ آدم تیرا نور تھا، تب ہی لطف زباں سے وہ کہتا رہا

مَرحَبا مَرحَبا یا رسول اللہ

ربِّ صلِّ علیٰ یا رسول اللہ

Marfat.com

حکمِ احمد سے جبرائیل دیکھا خدا ۔ دیکھ شکلِ نبی لوٹا کہتا ہوا
بیٹھ خدمت میں جبرائیل کہنے لگا ، دیکھا میں نے نہیں کچھ تیرے سوا

مرحبا مرحبا یا رسول اللہ
ربِّ صلعم علیٰ یا رسول اللہ

بنا شکلِ نبی خود شیدا ہوا ، پڑھو جن و بشر کہیا آپ خدا
جو تیرا ہوا اُس کو مولا ملا ، پھرتا دُنیا میں ہے یہ کہتا ہوا !

مَرحبا مرحبا یا رسول اللہ
ربِّ صلعم علیٰ یا رسول اللہ

اگ دوزخ کی ہرگز نہ سکتی جلا ، جس نے دُنیا میں اُلفت سے ہے یہ کہا
وہی دوزخ گیا جو نہ تیرا ہوا ، سُن کے نام تیرا جس نے نہیں یہ کہا

مَرحبا مَرحبا یا رسول اللہ
ربِّ صلعم علیٰ یا رسول اللہ

جس پہ عاشق زلیخا تیرا نور تھا ، لیا مصری زناں نے تھا تن من کٹا
پیر الدین کی چشم کا تو نورِ ضیاء ، الٰہی بخش کہے نوری جلوہ کو پا

مَرحبا مَرحبا یا رسول اللہ
ربِّ صلعم علیٰ یا رسول اللہ

Marfat.com

شہاب الدّین کے دِل میں تیرا نُور تھا ، وہی چمکتا ہوُا دیکھا ہر جا
غلام رسَول کی مولا ہے یہی دُعا جاؤں دُنیا سے کلمہ یہ کہتا ہوُا

مَرحَبا مَرحَبا یا رسول اللہ
ربِّ صلعم عَلیٰ یا رسول اللہ

بیان فضیلت بسم اللہ شریف

بندہ کہے جو بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ پیارے
مکر شیطان گلتا ہے ایسا جیسا زنگ گلے وچہ نارے

بندہ کہئے بِسم اللہ جے کوئی عالی درجہ پاوے
چار لکھ درجہ وچ بہشتاں اللہ پاک لکھاوے
کراماً کاتبین تائیں ایہہ اللہ حکم سُناوے!
درجہ لکھ دیوان دے اندر بدیاں صاف لکھاوے

جے کوئی سَتّ سو وار پڑھے بِسم اللہ ہر جنابوں پاوے
آزاد دوزخ تھیں اُس مومن نوں اللہ پاک کراوے

بِسم اللہ شریف پاکیزہ کر کے لِکھے جو مومن بھائی
لکھے تعظیم اللہ دی خاطر ذوقوں شوقوں بھائی

Marfat.com

بخشے جان گناہ مومن دے جو اس پہلوں کمائے
اتنا فضل کماوے مولا نہ لکھنے وچہ آئے

عبداللہ بن مسعودؓ اصحابی ہے روایت لیایا
جس نے اک وار کہی بسم اللہ حضرتؐ نے فرمایا

بخشے جاون گناہ مومن دے مولا کرم کماوے
اک ذرہ ہے گناہ نہ باقی مولا بخش دکھاوے

ایویں زینت جیویں آسمان دی مولا ستاریاں نال بنائی
ایویں زینت زمین دی مولا درختاں نال بنائی

جیویں فرشتیاں نوریاں سبھناں شان جبرائیلوں پائی
ایویں شان ایہہ حور قصور دل جنت نے ہے پائی

تے ہے عزت کل نبیاں سرورِ عالم تھیں پائی
ایویں زینت کل دناں نے روز جمعہ تھیں پائی

ویکھ زینت راتاں تائیں بخشی شب قدر بھائی
ایویں زینت پائی مہیناں ماہِ رمضان تھیں بھائی

عزت ملی کل مسجداں تائیں خانہ کعبہ پاروں
عزت ملی کتاباں تائیں پاک قرآن دے پاروں

Marfat.com

عزت ملی قرآن دے تائیں بسم اللہ دے پاروں
شان بسم اللہ غلام رسولا اسم اللہ دے پاروں

جس نے بسم اللہ کہی زبانوں شوق محبت پاروں
نام اُس دا وچہ نیکاں لکھیا کہئے نبی گفتاروں

برکت بسم اللہ دی پاروں عالی درجے پاوے
کفر نفاقوں سینہ اس دا پل وچہ صاف ہو جاوے

جلدی نال کہئے بسم اللہ جدوں اُٹھ کے کھڑا ہو جاوے
نالے صلی علےٰ محمدؐ جلدی نال سناوے

اِس دی غیبت کرے نہ کوئی حل مشکل ہو جاوے
غیبت کرنے والیاں تائیں فرشتہ روک ہٹاوے

بخشے جان گناہ سب پہلے جو بسم اللہ آکھ سناوے
رحمت رب دی ٹھاٹھاں مارے کدی نہ خالی جاوے

مجلس جلسہ اندر کوئی جب تیں جا کر بیٹھو
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم صلی اللہ علیٰ محمدؐ کہہ کر بیٹھو

کرکے آگاہ فرشتیاں تائیں اللہ پاک سناوے
غیبت اُس دی کرے نہ کوئی جو بسم اللہ درود سناوے

Marfat.com

ایہہ دس حدیثاں دا حوالہ میں نے لکھ سُنایا
ترجمہ صحیح درست ہے، بالکل فرق ذرا نہ آیا

بسم اللہ دی شان پیارے لکھنے وچہ نہ آوے
عمل کرے تے کافی آنا کدے نہ دوزخ جاوے

لکھنے پڑھنے والے سارے عملوں باہجھ نکارے
بخش توفیق عمل دی مولا جنّت جاون سارے

پڑھنے لکھنے والیاں اُتے مولےٰ کرم کماویں
گنہگاراں دیاں عیباں لئے بارش رحمت پاویں

غلام رسول دے سینے اندر مولا آتش عشق جلائیں
خادم کرا احمد سرورد اپنی طرف بلائیں

بیان در فضیلت مسواک

جے کوئی مومن بغیر خلال مسواکوں ستّر نماز گذارے
اِک نماز سبھناں تھیں افضل جو کر مسواک گزارے

مسواک کرے منہ پاک ہوجاوے عالی درجہ پاوے
جے پاک ہوجاوے منہ مومن دا مولا خوش ہوجاوے

Marfat.com

ستّر نماز پڑھے کوئی مومن بن مسواک پیارے
ایہہ فرمان نبی سرور دا مت کر وہم پیارے
ہے ستّر نمازوں اکو افضل جو کر مسواک گزارے
ہیں توں پڑھنے سننے والے باہجوں عمل نکارے

مرسلین سنتوں میں سے چھ چیزیں ہیں بھائی ! !
علم حیا مسواک حجامت کثر ازواج چھویں عطر ہے بھائی

روز جمعہ تن چیزاں واجب ہر مومن پر بھائی
کرے غسل خوشبو لگانا تیجی کرنی مسواک ہے آئی

کرنا خلال جو وضو طعامیں بہت ہی افضل آیا
خالق رحمت فضل کمالے اُس پر دون سوایا

جو کرے مومن منہ پاک مسواکوں اُسدا عالی پایا
ہے وُہ ظرف قرآن الٰہی پاک نبی فرمایا

کر مسواک غلام رسولا جو اِک نماز گذارے
بن مسواک پچہتر نمازوں درجہ افضل پاوے

در بیان فضیلت وضو

کرے جو وضو نماز دی خاطر عالی درجہ پاوے
پیدا ہو پیٹ مائی تھیں جیسا اَج دُنیا تے آوے

Marfat.com

اچھی طرح وضو بنا کے نماز نوں کھڑا ہو جاوے
دوسری نماز پڑھن تھیں پہلے معاف گناہ ہو جاوے

باوضو جو رات نوں سووے پہلے دِن چڑھنوں مر جاوے
موت شہادت پائی اُس نے پاک نبی فرماوے

پاک صاف باوضو ہے جو اندر رات پیارے
پاوے ثواب روزے دا رتبا جو عبادت گذارے

وضو کرے جو اوپر وضو دے اوہ نیکیاں دس پاوے
اندر وضو فضیلت وڈی ہر کوئی مومن پاوے

بسم اللہ شریف وضوتوں پہلے جو نہ پڑھے پیارے
وضو نہ ہووے ہرگز اُس دا سمجھ اے مومن پیارے

بسم اللہ بغیر وضو جو کردا ایویں سمجھ پیارے!
جویں وضو بغیر نماز کوئی پڑھدا مسجد وچ پیارے

پاکی جڑ ایمان دی جانوں فقہ دے وچہ آیا
پاک صاف ہو رہنے والیاں کامل ایمان ہے پایا

وظیفہ ایہہ وضو دا جانوں اک وار دونوں ہتھ دھونا
پونے دو ہزار اجر ہے بار دو جی دونوں ہتھ دھونا

Marfat.com

تیجی وار دونوں ہتھ دھونا واسطے وضو پیارے
ایہہ وضو میرا تے سب نبیاں دا آکھیا نبی دلارے
اندر وضو فضیلت وڈی عجب عجیب نظارے
عزت عظمت شان تے شوکت اندر وضو پیارے

ہے نماز معراج مومن دا اس وچ شک نہ کائی
وضو بغیر نماز نہ جائز جائز معراج نہ ہوئی
حدث تھیں پاک نہ ہرگز ہوویں باہجوں وضو پیارے
نماز قبول نہ ہرگز تیری خالق دے دربارے

وضو اوپر جو وضو بناوے سُن اے مومن پیارے
نُور اوپر اوہ نُور الٰہی کھولے فیض نظارے
کاتب اے حدیث نبی شوقوں لِکھ وکھا دے
پڑھے پڑھاوے جو کوئی مومن اِس پر عمل کماوے

غلام رسول حدیث نبی جو کوئی سُنے سناوے
عمل کرے تے بخشیا جاوے مُنکر دوزخ جاوے

Marfat.com

دربیان فضیلت آذان

برساں ست آذان کہیئے جواُس دا عالی پایا
مولا کرآزاد دوزخ تھیں بخشے شان سوایا

جواک سال آذاناں دیوے ہر ہر روز پیارے
جنّت اِس پر واجب ہوئی سُن اے مومن پیارے

جوہر روز نمازاں پنجے دے آذان گذارے
بخشے جاون اُس دے پہلے ہیں گناہ جوسارے

تنّا شخصاں نوں ہرگز عذاب قبر نہ آوے
اِک شہید تے دوجا بانگا تیجا روز جمعے جومرجا

درجہ آذان تے صف اوّل دا لجے کسے معلم ہوجاندا
جگہ آذان تے صف اوّل دی چھڈ کوئی پچھا نہ جاندا

ہر کوئی تیار آذان کہن نوں جھگڑا ختم نہ ہوندا
قرعہ بغیر آذان نہ ہوندی جھگڑا ختم نہ ہوندا

اویں جھگڑا صدف اوّل دا کردے مومن سارے
قرعے ڈال نمازاں پڑھدے مسجد دے وچکارے

Marfat.com

اعلیٰ درجہ نماز عشاء دا اتے نماز فجر دا
ہیں توں غفلت اندر مومن کیوں فکر ذرا نہیں کردا

وقت آذان اہے کھُل جاندے دروازے آسمانوں
مولا دیوے مومن تائیں جو منگ لوے زبانوں

وقت تکبیر دُعا جو منگے مقصد دلدے پاوے
رد دُعا نہ ہوندی کوئی جو منگے سو پاوے

سُنے آذان زبانوں جلدی مَرحَبًا بِالقَائِلِیْنَ عدلًا بول سناوے
دوجا مصرہ مرحَبًا بِالصَّلٰوۃ اہلاً آکھ سناوے

پڑھے مِلا کر دونوں مصرے عالی درجہ پاوے
ہزار ہزار نیکی لکھی جاوے بدی مٹائی جاوے

کرے دُور بدی اتے درجہ اُس دا ہزار ہزار بڑھاوے
جو سُنے آذان زبانوں جلدی ایہہ مصرے بول سناوے

جو سُنے آذان جواب دیوے وقت آخیر آجاوے
کلمہ شہادت زبان اُسدی تے بھاری کیتا جاوے

جو سُنے اقامت جواب دیوے سجدیوں رد کیا جاوے
جدوں روز قیامت ہر کوئی مومن سجدہ کر دکھلاوے

Marfat.com

آذان خرید سے سونے چاندی تھیں جے تیرے ہتھ آوے
ڈریں امامت کولوں مومن جے مفت تیرے ہتھ آوے

کہیں آذان جے روکن سارے سُن اے مومن بھائی
طرف امامت مول نہ جاویں جے لکھ ملے بھلیائی

بن عرش کے سایہ سایہ نہ ہوسی اک دِن ایسا آوے
ہوسی تِناں شخصاں اوپر سایہ دُور نہ کیتا جاوے

اک عادل امام تے دوجا بانگاں اتے تیجا حافظ آوے
دو سو آیت قرآن سُندی جو وچ اکدن رات سُناوے

بیان اذان حدیث نبی تھیں غلام رسول سُنایا
غلطی جو ہوئی طفیل محمد بخشیں بار خُدایا

دربیان فضیلت نماز باجماعت

اِک جُز نماز دا پاوے تنہا پڑھے جو کائی
پچیس جُز نماز ہے افضل نال جماعت آئی

ایک سو بیس نماز جو تنہا پڑھے ثواب جو پاوے
پڑھے اک نماز جو باجماعت اجر زیادہ پاوے

Marfat.com

اتنی فضلت وچ جماعت کوئی حد حساب نہ آوے
پڑھے نماز جو باجماعت اک سو اُنیس ۱۱۹ درجہ زیادہ پاوے

فجر نماز جو باجماعت پڑھ کر شکر بجاوے
کرے اُسی جگہ بیٹھا یاد الٰہی سورج نکل آوے

دوزخ کولوں پردہ ہوسی اوس بشر دے تائیں
وچہ جماعت اتنی خوبی مومن عمل کمائیں

چالیس روز جو پڑھے نماز اں قضا جماعت نہ ہووے
آتش دوزخ اتے نفاقوں بری پلک وچ ہووے

قدم بقدم جماعت دی خاطر جے کوئی چل کے جاوے
پڑھے نماز اوہ نال جماعت پھر مڑ واپس آوے

دس دس درجے دس دس نیکیاں ہر ہر قدموں پاوے
دس دس بدیاں ہر ہر قدموں مولا بخش دکھاوے

جو کوئی مومن نماز ہمیشہ باجماعت گزارے
پلصراط اُتے اوہ چمکے وانگوں بجلی پیارے

ایہہ جماعت رحمت رب دی سب دُنیا توں اعلیٰ
گھر پڑھنے سے مسجد اندر افضل پڑھنے والا

Marfat.com

ہے ملعون جماعت دا تارک وچ زبور تورات
ہے ملعون انجیل دے اندر وچ قرآن دی آیت

تارک جماعت زمین دے اُتے جیوں قدم ٹکاوے
تیویں کرے زمین بھی لعنت تینوں سمجھ نہ آوے

افضل عبادت عباداں وچوں جانوں نماز ہے اعلیٰ
قائم کر دنماز دے تائیں آکھیا پاک الٰہی

ہے نماز ستون دین دا تینوں وہم بھلایا
قائم دین نماز دل ہوندے ہے سچ آکھ سنایا

قائم جس نماز نوں رکھیا اُس رکھ قائم دین دِکھلایا
چھوڑیا جس نماز دے تائیں اُس نے دین گرایا

اِک دن پاک رسول نے پچھیا جبرائیل امین دے تائیں
کی فائدہ مینوں اتے امت میری نوں وچہ جماعت سنائیں

باجماعت دو شخص نماز گزارن جبرائیل سناوے
ہر اک دی اک رکعت دے بدلے اک رکعت لکھاوے

اگر تین شخص نماز گذارن اندر شوق سوائے
ہر اک دی ہر رکعت دے بدلے تین سو رکعت لکھاوے

Marfat.com

جتنے شخص زیادہ رلمل خاطر نماز جماعت بناون
اتناں ہی زیادہ اجر جنابوں سب مومن پاجاون
ابی امامہ روایت لیایا حدیث نبی سر وری
پڑھو پنج نمازاں حضور سنایا اتے نماز جمعہ دی
دیو زکوٰۃ تے اِک ماہ روزے ماہ رمضان دے رکھو
تابعداری کرو اپنے صاحب حکم کی نظر شرع تے رکھو
خلاف شرع جو حکم نہ ہووے منّوں دِلوں بجانوں
غیر شرع جو حکم سناوے اسنوں مول نہ جانوں
اتنے کام کرے جو مومن وچہ بہشتاں جاوے
جو دیکھے احمد ترمذی اندر ایہہ روایت پاوے
ایہہ روایت ہے عمر بن شعیبوں پاک نبی فرماوے
حکم نماز اولاد اپنی نوں وچ ستویں برس سناوے
چھوڑے نماز جو مارو اُس نوں جب ہووے دسّاں برس کا
اُس نوں ساتھ نمول سلاؤ جب ہووے دسّاں برس کا
ایہہ روایت اَبُو بُرَیدہ آکھے پاک نبی فرمایا
درمیان مومن تے منافق فرق نماز ہے آیا

Marfat.com

چھوڑے جو نماز دے تائیں کافر ہے منہ کالا
ہے ترمذی اتے نسائی ماجہ میں دتہ ایہہ حوالہ
ابن مسعودؓ کہے میں پچھیا اک دن رسول خدا نوں
کیہڑا بہت اچھا ہے کام خدا نوں حضرت دسو اسانوں
حضرت کام نماز سنایا رب نوں بہت پیارا
پڑھدے رہناں نماز وقت پر اے میرے دلدارا
اس توں بعد عمل ہور کیہڑا جو خالق نوں بھاوے
نیکی کرنی ماں پیو اپنے نال بہت اللہ نوں بھاوے
اس توں بعد عمل ہے کیہڑا جو ہے رب نوں پیارا
کرنا جہاد خدا دی راہ وچ کہندا نبی دلدارا
اک دن خدمت وچہ اصحاباں نے عرض سنائی
وہ بھی بشر تے ہم بشر ہیں شکل اکو جہی آئی!
کافر اتے ساڈے اندر فرق کفر کیا آیا
حضور کہیا سچ اکھیا تساں فرق نماز نے پایا
پڑھدے رہن جے نماز اوہ بھی کافر مول نہ ہوون
وانگ تساڈے جبکر اوہ بھی نیت نماز کھلوون

Marfat.com

پڑھ حدیث سرور دی حضرت نے فرمایا
مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ کَفَرَ ہے جو آیا
اِک دفعہ قصداً نماز ترک جس کیتی بن کافر اوہ جاوے
تیرا میرا عذر کی کرسی جب خود سرور فرماوے
ایہہ احوال نبی سرور نے کھول سنایا سارا
ہُن عملاں باہجھ غلام رسول لاہونا نہیں گزارا

دربیان فضیلت فرض نماز

چیزاں پنج بنا اسلامی وچ حدیث دے آیا
عمل کرے جو مومن جانوں مُنکر کافر پایا
چیز اوّل ہے کلمہ طیبہ کر پڑھا قرار زبانی
باہجوں عمل منافق جانو پکی اے نشانی
دوسری چیز نماز پچھانی قائم رکھ ہمیشہ
منکر اس دا کافر جانی دِل وچہ رکھ اندیشہ
تیسری چیز زکوٰۃ پچھانوں ہر چیز تے آئی
اس دا مُنکر بھی ہے کافر اس وچہ شک نہ کائی

Marfat.com

چوتھی چیز ماہ رمضان دے روزے ہر بالغ پر آئے
اس دا مُنکر بھی ہے کافر سدھا دوزخ جائے

پانچویں چیز ہے حج بیت اللہ اوپر صاحب مقدوراں
مُنکر جو ایمانوں خارج جاون وچہ قبوراں

پڑھو نمازاں پنج ہمیشہ ادا زکوٰۃ نوں کرنا
روزے ماہ رمضان دے رکھو حج بیت اللہ کرنا

پنجاں چیزاں تے عمل کماؤ جس نے جنت وڑنا
بے حساب داخل ہو یو اس نے مول نہ بھرنا

دین اندر تھم نمازنوں جانو اس وچہ شک نہ کوئی
جس نے دین دا تھم گرایا اِس جیہا بُرا نہ کوئی

جس نے دین دا تھم نمازنوں قائم کر مضبوط دکھایا
اِس نے دین اسلام اپنے نوں کر مضبوط دکھایا

چھوڑ نماز اپنی نوں اِس نے دین دا تھم گرایا
اپنے دین ایمان نوں اس نے کر برباد دکھایا

عورت جو نمازاں پنجے رہی ہمیشہ پڑھ دی!!!
روزے ماہ رمضان دے رکھ کے زکوٰۃ ادا ہی کر دی

Marfat.com

جو شرمگاہ اپنی بچا حرا موں اطاعت خاوندی کردی
اوہ عورت جنّت وچہ جاوے جس در وازیوں مرضی
ہر شے دی پہچانن خاطر ہے ہر شے دی اِک نشانی
تے ایمان پہچانن خاطر ہے نماز نشانی

قائم کرو نماز اپنی نوں شان اسلام بڑھاؤ
ہے نماز ستون اسلام دا اس نوں سنوار بناؤ

وقت نماز ظہر پڑھنے واجب ٹائم ہو جاوے
ڈیڑھ گز سایہ اصلی سایہ توں جدا وپر ہو جاوے

ترک نماز جو قصداً کرے اوہ کافر ہو جاوے
کر انکار نماز نوں پڑھنوں جیڑا بھی دکھلاوے

اک نماز پڑھے دوجی واجب تک ٹائم نہ آوے
نماز پہلی گناہ تیرے دا نماز دوجی تک بن کفارا جاوے

بلا عذر جو دو نمازاں اِک وقت بِلا کے پڑھدا
اسّی برساں آتش دوزخ وچہ رہسی اوہ سڑدا
چھ ہزار تے چار سو برساں ہے اِک روایت وچہ آیا
آتش دوزخ اندر سڑسی سُن لے مرد خدا یا !

Marfat.com

غلام رسول دُعائیں منگنا خالق دے درباروں
ہے توفیق عمل دی منگدا صدقہ حضرت یاروں

دربیان فضیلت نماز سنّت ونفل

بارہ رکعتاں سنت مؤکدہ جو پڑھے نمازاں اندر
اُس دی خاطر مکان بناوے مولا جنت اندر

ظہر نماز جو فرضوں پہلے سنتاں چار ہے پڑھدا
بعد نماز فرضوں دو سنتاں رہے ہمیشاں پڑھدا

بعد نماز مغرب دے فرضوں سنتاں دو گزارے
بعد نماز عشاء دے فرضوں دو سُنتاں پڑھ پیارے

فرض نماز فجر توں پہلے دو[٢] سنتاں پڑھ پیارے
سنتاں مؤکدہ بارہ رکعت پوریاں ہویاں پیارے

چار رکعت نماز نفل جو قبل ظہر توں پڑھدا
آتش دوزخ اس بندے پر مولا حرام ہے کردا

چار رکعت نماز نفل جو علیٰحدہ ہو پڑھ دیکھے
بناں فرشتے رب رسولوں اُس نوں کوئی نہ دیکھے

Marfat.com

بری ہویا اوہ دوزخ کولوں جو دو نفل گزارے
ایہہ حدیث نبی سرور دی میں توں کون بچارے

دو رکعت نفل جو گھر وچہ پڑھے اندھیرے بھائی
پورا کرے رکوع سجود نوں فرق نہ رکھے کائی

بلاحساب جنت وچہ جاوے اس وچہ شک نہ کائی
بے شک جنّت اندر جاوے بناں عذابوں بھائی

پڑھے چار رکعت نماز نفل جو آدمی دیکھے نہ کوئی
گمراہی کفر بدعت نفاقوں شرکوں اسنوں خلاصی ہوئی

قبل نماز عصر جو پڑھی چار رکعت بھائی
دوزخ ناروں آزادی اُس نوں لکھ دا پاک الٰہی

بعد نماز مغرب بن بولے جو نفل پڑھے دو بھائی
درجہ بلند علیین اندر بخشے آپ الٰہی

بعد نماز عشاء بن بولے پڑھے نفل جو رکعت چارے
لیل القدر پائی گویا اُس نے مسجد الحرام میں پیارے

Marfat.com

در بیان فضیلت نماز جمعہ

افضل روز جمعے دا آہے ہر ہر دن تھیں آیا
بن سردار ہے سب دناں دا روز جمعہ دا آیا

غسل کرے جو روز جمعہ دے سنت سمجھ جو نہاوے
اُسدے خطا گناہاں سندا بن کفارہ جاوے

اک دن رات جمعہ دی یارو چوبیس گھڑی ہے آوے
تن لکھ گناہیں ہر ہر گھڑیوں آزادی دوزخوں پاوے

برکت روز جمعہ دی دیکھو مولا کتنے کرم کماوے
تین سو ہزار جو اکو گھڑیوں دوزخی جنت جاوے

بیس گھڑی تھیں ستھ لکھ گناہیں وچہ حساب نہ آوے
اتنا وچہ دن رات جمعے دے مولا بخش دکھاوے

بغیر عذر جمعہ ترک جو کرسی پاک نبی فرماوے
صدقہ اِک دینار دا دیوے نصف غریب نوں آوے

جمعہ بغیر عذر جو چھوڑے مسجد طرف نہ جاوے
اللہ تعالےٰ دل اُسدے پر چا اِک مہر لگاوے

Marfat.com

رات جمعے دی یا دِن جمعے دے جے کوئی مرجاوے
اُس پر قبر عذاب نہ ہوسی پاک نبی فرماوے
جب خطبہ پڑھے امام جمعے دا ہر کوئی چپ کر جاوے
بولے یا کرے اشارہ کوئی مول ثواب نہ پاوے
ہر بالغ پر غسل ہے واجب پڑھن جمعہ جو جاوے
چاہے ہر کوئی غسل بنا وے پڑھن جمعہ جو آوے
اچھی طرح نماز جمعہ جو پڑھ گھر واپس آوے
سو شہید دا ثواب اوہ پاوے پاک نبی فرماوے
اتنا نفع نہ کِسے امت نوں ہے اگے ہتھ آیا
ایہہ رحمت سب پاک نبی دی مولا کرم کمایا
غُلام رسولا نفع امت محمدی باہجھ حسابوں پایا
توں بھی بن امت احمد دی کیوں دِل تیرا گھبرایا

دربیان فضیلت روزہ

پاک نبی خود آکھ سنایا اللہ ایہہ فرماوے
روزہ جس میرے واسطے رکھیا ثواب تیرے کولوں پاوے

Marfat.com

خوشیاں خاص د ولبن افضل روزے دارنوں بھائی
اِک خوشی ہے وقت افطارے دوجی وقت دیدار الٰہی
روزہ دارے منہ تتیں یا رو بو کدے جو آوے
کہئے خدا خوشبو تتیں افضل ہے مینوں اوہ بھاوے
وچہ رمضان رکھے اِک روزہ جے کوئی مومن بھائی
پہلے سب گناہ مومن دے بخشے پاک الٰہی
پورے ماہ رمضان دے روزے جے کوئی رکھے بھائی
ماہ رمضان دوجے تک ہرگز لکھیا جاوے گناہ نہ کوئی
ماہ رمضان دوجے توں پہلے جے کر موت آجاوے
روز قیامت عمل نامہ وچ کوئی گناہ نہ پاوے
اگر زمین آسمان دے تائیں مولا حکم سناوے
کر دو کلام تسیں بھی بیشک پاک نبی فرماوے
ماہ رمضان دے روزداراں نوں زمین آسمان پکارے
تساں مبارک ساڈی طرفوں جنت ہلن نظارے
روزہ بن کر ڈھال تسانوں دوزخ کولوں بچاوے
جس طرح ڈھال لڑائی اندر زخموں تساں بچاوے

Marfat.com

روزدار روزیاں تائیں جب افطار نے کر دے!
پڑھ پڑھ درود انہاں پر فرشتے کھانیوں فارغ کردے
ہراک شے دی زکوٰۃ ضروری کڈنی لازم آوے
زکوٰۃ بدن دی روزہ رکھنا وچہ حدیث دے آوے

روزہ رکھ ماہ رمضان دا نیند مٹھی سوجا وے
لکھن فرشتے عبادت اُس دی جبتک جاگ نہ آوے
ماہ رمضان دے روزے سنداسب تھیں عالی پایا
نیندر وچ عبادت ہوندی بلداشان سوایا

کوئی وظیفہ عمل عبادت ناپاکی وچہ نہ ہوندی!
روزداردی ہر وقت عبادت ہے منظوری ہوندی
وقت پیشاب پیخانے یارو منع عبادت آئی
بے شک عالم عارف ہووے نیکی ملے نہ کائی

سب تھیں بڑی غلام رسولا روزہ شان رکھاوے
وقت پیشاب پیخانے دے بھی عبادت لکھی جاوے

Marfat.com

دربیان فضیلت مسجد شریف

مومن مُسلم جو کوئی متقی گھر اِس عجب بنایا
مسجد ہے گھر ہر مومن دا پاک نبی فرمایا

جے کوئی شخص ہمیشہ دیکھو مسجد طرف نوں جاندا
پڑھ کے نماز اں مسجد اندر پھر واپس گھر آندا
دیکھنے والے دیو گواہی اُس ایمان ہے پایا
ہے ایمان مکمل اُس دا پاک نبی فرمایا

کرے جو بات دنیا دی کوئی مسجد وچ پیلے
عمل عبادت چالی سال دے جان پلک وچہ سارے

چالی سال دی عمل عبادت ضائع کیتی جاوے
بات دُنیا دی وچ مسجد دے جے اِک کیتی جاوے

غیبت کرے جو مسجد اندر اُسدے منہ تھیں بدبو آوے
تنگ فرشتہ ہو بدبو تھیں جا شکائت سناوے

سب مقاماں تھیں افضل مقام مسجد دا جانوں
دنیا وچہ مقام نہ کوئی مسجد جیہا جانوں

Marfat.com

ادب بجاوے ہر کوئی مومن جب مسجد وچہ آوے
بیٹھنوں پہلے تحیۃ المسجد پڑھ دو رکعت دکھاوے

کرن جو لوگ کلام دُنیا دی مسجد وچہ پیارے
انہاں لوکاں دے گلے دی خاطر مسجد دل آسمان سدھاوے

مسجد دے استقبال دی خاطر آسمانوں فرشتے آون
تے مسجد دی خدمت اندر بول کے سخن سنا ون

توں پلٹ جا مسجد تائیں اگوں فرشتیاں اکھ سُنایا
اسیں آئے ہیں ہاں ہلاک کرن انہاں نوں مولا حکم سُنایا

اَدب کر دسب مسجد سُنداسب بے ادبوں ڈریئے
نیک عمل تے اَدب بجا کے راضی رب نوں کریئے

جے کوئی مومن مسجد اندر دیوا آن جلاوے
کرن فرشتے دُعائیں رَل مِل مولا ایہہ بخشیا جاوے

کر دے رہن دُعا فرشتے جب تک روشن دیوا
کر دِل روشن وچہ وجود دے جیویں مسجد وچہ دیوا

جے کوئی مومن مسجد اندر لیا خود صفان بچھاوے!
ستر ہزار فرشتہ رب تھیں بخشش اُسدی چاہوے

جب تک صفاں نا بود نہ ہوون مسجد وچوں پیارے
تب تک منگدے رہن دعائیں تیری خاطر پیارے

مسجد وچوں پلیدی کوئی جے چک باہر نکالے
سب سے بڑا گناہ وجوداں مولے چا نکالے

Marfat.com

مسجد ہے اِک رحمت ربی باہجوں مومن ہتھ نہ آوے
مومن وچہ رحمت دے وڑ وڑ ٹلمل رج رج نہاوے
جے کوئی مومن مسجد تائیں دیکھ متھے وٹ پاوے
ہِلے آذان تے مسجد تائیں دیکھ پچھے ہٹ جاوے
اِس وچہ ہے اِک حکمت ربّ دی تے اس نوں سمجھ نہ آوے
دیکھ ناقص عمل بے ادبی اُس دی مسجد مُکھ چھپاوے
مسجد نے اپنا آپ چھپایا تائیں اُس نے متھے وٹ پایا
دُور ہوئی مسجد اُس کولوں تائیں اُو دُور سدھایا
غلام رسول رحمت اُس دی تے اُو رحمت تھیں دُور سدھاوے
پکڑ شیطان لوے جس تائیں اوکدا مسجد ول آوے

در بیان تحیۃ الوضو

دو رکعت نماز نفل جو پڑھدا تحیۃ الوضو پیا ہے
ہُندا اُس پر واجب کیتی مالک سرجن ہارے
نفل وضو دے پڑھنے خاطر جلدی کرنی چاہیئے
پڑھے خشک اعضاء ہونے تھیں پہلے بعد نہ پڑھنی چاہیئے

Marfat.com

غسل کرن تھیں بعد ہمیشہ پڑھنے نفل دو چاہیئے
ایہہ بھی خشک اعضاء ہونے تھیں پہلے پڑھنے چاہیئے
پڑھن نماز فرض دی خاطر جیکوئی وضو بناوے
اُس نوں معاف دو نفل وضو دے فقہ دے وچہ آوے

دربیان نفل نماز تحیۃ المسجد

شخص جو مسجد اندر آوے دو نفل نماز گذارے
تحیۃ المسجد نفل دو سنت پڑھ اے مومن پیارے
مسجد اندر بیٹھنوں پہلے پڑھ دو نفل پیارے
حق مسجد دا ادا ہوندا خالق دے دربارے
مکروہ وقت نماز نفل دے جو کوئی مسجد آوے
تحیۃ المسجد نماز نفل دی ہرگز پڑھی نہ جاوے
بعد نماز فجر طلوع تک یا بعد نماز عصر جو کوئی مسجد آوے
تسبیح و تحلیل درود شریف میں اوہ مشغول ہو جاوے
سنت نماز یا فرض پڑھن نوں جو کوئی مسجد آوے
اُس کو تحیۃ المسجد پڑھنا ہرگز روا نہ آوے

Marfat.com

نفل نماز یا درس دی خاطر جے کوئی مسجد جاوے
بیٹھنوں پہلے تحیۃ المسجد اُس نوں پڑھنی چاہیئے

بیٹھ گیا تو پھر بھی اُس نوں نفل دو پڑھنے چاہیئے
کافی ہے ہر روز اک واری ہر نوں پڑھنی چاہیئے

بے وضو جو مسجد اندر آ کے قدم ہے رکھ دا
تحیۃ المسجد کسی وجہ سے بھی نہیں پڑھ سکدا

چار واری اوہ تیرا کلمہ اپنی پڑھے زبانوں
حق ادا مسجد ہو جاندا خاص خدا رحمانوں

در بیان فضیلت نفل اشراق

جو شخص کوئی نماز فجر دی پڑھے باجماعت پیارے
بیٹھا اوسے جگہ پر کرے یاد الٰہی سورج نکل آوے

پڑھے نماز نفل دو رکعت جب سورج اونچا ایک نیزہ ہو جاوے
پورے حج تے اک عمرے دا اوہ ثواب پا جاوے

پہلی رکعت وچہ سورۃ فاتحہ آیۃ الکرسی خالدون تک آوے
دوسری رکعت وچہ اٰمن الرسول آخر تک پڑھیا جاوے

Marfat.com

اگر ایہہ آیت یاد نہ ہووے جو یاد ہووے پڑھ بھائی
اِس نمازوں رحمت رب دی کافی تیں ہتھ آئی !

پڑھن نمازاں اپنے گھر وچہ مستورات تمامی
فرض سنّت تے نفل نمازاں پڑھدیاں رہن مدامی

پڑھن نمازاں ذوقوں شوقوں عورتاں جو گھر رہ کے
ثواب مسجد دا عورتاں تائیں ملدا گھر وچہ بہہ کے

دربیان فضیلت نفل چاشت

بارہ ۱۲ رکعت نماز چاشت کی جو کوئی پڑھے پیارے
اُسنوں جنّت وچہ محل سوُنے دا بخشیا سرجن ہارے

دوُ ۲ رکعت نماز چاشت جو پڑھے ہمیشہ بھائی
ہون گناہ سمندر کی جھگ جتنے بخشے پاک الٰہی

چوتھا حصہ دِن چڑھ آوے وقت چاشت ہوجاوے
نصف النہار شرعی توں پہلے پڑھ فارغ ہوجاوے

برکت رحمت شان چاشت دا نہ لکھنے وچہ آوے
رحمت ربدی ملے بے قیمت جو چاہے سو پاوے

Marfat.com

در بیان فضیلت نفل اوابین

کم سے کم ہے چھ رکعت نماز اوابین آئی
زیادہ سے زیادہ بیس ۲۰ رکعت وچہ کتاباں بھائی

وقت نماز اوابین دا اُس ویلے ہو جاوے
فرض سُنت جب مغرب سندے پڑھ فارغ ہو جاوے
نماز اوابین دے نفل جو پڑھ دا رحمت برکت پاوے
اُس دربارے جو کوئی آوے خالی کدے نہ جاوے

بیان در فضیلت نمازِ تہجد

ہے محل اِک جنت اندر جو پڑھے تہجد پاوے
تہجد ہمیشہ پڑھنے والا بے حساب جنت وچہ جاوے
عشاء نماز پڑھے سو جاوے جب جاگے نفل گذارے
ایہو وقت ہے نفل تہجد سُن اے دوست پیارے
تہجد واسطے شرط ضروری بعد عشاء دے سونا
سُنیاں بنا نماز تہجد ہرگز وقت نہ ہونا!

Marfat.com

کم سے کم نماز تہجد دو رکعت ہے آئی!
زیادہ سے زیادہ آٹھ ہے یا پھر بارہ رکعت بھائی
جتنی توفیق ہووے جس تائیں اتنی پڑھے ہمیشہ
پڑھ چار آٹھ یا بارہ رکعت کرکے دُور اندیشہ
نماز تہجد شان و شوکت عظمت عالی پاوے
بے قیمت اَج جنت ملدی تہجد پڑھے سو پاوے

بیان در فضیلت نفل نماز صلوٰۃ التسبیح

صلوٰۃ التسبیح پڑھنے والا عالی درجہ پاوے
اگلے پچھلے گناہ تمامی مولےٰ بخش دکھاوے
اِس نماز نوں ہر ایک بندہ ہر روز پڑھے اک واری
ورنہ روز جمعے دے اُسنوں ضرور پڑھے اک واری
جس کولوں ایہہ بھی ہو نہ سکے پڑھے ماہ وچہ اک واری
جے کر ایہہ بھی نہ پڑھ سکے پڑھے سال اندر اک واری
سال اندر بھی جے اکواری نہیں کوئی پڑھ سکدا
پھر عمر اندر اِک واری ضروری پڑھ لوے احمد سرور دسدا

Marfat.com

اِس نماز وچہ بے انتہا فائدہ بے حد ثواب ہے بلدا
دینی اتے دُنیاوی برکت دا دروازہ ہے کھُل دا

نماز صلوٰۃ التسبیح پڑھنے سندی ایہہ ترکیب پیارے
کہہ اللہُ اکبر نیت باندھو پڑھ سُبحانک اللہ غیرک تک پیارے

پھر پڑھ پندرہ واری تیسرا کلمہ ہو ہوشیار پیارے
اُستوں بعد اَعُوذُ تے بسم اللہ پھر سورۃ بلا کر الحمد للہ پڑھ پیارے

پھر دس واری پڑھ تیسرا کلمہ کریں رکوع پیارے
وچ رکوع پڑھیں پہلے تسبیح پھر پڑھ کلمہ دس بارے

رکوع تھیں سر اُٹھا پڑھ تسبیح پھر کلمہ پڑھ دس بارے
پھر کر سجدہ پڑھ پہلے تسبیح پھر پڑھ کلمہ دس بارے

پھر سجدیوں سر اُٹھا کر بیٹھو پڑھ کلمہ دس بارے
پھر جا سجدے دوسرے تسبیح تھیں بعد کلمہ پڑھیں دس بارے

پھر سجدیوں سر اُٹھا کھڑا ہو پڑھ دوسری رکعت پیارے
سب تھیں پہلے پڑھ تیسرا کلمہ پندرہ واری پیارے

کلمیوں بعد پڑھیں بسم اللہ نالے الحمد للہ پیارے
الحمدتوں بعد پڑھیں کوئی سورۃ پھر کلمہ پڑھیں دس بارے

Marfat.com

پھر رکوع سجود کریں اس طرح جس طرح پہلے گزارے
پھر درمیان میں التحیات درود دُعا بھی پڑھیں مکمل پیارے
بغیر سلام کھڑا ہو جاویں تیسری رکعت نوں پیارے
اِسی طرح متواتر پوریاں کرنیاں رکعتاں چار ے
وچہ اِک رکعت پچھیرے واری آوے کلمہ وچہ شمار ے
پورا ہو نداتن سو کلمہ وچہ رکعتاں چار ے
اِس نماز نوں پڑھنے خاطر نہ کوئی وقت مقرر آہے!
وقت مکروہ ممنوع کے علاوہ پڑھ جس وقت توں چاہے
پڑھ ہر روز صلوٰۃ التسبیح ربّ توں منگ دُعائیں
غلام رسولا تیرے جہیا اِس خاکیاں وچہ نہ کوئی ہوگدا ہیں

دربیان فضیلت نماز حاجت

سخت مصیبت دُکھ بیماری یا مُشکل آجاوے
پڑھے نماز جے حاجت کوئی سب رفع ہو جاوے
ایہہ نماز پڑھن نوں اِک نابینے تائیں حضرتؐ نے فرمایا
ہو یا پڑھ حاجت نماز نابیناں فارغ نور اکھیں وچہ آیا

Marfat.com

خوب اچھے ستھرے کپڑے پہنوں اچھی طرح وضو بناؤ
پھر دو رکعت نماز نفل پڑھن نوں کھڑے ہوجاؤ
جس طرح عام نفل ہیں پڑھدے اُسیطرح نفل گزارو
بعد سلام دُعا عربی وچہ پڑھو میرے دلدارو

دُعا جو عربی میں بعد نماز سے فارغ ہو کر پڑھنی ہے
اچھی طرح صحت کے ساتھ یاد کر کے پڑھنی ہے

دُعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَسَّلُ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ
بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی
رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ[1] ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ

ترجمہ: میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور توسّل کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے سے جو نبی رحمت ہیں۔

یا رسول اللہ میں حضور کے ذریعے سے اپنے رب کی طرف اس حاجت کے بارہ میں متوجہ ہوتا ہوں۔ تاکہ میری حاجت پوری ہو۔ اے اللہ آپ کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔ (آمین)

---

[1] یہاں اپنی حاجت کا نام لے۔

Marfat.com

درود شریف

صَلَّی اللّٰہُ وَعَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۔ یہ درود شریف حصول فضل عظیم و منافع کثیر کے لیے مجرب ہے۔

پنج گنج صغیر

یا اللہ یا محمدؐ اُٹھدیاں بہندیاں پڑھیا کر
اُسدے ہجر فراقوں دِل وچہ ٹھنڈے سانْت بھریا کر

بعد از نماز فجر سَو واری اپنی زبانوں پڑھیا کر
یا عَزِیْزُ یا اللہ دا توں وظیفہ کریا کر!

یا اللہ یا محمدؐ اُٹھدیاں بہندیاں پڑھیا کر
اُسدے ہجر فراقوں دِل وچ ٹھنڈے سانْت بھریا کر

بعد نماز ظہر سَو واری اپنی زبانوں پڑھیا کر
یا کریم یا اللہ دا توں وظیفہ کریا کر

یا اللہ یا محمدؐ اُٹھدیاں بہندیاں پڑھیا کر
اُسدے ہجر فراقوں دِل وچہ ٹھنڈے سانْت بھریا کر

Marfat.com

بعد از نماز عصر سوّلی واری اپنی زبانوں پڑھیا کر
یا جبّارُ یا اللہ دا توں وظیفہ کر یا کر!
یا اللہ یا محمد اٹھدیاں بہندیاں پڑھیا کر
اُسدے ہجر فراقوں دِل وچہ ٹھنڈے سانت بھریا کر

بعد از مغرب سو واری اپنی زبانوں پڑھیا کر
یا ستّارُ یا اللہ دا توں وظیفہ کر یا کر!
یا اللہ یا محمد اُٹھدیاں بہندیاں پڑھیا کر!
اُسدے ہجر فراقوں دِل وچہ ٹھنڈے سانت بھریا کر

بعد از نماز خفتن سوّلی واری اپنی زبانوں پڑھیا کر
یا غفّارُ یا اللہ دا توں وظیفہ کر یا کر!
یا اللہ یا محمد اُٹھدیاں بہندیاں پڑھیا کر
اُسدے ہجر فراقوں دِل وچہ ٹھنڈے سانت بھریا کر

درود شریف وظیفیوں پہلے گیارہ باری پڑھیا کر
پھر بعد وظیفیوں گیارہ باری درود شریف نوں پڑھیا کر
یا اللہ یا محمد اُٹھدیاں بہندیاں پڑھیا کر
اُسدے ہجر فراقوں دِل وچہ ٹھنڈے سانت بھریا کر

Marfat.com

بعد از نماز فرض پنجگانہ ذکر نفی اثبات تو کریا کر
انہاں سب وظیفیاں نالوں پہلے اِک سو وار کلمہ طیبہ پڑھیا کر

یا اللہ یا محمد اُٹھدیاں بہندیاں پڑھیا کر
اسدے ہجر فراقوں دِل وچہ ٹھنڈے ساہنت بھریا کر

اس توں بعد فاسن فاس وظیفہ ہر ہر سانہ نال کریا کر
اِک سو واری اَللہُ توں پڑھ پڑھ پورا کریا کر

یا اللہ یا محمد اُٹھدیاں بہندیاں پڑھیا کر
اُسدے ہجر فراقوں دِل وچہ ٹھنڈے ساہ نت بھریا کر

ماہ مُبارک شعبان کے نوافل

اِکدن نیندر مٹھی اندر سُتے حضرت ابوالقاسم سفاری
خاتون جنّت نوں دیکھیا ہے سی اندر خواب پیاری

خدمت اَندر عجز نیازوں ہیسی ایہہ عرض گذاری
کیڑی چیز کراں نذرانہ جو تساں ہوگ پیاری

بول مقدسہ کہیا اُسنوں سُن قاسم سفارے
اُٹھ رکعت نماز نفل جو وچہ شعبان گذارے

Marfat.com

اِک واری اَٹھے نیتے قعدے کرے وچہ چار رے
ہر رکعت وچہ فاتحہ پھوں پڑھے اخلاص گیارہ وار رے

پڑھ ایہہ نماز ثواب جو بخشے میری روح دے تائیں
جب تک شفاعت کراواں نہ اُسدی جنت جاواں نائیں

بلا شفاعت اس مومن دی جنت قدم نہ پاواں
ہوئی شفاعت واجب مجھ پر قسم خدا اٹھاواں

پڑھو نماز اں رَل مِل مومن وچہ شعبان مہینے
بخشے جاون غلام رسول اتیرے جیہے کمینے

شب برأت کی نفل نماز

دِن چودہ رات پندرویں آوے وچہ شعبان مہینے
ہے شب برأت ایہہ رات مبارک رحمت بھرے خزینے

ہے مستحب غسل اِس رات پہلے کرناں آیا
بعد غسل دو نفل وضو دے پڑھ اے مرد خدایا

بعد فاتحہ آیۃ الکرسی پڑھ لویں اِک وارے
بعد آیۃ الکرسی پھر تن باری پڑھ اخلاص پیارے

Marfat.com

اِسی طرح پڑھ دونوں رکعتاں پوریاں کریں پیارے
پھر سلام تے فارغ ہوویں ایس نمازوں پیارے

فارغ ہو نماز وضوتوں پھر آٹھ رکعت نماز گزارے
دو دو کر کے چار سلاموں پوریاں کریں پیارے

ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورۃ قدر پڑھیں اکبارے
بعد قدر پھر پچیس باری پڑھ اخلاص پیارے

دو دو نیت کے آٹھ رکعتاں پوریاں کریں پیارے
پھر سلام دعائیں منگیں بخش دے سرجنہارے

ایس نماز دے پڑھنے والا اعلیٰ درجہ پاوے
بے شک ہوگ گناہیں بھارا پلوچہ بخشیا جاوے

پڑھے نماز جو بخشش پاوے پاک نبی فرماوے
جیوں کر بچہ ماں دے پیٹوں پاک گناہوں آوے

کم سے کم ہے آٹھ رکعتاں لکھنے دے وچہ آوے
زیادہ سے زیادہ سو رکعتاں پڑھے جو جتنا چاہوے

رات نماز تے صبح روزہ جو کوئی رکھ دکھاوے
آتش دوزخ مس نہ کرسی پاک نبی فرماوے

Marfat.com

پندرہ شعبان غلام رسولا روزہ جو کوئی رکھ دکھاوے
رحمت ربدی مفت وکیندی جو چاہے سو پاوے

ماہِ ذوالحجہ کے پہلے دس دِن روزہ کا ثواب اور برکتیں

پہلے دسّں دِن ماہ ذوالحج دے عالی شان انہا ندا
انہاں دِناں وچہ رحمت خالق مفت لٹائی جاندا
ایک سال بھر جو کوئی مومن روزے رکھ دکھاوے
اکو روزہ ماہ ذوالحج دا اتنا درجہ پاوے

اِک روزہ انہاں دساں دناں وچوں اتنا درجہ پاوے
دسّں روزے دس سال برابر جو رکھے سو پاوے
اک رات دساں راتاں وچوں کرے قیام جو بھائی
ثواب شب قدر دا اُس دے تائیں بخشے پاک الٰہی

دساں دناں دے وچہ کوئی مومن روزے رکھ دکھاوے
ثواب اوہ مومن حج عمرے دا پاک جنابوں پاوے
دِن نوں جو کوئی روزہ رکھے رات قیام گذارے
ثواب حج عمرے دا اوہو پاوے آکھیا نبی سہارے

Marfat.com

دساں روزاں وچوں تن روزے بہت برکت والے
آٹھواں نواں تے دِن دسواں لکھیا لِکھنے والے
گیارہواں بارہواں تے دِن تیرھواں ہے تشریق دے آئے
بے شمار ثواب انہاں دا عمل کرے جو پائے

روز ترویہ ۸ تاریخ ذوالحجہ کا ثواب نفل

حضرت ابوذر غفاری کھول روایت دتے
روز ترویہ ۸ آٹھ ذوالحج دی جو کوئی روزہ رکھے
اللہ راضی اُس بشر تے پاک نبی خود دتے
بارہ ہزار برس دی عبادت اُسدے نامے لکھے
ساتویں روز تے رات آٹھویں دی کرے عبادت کوئی
رات ساری کرے شب بیداری جنّت واجب ہوئی
شب ترویہ سولہ رکعتاں پڑھے نفل نماز جے کوئی
پاوے شہادت مرتبہ فی سبیل اللہ اسوچہ شک نہ کوئی
روز ترویہ چار رکعتاں پڑھے نفل نماز جے کوئی
بعد فاتحہ پچیس ۲۵ باری پڑھ سورت اخلاص بھائی

Marfat.com

بعد سلام پڑھ ستّر واری استغفار توں بھائی
پھر ستّر وار درود پڑھیں توں کرنی دیر نہ کائی
پڑھ بہتّر وار پھر تیسرا کلمہ حل مشکل سب ہوئی
درمیان جنت تے اُس بشر دے بنا موت نہ پردہ کوئی

استغفار جو پڑھنی ہے وُہ یہ ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

تیسرا کلمہ : سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

نماز نفل ۲ رکعات بروز عرفہ ۹ ذوالحجہ کے بیان میں

سی غمگین اِک مرد خُدا دا وچہ اخبار دے آیا
خدمت وچہ امام اعظمؒ دی ادبوں حاضر آیا
نال پیار محبت امام نے سی بول سنایا
کیوں غمگین حیران ہویوں تو دسیں مرد خدایا
اکھیاں وچوں نیر وہا کے سی اُس عرض گذاری
حج کرن دی بیت اللہ دا سی میں نیت دھاری

Marfat.com

شومیئے تقدیر میری سے میرا جان نہ ہویا
وطن میرا بغداد شہر ہے سُن اے امام سنیہا
امام اعظمؒ نے بول سنایا نہ کر غم دلبر میرے
ہے حدیث مینوں اِک پہنچی لائق ہے اوہ تیرے
شب عرفہ جو نماز نفل دیاں رکعتاں بیس۲۰ گذارے
تن واری پڑھ فاتحہ پچھوں آیۃ الکرسی پیارے
بعد آیت الکرسی پچیس۲۵ واری پڑھ اخلاص پیارے
اِسی طرح پڑھ دونوں رکعتاں پھیر سلام پیارے
دو دو نیّت کے بیس۲۰ رکعتاں پوریاں کریں پیارے
فارغ ہو پھر اک سو۱۰۰ واری ایہہ تسبیح پڑھ پیارے
تسبیح توں فارغ ہو پھر منگیں ایہہ دُعا پیارے
کریں قبول نماز اساڈی اے خالق سرجن ہارے
حج مقبول سندا پاجاوے اوہ ثواب پیارے
نال خشوع محبت جہڑا ایہہ نماز گزارے
اللہ اِک فرشتہ پیدا کرسی وچہ ورہارے
اُس دی جگہ جو بیت اللہ وَا کرسی حج پیارے

Marfat.com

دُعا تسبیح جو ایک سَو بار پڑھنی ہے:۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

بیان دَر فضیلت نماز نفل ۶ رکعات ذوالحجہ ۹ تاریخ

ہے آثار میں وارد یا روحِ جس نے چھ رکعتاں نماز گزاری
پڑھے ماہ ذوالحجہ تے شب نہم وچہ دو سلاموں ساری
ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورۃ اخلاص پڑھ پندراں واری
بعد فراغت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پڑھ ساری
پڑھ دُرود شریف دس بارتوں پہلے پھر بعد پڑھیں دس باری
بری ہویا اوہ حساب کتابوں جس ایہہ نماز گزاری
ملائک اُس دے حق دے اندر کرن دُعا پیاری
استغفار پڑھن تے آکھن بخش دے خالق باری
حضرت ابوہریرہ روایت کیتی من لے مرد خدایا
اکرام کر دتسیں روز عرفہ دا پاک نبی فرمایا
روز عرفہ دا مُکرّم معظّم اللہ پاک بنایا
رَبّ نوں بہت پیارا ہے تے روز عرفہ دا آیا

Marfat.com

کر شب بیداری رات عرفہ دی جس نے عمل کمایا
کر آزاد دوزخ تھیں اُس نوں مولےٰ کرم کمایا

ہے حدیث اندر اے وارد شب عرفہ کو پیارے!
ستّر دروازے رحمت سندے کھولے نے پروردیگارے

سٹھ دروازے حاجیاں خاطر کھولے نے مالک پیارے
حاجی مسافر جو بیت اللہ دے رحمت یاون سارے

وس دروازے اہل ایماناں خاطر مولا کھولے
رحمت رَبدی مفت وکیندی نبی ونڈے بن تولے

شب عرفہ دی وس رکعتاں نفل نماز جو پڑھ سی
پانچ سلاموں وس رکعتاں پڑھ جو پوری کرسی

ہر رکعت میں بعد فاتحہ لِاِیلٰفِ جو پڑھ سی
اس طرح وس رکعتاں پڑھ جو پوریاں کرسی

روز عرفہ صُبح روزہ رکھے مقصد دلدے پاسی
دوزخ حرام تے جنّت واجب اس پر کیتی جاسی

روز عرفہ جو روزہ رکھے دسے مالک عرش کا
کفارہ ہوگ گناہاں سُنداا اُس کے دو برس کا

Marfat.com

اِک ہزار واری جو مومن بر دز عرفہ دے پڑھ سی
دِن نوں قُل ہو اللہ سورت پڑھ جو پوری کر سی

دینی یا دنیوی حاجت جہڑی دِل وچہ کر سی
مولے اپنے فضل کرم تھیں دونوں پوریاں کر سی

غُلام رسول تے انشاء اللہ جلدی جلدی پڑھ سی
بخش گناہیں بھارا مولا ایہہ دُعا واں کر سی

دربیان عمامہ

اِک دِن پاک حضور سُنایا پگڑی افضل جانو
ہے ایہہ پگڑی تاج عرب دا اسوچہ شک نہ جانو
پگڑی پہنو مومناں تائیں پاک نبی فرمایا
پگڑی پہنن سب فرشتے وچہ حدیث دے آیا
پگڑی پہن نماز جو پڑھ دا کل مِل کے سنگ یاراں
مولا بخش نیکی اُس نوں پورے دس ہزاراں
روز جمعہ جو پگڑی پہنے دِل تھیں شوق پیاروں
اِس لئی بخشش منگن فرشتے خالق دی سرکاروں

Marfat.com

پگڑی بعد رکعتاں سنتر نماز جو پڑھے پیارے
دو رکعتاں ستر ؤں افضل جو پگڑی پہن گزارے

ایہہ نشانی فرشتیاں سندی پگڑی سمجھ پیارے
رل مل ذوقوں شوقوں پہنو مومن بھائی سارے

طرہ چاہیئے کبھی طرفِ اوپر سریں تمہارے
شملہ رکھو پچھلی طرفے مونڈیاں دے وچکارے

میانے سر پر پگڑی پہنن منع نبی فرمایا
ٹھوڈی نیچے پگڑی پہنن ہرگز روا نہ آیا

پاک نبی نے پگڑی پہنی طرہ خوب بنایا
پچھلی طرفے غلام رسولا شملہ رکھ دیکھایا

کافی

نیاز علی ہے علی دی نیاز ساری تیری سمجھ دے وچہ خطا بیلی
ولی علی دے وچہ نہ فرق کوئی ولی علی تھیں نہیں جُدا بیلی
ولی علی کریندیاں نبی ملیا تیری نظر دے وچہ خطا بیلی
باہجھ صفات دے ذات نہ نظر آوے نہیں ذات صفات جُدا بیلی

Marfat.com

جیویں کھنڈ ملائی آب اندر وجود کھنڈ دا نظر نہ آوے بیلی
نہ شکل بدلی اُس آب سندی پر دیچہ کھنڈ بیٹھی اس دے آوے بیلی
پانی نظر دا کھنڈ نہ مول نظرے پانی پی کے رمزنوں پاوے بیلی
غلام رسول دی ذات صفات مرشد مرشد ذات توں نہیں جُدا بیلی
متھا پیر فقیر نال لائیے نہ اُسدا رنج ہے رنج خُدا بیلی
عیب پیر فقیر دے ٹولیئے نہ اُسدے عیب ہیں عیب خدا بیلی
نال پیر دے پیار نوں پالیئے اس دا پیار ہے پیار خُدا بیلی
خوشی پیر دی خوشی مرید سندی اوہدی خوشی تھیں خوش خدا بیلی
در پیر دے رہیئے ہمیش رلدے دَر اُس دا در خُدا بیلی
غصہ پیر دا دیکھ نہ دوڑ جایئے غصہ اُس دا غضب خُدا بیلی
دُکھ درد مصیبتاں جھل کے تے سوہنے یار نوں لئیں منا بیلی
مار کھائیں تے دَر نہ چھڈ جائیں قدماں ہیٹھ دیں جان گوا بیلی
مرشد نظر کرسی اللہ فضل کرسی رحمت آ ویگی بن گھٹا بیلی
غلام رسول در پیر دا چھڈیئے نہ جس دے در توں ملیا خُدا بیلی

کافی

اِک واحد الف اکلّا ہے پیا ب تے میم دا ولّا ہے
جو مُکھ پرچون کا پلا ہے کوئی چوں نہیں خود اللہ ہے

Marfat.com

ہویا چون وچون پسارا ہے آپا دیکھن وچہ پیارا ہے!
ہویا چون وبے چون نظارہ ہے نہیں چون ایہہ نور تجلّی ہے

ہویا جسموں اسم نکارہ ہے ہویا لکھوں لکھ بیچارہ ہے
ہویا خاکوں ذات اشارہ ہے نہ ہون تے ہون واپلا ہے

جو ہویا اوہ نہ ہویا ہے جو نہ ہویا سو ہویا ہے
جو ہویا اوہو ہویا ہے جو ہویا اِک اکلا ہے

ہویا اکوں سب پسارا ہے باجھوں اک وے سب نکارا ہے
ہویا اکوں اک اشارہ ہے ہوئی اک تھیں اِک تسلا ہے

ہویا اکو اک اکیلا جی ہویا اک دا اِک نال میلا جی!
ہویا دوئی کوں وِل وہلا جی اک نور وہی نور تجلّی ہے

ملاں پھس گیا وچہ وڈھیائی توں وچہ ظاہر علم چترائی توں
کر دُور بیٹھوں خود ماہی توں ہویاں وچہ خودی خود جھلا ہے

ملاں سُن میرے پیر ولی دیاں باتاں نوں وچوں ٹولیں نقص نقصاں نوں
سوچیں وانگ وکیلاں گھاتاں نوں جِت لیا لعنت دا کھلا ہے

ملاں سمجھ علم لدنی باتاں نوں چھڈ وڈیائی دیاں گھاتاں توں
آخر یدے عشق سوغاتاں نوں ہن مِلدا عشق سولا ہے

Marfat.com

ملاں نبی پاک خُدا دے اُمّی سی پر صاحب علم لدّنی سی
خاک جوڑے دی عرش نے چمّی سی اس نوں آپ پڑھایا اللہ ہے

مُلاں سانوں دسیا مرشد ہار ناجی دِلوں خودی تکبّر مارناجی
آپ ترناں تے سب نوں تارناں جی ڈونگھا بحر عشق دا تھلا ہے

دگدا بحر عشق دا مار وجی وچہ وڑدا کوئی ورلا تار وجی
ہوے غم چھال اوہ مار وجی پھڑیا جس مُرشد دا پلا ہے

پھرن پیر مرید بنائی جی جیویں گھر گھر پھیرے نائی جی
لاہ بال ہو جاندے راہی جی کردے وَل جھبیل نال تسلّی ہے

مرید کہندے سانوں ملگئے پیر سیانے جی اوہ نماز روزہ نہ جانے جی
دیندا میل ہے رب دھگانے جی اوہدے حقے وچہ تجلّی ہے

اوکھا بہت مرید ہے بننا جی اوکھا ناناں عشق دا ننناں جی
اوکھا موتوں پہلے مرناں جی چڑھنا سولی تے بہت اوکھا ہے

اوکھا بہت ہے مرشد بننا جی اوکھا وحدت دریا ترنا جی
اوکھا مُردہ دِل نوں زندہ کرنا جی اوکھا سولی تے دین تجلّی ہے

میرا پیر ہے پیر نرالا جی جس بھر دتا وحدت پیالہ جی
بوجھے ہووے متو لاجی پی کہندا واہ واللہ ہے

Marfat.com

میرے پیر نے کرم کمایا جی مسکین نوں لے گل لایا جی
اک نقطہ عجب سمجھایا جی تاں کرم کیتا خود اللہ ہے

شہاب الدین ہے پیر عجیبا جی دیکھے اوہ جو نیک نصیبہ جی
آکھول اکھیں کر دیدہ جی مکھ اسم صفت دا پلا ہے

شہاب الدین ہے پیر پیارا جی کیتا فرشوں عرش نظارہ جی
کیتا جسموں چشم اشارہ جی نہیں میم ایہہ احدا کلا ہے

غلام رسول لئی بجھ بات جی میرا مرشد حق دی ذات جی
بن پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ جی کیتا نور ظہور تجلی ہے

دوہڑہ

مچھلی عاشق پانی اُتے پانی باہجھ نہ ہوئی
تے جیویں بلبل عاشق پھل تے پھل باہجھ نہ ہوئی
تے جیویں عاشق زمین پانی تے پانی باہجھ نہ ہوئی
غلام رسول آپ معشوق تے عاشق آپے اسو چہ شک نہ کوئی

نعت شریف

جد دل الف تے نقطہ دونوں دے ملنے دا اک مکان ہویا
اساں دیکھیا میم مکان اندر بیٹھا دو جگ دا سلطان ہویا

Marfat.com

اک نکتہ احد اکیلا سی اک واحد الف اکیلا سی
ہویا اِک نال اِک دا میلا سی پیدا احمد شکل انسان ہویا
جدوں الف تے نقطہ مِل بیٹھے تدوں دیکھن والے بُھل بیٹھے
سب راز الف دے کھُل بیٹھے جد میم دا پیدا نشان ہویا
اِک دِل دلبر پر شیدا ہو، ایسا عشق دے وچہ غلطان ہویا
کر اپنی نفی رل نال سجن دیکھو بیٹھا ہے لامکان ہویا
دیکھو یار دوعرش بریں نالوں کیا دِل دا عالیشان ہویا
رنگ ہو کے عشق شراب اندر ہتھ شکل تے ہم اِک جان ہویا
اساں دیکھیا دِل دلبر دے وچہ جہندا میم ہے خاص مکان ہویا
غلام رسول دی میم نظر دے وچہ سی نقطہ الف اک جان ہویا
کہوں اشرف حال کی اس دِلدا جہندا دُنیا طرف دُھیان ہویا
ڈگ تختوں رُلیا خاک اندرا دہنوں کوہڑ دا مرض ہے آن ہویا
ہو شیدا حسن جوانی پر جہندا نفس دی طرف رُجحان ہویا
وچہ نفس حیاتی کر مردہ پھرے شیطان دا مہمان ہویا

Marfat.com

کافی

جے توں چاہیں رب نوں لبھناں پیر میڈے دے آ در سبحناں

ربّ رحیم کریم ہے قادر جو اُسدے آوے نہ آوے دَر پر
رزق دیندا ہے سب نوں پُر کر سب نے روزی کھا کھا رجناں
پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم سَرور عالی دَا اُس دے جو آوے سوالی
مڑ کے نہ کوئی جاوے خالی اُس جیہا نہ ہور کوئی لبھناں

محمد نوں ملیاں ہے رب ملدا فرق نہیں ہے اِسوچہ تِل دا
سب جگ ڈولیں مول نہ ملدا باہجھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ کتے لبھناں
پیر مکمل مثل پیغمبر خود فرمایا آپ پیغمبر
ہے حدیث ثبوتی اندر جے شک ہے دِل آپڑھ سبحناں

باہجھوں عشق دے ہے دِل مُردا عشق ملے تاں ہے دِل تُردا
سیر کرے پھرا دِھر اُدھر کا باہجوں مرشد ایہہ بھی نہ لبھناں
میری گل اُتے نہ ہوا عتباری آ ازمالے خود اِک واری
نکل جاوے شک دِل دی ساری پھر توں قدمیں نٹھ نٹھ لگناں

مرشد بی مٹھ وچہ گھٹ بیٹھا مُٹھ اُس دی وچہ حلوا پیٹھا
بیل بھی وچے ہیٹھا جیٹھا جے مٹھ کھوے تاہیں لبھناں

Marfat.com

سیاں کُن کہا سب بھلیاں سوہنا نہ ملیا جہاں خود تھیں بھلیاں
نیڑیوں مُہلیاں جگ وچہ رُلیاں ماہی تاں آکھیا خود اَقرُنبا

بھاویں توکر لکھ عبادت مُرشد باجھوں سب اکارت
علم لدنی سمجھ اشارت باجھوں مُرشد نہ کم پھہناں
تیر نہ چلدا کدے باجھ کمانوں شاہ نہ ہلدا کدے باجھ دربانوں
بھرم نہ جاندا کدے باجھ گیانوں غلام رسول نے اکھے ایہہ تاں آکھیا سبھناں

جاں خود بیری سی بیڑے اندر نہ سی پتہ ڈالی جنگل
نہ سی محل مکان نہ مندر نہ سی کھانا پینا نہ رہنا
بیر ہویا بیری اندر سب جگ ہویا ظاہر جنگل
کل مکان تے دھرتی انبر میں توں دا پہ گیا جھگڑا سبھناں

غلام رسول توں نہ کر باتاں عشق بناں ایہہ اوکھیاں گھاتاں!
زبانی کرنیاں سوکھیاں باتاں عمل بناں رہڑن میں جہیاں سبھناں
جے توں چاہیں ربّ نوں لبھناں پیر میرے دے آدر سبھناں

Marfat.com

کافی

اے فرزند آدم چاہیئے جس مذہب وچہ ہووی
ہو مرید تو پیر کامل دا ادب بجا کھلو ویں!
نہیں توں کر دِل تھیں توبہ امر بجا لیا ویں!
کر فرمانبرداری مرشد اعلیٰ سندی اعلیٰ دولت پاویں
یَاأَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ خود اللہ فرمایا
پڑھ وَابْتَغُوا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ وچہ قرآن جو آیا
اے لوگوں ایمان والو اللہ توں کرو ڈرنے واجیلہ
اللہ کہے تسیں ڈر کر میتھوں پکڑو میری طرف وسیلہ
اے انسان کہیں تو وسیلہ نماز روزہ حج آیا
توں وسیلہ زکوٰۃ تائیں اتے قرآن فرمایا
ہے خطا سمجھ تیری وی نہ سمجھن وچہ آوے
تاں توں سمجھے جے اللہ تعالیٰ خود تینوں سمجھاوے
ایہہ وسیلہ تینوں میں سمجھاواں جیویں سمجھن وچہ آیا
مرشد پیر مکمل اکمل جیویں سانوں سمجھایا

Marfat.com

اے انسان وسیلہ جو جو تیری سمجھ بنایا
قائم ایمان انہاں نال ہووے خود سرور فرمایا

ایہہ پنج بنا اسلامی نال عمل ہو مومن
جھڑے رکن ایمان نہ جانن مول نہیں او مومن

اے وسیلے سبھے تیرے حاصل ایمان کراون
اے وسیلے پیر کامل دے حاصل خدا کراون

جو وسیلہ اللہ پاک وچہ قرآن سنایا
ایہو وسیلہ پیر کامل ہے تیری سمجھ نہ آیا

اجے بھی جے شک ہے دل اندر تاں میرے وَل آویں
اویں تاں جے لوڑ خدا دی ورنہ مول نہ آویں!

غلام رسول کہے آجب کر ضائع نہ وقت گواویں
گزریا وقت نہیں ہتھ آنا مت رو رو پچھتاویں

کافی

ایہہ درس ہے امتی لقبی دا جھڑا ہرتے کرم کمائی جاندا
بے علم نوں عالم کر دا اے عالم نوں غوث بنائی جاندا

Marfat.com

ابو بکر عمر عثمان علی اِس درس دے ہیں نشان جلی
خواجہ نقشبندی ہے کیسی شان بھلی جھڑاہر تے نقش جمائی جاندا

اِس درس دی عشق بنیاد میاں بناں عشق نہ ہو دلشاد میاں
ملیا وقت نہ کر باد میاں پڑھ کلمہ سوہنا پڑھائی جاندا

وچہ اس دے داخل جو ہووے تُردا پھر دا مرد اادہ ہووے
آہ سرد تے نینوں نت روے ایسی عشق آپان چڑھائی جاندا

عشق ملدا نہ وچہ بازار میاں نہ کعبے جا دلدار میاں
دیکھ پیر ربانی سرکار میاں، کیویں آتش عشق مچائی جاندا

اشرف عشق ہی اوہ سرمایا اے جہنے اَن ڈھیاں نوں ملایا اے
دوئی دُور ہوئی اِک پایا اے سوہنا حُسن اپنا چمکائی جاندا

(صوفی محمد اشرف ولیعہ انڈو سندھ)

کافی عشق عجیب خوراک

عشق عجیب خوراک جی کوئی کھا کر جانے
عشق عجیب پوشاک جی کوئی پا کر جانے

عشق لباس ابوبکر نے پایا تن من جلدی وار دکھایا کپڑے لاہ گل کمبل پایا
مٹھا بول کے بول سُنایا کہندا کملی نوں گل لایا محبوب ربانے

Marfat.com

لقمہ عشق اویس نے کھایا بعد خدا کوئی نظر نہ آیا سُن حال نبی دند توڑ گوایا
عشق نبی وچہ بول سنایا بناں لگیاں کِسے نہیں سار جی کوئی لاکر جانے
لقمہ عشق بلال نے کھایا کلمہ حق دا بول سُنایا ظالماں تتی ریت تے پایا
پاک بلال نے بول سُنایا بناں پڑھیاں کِسے کدسار جی کوئی پڑھ کر جانے
عشق لبالب خلیل نے پایا دیکھ چخہ نہ قدم ڈولایا نمرود نے پکڑ چخہ وچہ پایا
وڑ دیاں ہی کلمہ بول سُنایا نار ہوگئی جی گلزار کوئی وچہ آکر جانے
امام حسینؑ نے عشق کمایا ڈیراہ وچہ کربل دے لایا دیکھ یزید نہ دِل گھبرایا
کنبہ ہتھیں وارد کھایا بدلے یار کوہائے لال جی کوئی کوہا کر جانے!
بیعت یزید قبول نہ کیتی دُکھ مصیبت سب جر لیتی یزید حوالے امت نہ کیتی
زہر عشق دی ہتھیں پیتی ہٹھ تلوار نماز چا نیتی سوکھا نہیں مناؤناں یار کوئی منا کر جانے
غلام رسول چل یار منائیے لقمہ عجیب عشق دا کھائیے ماں پیو بھائی وارد کھائیے
قدماں ہٹھاں سیس رلائیے رُلنا نہیں آسان کوئی رُل کر جانے

جب محمد اشرف سندھو والا اپنے پیر مرشد کی مجلس پاک کی برکات سے فیض یاب ہوا تو بیساختہ یہ کلمات کہہ اٹھا!

کافی

ایہہ محفل پیر سجائی دی جھڈی مست بنائی جاندی اے
آ بیٹھ گھڑی دیکھ شکل ولی ایتھے بگڑی بنائی جاندی اے

Marfat.com

ایہہ مے خانہ میرے پیراں دا آپی لے پی لے مے پیارے
کل پچھاویں گا وقت گوا اَج مفت لٹائی جاندی اے
ایہہ مے ہے بے رنگ جان سوہنے بے رنگ دل کر دھیان سوہنے
اپنے آپ نوں نہ کجھ جان سوہنے سوہنی شکل مٹائی جاندی اے
نہ اے ویکھن دے وچہ مے آوے نہ اے ہتھاں نال پلائی جاوے
ایہہ تاں عشق دے نال بنائی جاوے نال نیناں پلائی جاندی اے
ایہہ مے تاں عشق پلاوے گا تیرا سب کجھ روہڑ وکھاوے گا
تاں سوہنا یار بلاوے گا پردہ دوئی ہٹائی جاندی اے
بس شرف لے اپنا آپ گوا وچہ عشق دے تن من پھونک جلا
ماہی تیرا تیتھوں ہے نہ جُدا ایہو گل سمجھائی جاندی اے

(صوفی محمد اشرف دلیعانڈ و سندھ)

نعت شریف

سینہ روشن نوروں دلبر واتوں دِل چمکا لے چپ کر کے
اوہ ہے ظاہر باطن نور خُدا توں بھرم مٹا لے چپ کر کے
اکو نُور نبی ہے نورِ خُدا ، وہی دل مومن دے چمکیا آ !!
اوہ ہے مجرم جہڑا آکھے جُدا اکو اِک پکا لے چُپ کر کے

Marfat.com

جو مکانی ہو کے لامکان گیا سَنے جوڑے رُڑے جہڑا عرشاں تے جا
وتے ایتھے او تھے جہڑا ہر ہر جا وچہ دِل دے وسالے چُپ کر کے

جس لاٹھی نوں سوہنا ہتھ لاوے اوہ لاٹھی روشن ہو جاوے
کیوں نہ مومن دا دِل چمکاوے ہتھ دِل تے لوا لے چُپ کر کے

جس نوں اُلفت نال ویکھے پیارے نہ پانی ڈوبے نہ اگ ساڑے
اکھیں نال ماہی دے لا پیارے جو پوناں پالے چُپ کر کے

لے سمجھ نہ احمد ہے اللہ نہ محمد احد ہے حُدا
ہو واحد وسدا ہر ہر جا تو ورشن پالے چُپ کر کے

ایسی دِل وچہ آتش عشق جلا نپکھا فاسن فاس دا خوب چلا
پھونکا مار کے اِس نوں لے بھڑکا وچہ جسم ٹکا لے چُپ کر کے

ایسا نفی اثبات بادان چلا لاضہ باں اِس دی تسکل گوا
ایسی اسم جسم دی کر کے فنا اِک ذات نوں پالے چُپ کر کے

بناں بے صورت ایہہ نہیں صورت کدے بے صورت ہندی نہیں صورت
کتھے صورت مورت بے صورت توں نقش پکا لے چُپ کر کے

ایہہ صورت نقش بے صورت دا دسّے راہ صورت بے صورت دا
کھُلے صورتوں راز بے صورت دا توں جلوا پالے چُپ کر کے

Marfat.com

چک اڑتالی کڈھ والا ماہی دا میں ہاں منگتا محبوب الٰہی دا
کول بیٹھ نہ مُکھ چھپائی دا گھُنڈ دُور ہٹا لے چپ کر کے
غلام رسول ایہہ عُرس ہے ماہی دا ہر سال جو آ کے منائی دا
برسے رحمتوں نُور الٰہی دا تو عُرس منا لے چُپ کر کے

نعت شریف

اسیں یا رسول اللہ یا محمد کرم کما چھڈ کہنا ایں
بگڑی ہوئی قسمت میری دی تقدیر بنا چھڈ کہنا ایں

بے علم میں، عملوں ہاں خالی تیرے نام دی الفی گل ڈالی
میں کملی تے ہاں بھولی بھالی مینوں اپنی بنا چھڈ کہنا ایں
مینوں وَل نہیں عرضاں سناوندا نالے اَدب آداب بجاوندا
خاک قدماں دی اکھیاں وچہ پاون دی امینوں دل سمجھا چھڈ کہنا ایں

کوئی حج نہیں دُنیا تے آون دا بنا دید تیری مرجانوں دا
موقع میل کوئی درشن پاون دا سانوں مُکھ دکھلا چھڈ کہنا ایں
صدقے ماہ رمضان مہینے دے مینوں لے چلو چہ مدینے دے
دُکھ کر دے دُور کمینے دے مینوں کول بلا چھڈ کہنا ایں

Marfat.com

پاواں فیض رمضان مہینے دے برسن نوُری فوارے سینے تے
روشن کردے نین نا بینے دے شب قدر دِکھا چھڈ کہنا ایں
میرے یا کہیاں دُکھ ٹل جاندے ہو مقصد دِل دے حل جاندے
بے اَدب جو سُن سڑ مل جاندے انہاں سڑنوں ہٹا چھڈ کہنا ایں
غلام رسول بے ادب نوں کی کہنا انہاں سڑنا سڑ دیا ہے رہنا
اساں عاشقاں پڑھ دیاں ہے رہنا بھاویں سولی چہڑا چھڈ کہنا ایں

نعت شریف

چُم چُم کے نام محمد دا اکھیاں تے لالے چُپ کر کے
انہاں فتوے لاون والیاں تو ایمان بچالے چپ کر کے
ہے دُست نبی کا دستِ خُدا ہے وصف نبی کا وصف خُدا
ہے نقش نبی کا نقش خُدا وچہ دلدے ٹکالے چپ کر کے
ہے گفتار نبی گفتارِ خُدا ہے اسرارِ نبی اسرارِ خُدا
ہے دیدار نبی دیدارِ خُدا توں نقش پکالے چُپ کر کے
اوہدے اسم اتوں کر اسم فدا اوہدے جسم اتوں کر جسم فدا
کر روح قربان محمد صلی اللہ علیہ وسلم توں ہستی نوں مٹالے چُپ کر کے

Marfat.com

غلام رسول سبق پکا لیئے لا پڑھ کے ہستی مٹا لیئے
الا تے نظر ٹکا لیئے الا اللہ بھا کر چپ کر کے

کافی

اے منگتیا منگ پر کی منگنا اکو کافی دلبر جانی اے
جہندے حُسن تھیں چمکیا دِل میرا او ہو کامل ذات ربانی اے

میں لبھدا رہیا رب نہ لبھیا جد کرم کمایا سوہنے نے
ذرّہ ذرّہ نوں پُر نور ڈٹھا ایسا سوہنا دِلبر جانی اے

جہدے کرم دے نال بقا میری بناں جس دے میں خود مر ڈھاں
او ہو چمکے مدینے وچہ کعبے کونین جتھے قربانی اے

کوئی روندا کعبے جاوے نوں بن حاجی او تھوں آوے نوں
میں روواں دلبر دی خاطر جتھے کعبہ بھی قربانی اے

لوکی آکھن دلبر بندہ اے میں آکھاں نوری منبع اے
جہندے نور تھیں دیکھے اکھ تیری میرا او ہو دلبر جانی اے

تیرا علم عقل کی جان سکے اِس عشق حقیقی دی گل نوں !
جہدا ظاہر باطن عشق ہویا میرا او ہو پیر ربانی اے

Marfat.com

بِن دلبر وے نہ ایہہ ساہ اشرف جہڑا تینوں توری پھروندا اے
تیری دید تے علم حیات اوہو جہڑا اوس والا مکانی اے

نعت شریف

کلیئر ترے بنایاں بن دلبر وے

نہ نیر وگایاں بندی اے نہ دکھڑے سُنایاں بندی اے
اے محبوباں دیا محبوبا گل تیرے بنایاں بندی اے

بے لجیاں نوں کوئی لج بھی نہیں کوئی گل کرنیدا اچج بھی نہیں
تیتھوں دُور وسناں کوئی حج بھی نہیں گل کول بلایاں بندی اے

لیا یار نوں یار نے کول بُلا پھر آپ ہی آکھیا محبوبا !
مکھ میرا ویکھ تے اپنا دکھا گل کول بٹھایاں بندی اے

سانوں کول بٹھا کے نہ ٹرپا بٹھوں مکھ اپنے تے برقع پا
ہو سامنے دلبر مکھڑا دِکھا گل پردا اُٹھایاں بندی اے

نالے وقت نزع نالے اندر قبر بناں تیرے ساہا لینی کِسے نہ خبر
اندر روز حشر کہندا ہر ہے بشر گل تیرے بنایاں بندی اے

اپنے کول بُلا سانوں روضہ دکھایا وچہ خواب دے آنوری مکھڑا وکھا
تیرے قدماں دی خاک شفا شاہا گل اکھیاں وچہ پایاں بندی اے

Marfat.com

تیرے عشقوں بیٹھا سب پونچی رڑھا پلّے علم و عقل نہ کوئی عمل رہا
تیری نظروں گدا بن جاندا شاہ گل نظر وگایاں بندی اے

بیٹھا سامنے رہو مونہوں کجھ بھی نہ کہو میری بگڑی حالت دیکھدا رہو
میری نظراں دے وچہ وسدا رہو گل نظر ملایاں بندی اے

گل علموں بنایاں نہیں بندی گل عقلوں بنایا نہیں بندی
گل مغز کھپایاں نہیں بندی گل عشقوں بنایاں بندی اے

لیا ڈوبتا سورج واپس ہٹا چاند توڑ فلک تھیں دیا ملا
دیکھ شاہِ یمن کہندا واہ وا واہ گل اُنگلی ہلایاں بندی اے

غلام رسول نہ رویاں کجھ بنناں نہ دیوانے ہویاں کجھ بنناں
ہو سامنے دلبر مِٹ مرناں گل ہستی مٹایاں بندی اے

کافی

یا پیر الدین پیر میرے نہ رلا بدکارنوں
درتے بلا بخشو خطا ہوئے شفا بیمارنوں

مدت گزری دید کارن میں رہانت تڑپدا
ہند تھیں پاکستان بنیا کیویں دیکھاں دربارنوں

Marfat.com

نین روون دِل نوں دھون ہجر اندر پیر جی
دن اُڈیکاں رات رووان آویں دیدارنوں

دُنیا دریا عیب سَرتے تُردی تُردی تھکی آں
نام تیرا لے رووان کرکے منہ دربار نوں

پھیر وحضرت نظر رحمت ہن تے لاؤ دیر نہ
پھڑ کے باہوں بنّے لاؤ ناقص و بے کار نوں

مین نکارہ عیبی بھارہ رو رو آھیں ماردا
پھیرا پاویں چھوڑ نہ جاویں لاویں گل گنہگار نوں

لکھاں مردے ڈٹھے تُردے زندہ کیتے تیں حضور
میں بھی حضرت ہاں تیرا بردہ کر زندہ مردار نوں

آپ دُے دربار دی دیوار کعبہ جاپدی
تے اللہ دی دید سمجھاں آپ دُے دیدار نوں

غلام رسول سچے موتی پیرا پنے دے نوک قلم وچہ ڈوھلدا
بولدا پر کھولدا ہے وچہ دلاں اسرار نوں

محمد شفیع حاجی تیرا ہے بیٹھ کے لکھواندا
تے محمد لطیف لکھدا ہے تیری گفتار نوں

Marfat.com

کافی

یا شیخ احمد پیر میرے سُن لے عرضاں میریاں
چاہے چنگی چاہے مندی ہاں میں بندی تیریاں

عشق تیرے کیتے بیڑے دِل دے میرے
سُن لے جھیڑے آ کے نیڑے میں دکھاں نے گھیریاں

اُلفت تیری ہے لیڑی جنڈڑی لُٹی آہے میری
شکل میری ہستی تیری نظر میری وچہ رڑکن نت زُلفاں تیریاں

ہستی تیری ہے جان میری قدم میری تور تیری
آنکھ میری نظر تیری زبان میری وچہ نے حرکتاں تیریاں

ایہہ دِل میرا ہے گھر تیرا عقل میرا ہے علم تیرا
چہرا میرا ہے حُسن تیرا وچہ چمکاں تیریاں

کرم غُلام رسول تیرا لکھ کے دستے کیڑا کیڑا
پیر جی سب کرم تیرا ہر ہر طرفوں پاون گھیرا رحمتاں تیریاں

Marfat.com

نعت

سے سب ولدے بھرم مٹا دیویں سانوں خیر عشق دی پا دیویں

جو دَر تیرے تے آوے سوالی مُڑ کے جاوے مول نہ خالی
ایہہ ہے تیری صفت نرالی پچھاں نہ مول ہٹا دیویں

ہے سی آس چورد کی میری دَر تیرے آج پائی پھیری
خیر پاویں جو مرضی تیری جھڑک نہ اساں ڈرا دیویں !

دُنیا کر دی میری میری سانوں فقط اِک لوڑ ہے تیری
خیر حقیقی آس ہے میری اِک شفقت نظر وگا دیویں

جو کوئی ہے در تیرے آیا اُس نے بھی ہے کوک سُنایا
خیر ہے سانوں سوہنا پایا سانوں بھی اِک پا دیویں

غلام رسول ہے تیرا بردا دَر تیرے تے عرضاں کردا
سُنی خُدا دیا پوریا مردا پکڑ کِنارے لا دیویں

نعت شریف

میرے دِل دیاں جانن والیا لگی دِل دی بُجھا دے کوئی گل نہیں
خالی دَر توں نہ موڑن والیا آس سب دی پہنچا دے کوئی گل نہیں

Marfat.com

دیویں منگتیاں تائیں تخت بہادیویں چوہڑی نوں پل وچہ حُور بنا
تیری طاقت شاہا واہ وا واہ للہ کرم کمادے کوئی گل نہیں

اسیں عیبی ہاں بھارے واہ واہ توں ہین بخشنہارے واہ وا واہ
پھڑ چوراں نوں دیویں قطب بناستے لیکھ جگادے کوئی گل نہیں

پلے ہین گناہ کوئی نیکی نہ آج تیری رحمت مولےٰ ہے بے حد
بخش دینے بُلا کے در تے سب تیری اگے ادا دے کوئی گل نہیں

اساں عاصیاں نوں در تے بُلا لیناں کول سد کے مکھڑا دکھا دیناں
سب نوں بخش دیہو فرما دیناں تیرے اگے تدا دے کوئی گل نہیں

کوئی اساں جہیا عیبی مریض نہیں کوئی تیرے جہیا اعلیٰ طبیب نہیں
رہندی نظروں مرض شدید نہیں اِک نظر وگا دے کوئی گل نہیں!

چند توڑ کے پھر ملا دیناں ٹٹے بازو نوں لب نال لا دیناں
وچوں انگلیاں دریا بہا دینا اگے دستِ صفا دے کوئی گل نہیں

اِس زندگی دا آقا نہیں کوئی وساہ ساہ آیا آیا نہ آیا!
آقا ترس کماہُن نہ تڑپا جام وصل پلا دے کوئی گل نہیں

ہویا شوق اسانوں گاون دا اگے ماہی دے عرضاں سنا وندا
خاک قدماں دی اکھیاں وچہ پا دن دا سانوں دل سمجھا دے کوئی گل نہیں

Marfat.com

سانوں ماہی دا عشق بلاؤندا اے دِل ادب کنوں شرماؤندا اے
عالی دَر ہے ڈرپیا آؤندا اے سانوں ادب سکھاوے کوئی گل نہیں

غلام رسول چک ۹۹ وچہ رہناں جی ہتھ جوڑ سلاماں کہناں جی
لویں کول بُلا پھر کہنا کی تیری اگے وفا دے کوئی گل نہیں

لکھاں ڈبدیاں بیڑی، چاہڑہ دیناں پھڑکتیاں نوں جنت وا ڈر دینا
جو بھی نظر پیاں سوئی تار دیناں تیری اگے نگاہ دے کوئی گل نہیں

غلام رسول سلاماں پیا گھلے حاجیاں کول ۹۹ میوں تیں دی وے
آقا نظر کرم کریں دی وے میری بگڑی بنا دے کوئی گل نہیں

نعت شریف

اکھیں ملل دیکھاں پل پل ماہی تیرے دیداراں نوں
جاواں جل جل نہ جے آج کل ماہی موڑے مہاراں نوں

فرقت تیری دے وچہ مردی جی ہاں ڈردی عرضا نکردی
کر دے منظور میری عرضی ہوے شفا بیماراں نوں

ہوئی مرض عشقوں حقیقانی جی توں حکیم روحانی
تیرا دیدار اِک جانی کافی لکھاں بیماراں نوں

Marfat.com

توں دِل میرے دیوچہ دس کے پکڑ دِل لے گیوں کھس کے
کدیں نہ دیکھیا ہس کے میں نت ، روندی رہاں دیداراں نوں

تیں خود کیتا کرم مجھ پر میں خود کیتا ظلم خود پر
نظر شفقت دی کر مجھ پر پکڑ گل لا گنہگاراں نوں

جو خود دیکھا ماہی دیکھا نہ ماہی با ہجھ خود دیکھا!
ایہہ خود توں ہوندا نہیں لیکھا ماہی جانے اسراراں نوں

ماہی دیکھا تو دِل دیکھا جو دِل دیکھا تو خود دیکھا
نہ ماہی با ہجھ دِل دیکھا نہ دِل دیکھا دیداراں نوں

جے کوئی آوے ماہی میرے دل لگے نہ پل جاوے اوڈھل
ماہی بولے رمز کھولے دھوئے دِل دے نگاراں نوں

بے کرا خلاصی دیکھیں ماہی وَل ماہی دیکھے تاں نور خود دل
مطلب تیرا ہو جاوے حل لیندا لاکل گنہگاراں نوں

میں ، ہا کردا گناہ دُبس کے بہت کیتے ظُلم تُل کے
ہو سرنا قدماں دیچہ رُل کے کافی ہے گنہگاراں نوں

غلام رسول ہو کے تیرا بردہ تیرے در دی گدائی نوں طلب کردا
گدا بن کے میں دِلبر دا ، واراں بادشاہیاں ہزاراں نوں

Marfat.com

کافی

درمالک سیں جھکا لیے جو ہوئی خطا بخشوا لیئے

مالک دے دربارے کھڑ کے عشق حقیقی دِل وچہ بھر کے
وانگ منصورؒ انا الحق پڑھ کے پھاہی چا ہتھیں گل پا لیئے

جس گلے تیرا مالک راضی اوسے عشق وچہ کھیلیں بازی
وانگوں شاہ شمس تے قاضی خود ہی نوں مار مکا لیئے

عاشق تے معشوق دے وانگوں لے گل لا ویں یار اسانوں
وانگ پروانے دساں کی کیسے نوں شمع تے جندڑی جلا لیئے

آن ڈگا میں در تیرے پر وانگ گدا پھراں نہ گھر گھر
ساقی جام پلا دے بھر کر سب عشرت عیش گوا لیئے

آ دوست سُن گل دھر کن اِک اصل نوں دیکھ ہور کجھ بھی نہ من
تیرا او ہو سب تن من دھن اپنے پیر دا نقش پکا لیئے؟

غلام رسول ایہہ وطن نہ تیرا وطن اوہی جتے مالک تیرا
سمجھ مالک دا اصل جو ڈیرہ آ غرب نوں دیس بنا لیئے

الٰہی بخش تے میاں مکھن دے صدقے شہاب الدین دا پلڑا پھڑ کے
غلام رسول پیر ربانی دے صدقے توبہ منظور کرا لیئے

Marfat.com

کافی

بناں یار جیناں دشوار دِل میرا لٹیا گیا لٹیا گیا
بناں یار نہ صبر قرار دل میرا لٹیا گیا لٹیا گیا

اکھیں نال مِلا کے اکھیاں دسیں نہ دلبر کیتیاں پکیاں
دسناں بھی نہیں رہ چُپ بھی نہ سکیاں رووآں ہیں مار
دِل میرا لٹیا گیا کویں کراں میں صبر قرار دِل میرا لٹیا گیا

دلبر نوُر اکھیں دا میرا دلبر بناں چوطرفے اندھیرا
مشکل ٹرناں پھرناں میرا بناں تیرے دیدار
دِل میرا لٹیا گیا بناں یار نہ صبر قرار دِل میرا لٹیا گیا

ناں میں زندی نہ میں موئی ظاہر باطن تیری ہوئی
کیویں پچھے ہن دُکھ آکوئی بناں تیرے دلدار
دِل میرا لٹیا گیا بناں یار نہ صبر قرار دِل میرا لٹیا گیا

شہاب الدین دے گھر دی باندی گولی پیر الدین دے در دی
ہاں میں شیخ احمد دی بردی میرا مکی مدنی سردار
دِل میرا لٹیا گیا بناں یار نہیں صبر کرار دِل میرا لٹیا گیا

Marfat.com

غُلام رسول غلام کہا واں ہاں مراسی میں ناتھا واں
صفت ثنا انہاں دی گاواں جنہاں دتا تار ! !
دِل میرا لُٹیا گیا بناں یار جیناں دشوار دِل میرا لُٹیا گیا

کافی

تیرے ہجر فراق وچھوڑے داساتوں دَرد گوارا نہیں ہونا
تیری دید بناں اک پل مشکل ساری عمر گزارہ نہیں ہونا
اکھیں لایاں سی خوش ہو ہو کے ہُن دیواں دوہائیاں رو رو کے
ماہی نہ از ماپرے ہو ہو کے پرے ہوئیاں گزارا نہیں ہوناں
رت سکدی سُکدی سُک جائے جند مکدی مکدی مُک جائے
ساری دنیا چھُٹ دی چھُٹ جائے تیرے کولوں کنارا نہیں ہوناں
آپے اپنے جُرم وچہ پھس گئیاں دکھے ویلے چھڈ سب نس گئیاں
آسان تیرے کرم اُتے رکھ لیئاں بناں تیرے چھٹکارا نہیں ہوناں
پہلی عمُرے اندھیریاں جھل پیاں لوکی بشر کہن میں بھی بُھل گیاں
اکھیں کھُل دیاں کھلدیاں کھُل گئیاں بنا نور نظارہ نہیں ہوناں
اپنے ورگا کہن تے نہ بُھل میاں اُس نوں تول تے آپ بھی تُل میاں
آپے بیٹھ کے پائے مل میاں بنا نُور نتارا نہیں ہوناں ؟

Marfat.com

دیکھ شکل اِنسان تے بُھل بیٹھا تا ہیوں بشر کہن تے تُل بیٹھا
بے سایہ دیکھ کے ڈُل بیٹھا بناں نوُر سہارا نہیں ہوناں
اِس صورتوں نوُر ظہور ہویا اِس نوروں سایہ دُور ہویا !
انہاں اَکھ دیاں اندھیاں نجدیاں دا دُور دِلدا اندھیر انہیں ہوناں
اِکو نوُر ہے صُورت پردہ اے سایہ دُور صورت نوں کردا اے
غُلام رسولا جھگڑے دوی گوں بنا نوُر کنارہ نہیں ہوناں

نعت شریف

سوہنے رب دے اُس محبوب بناں تیرا کِتے بھی گزارا نہیں ہوناں
بناں اُس دی اطاعت الفت دے تیرا کِتے چھٹکارا نہیں ہوناں
کر عمل عبادت لکھ واری کر زہد ریاضت لکھ واری
ہووِیں اُس توں فدا نہ اِک واری تینوں رَب دا نظارہ نہیں ہوناں
وچہ دُنیا توں بیٹھ نہیں رہناں تینوں اِک دِن چھڈنا ں ہے پیناں
کِسے اَج کسے کل ٹُر جاناں بنا یار آتشکارا نہیں ہوناں !
تینوں وقت نزع دا یاد نہیں ہوناں قبر اندر دل شاد نہیں
سُننی او تھے کِسے فریاد نہیں جدوں کول پیارا نہیں ہونا

Marfat.com

سانجھ دُنیا والی ٹٹ جائے کھیڈ رُوح تے بُت دی مُک جائے
ربا تارنہ عشق والی ٹٹ جائے وچہ گور گزارا نہیں ہوناں

سب نیکیاں بدیاں تُل جاسن جب عمل نامے تیرے کھُل جاسن
دِل نبیاں دے بھی ڈُل جاسن ساڈا ہن چھُٹکارا نہیں ہوناں

غلام رسولا موت نہیں رُکنی جندمر کے بھی تیری نہیں چھٹنی
دل دی آس تیری کدے نہیں مکنی جب تک سامنے پیارا نہیں ہوناں

ایسا دِن محشر دا ہو ویگا دِل نبیاں داڈول کھلو ویگا
سوہنا اُمتی کہہ کہہ روئے گا ربا بخش گزارہ نہیں ہوناں

ربا بخش دے امت پیاری نوں سر صدقے حسین دے ساری نوں
روندی چھڈ کے اوگن ہاری نوں میتھوں درد گوارہ نہیں ہوناں

دیکھو یار دی شفاعت عجیب ہوئی گنہگاراں دی اوتھے عید ہوئی
انہاں نیناں دی رب نوں وید ہوئی خالی تور پیارا نہیں ہوناں

غلام رسولا نہ موت حیات ہوئی نہ دِن ہونا نہ رات ہوئی !
اوہدے کول نہ ربّ دی ذات ہوئی جہدے کول پیارا نہیں ہوناں

کافی

جس دی بابت کل نوں پچھناں ایں ہے کون بتا اک دو گھڑیاں
او مولا میری بے کس دا اج اکھیں دِکھا اِک دو گھڑیاں

Marfat.com

جس دے ہتھ نوں اپنا ہتھ آکھیں سانوں فَاتَّبِعُوْنِی دس آکھیں
پڑھ مَنْ رَانِی سبق آکھیں اوہ شکل وکھا اِک دو گھڑیاں !!
تیری دید بناں دِل گھبراوے دیکھے بناں نہ آکھیں نوں چین آوے
کتے ترسدی ہی نہ مر جاوئے ماہی سامنے آ اِک دو گھڑیاں
تیرے ذکر اندر لگے دِن سارا من مہر پا جاوے آ پیارا !
لگھے رات اُڈیکاں وچہ غم خورا کتے پا پھیرا اِک دو گھڑیاں :
مولا دِل دی آس اُمید پہنچا سو ہنا جاگدیاں پاستیاں وِکھا
پھیرا دِن نوں پا چاہے رات نوں پا پہلے موتوں آ اِک دو گھڑیاں
موتوں پہلے مٹھیں سامنے آ ہتھیں پا فی دلبر منہ وچہ پا
غلام رسول نوں ہتھیں نہلا ، کفنا وچہ لحد ٹکا اِک دو گھڑیاں

نعت شریف

محبوب تیرے دی خدمت وچہ میرا عرضاں سنا دن نوں جی کردہ
او بدے صدقے کر منظور عرضی میرا بگڑی بنا دیں نوں جی کردہ
گزرے سال کہی عرضاں کر دی نوں رتا کر منظور ہن عرضی نوں !
اکھیں نال وکھا اِس بردی نوں میرا روضہ دیکھن نوں جی کردا

Marfat.com

میرے عملاں ول نہ دیکھ مولا میرے ستے جگا دے لیکھ مولے

اِک وار پہنچا دے اُس دیس مولے میرا صدقے ہو جاون نوں جی کردا

جس دا ہم لیّاں دکھ ٹل جاندے ہو ویکھیاں مقصد حل جاندے

میری اکھیاں تے قدماں نوں مل جاندے میرا پلکاں وچھاون نوں جی کردا

جے ایہہ صورت ہے بے صورت نہیں ہوندی بے سایہ بھی مورت نہیں

حل ہوندا مسئلہ کسے صورت نہیں میرا ورکھ گھن نوں جی کردا

غلام [illegible] ہوئے ہو تیرے ذرا اس نور دے!

ویکھ [illegible] میرا وجود [illegible] جاون نوں جی کردا

فارسی شعر و شاعری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو کڈھ کے دوئی نوں دِل تھیں اکّواک ہوگیاں اِک تھیں
اِکو اک خوش ہویاں اِک تھیں ماہی نے کول سدلیاں

عجب سوہناتے من موہناں نظراو مارے جہندی دل
جاون جل بل ویکھن پَل پَل موتوں پہلے او مر گیاں

عجب سوہنے دی ہے یاری نہ ویکھے چنگی تے نہ ماڑی
باہوں پھڑ پھڑ جاوے تاری جو قدمیں اُس دے لگ گیاں

جو کچھ دلبر نے فرمایا نہ تیرے عمل وچہ آیا
سبھی کچھ ہوگیا ضائع بھنور دے وچکارے آگیاں

کراں بہوڑی جاواں وڈری ماہی آوے نہ لنگ جاوے
زہے قسمت جے مِل جاوے جو قدمیں لگیاں تر گیاں

غلام رسول ہے روگن نبی در تیرے دی جوگن
جہناں ڈھٹا تیرا جوبن او خالی ہاتھ در تیرے تے آگیاں

نعت شریف

آقا تیرے حُسن دا جلوہ جو منگدے نے انہوں ظالم سُولی تے ٹنگدے نے
اوہ عشق سلامت منگدے نے اوہ جان سلامت نہیں منگدے

Marfat.com

جہناں ماہی دے درشن کیتے نے ایسے جام وصل بھر پیتے نے !
سر یار توں صدقے کیتے نے کر نوں لال صدقڑے نہیں سنگدے
آقا تیرے نیناں نال آ جوڑیں لگدے اوہ دیکھناں غیراں واجھڈ دے
منگناں دونوں عالم واجھڈ دے تیرا چھڈناں دوار انہیں منگدے
جہناں گلیا دوار اسنجاں دا اوہ مُلک حکومت نہیں منگدے
جہڑے آقا دے قدمیں آلگدے جانے دی اجازت نہیں منگدے
جہڑے آقا دے قدمیں آلگدے دِلوں خودی تکبّر نوں کڈھ دے
تیرا در چھڈ کے جانا کتھاں ہیں چھڈ دے چھڈناں یار دا پلڑا نہیں منگدے

نعت شریف

جے توں مکھڑا نہیں وکھلاونا ہو ہو بہناں
نیڑے ہو ہو لک لک بہنا ایسے وصل نوں کی کرناں !
گھر تیرے وچہ ہور نہ کوئی توں میرا میں تیری ہوئی
غیراں دی ایتھے جانہ کوئی ہن لک چھپ کے کی کرناں

Marfat.com

آپے آپ تے پردے پاویں آپے آپ توں آپ لکاویں
آپے دیکھیں آپ دکھاویں ہُن میں ہیں توں توں کی کرناں

آپے آکھیں ہتھ منہ نہیں میرا آپے آکھیں ایہہ منہ ہتھ میرا
اپنا آپ مکاویں جھیڑا غیر نے ایتھے کی کرناں

غلام رسول ہے دلبر اعلیٰ اپنی آپ جپے خود مالا !
آپے اپنا قبلہ اعلیٰ غیر نوں سجدہ کی کرناں

نعت شریف

اے سرکار تیرے دربار دے کھُلا عجیب میخانہ ہویا
جس میخانے دی خوشبویوں دو عالم مستانہ ہویا

توں خود نور میخانہ نوری آیا پلا دن ساقی نوری
دُور ہوئی جیدے ڈٹھیاں دُوری ہُن نہ کوئی بیگانہ ہویا

رنگ اِس مے دا صبغۃ اللہ جس وچہ وَسدا قُل ہو اللہ
ہر جا نظرے احد اللہ جس ایہہ پیا پیمانہ ہویا

رد روا دلیس پیا یارے آہیں مولیٰ امت بخش گناہیں
میں امت دی خاطر سائیں کیتا دند قربانی ہویا

Marfat.com

اِک گھُٹ مے منصورؒ تے پیتا ایسا مستی بے خود کیتا
سولی تے چڑھ نعرہ کیتا نہیں اَدا شکرانہ ہویا

سجدے اندر نبی پیارے تن دِن رات وچہ نار گزارے
جے نہ بخشیں اُمت پیارے میں نہ سیس اُٹھاناں ہویا

رل صحاباں عرض گزاری سجدیوں سر چک نبی غفاری
تیری تڑپے امت ساری میں بن اندھیر زمانہ ہوا

بہت صحاباں کیتی زاری تاں بولے محبوب باری
جب تک اُمت بخشے نہ ساری میں ہرگز نہ جاناں ہویا

بی بی فاطمہ طرف پیغام پہنچایا فاطمہ ویلا مشکل آیا
اُمت دے غم گھیرا پایا مشکل ساڈا اٹھانا ہویا

فاطمہ حسنؑ حسینؑ دوڑائے تُساں نہ خالی مول ہٹائے
جب تک نانا ناں نہ آئے تُساں نہ ہرگز آنا ہویا

حسنؑ حسینؑ آ عرض گزاری نانا جی امیؐ بُلائے پیاری
سجدیوں سر چک کر وتیاری نال اساں دے جانا ہویا

پھر بولے محبوب باری جے بخشی نہ جائے اُمت ساری
نہ بلاؤ مینوں واری میں ہرگز نہ جانا ہو

Marfat.com

خاتون جنّت نے پھر کیتی تیاری آخدمت وچہ عرض گزاری
تیری تڑپدی فاطمہ پیاری تیں بن گھر ویرا نہ ہویا !
جے سجدیوں تیں سر نہیں چاناں میں مڑ واپس گھر نہیں جانا
قسم خدا دی نبی ربّانا میں سجدے پے جانا ہویا
حکم کیتا جبرائیل نوں باری بخشِ دتی میں اُمّت ساری
سجدیوں اگے فاطمہ پیاری تیرا ضروری جانا ہویا
جبرائیل غلام رسول سی آیا آوچہ خدمت سلام سنایا
اُمّت بخشی خدا فرمایا میرا پیغام لے آنا ہویا

نعت شریف

مُبارک تمہیں اے زمانہ مُبارک کہ دُنیا میں نورِ خُدا آگیا ہے
ان کے چہرے پہ قربان ہو گئے دو جہان جن پہ نظرِ کرم مصطفےٰ پا گیا ہے
ترستی تھیں حوریں پھڑکتے تھے غلماں ہوئے ان پہ عاشق تھے جنت کے رضواں
تڑپتی تھی جنّت بھی ہو ہو کے قربان جو ہو کر نبی پہ فدا آگیا ہے
جو دُنیا بھی عزت رہی ان کی کرتی انہی کے سلامی ہوئے عرشی فرشی
عرش تک ہے ان پہ ہی رحمت برستی یہ موئے نبی کا ادب پا گیا ہے

Marfat.com

نہ دُنیا کا پانی بدن کو ڈبائے نہ دُنیا کی آتش بدن کو جلائے
جہنّم کی آتش پیچھے ہٹتی جائے جو چہرہ نبی کے پسند آگیا ہے

بلال وں تو دیکھو اذاناں دا پڑھنا عبادت ریاضت بھی ایسی ہی کرنا
جو عاشق نبی پر فنا ہو کے مرنا عدالت خدا میں پسند آگیا ہے

اس کی قسمت کا چمکا ستارہ بخشا گیا جو تھا عیبی نکارہ!
خُدا کو ہوا وہ پیارا پیارا آغوشِ نبی میں بھی جو آگیا ہے

جو ان اس نشر کی ہے سب دُور دوری ہوگئی جس بشر کو نبی کی حضوری
خدا کی زیارت ہوئی اس کو پوری جن آنکھوں میں نقشہ نبی آگیا ہے

ہیں دونوں جہاں اُنکے قدموں کے نیچے یہ دُنیا کے شاہ بھی پھریں اُنکے پیچھے
سب پُر ہوگئے ان کی قسمت کے شیشے جو بن کر نبی کا گدا آگیا ہے

نشان سے بھی وہ بے نشان ہوگیا ہے مکان سے بھی وہ بے مکان ہوگیا ہے
درحقیقت وہی تو بقا ہوگیا ہے جو عشق نبی میں فنا پاگیا ہے

مبارک غلامِ رسول ہو مبارک ہوا جو ہے آج غیر اللہ کا تارک
جو رکھ کر کے دِل میں نبی کی زیارت نقشِ دوئی کو مٹا آگیا ہے

نعت شریف

وے محمد مصطفیٰ پھونک دیا ہر بشر دے وچہ
اک نوں دوجا جاندروں ایہہ دل ہے تیری نظر دے وچہ

Marfat.com

توں طرف پیراں دے آ ذرا نظر داوَل کڈھا ذرا . . .
رمزاں یار دے نال لگا ذرا سوہنا نظر آوے ہر ذرّے دے وچہ
ہر ہر بلبل قربان ہوئی اک دیکھ کے پھل . . . . . .
جھڑ گیا جب پھل بُھل گئی بُلبل دراصل وُہ پھل تھا اِسی گل دیوچہ
جب موسم بہار دا آویگا اوہ تازہ شاخ لے اویگا
پُھل شاخوں باہر آوے گا فرق ہوسی نہ زیر زبر دیوچہ
بُلبل بھی جے کدے آجاندی میرے پیر تو مقصد پا جاندی . . .
نظر داوَل کڈھا جاندی سوہنا نظر اوندا پتے ڈالی ڈالی ہر شجر دیوچہ
اک شہر ہر ہند وچہ دریا عجب پہنچی شہر پھلور اک ہر غیب
وتجریئی اپنے دا شہر عجب ٹٹی چھل عشق دی گھر گھر دیوچہ
توں تاں اسماں دے وچہ بُھل گیا سی لال تے خاک وچہ رُل گیا
تاہیں وچہ بازار نہ مل پیا کوڑی شیخی بنائی گھر دے وچہ
میری عرض کریں منظور مولا میہنوں رکھیں غلام رسول مولا
نالے ظاہر نالے باطن مولا نالے رکھیں توں روز حشر دیوچہ
تیرا نام نقشہ رہے قلب اندر چاہے فرش اندر چاہے عرش اندر
چاہے ذِکر اندر چاہے فکر اندر چاہے رکھیں تو گور قبر دے وچہ

Marfat.com

جس دا پیالہ ایہہ بھرپور ہوُا اُس دا جنّت دوزخ دُور ہوئی!
اوہ سوہنے نوں منظور ہوُا اس دا شان نرالا جگ دیوچہ

وسی رمز مرشد آمین جی دیکھا احمد کو بلا میم جی
میرا مُرشد شہاب الدین جی دیندا تار ہے اِک نظر دیوچہ

کافی

سوہنے ماہی نے کرم کمائے
سوہنے ماہی نے کرم کمائے ہائے نی جندے میریئے
تاں کچھ قدر نہ پائے ہائے نی جندے میریئے

مجدد الف ثانی وے کُل پیارے ظاہر باطن نور کھلارے
لہندے چڑھ دے سدے پیارے جہناں کوٹ کفر ڈھائے

سوہنے ماہی نے کرم کمائے ہائے نی جندے میریئے

سوہنا محبوب حقانی جس نوں کہندے الف ثانی
ہوئی مجنوں وانگوں خلق دیوانی جب واحد سبق پڑھائے

مجدد الف ثانی نے کرم کمایا رحمت دا دریا چلایا
وگدا وچہ ہلورسی آیا جتھے عاشقاں غوطے لائے

حضرت پیر الدین نے غوطا لایا الف ثانی نے کرم کمایا
میاں الٰہی بخش نوں سدھ بُلایا پھر رَل مِل غوطے لائے

Marfat.com

پیر الدین نے کرم کمایا وحدت دریا مکھ بھنوایا،
دگدا وچہ اپرے دے آیا جھتے الہٰی بخش نے ڈیرے لائے

حضرت پیر الدین دا عجب پیا لامیان الہٰی بخش پلا دن والا
اوے جو جو پیون والا سب پُر ہو ہو جائے
میاں الہٰی بخش دا ہے متوا لامیاں مکھن شاہ بتلی والا
عاشق صدقے ہوون والا جس تن من وار دکھائے
میاں مکھن شاہ دا شان نرالہ دریا وحدت وچہ نہاون والا
ہر دی آس پہنچاون والا جس وحدت جام پلائے
وحدت دا دریا مجدّدی دگے ہمیشہ جدّا مجدّدی
طرف اڑتالی قدرت رب دی وگدا وگدا جائے
عاشقاں رو رو حال سنایا جناب پیر الدین نے کرم کمایا
دریا وگدا وچہ اٹھتالی آیا جھتے میاں شہاب الدین نے ڈیرے لائے
جے کوئی طرف اٹھتالی جاوے سوہنا تاں اُسنوں لے گل لاوے
دریا وحدت وچہ پکڑ نہلاوے سب دلدی میل لتھ جاوے
جے کوئی طرف اٹھتالی جاوے سوہنا جام توحید پلاوے
ظاہر باطن صاف ہو جائے جب نفی اثبات سمجھائے

Marfat.com

وحدت دریاوگئے ہمیشہ گھٹ دامول نہ بڑھے ہمیشہ
ٹھاٹھاں ماردا چڑھے ہمیشہ اِس بحروں لہر گھر آئے

جوشِ بحر دچہ لہر دکھیا چڑھ لہر تہر دچہ پھیرا پایا
بحر لہر دچہ گھر گھر آیا ہن ہر ہر دِل دچہ لہر بحر رنگ لائے

بحرِ عشق دا لوے ہولائے روہڑھ لیا جو وسیا کنارے
رڑھیا جاندا چینجاں مارے روہڑے عشق تاں کون بچائے

بحرِ عشق گھر بہت رڑھائے محل مکان چوبارے ڈھائے
چھڈو امول نہ جتول جائے رڑھدیاں ہور رڑھائے

بحرِ عشق دگ سر چڑھایا پیر میرے نے کرم کمایا
غلام رسول نوں لے گل لایا کوں رڑھے تے کون رڑھائے

سوہنے ماہی نے کرم کمائے ہائے نی جندے میریئے
توں کچھ قدر نہ پائے ہائے نی جندے میریئے

کافی

بیٹھی روویں گی وقت گوا کے

بیٹھی روویں گی وقت گوا کے سوہنے ماہی نوں مناجے آج سکیوں نہ
کون دکھڑے سنو تیرے آکے کملی والے دی کہاجے اج سکیوں نہ

Marfat.com

بیٹھی قُربِ خُدا بھُلا کے، بیٹھی قُربِ رسول بھُلا کے
بیٹھی رووِیں گی باز اُڑا کے لا پھاہیاں جے پھڑاج سکیوں نہ

وچہ غفلت وقت گوا بیٹھی، باہجھوں بیج دے وتر سکا بیٹھی
بیٹھی رووِیں گی بیج کھنڈا کے باہجھوں وتر پانی اُگ سکیوں نہ

چت ہار شنگاراں تے لا بیٹھی مُکھ دلبر طرفوں بھنوا بیٹھی
رویں ہار شنگار لگا کے سوہنا دلبر جے لبھ سکیوں نہ

کی کرناں عیش بہاراں نوں کی کرناں ہار شنگاراں نوں
اکھیں شاہ ابراراں پا کے جے وچہ قدماں جُھک سکیوں نہ

کی کرناں شاہی وزیری نوں کی کرناں غنی امیری نوں
شکل بدر منیری پا کے جے وچہ قدماں رُل سکیوں نہ

تیں قُربِ خُدا دا پایا ہے وچہ سجدے سیس جھکایا ہے
دیکھیا احمدؐ نظر نہ پا کے جو پوناں سبھی پا سکیوں نہ

کئی زاہد عابد ہویاں ہیں کئی صادق ساجد ہویاں ہیں
وانگ نجدیاں رویں دین پا کے وچہ عشق نبی جے مر سکیوں نہ

کئی کہندیاں بشر نبی تائیں کئی کہندیاں غیب دا علم ناہیں
دیکھن دِن نوں رات بنا کے چام چڑیاں شمس دیکھ سکیاں نہ

Marfat.com

چُپ بیٹھ وہابی بول نہیں اللہ نبی بٹھایا کول نہیں
دتے علم تمامی سُنا کے کیوں اوس ویلے روک سکیوں نہ

پھرے عالم وعظ سُنائی جی پھرے پیر بھی داڑھی ودھائی جی
پھسیوں جال شیطان دے جا کے جے سجدہ نماز دے سکیوں نہ

اُٹھ کلمہ پڑھیں توں راتاں نوں وانگ کوفیاں جمعہ جماعتاں نوں
گاتاں وانگ یزیدیاں لا کے باجھوں دوزخ کجھ کھٹ سکیوں نہ

عاشق ہو کے زبانوں بول نہیں صادق ہو کے دِل تھیں ڈول نہیں
رکھیں ولدے مہید چھپا کے رہیاں اچھیاں جو دس سکیاں نہ

لنگ بحر عشق دا تر کے خاطر سوہنے دلبر مر کے!
دُکھ درد مصیتاں پا کے تریاں جو موتوں ڈر سکیاں نہ

غلام رسول روے اکھیں لا کے آکھے واسطہ نبی دا پا کے
بادیں لتھ مکھ دکھا کے بناں اکھیں اکھیاں پچ سکیاں نہ

کافی

دِل ترسدا ہے نظارے نوں میں دیکھاں پیر پیارے نوں
جے دیکھ لویں اِک وار میاں تو آکھیں سو سو وار میاں
ایہہ خواہش ہے سرکار میاں میں دیکھاں مکھڑے سارے نوں

Marfat.com

جس پر مالک کرم کماون چوہڑی نوں پھڑ پری بنا دن
مردے دِل نوں زندہ کر دِکھلاون جے دیکھے انہاں دے کارے نوں

پیر میرا میرے کول نہ آوے میں دیکھاں میتھوں لک جاوے
غافلاں تینوں اجے سمجھ نہ آوے تیرے دیکھ کے عمل نکارے نوں

یا حضرت مِل دوجی واری جیویں مِل گیوں اگے پہلی واری
رو رو ہن میں عمر گزاری حضرت تارناں میں بن تارے نوں

پیراں نحنُ اَقرب فرمایا لکھیا وچہ قرآن ہے آیا
تیری اجے غافلا سمجھ نہیں آیا پیراں دسیا مطلب سارے نوں

جو مطلب میں دِل چاہیا ماہی نے پورا کر دِکھلایا!
تینوں اجے وعدہ یاد نہیں آیا پھر روویں گا کیتے کارے نوں

یار میرا میتھوں لک چھپ آیا برقعہ مکھ تے میم دا پایا
پھلور تے اپڑے آ رنگ لایا جے سمجھیں بھیت نیارے نوں

واہ واہ شان ہویا لولاکی سجدہ کر گئے نوری خاکی
توں ہن سوچ واہیں کی باقی ایسیاں شرفاں پیارے نوں

کول تیرا تیرے ہے دلبند حرص تے کیتا ہے بوہا بند
نفس نے مارے جندرے پنج جے کھولیں جندرے مارے نوں

Marfat.com

نفی اثبات دی تیغ چلائیں نفس نوں مار کے پیچھے ہٹائیں
جند راکھول اندر ہو جائیں بیٹھا دیکھ لویں دلبر پیارے نوں

رب نے کافر اوہ فرمایا فرق جس احد احمد وچ پایا !
رب نے وچہ قرآن فرمایا پڑھ کے دیکھ چھیویں سپارے نوں

ملاں تیری سمجھ نہ آیا پڑھ پڑھ کے تیں علم گوایا !
ہو فرق درست نہ آیا پڑھدا کوئی اول چھیویں سپارے نوں

میں مالکاں دے در کراں گدائی لوکی آکھن ہویا سودائی !!
مرا آکھیا انہاں دا میں جدی ہویا ئی کیویں چھڈاں صدائے کارے نوں

وحدت وچ مٹھیوں مار کے کثرت ایہہ ہتھ خانہ
ہے آج کل چھوڑ سدھانہ چل ملیئے یار پیارے نوں

طالب جو دنیا دا ہویا جاگ دا نہیں اوہ سُتا ہویا !
جاں عزرائیل آ درتے کھلویا چھڈ جائیں گا محل منارے نوں

اس دنیا وچہ اوہ عمل کمائیں جو ہے ایتھوں نال سدھائیں
سر پیراں دے قدمیں لائیں بخشوا لین گے عیبی بھارے نوں

میں ہاں بہت گناہیں ہویا تو بہ دے در آن کھلویا
پیراں دا لٹر پکڑ کھلویا جی ہن شرماں مالک پیارے نوں

Marfat.com

اے غافل لئیں اِک پہچان اِک پہچان کے کریں سلام
تاں توں ہوئیں مسلمان پورا کر قائوا بلی دے کارے نوں !

جے نہ کر سکیں اِک پہچان چوہڑا ہیں نہیں مسلمان
کرستی مینوں خودی ویران لبھ رہبر اپنے پیارے نوں

سوہنے نبی دا غلام ہو جائیں پیراں سندے ملک ہو جائیں
باقی بقایا رہ نہ جائیں دیکھیں ہر ساہ محمد پیارے نوں !

عرض کراں میں یا غفار ماریں نہ مینوں با ہجھ دیدار
وقت نزع دے چھیکڑ وار رکھیں جاری قلب ہمارے نوں

عرض کراں یا مولا سائیں ہوئیاں میتھوں بہت خطائیں
روز حشر نوں پردہ پائیں رکھیں پاس حضور نکارے نوں

لا یاری تے ہو دیوانہ پیراں سندا رکھ نشانہ
دُنیا ہے ایہہ ماتم خانہ رہیں سدھا اس دربارے نوں

اے بندے توں بہت گناہیں پیراں دے دربارے جائیں
قدماں تے سر رکھ الائیں جی بخشاؤ او گنہارے نوں !

غلام رسول نے قلم وگائی عمر الدین ہے بڑا بھائی
باپ اساڈا اکرم الٰہی پچھ الف ۹۹ سارے نوں

دِل ترسدا ہے نظارے نوں میں دیکھیا پیر پیارے نوں

Marfat.com

نعت شریف

ہادی کملی والیا میں دَر تیرے دی کتی آں!
باہوں پکڑ اُٹھایا میں توں سی غفلت وچ ستی آں

جدوں توں نہیں سی پایا پھیرا حال خراب سی بہتا میرا
منہ مکالا ہے سی میرا کنّاں تھیں سی بُچیاں

جب توں پایا ہے سی پھیرا رحمت تھیں منہ دھوتا میرا
اَڈ گیا کالا رنگ سی جہڑا ہن کنّاں تھیں بچیاں

چنگی مندی تیں دَر آئی تیریاں مندا پاک الٰہی
بخش میں بہت قصور کیتا ئی ہر ہر گلّوں اُکیاں

پیر میرے دے جو دَر آئیاں کیتیاں انہاں نیک کمایاں
سوہنے ماہی نے لے گل لائیاں ہویاں شاناں اُچیاں

میں رُلدی وچہ تیریاں راہاں سُندا کوئی نہ تیں بن آہاں
توں پکڑا میرے ہتھ باہاں، باتاں پھیر نہ پچھیاں!

ماہی پھیر نظر دل میرے لواں چوطرفے تیرے پھیرے
کیویں ڈھکاں میں نیڑے تیرے شاناں تیریاں اُچیاں

Marfat.com

میں کتی ماہی دلبر دی ہن ہو بیٹھی میں اِک دَر دی
جدوں بلاوے ماہی مینوں دُم ہلاندی نٹھی آں
میں وچہ ماہی بہت خطائیں جھڑکیں نہ ہن لے گل لائیں
ڈگ قدماں وچہ تیرے سائیں چمدی تیریاں جتیاں

ماہی مینوں لے گل لایا چرخہ کتن دا اوَل سکھایا
اَدھی راتیں اُٹھ گھوکایا نکا کت کت تھکی آں
عشق ماہی نے آن جگایا میں گلا چکی وچہ پایا
نکا پیہہ پیہہ ڈھیر لگایا رَج رَج لائیاں جھٹیاں

حُسن ماہی دے لایا چانن نیک نصیباں والیاں جاون
دِل دیاں آس مراداں پاون ہوہیاں سونیوں سچیاں
جو ماہی دے در آچکیاں بھاویں سی اوہ لنڈیاں لچیاں
پل وچہ ہویاں سوہنیاں سُچیاں سچ ماہی چڑھ سُتیاں

غلام رسول ہے تیری کتی اکھوں کانی کنوں بچی !
تیرے دردوں کھا بچی کھچی سبھ شکر کر سُتیاں

کافی

مسکین تو پہلے سے بھولا آپ نہ دیویں بُھلا
اگر آپ نے دِیا بُھلا پھر کون ہے حامی میرا

Marfat.com

جب اُلفت سے دیکھا آپنے دُنیا کے چھوڑا تاپ نے
کیا مست تیری ذات نے دیکھا نہ کچھ تیرے سوا

اُلفت تیری عظیم ہے ہر اِک دا توں حکیم ہے
شفا تیری مقیم ہے مریض ہے کردا صدا

ہر ہر قسم دا درد سی لگی جو گجی مرض سی
مرشد توں مِلنا فرض سی مِلتے ہی ہوگئی شفا

تیری جو عالی ذات ہے صفتوں صفاتوں پاک ہے
تیرے قدم دی خاک ہے جس میں بھری کُلّی شفا

میں مسکین گناہیں تیرے دربار دا آہیں
اِک رحمت دی نظر پاویں جو بُھل کے کر بیٹھا گناہ

مسکین سگ تیرے در دا ہجر تیرے دیوچہ مُردا
تے رو رو عرضاں پیا کردہ ماہی آ آ مکھڑا وکھا

تیری شفقت عین حقیقی ہے سب دوری بھی نزدیکی ہے
اِک نُور نبی تحقیقی ہے جس دیا غینوں عین جتا!

غُلام رسول عرض کردا خطائیں توں پیا ڈردا
مدینیوں معاف کرادیں جو بُھل کے کر بیٹھا خطا

Marfat.com

کافی

بُھلیاں نوں بخشو خطائیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو
باہجھ تساڈے کوئی ناہیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو

جے نہ پایا تُساں میں دل پھیراڈب مرساں نہ کوئی حامی میرا
باہجھ تساڈے کوئی ناہیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو

حضور تساڈی من لئی میں غلامی باہجھ تساڈے کوئی بھرے نہ حامی
کیوں کہ ہیگا میں بہت گناہیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو

چڑیاں نے اُٹھ کے پائی دوہائی تینوں اجے غافلا جاگ نہیں آئی
اُٹھ یاد کر مالکاں تائیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو

غلام رسول ہوئی بہت بربادی نفس نوں کیتی تیں ہے بہت آزادی
پکڑ ایس نوں قید کرائیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو

مرید تساڈا حضرت بہت گھبرایا ندت گزری تیسیں پھیرا نہ پایا
جی ہن آ درشن دے جائیں سائیں میرے سراں دیو مالکو

جے توں لوڑیں درشن پونہاں چھڈ دیویں پھر سکھ دا سونا!
روندیاں نین وہاہیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو

Marfat.com

جے کچھ باقی ہے زندگانی پیراں دے نام اُتوں ہو قربانی
ایویں ضائع نہ عمر گوائیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو

جے توں چاہیں فخر ہزاراں خودی نوں رہڑیں وچہ بازاراں
سر پیراں دے قدمیں لائیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو

چھڈ دے توں ہن غیر دلیل نوں پچھیں نہ جا کے کسے وکیل نوں
بیٹھ مالکاں کول سنائیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو

میں مسکین پیا وچہ دریاواں کس نوں حضرت کوک سناواں
میریاں ہتھ تساڈے باہیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو

حضرت آئی ہے گھمن گھیری رکھیو حضرت نال دلیری
میریاں چھٹ نہ ویلیاں باہیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو

یا حضرت وقت نزع جب آوے باہجھ تساڈے کوئی نظر نہ آوے
نال اپنے ٹورلے باہیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو

میت میری جب بے میداون سانبھی ساتھ ہووے تساں واجاون
جنازہ کول ہو کھڑا پڑھائیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو!

میت میری جب وچہ لحد رکھاون منکر نکیر تدوں پچھیا پاون
ہو دائیں کلمہ چٹھ جہائیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو

Marfat.com

دِن حشر دا سب تھیں سخت ہو ویگا دِل نبیاں دا پیا ڈولدا ہو ویگا
جماعت وچہ اپنی کھڑا کرائیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو

ہُن چھڈ دے غیر دلیل کُلہُم پڑھ فَاذْکُرُونِی اَذْکُرْکُمْ
پیراں دسیا عمل کمائیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو

لکھیا مسکین نے اس بیان نوں مدد پیراں دی نال ہے جان توں
تھوڑی عقل تے علم بھی نائیں جی میرے سراں دیو مالکو!

میتھوں ہویا جو غلط بیان جی بخش دینا حبیب دے نام جی!
تھوڑا علم تے فہم بھی نائیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو

کر قلم ہن ختم کلام نوں رکھیں دے وچہ پیراں دے نام نوں
وِتّی مدد جہناں تیرے تائیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو

غلام رسول وچہ الف ۹۹ رہندا نام تیرا لیندا اُٹھدا بہندا
پیراں دا عشق ستاوے میرے تائیں جی سائیں میرے سراں دیو مالکو

کافی

محمد لطیف ویہہ پیر جھاڑیوں والا پر جب مرشد کامل کی نظر پڑی بے ساختہ اسکی زبان سے یہ کلمے نکلے ..

آ وَ سیونی دیکھو پیر رحمانی میرا
مُردے دِل زندہ کردا پوندا جد رحمتی پیرا

Marfat.com

جد ہوگئی اِس دردی گولی کیا کملی کیا کوہجی بھولی
بھر بھر کے دیوے جھُولی پیر رحمانی میرا

لنگدے جس راہوں جاندے رحمت دا مینہ برساندے
خیرا وہ سب نوں پاندے منداتے کیا چنگیرا

ماہی دا درجہ اعلیٰ وحدت دے دریا والا
بھر بھر کے دیندے پیالہ آوے دربار جھڑا

سوہنا جد کرم کماوے چوہڑی نوں حور بناوے
ڈبدی نوں بنے لاوے پیر رحمانی میرا

واحد اک نورِ تجلّی ہر جاتے اللہ اللہ
مکھڑے تے میم دا پلا ہر جاتے لایا ڈیرہ!

ظاہر دے اندر باطن ہر سینے اندر
ظاہر تے باطن اندر جنت دے چپہ لایا ڈیرہ

مسکین لطیف گناہیں، رو رو کے مارے آہیں
پکڑ وآن کے باہیں توہیں ہیں والی میرا

آ ویکھ سیونی ویکھو پیر رحمانی میرا
مُردہ دِل زندہ کردا پوندا جد رحمتی پھیرا

Marfat.com

نعت شریف

آجا محبوب رب دے کرم کما جا آجا
بگڑی بنا دے میری ڈوبدی نوں بنے لاجا آجا

مینوں تاں تے اُڈیکاں لوکاں نے لایاں لیکاں
رو رو کے ماراں چیکاں رحم کما جا آجا

پتے نہ عمل چنگیرا بدیاں نے پایا گھیرا
پلڑا میں پھڑیا تیرا حشر دیا حامیاں آجا

خواہاں وچہ ماراں ہاکاں سینے وچہ بلیاں لاٹاں
عشق دیاں لمیاں واٹاں مکھڑا وکھا جا آجا

رو رو کے دیواں دہائی جنڈری نہیں سہندی جُدائی
عشق نے پھاہی پائی جنڈری چھوڑا جا آجا

دِل وچہ توں آوس میرے قدم میں چُماں تیرے
پیراں دیاں نازک تلیاں اکھیاں تے لاجا آجا

در در کے کراں میں عرضی ہووے نہ کتے بے اَدبی
لطیف دے عیباں تائیں کملی دے ہیٹھ چھُپا جا آجا

Marfat.com

نعت شریف

میرے پیر دی تان نیاری میں قربان جاندیاں
جاوے عیباں والیاں تاری میں قربان جاندیاں

ماہی تیرے عشق نے پائی پھاہی لوکی آکھن ہوئی سودائی
میں تاں نام تیرے وچہ ماہی ہو قربان جاندیاں

میں اکھاں میرے سائیں مینوں بھٹ عشق وچہ پائیں
میریاں پوریاں ہوں دعائیں میں دیدار چاہنیاں

سوہنے ماہی نہ درکا دیں میں تتڑی نوں لے گل لا دیں
عیب دیکھ کے چھوڑ نہ جائیں استغفار چاہنیاں

مسکین لطیف ہے عرضاں کر دا ہے وچہ عشق تیرے دے مردا
رہاں رضا تیری وچہ مرضا وصل دیدار چاہنیاں

کافی

بیٹھوں نام خدا بھلا کے عاشق رب رحمٰن دیا
کریں سجدے نہ سیس جھکا کے عاشق رب رحمٰن دیا

Marfat.com

کردے ذکر خدا حیوان میاں ہیں غافل ہوانساں میاں ؛ بیٹھے جن بھی سیس جھکا کے عاشق رب رحمان دیا
لوگوں کے مذہب دیکھ ذرا کیلئے اپنی عبادت پہ ہیں وہ فدا ؛ بیٹھوں اپنی عبادت بھلا کے عاشق رب رحمان دیا
کاروبار دنیا دے کمدے نہیں ہتھ کار ولوں تیرے رکدے نہیں
دیکھیا مسجد طرف نہ جاکے عاشق رب رحمٰن دیا
تیتھوں کم گناہ وے چھٹ دے نہیں تیرے نین ظلم توں رکدے نہیں
کیتی ہستی تباہ بناکے عاشق رب رحمٰن دیا
تیرا نفس نمازتوں سنگ دا ہے نت کار شیطانی منگدا ہے
کہے مسجد کی لینا جاکے عاشق رب رحمٰن دیا
بے نمازتوں بھلا حیوان میاں کرے ذکر خدا صبح وشام میاں
گل سوچ دلے وچہ پاکے عاشق رب رحمٰن دیا
فائدہ دنیا دا جے کوئی دسدا ہے چھڈ صوم صلوٰۃ نوں نسدا ہے
کریں اس دی صفت بناکے عاشق رب رحمٰن دیا
کر اپنا بھلا خود آپ میاں نالے راضی خداوند ذات
پڑھ نمازنوں سیس جھکا کے عاشق رب رحمٰن
جیکوئی بن جاوے نمازی جی پاوے نفس شیطانوں آزادی جی
تو دیکھ لے عمل کما کے عاشق رب رحمٰن دیا
جے عمل توں نیک کمادیں جی تاں امت رسول کہادیں جی
در احمد سیس جھکا کے عاشق رب رحمٰن

Marfat.com

کیوں بندگی موں نہ کر داہیں وچہ غفلت ڈب ڈب مرداہیں
دِلوں یاد خُدا بُھلا کے عاشق رب رحمٰن دیا!

تینوں دیکھ کے خوش شیطان ہویا کہندا پھر دا ہے اَج ویران ہویا
ہتھوں رستہ رسول گوا کے عاشق رب رحمٰن دیا

ذرا سوچ کیوں تینوں بنایا ہے توں کی کرن ایتھے آیا ہے
بیٹھوں اپنا آپ بُھلا کے عاشق رب رحمٰن دیا

جتھے ہین خُدائے بندے جی پڑھن وقت نمازاں پنجے جی
مُنہ تھیں صوم صلوٰۃ سُنا کے عاشق رب رحمٰن دیا

جتھے ہین خدائے پیارے جی بھا دیں تھوڑے ہیں بیچارے جی
پڑھ دے دیکھ نمازاں جا کے عاشق رب رحمٰن دیا

جتھے مومن پھیرا پایا ہے وچہ جنگل منگل لایا ہے!
کر دے سجدے سیس جھکا کے عاشق رب رحمٰن دیا

توں ہندو کافر سے گندہ ہے کیسا بُت پرستی دھندا ہے
بیٹھ گیوں عبادت بُھلا کے عاشق رب رحمٰن دیا

ہے افسوس ہزار ہزار میاں کتھے توں کتھے کفار میاں
بیٹھ گیوں کفر گل لا کے عاشق رب رحمٰن دیا

Marfat.com

کر عبادت اطاعت دار میاں کر سجدے بیشمار میاں
چُم قَدم نبی دے پا کے عاشق ربّ رحمٰن دیا

کر توبہ سو سو وار میاں لوے بخش جے بخشن ہار میاں
پینی مار لحد وچہ جا کے عاشق ربّ رحمٰن دیا

کر توبہ در رسول میاں ہو اللہ دا مقبول میاں !
اگے خالق سیس جُھکا کے عاشق ربّ رحمٰن دیا

توں غفلت دے وچہ سویا ہے اٹھ جاگ کویلا ہویا ہے
پچھتاویں گا وقت گوا کے عاشق رب رحمٰن دیا

اجے وقت ہے ہو ہوشیار میاں پھر رووِیں گا آہیں مار میاں
پھڑنا ملک الموت نے آ کے عاشق رب رحمٰن دیا

آج وقت ہے وقت سنبھال میاں کر عمل توں جلدی نال میاں
کجھ کھٹ لے یار منا کے عاشق ربّ رحمٰن دیا

جدوں ٹر پیاتیں مڑ آونا نہیں کول بیٹھ کسے سمجھاونا نہیں
گل سمجھ کِسے توں جا کے عاشق رب رحمٰن دیا

جلدی کر ربّ راضی کرنے نوں نالے قدم نبی دے پھڑنے نوں
پھڑ ہتھ مرشد دے جا کے عاشق ربّ رحمٰن دیا

Marfat.com

کر جلدی کلمہ نبی دا پڑھنے نوں نالے ذکر خدا دا کرنے نوں
سِکھ پڑھنا کے توں جا کے عاشق رب رحمٰن دیا

کلمہ پڑھنا مول نہ آوے جی جے مرشد نہ سمجھا وے جی
بھاویں پڑھ پیا جیہہ بلا کے عاشق رب رحمٰن دیا

جدوں کلمہ پیر پڑھاوے جی کلمہ جیہوں دِل وچہ جاوے جی
بیٹھیں یار حقیقی پا کے عاشق رب رحمٰن دیا

کلمہ سِکھ مرشد توں پڑھناں جی سِکھ موتوں پہلے مرناں جی
تیغ نفی اثبات چلا کے عاشق رب رحمٰن دیا

تین کلمہ دِلوں بھلایا ہے ڈیرا آن شیطان نے لایا ہے
تیرے دلدے اندر آ کے عاشق رب رحمٰن دیا

شیطان نے مکر چلایا ہے تینوں اپنا غلام بنایا ہے
تینوں شرع توں دُور ہٹایا کے عاشق رب رحمٰن دیا

توں کم شرع نہ کرداں جیکوئی کر دا ہے اس نال لڑدا ایں
تینوں مارے شیطان لڑا کے عاشق رب رحمٰن دیا

ہندو صُبح اُٹھ کرن اشنان میاں مُتھا ٹیکن کرن گیان میاں
تیں دیکھیا مسجد طرف نہ جا کے عاشق رب رحمٰن دیا

Marfat.com

جیکوئی حکم رسولی دسدا ہے تو ٹھٹھے کر کر ہسدا ہے
کیوں بیٹھوں فرمان بھلا کے عاشق رب رحمٰن دیا
سُن ساڈیاں مست کلاماں نوں کیوں سڑ وا سُن ناواں توں
آ بیٹھ میرے کول آ کے عاشق رب رحمٰن دیا ! !
کیوں ڈرد اکول نہ آویں توں کیوں دُور خُدا توں جاویں توں
آوازاں مار دا گل سُن آ کے عاشق رب رحمٰن دیا
آ پیر میرے دے دل اُڑیا آ سُن عشق دی گل اُڑیا
کیوں بیٹھاں دُر اڈ اجا کے عاشق رب رحمٰن دیا
شہاب الدین دے دل کوئی آوے جی نال الفت خُدا ملاوے جی
تینوں پُڑیاں عشق پھکا کے عاشق رب رحمٰن دیا
آخود آ کے از ما میاں میرے آکھن وَل نہ جا میاں !
آکھے غُلام رسُول سُنا کے عاشق رب رحمٰن دیا
بیٹھوں نام خُدا بھلا کے عاشق رب رحمٰن دیا
کریں سجدے نہ سیس جھکا کے عاشق رب رحمٰن دیا

Marfat.com

کافی بطور نصیحت

شیطان ہزار مرتبہ بہتر ز ہے بے نماز ؛ آں سجدہ پیشِ آدم تو سجدہ حق نہ کرد

کیوں بیٹھوں مُکھ بھوا کے خادم عربی سلطان دیا
کیتے وعدے دِلوں بُھلا کے خادم عربی سلطان دیا
بیٹھوں حُکم رسول بُھلا کے بیٹھوں وچہ دُنیا چت لا کے
پڑھیا قرآن نہیں دِل لا کے خادم عربی سلطان دیا
جب پڑھیں کبھی قرآن میاں رکھیں معنی طرف نہ دھیان میاں
پڑھیں ہستی حیوان بنا کے خادم عربی سلطان دیا
جب معنی سمجھ نہ آئے جی کی راہ قرآن دکھائے جی
سِکھ پڑھنا کِسے توں جا کے خادم عربی سلطان دیا
پڑھدا ہیں اَخبار دِن رات میاں نالے قصّے واہیات میاں
بیٹھوں پڑھنا قرآن بُھلا کے خادم عربی سلطان دیا
جیکوئی نصیحت قرآنی کر دا ہے توں اُس نال لڑ لڑ مر دا ہے
ایویں باتاں فضول بنا کے خادم عربی سُلطان دیا !
یہہ حکم ہے خاص رحمٰن میاں غافل قرآن توں ہے شیطان میاں
بیٹھوں پیر شیطان بنا کے خادم عربی سلطان دیا

Marfat.com

کریں دعویٰ نت غُلامی دا پہن باناں شیطان حرامی دا
بیٹھوں شیطان رفیق بنا کے خادم عربی سلطان دیا

کیا کہندا نبی ربّانا جی تیں طرف نماز نہیں جانا جی
نت پیویں حقّہ بُھکھا کے خادم عربی سلطان دیا

جدوں کوئی اذان ہے کہندا جی تو سُنڈا ہمیشہ رہندا جی
بیٹھا رہیں حُقّہ گل لا کے خادم عربی سُلطان دیا

کوئی کہئے نہ پڑھ نماز مینوں پڑھے اوہ دوزخ داڈر جہنوں
پیناحقّہ اسیں چت لا کے خادم عربی سُلطان دیا

اسیں ظاہر نماز نہیں نیتی جی اسیں پڑھدے نماز حقیقی جی
وچہ چلم حُقّے دی پا کے خادم عربی سلطان دیا

تسیں پڑھدے نماز ہو عامی جی اسیں پڑھدے نماز ہاں دائمی جی
وچہ مجلس حقّہ چلا کے خادم عربی سلطان دیا!

کی کہندا نبی رحمٰن میاں کی کہندا حدیث قرآن میاں
گل سوچ دِلے وچہ پا کے خادم عربی سلطان دیا

ایتھے بیٹھ کنے نہیں رہنا جی جھپ مَلک الموت نے لینا جی
کجھ کھٹ لے یار منا کے خادم عربی سلطان دیا

Marfat.com

سوکھا ٹھٹھہ کرن کرانا جی اوکھا وقت نزع نبھاناں جی
کئی ٹر دے کلمہ پڑھ کے خادم عربی سلطان دیا

پڑھ پنجے وقت نمازاں نوں پڑھ سنت نفل نمازاں نوں
نال نبی محبت پاکے خادم عربی سلطان دیا

نہیں عبادت کوئی نماز جہی نہیں یاد کوئی حق دی یاد جہی
توں دیکھ لے سیس جھکا کے خادم عربی سلطان دیا

ملے قدر نماز شعر نوں جی لوڑے بخشوا ہر بشر نوں جی !
جنہاں پڑھ لئی سیس جھکا کے خادم عربی سلطان دیا

کیوں پڑھدا نہیں نماز میاں ہے دین دا تھم نماز میاں
کیا آپ ھتوں سنا کے خادم عربی سلطان دیا

جو کہے نماز کوئی چیز نہیں اوہ ہے شیطان عزیز نہیں
وسدے خود سرور فرما کے خادم عربی سلطان دیا

پڑھ ادنے اعلیٰ ہویا ہے پڑھ عالم عارف ہویا ہے
پڑھ نمازنوں سیس جھکا کے خادم عربی سلطان دیا

جو نماز توں ویلا ہویا ہے اوہ شیطان دا چیلا ہویا ہے
بلھا پھر دا انگر چلا کے خادم عربی سلطان دیا

Marfat.com

تیں سر سجدے وچہ رکھنا نہیں اسیں تینوں کہنوں ہٹھناں نہیں
رہیں سُندا متھے وٹ پاکے خادم عربی سلطان دیا

جو پڑھے عورت آپ نماز نہیں اُس دا کھانا پینا پاک نہیں
جا دیکھ حدیث پڑھا کے خادم عربی سلطان دیا

تیری عورت پڑھے نماز نہیں تینوں اُسنوں کہنا یا دنہیں
بیٹھوں حُکم رسولی بُھلا کے خادم عربی سلطان دیا

جدوں روٹی نہ پکاوے جی جاں وقت بے وقت ہو جاوے جی
وسیں ڈنڈے دو تن لا کے خادم عربی سلطان دیا

نہ عورت نوں سمجھاویں جی پھر روز حشر پچھتاویں جی !
بیٹھو گل وچہ پلڑا پا کے خادم عربی سلطان دیا

دس کس نے پڑھی نماز نہیں کیا حضرت آدم پڑھی نماز نہیں
گل سمجھ لے سوچ نبا کے خادم عربی سلطان دیا

کیا نوح نماز نہ پڑھدا سی کیا یحییٰ سجدے نہ کر دا سی
دس ذِکریا پڑھی نہیں آ کے خادم عربی سلطان دیا

کیا ایوب ، یعقوب نہ پڑھدا سی کیا شعیب ، ابراہیم نہ پڑھدا سی
پڑھی اسمٰعیل نہیں آ کے خادم عربی سلطان دیا

Marfat.com

رہا موسیٰ عیسیٰ نہیں پڑھدا رہیا پاک رسول نہیں پڑھدا
وچہ غاراں سیں جھکا کے خادم عربی سلطان دیا

کیا پڑھی نہیں چوہاں یاراں نے تیری خاطر حسین ابراراں نے
وچہ کربل سیں کٹا کے خادم عربی سلطان دیا

اے دوست رووین اٹھ راتاں نوں کر یاد کربل دیاں باتاں نوں
گئے بہتھیں لال کوہا کے خادم عربی سلطان دیا

غلام رسول دی ہے ایہہ سک مولیٰ ماریں یا دنماز دے وچہ مولیٰ
وچہ قدماں نبی جھکا کے خادم عربی سلطان دیا

کافی نصیحت

درشان ماہِ رمضان مبارک

اے مسلم شکر بجا رب دا کیسا مولے نے کرم کمایا ہے
تیں وچہ حیاتی تندرستی دیکھ ماہِ رمضان نوں پایا ہے

چند ماہ رمضان دا چڑھیا ہے شیطان سنگل نال کڑیا ہے
ہر پاسیوں بدل چڑھیا ہے مینہ رحمت دا برسایا ہے

ایہہ برکتاں دا چڑھ چند آیا درد وزخاندے کر بند آیا
دن راتاں وچہ آرنگ لایا در جنتاں دا کھول آیا ہے

Marfat.com

شب قدر دی رات پچھان میاں وچہ آئی ہے ماہِ رمضان میاں
سو ماہ توں افضل جان میاں خود آپ اللہ فرمایا ہے

ڈیرے بیٹھے فرشتے لاکے جی وچہ خاکیاں نوری آکے جی
پاک روح مومناں دیاں آکے جی قدر ماہِ رمضان دا پایا ہے

عالی ماہِ رمضان داشان میاں نازل اس وچہ ہویا قرآن میاں
دن رات پڑھن انسان میاں وچہ سمجھ حساب نہ آیا ہے

رکھے روزے جو ماہِ رمضان دے جی پڑھے نال نماز اذان دے جی
بخشے جان گناہ انسان دے جی منہ دا بو خوشبو بنایا ہے

رکھ روزے ہو مقبول میاں نیک ہوں دعاواں قبول میاں
ور توبہ بند نہ مول میاں جس سیس اِس گئے جھکایا ہے

چند ماہ رمضان دا چڑھیا ہے آہر کوئی مسجد وڑیا ہے
وچہ ہر سجدے دے دھریا ہے پڑھ حافظاں قرآن سنایا ہے

جو نمازی روزہ نہ رکھدا ہے روٹی لک چھپ کے کھا سکدا ہے
آ وچہ مسجد وے وسدا ہے مینوں پیاس نے بڑا ستایا ہے

رب نے ماہِ رمضان بنایا ہے کچا پکا مومن ازمایا ہے
چھڈ سردی گرمی وچہ آیا ہے سب مومناں رکھ دکھایا ہے

Marfat.com

جو بندہ ہے رحمٰن داجی جو خادم عربی سلطان داجی
روزہ رکھدا خوف نہ جاندا جی بن امّت رسول دکھایا ہے

ہندا دا دب کرن رمضان داجی بن مومن ادب نہ جاندا جی
ہتھوں حقّہ چھڈن نہ جاندا جی واہ وا امّتی بن دِکھلایا ہے

اوہ زناں جان شیطان دیاں جو روٹی دنے پکان میاں
رکھ روٹیاں سرتے جان میاں خود آپ اللہ فرمایا ہے

جو دنے نور جلاون جی لا روٹی مرداں کھلاون جی ؛ وچہ دوزخ سٹیاں جاون جی خود آپ نبی فرمایا ہے،

جو تندرست روزہ رکھ سکیا نہیں کھانا دِن نوں کھانوں ہٹ سکیا نہیں
کھادا سیور ہے اوہ رُک سکیا نہیں ہے دوزخی نبی فرمایا ہے

حقّہ مومن بنن نہ دیندا ہے پیئوں باہجھ نہیں توں رہندا ہے
لک چھپ کے پیون بہندا ہے تیں اللہ نابیناں بنایا ہے

جس پڑھ کے نماز نہ دیکھی جی نہ سرگی کھا کے دیکھی جی !
ہتھیں دے زکوٰۃ نہ دیکھی جی بن کے سِکھ مومن کہلایا ہے

چند ماہ رمضان دا چڑھیا ہے گھر موناں دے آ وڑیا ہے
سُن منکراں حُلیہ سڑیا ہے رل موناں یار منایا ہے

گھر موناں خوشیاں ہون میاں منکر بیٹھ گھراں وچہ رون میاں
کافر نہ رون تے نہ خوش ہون میاں پیون بیٹھ حقّہ گل لایا ہے،

Marfat.com

جو ماہِ رمضان میں بھی پڑھے نماز نہیں اس دا کھانا پینا حلال نہیں
رکھے روزہ روزہ دار نہیں غلام رسول نے آکھ سُنایا ہے

کافی

تیتھوں منگے حساب پیارا نی پہلیاں عمراں دا
کتھے جوبن روڑھیا سارا نی پہلیاں عمراں دا
توجوبن وچہ جوش جوانی گلیاں وچہ پھریں بن مستانی
چوراں بن تیرے دلبر جانی لُٹ لیا گھر سارا نی پہلیاں عمراں دا

توں جوبن دی قدر کی کیتی وچہ غفلت سب عمر ہے بیتی
غیراں نال حیاتی بیتی کرلے ہن کچھ چارا نی پہلیاں عمر اندا
جوبن لعل تیرے ہتھ آیا چور بھی تک کے مگر سدھایا
آدِن رات مقابلہ لایا لکیا چور بُکل وچہ بھارا نی پہلیاں عمر اندا

وعدے خالی عمل نہ کائی بن اُس دی سنگ غیراں لائی
اج کل کر کر عمر گوائی اچھا نہیں نت لارا نی پہلیاں عمر اندا
اس جوبن دی قدر جو کردے نہ وچہ امانت خیانت کردے
جو منکل سر آوے جبر وے نال صبر تے بارہ نی پہلیاں عمراں دا

Marfat.com

جوبن رقم اُدھاری ساری توں کھٹ لے کچھ بن بیپاری !
چور چوکاراں رکھ ہوشیاری پیا گربے ڈاکو بھارانی پہلیاں عمراندا

پہلی عمر دی قدر جو پاون ہو بر دے دلبر دے جاون
یار ہی لاکے توڑ چڑھاون نال جدے بتیا رانی پہلیاں عمراں دا

پہلی عمر دی قدر جو کر دے پکڑ چھری گل ہتھیں دھر دے
لکھ لکھ پئے سکرانے پڑھدے لوے کر منظور پیا رانی پہلیاں عمراندا

ایہہ چور آیا پڑھ سحر پٹھے باہر لقب نہ پوڑی وتے !
ایہہ اندر وڑ کر خالی سُٹے چور اندر دا بھارانی پہلیاں عمراندا

ایہ ظالم چور جہدے گھر آوے لیے پڑھ گل جادو پاوے
ہتھیں جگا آپ لٹا دے لے گیا سب کچھ سارانی پہلیاں عمراندا

اوہ اس ظالم کولوں بچ گئے جو وچہ دامن محبوب دے پھس گئے
اوہ گھر سکھیں تیریں وسگے مجبس نوں ہر رل گیا پیارانی پہلیاں عمراندا

جس نوں مل گیا دلبر جانی گھر تن جان کرن قربانی
اُس دے درتے بن دستانی کیتا چونکیدارنی پہلیاں عمراں دا

اُس گھر چور دا چلے نہ چارہ جے کر نظر اُٹھاوے نکارا !
پل وچہ جل کل جاوے سارا اوتھے نور دا نور پسارانی پہلیاں عمراندا

Marfat.com

غُلام رسُول دیر نہ کرنی توبہ کر ڈگ پیر دے چرنی۔
ایتھے بگڑی ایتھے بنّنی اوتھے چلنا نہیں کوئی چارہ نی پہلیاں عمراں دا

حاجی محمد رمضان صاحب چک ۴۸ کڈھ والا جب حج مُبارک پر روانہ ہوئے، اُن کو روانہ کرتے وقت یہ چند اشعار پڑھے گئے۔

مبارک ہو حاجی سفر بھی مبارک آج دینے مبارک غریب آگیا ہے
مبارک ہو کعبہ مدینہ مبارک آج خزینہ مُبارک نصیب آگیا ہے
مُبارک ہو جانا تے آنا مُبارک ہو گرد کعبہ چکر لگانا مُبارک
مُبارک تمہیں پھر دوبارہ مبارک حجرِ اسود لبوں کے قریب آگیا ہے
غلاف کعبہ کا ہاتھوں میں آنا مُبارک ہو رو رو گناہ بخشوانا مُبارک
ہو رحمت خدا کا خزانہ مُبارک آبِ زمزم کا پینا نصیب آگیا ہے
مُبارک ہو نظروں میں آنا مدینہ وہاں کا مرنا جو حقیقت میں جینا
ہو مُبارک شفاعت کا پانا خزینہ بلندی پہ تیرا نصیب آگیا ہے
اے حاجی خدمت میں حضرت کے جا کر سُنانا تیرا سا ہیوال میں ہے اِک دیوانہ
عرض کرتا میری بھی بگڑی بنانا میں اِس کا آج لے کر نصیب آگیا ہے
محمد رمضاناں ہزاراں سلاماں تو خدمت میں حضرت کے جا کر سُنانا
غُلام رسُول زیارت کو تڑپے نمانا وُہ مرنے کے بالکل قریب آگیا ہے

Marfat.com

۲

حاجی لے جا سُنہیا دے اُسنوں جہڑا ہر دی بگڑی بنا دن آیا
بیڑی امّت دی دیکھ کے ڈبدی نوں جہڑا پکڑ کنارے لا دن آیا

دکھن قسمتاں والیاں ٹر چلیاں بدقسمتاں روندیاں آج کھلیاں
ہنجوں زور دھگانے ڈھل چلیاں بیوس ہوا کھیں تھیں روندیاں آیا

میرے نال دیاں ستیاں ٹر پیاں بدقسمت روندی رہ گئیاں
سر مشکل تے مشکل آپیاں میرا قرعہ اندر بھی نہ نام آیا

دیکھن زر والے تیرا در آ کے دیکھن قسمت والے گھر آ کے
بدقسمت دی سُن لے خود آ کے توں تے لطف و کرم فرمان آیا

نہ علم عقل نہ زر پلّے گنہ گاراں نوں تیں بن کون جھلے !
حاجی لے جا سنہیا ماہی وَتے ہتھ جوڑیں عرضاں ساون آیا

میری تیرے بناں سُنے کون ربا میری بگڑی بناوے کون ربا
تیرے بناں دکھاوے کون ربا جہڑا مَن رانی سناون آیا

تیرا جسم جہدے نال ڈوہ لاوے خشک لکڑی بھی زندہ ہو جاوے
تیرے ہجر اندر رو رو کر لاوے روندی لکڑاں نوں چُپ کرا دن آیا

توں تے ہتھ لکڑتے رکھ کھلو یا سی کہیا نہ رو چُپ کر کی ہویا ای
سُن ہر اصحابی رو یا سی توں تے لکڑاں تے بھی کرم کما دن آیا

Marfat.com

غلام رسول سلاماں پیا گھلے حاجیاں کول ۹۹ تیں دی وَتے
ماہی نظر کرم کر میں دی وتے سانوں کول بُلا میں سنا دن آیا

حاجی رمضان صاحب حج سے واپس آئے تو یہ مُبارک باد پیش کی گئی ہے

۳

ہو دے حاجی مُبارک لکھ تینوں توں تے حج کر کے آج آیا ہے
جاواں صدقے میں لکھ واری اُس توں جہدا روضہ توں دیکھ کے آیا ہے
جاواں صدقے میں انہاں راہوں توں تیرے قدمانوالیاں جاواں توں
نازک تلیاں تے انہاں تھاواں توں جھڑیاں حرم اندر لا آیا ہے
جتھے قدم لائے ذبیح اللہ نے کیتا چشمہ جاری اللہ نے
توں تے پی پی کیتی تسلی نے وچہ سینے ٹھنڈ پا آیا،
گھر کعبہ پاک الٰہی اے جتھے رحمت رب برساتی اے
بلا قیمت مفت لُٹائی اے توں تے جھولیاں بھر بھر آیا ہے
تیتھوں بُھل صدقے نالے گل صدقے جاواں میں صدقے نالے کل صدقے
کر آیوں توں اپنی بُھل صدقے نالے خود صدقے ہو آیا ہے
خانہ کعبہ بھریا نوروں جی حاجی جاندے دُوروں دُوروں جی!
ہو ہوآ وندے نے صاف قصوروں جی سینہ نوروں بھر آیا ہے

Marfat.com

غُلام رسول ہو صدقے جاناں توں انہاں خالق دیا مہماناں توں
ربّ راضی انہاں انساناں توں جس نوں دلبر کول بُلایا ہے

حاجی صوفی میاں غلام رسول صاحب مؤلف کتاب ہذا جب حج سے واپس آئے اور اُن کے ساتھ حاجی محمد شفیع مروٹ والے بھی تھے اُن کی خدمت میں نذرانۂ عقیدت محمد اشرف نے پیش کیا۔

۱۳۸۹ ہجری

سُتّی قسمت جاگدی جاگ پئی ہویاں خوشیاں چوطرفہ سبحان اللہ
مبارک باد مبارک باد پیا سُبحان اللہ سبحان اللہ
مبارکباد مدینہ طیبہ دی رہنا وچہ حضوری کریماں دی . . . . .
ہونا رحم کرم تھیں پار سفینہ بھی سبحان اللہ سبحان اللہ
مبارکباد تینوں اُس بارش دی جہڑی سینہ تیرا اٹھار گئی
شالا اوہاہی وقت ہمیشں ہووے سبحان اللہ سبحان اللہ
توں تاں طرف مدینے پھر جاویں مڑ آویں جاویں نت جاویں
اوتھے عاصیاں نوں پیا بخشاویں سبحان اللہ! سبحان اللہ
بس اشرف کرم حضور کیتا صوفی حاجی غُلام رسول نوں چا منظور کیتا
حاجی محمد شفیع دا غم دُور کیتا سُبحان اللہ سُبحان اللہ

Marfat.com

مبارک باد

از صوفی محمد اشرف دیلعہ انڈو

حاجی صوفی غلام رسول نوں مبارک باد ہووے مبارک باد ہووے
حاجی محمد شفیع بھی دلشاد ہووے مبارکباد ہووے مبارک باد ہووے

جانا حج نوں مبارک باد پیا حج ادا ہو جانا مبارک باد پیا

زم زم پینا مبارک باد پیا۔ ملتزم میزابِ رحمت مبارکباد ہووے
حجرِ اسود مُبارک باد ہووے طوافِ کعبہ مبارک باد ہو ووے
صفا مروہ مبارک باد ہووے عرفات مزدلفہ مبارکباد ہووے

جانا طرف مدینہ مبارک ہو رو رو نیر بہانا مبارک ہو
بگڑی سب دی بنانا مبارک ہو منظوری پانا مبارک ہو

تینوں قُرب حضوری مبارک ہو تینوں بارش نوری مبارک ہو
تینوں سرکار نوری بھی مبارک ہو، دیدار پانا مبارک باد ہووے

تینوں مبارک نوری جلوے دی تینوں مبارک شفاعتی تنمہ دی
تینوں مبارک جنّت نظرے دی جنّت والا مبارک باد ہووے

حضور پیر الدین ربّانی صاحب مبارکباد تینوں مجدد الف ثانی صاحب مبارکباد تینوں
صاحب لولاک لما دلدار تینوں اشرف مبارک باد مبارک باد ہووے

Marfat.com

کافی

صوفی حاجی محمد اشرف، حاجی عمر الدین، حاجی عطا محمد، حاجی محمد شفیع
کی خدمت میں مدینہ منورہ شریف خط لکھا گیا۔ شوال ۱۳۹۲ھ

میں ٹُٹّے پُھٹّے نفظاں اندر گل مکائی مُکدی
وزنوں ہوئی تحریر زیادہ قلم نہ روکیاں رُکدی

خط پڑھ قیمتی وقت گوایا معافی چاہواں سُکھدی
غلام رسول اے دولت ربدی لیّاں مولا مُکدی

قلم نہ رُکی سیاہی مُکی کاغذ ختم ہویائی
عشق محبوب تیرے دا مولا دون سوایا ہویائی

اشرف وقت نہ مڑ ہتھ آوے جو آج آیا ہویائی!
ایہو بخشش دا دروازہ جو آج کھلا ہویائی

ایہو دیدار دیدار ماہی دا جو جنّت وچہ ہویائی
ایہو دیدار کعبے وچہ ہووے شک سب دُور ہویائی

Marfat.com

کافی

جو مدینہ منورہ شریف میں صوفی محمد اشرف، حاجی عطار محمد، حاجی عمر الدین اور حاجی محمد شفیع کو خط لکھا گیا۔

جاواں صدقے میں اُس روضے توں جہنوں اکھیاں تکدیاں تھکدیاں نہیں
ہوواں صدقے میں روضے والے توں اکھیں ہنجو وساؤنوں اکدیاں نہیں
اکھیں رودن تے رو رو کر لاون کدوں ہووے مدینے وچہ جاون
مولا کرم تیرے جدوں ہو جادن لباں جالی نوں چم چم تھکدیاں نہیں
جاواں صدقے میں کعبے پاک اتوں ہوواں صدقے میں اسدے طواف اُتوں
ہووے دِن مولا یا رات اتوں سیّاں گِردے گھم گھم تھکدیاں نہیں
اکھیں رودن تے رو رو دِل دھون کدوں قسمت وچہ اوہ دن ہوون
ہووے ہجرِ اسود تے لب ہوون لباں پچھے ہٹایاں ہٹدیاں نہیں
غلام رسول نہ آس امید مکا سوہناں اِکدن لیسی کول بُلا
اُسدی نظر کرم دی ہے اے ادا اوہ اپنا بناؤنوں اکدیاں نہیں

Marfat.com

مصیبت پر رونا اور صبر کرنیکے بیان میں

اُچی رونا مصیبت پر ہے جا ملبت پاک نبی فرماوے
خُدا رسول فرشتیاں تائیں بندہ دشمن آپ بناوے
بال پراگندہ گرد آلودہ قبروں باہر آوے
لعنت خُدا دی چادر اوپر اُس دے پائی جاوے
سر پر ہتھ دھریا ہوسی واویلا واویلا پکارے
نوحہ کرنے ہنسنے والیاں دی حالت ایہہ ہوجاوے
وقت مصیبت جو کوئی رووے منافق لکھیا جاوے
بہتا بے حد وین جو پاوے ہو کافر دوزخ جاوے
ملعون آوازاں دوویں جانوں دُنیا آخرت اندر !
اِک اچی گاوے اِک رووے سازاں سوزاں اندر
جہڑا وقت مصیبت اندر کپڑے پھاڑے بھائی
یا رُخسارے پٹے اپنے رو رو کرے دوھائی
وچہ حیاتی وقت مماتی اِس پر نظر رحمت نہ کیتی جاوے
جو فرمان خُدا تے رسول اللہ دا وچہ حدیث دے آوے

Marfat.com

سر اپنے دے بال جو عورت کھوہے نالے کھولے
بدی ہر ہر بال دے بدلے لکھوا اللہ واحمد بولے

داغیا بدن تمامی جاوے بدلے ہر ہر بالوں
لعنت کرن خداتے نبی فرشتے اس نوحہ دے حالوں

رونہ نوحہ منع اوہ آیا جس وچہ شکوہ پایا جاوے
صبر نہ کرے حکم خداتے رو رو حال دنجاوے

جہڑے گلے کرے خدا تھیں کلاماں سخت سناوے
شرم حیا صبر دور چا کیتا حکم رسول بھلاوے

جس حالت وچہ یاد خدادی دل تھیں نکل جاوے
کافر بندہ ہووے اودوں جدوں یاد نبی نہ آوے

صبر شکر تھیں وچہ محبت جے رونا آجاوے
ایہہ رونا ہے رحمت بدی پاک نبی فرماوے

ہن کچھ حال صبر دا دساں جیویں پاک نبی فرماوے
وچہ مصیبت دکھ تکلیفاں صبر جو کیتا جاوے

صبر کرے پھر بندہ جہڑا ایسی حالت اندر
برگزیدہ رب کریندہ اس نوں آخر اندر

Marfat.com

صبر شکر کرے نہ جھڑا بندہ اوپر قضا خُدا دے
ڈھونڈے پروردگار ہور کوئی اپنا دسیا نبی خدا دے

نکل جاوے میرے آسمان دے تھلیوں آپ خدا فرماوے
کرے نہ شکر نعمت میری واجو راضی رہے نہ اوپر بلا دے

دُنیا و مافیہا سے بہتر جانوں اِک ساعت جو صبر کریندا
شرم کروں گا دِن قیامت آپ خدا فرمیندے

کہ کھولاں دفتر اعمال اُسدے صبر کیتا جس بندے
کیوں کر کراں میزان اُسدا جس دُکھ مصیبت جھلّے

ایہہ نعمت ہے بہت زیادہ پرجے صبر کرے دُکھ جھلّے
مرنوں پہلے مر جاندے پھر سب کچھ تیرے پلّے

دُکھ تے صبر شکر نعمت دا دوویں چیزاں بھاری
باہجھوں مرشد ہتھ نہ آون بھاویں زور لگاؤ ساری

وڈھی نعمت حبیب خُدا دا اُس دا اَدب بجا دیں!
ادب انہاں دا پہچان انہاندی نہ ضائع وقت گواویں

جنہاں پہچان بنی دی ہوئی انہاں جانیاں اپنے تائیں
جیناں مرناں ہویا سب اکو راضی رہن رضائیں

Marfat.com

صبر کریندے جان چا دیندے اُف نہ مول کریندے
دم دم ہو قربان نبی توں الحمد اللہ فرمیندے
پڑھ حکم رسول خدا دا اس تے عمل کماؤ
غلام رسول رحمت رب تھیں اعلیٰ درجہ پاؤ

نیک عورتوں کے واقعات

(۱)

میں نمرود دی لڑکی سنڈا کچھ بیان سناواں
کس طرح مومن ہوندی اپنے چھوڑ بھراواں
نمرود کافر نے خلیل اللہ نوں اندر چخہ دگایا
لڑکی نے اوہ حالا سارا اندر نظر لنگایا
پچھے لڑکی حضرت تائیں ایہہ کی وجہ پیارے
بھڑکے چخہ غضب دی آتش تنبوں مول نہ ساڑے
ابراہیم خلیل اللہ نے ایہہ جواب سنایا
جس خالق نے نبی بنایا اُس نے آن بچایا
کہن لگی مینوں دیو اجازت میں بھی اندر آواں
ایسے خدا دا اندر چخہ دے شکر بجا لیاواں

Marfat.com

کہیا خلیل اللہ نے جے کوئی اندر چخہ دے آوے
پہلے کلمہ دلوں زبانوں ستیجا بول سناوے

پڑھ کے کلمہ خلیل اللہ دا اندر چخہ دے آوے
اندر چخہ وڑی پڑھ کلمہ رب دا شکر بجاوے

نار گلزار ہوئی دہاں پرواہ دا مولیٰ کرم کماوے
بابل اُس دا کافر ہیسی اُس پر بھارے ظلم کماوے

قائم رکھ ایمان اپنے نوں لڑکی صبر کماوے
کر شکرانہ رب اپنے دا عالی درجے پاوے

سبحان اللہ اس لڑکی دی کیسی ہمت بھاری
قائم رکھ ایمان اپنے نوں جھلی مصیبت بھاری

جیویں جیویں بابل کافر اُسدا اُسنوں دکھ پہنچاوے
تیویں تیویں عشق الٰہی اندر کلمہ بول سُناوے

اے بیبیوں بہنوں تم بھی سبھے ہمت مضبوط رکھا
بال برا برخلاف شرع دے مت کوئی عمل کما

وچہ مصیبت صبر کماؤ وچہ خوشی شکرانہ
راضی وچہ رضا دے رہنا ادا ہووے شکرانہ

Marfat.com

۲

ہور سنو اِک ذِکر سناواں جیویں ویکھن وچہ آیا

حضرت آسیہ ہے اِک عورت نبی خدا فرمایا

مرداں وچوں بہتے کامل ہے سنئے وچہ آئے

عورتاں وچوں دو ہی عورتاں عالی رتبے پائے

حضرت مریم تے حضرت آسیہ خود سرور فرمائے

انہاں دو ہاں تے قُرب حضوری عالی رتبے پائے

حضرت آسیہ دی تعریفیوں ذِکر قرآن وچہ آیا

صفت کرے خود جس دی مولیٰ اُسدا عالی پایا

نام فرعون اک شاہ مصر دا خود خُدا کہا وے

آسیہ نام ہے عورت اُسدی تعریف خُدا فرماوے

میں قربان خدا دی قدرت کیا کیا رنگ دکھاوے

خاوند شیطان تے بیوی اُس دی ولی کمال ہو جاوے

حضرت موسیٰ پا صندوق وچہ دریا رہڑ ائے

ویکھ فرعون صندوق دے تائیں باہر کڈھ رکھائے

عورت خاوند کھولن اُسنوں لڑکا تنہیں آوے

قدرت دیکھ خداوند سندی کیا کیا کرم کماوے

Marfat.com

لڑکا پیا انگوٹھا چنگھ دا لگ دا بہت پیارا

حسن اُسدے تھیں معلم ہوندا روشن ہو جگ سارا

آسیہ آکھیا لڑکا کوئی نہیں اسنوں پُت بنائیے

لے چل لڑکا گھر اپنے نوں اس نال دِل پرچائیے

فرعون کہیا مت لڑکا ایہو دشمن ساڈا ہووے

کرے خراب اسانوں ایہو جدوں وڈیرا ہووے

آسیہ کر ہزار بہانے لڑکا گھر لے آئی !

کر خدمت اِس لڑکے سندی اعلیٰ دولت پائی

حضرت موسیٰ ہوئے وڈیرے رب نے نبی بنایا

کر تقریر فرعون دے تائیں موسیٰ نے سمجھایا

سنوں خالق نے میرے تائیں اپنا نبی بنایا

جس نے مینوں اتے تسانوں پیدا کر دِکھلایا

سُن فرعون تے مُنکر ہویا آسیہ ایمان لے آئی

اُلفت حُب محبّت پہلی دوناں جوش لے آئی

تے فرعون نے آسیہ تائیں بہتے دُکھ پہنچائے

صبر کرے شُکرانہ آسیہ مولیٰ کرم کمائے

Marfat.com

اینھے تک تکلیفاں دتیاں دُنیا چھوڑ سدھائی
قائم رہی ایمان اپنے پر جانے سب لوکائی

دیکھو ہمت آسیہ سندی کیسے ایمان بچا وے
بے دین کافر بادشاہ حرامی پیا خدا کہا وے

سب کچھ ہے دس میرے اندر آسیہ نوں فرماوے
میرے باہجھ نہیں رب کوئی موسیٰ جھوٹ الاوے

جے میں چاہواں دکھ پہنچا واں چاہے مار گوا واں
موسیٰ نبی نہیں من مینوں خوشیاں عیش کرا واں

آسیہ آکھیا میں نہیں ہٹناں موسیٰ نبی پیارا
جو کجھ کرناں توہن کرلے سُن فرمان ہمارا

ایہہ سُن کافر خاوند اسدے اِتنا ظلم کمایا
روح مُبارک آسیہ سُندا دُنیا چھوڑ سدھایا

بیبیوں بہنوں ایمان اِک دولت اسنوں چھوڑنا ناہیں
دُکھ تکلیف ہوون لکھ بھاویں اسلام توں ہٹنا ناہیں!

خاوند کم خلاف شرح دے جے کوئی کرداد یکھو
نرم کلام مٹھی بولی اُسنوں سمجھا دیکھو

Marfat.com

جیکر پھر بھی باز نہ آوے رہے کم بے دینی کر دا
اِس دا ساتھ نہ دینا ہرگز نہ کر کم کُفر دا

اِک مومن اِک کافر ہووے ہے نکاح ٹٹ جاندا
نکاح نہ ہوندا ہویا نہ رہندا حکم شرع نے آندا

اوس زمانے کافر مومن دا ہو نکاح سی جاندا
ہن نہیں ہوندا ہویا نہیں رہندا حُکم نبی فرماندا

غلام رسُول ختم کر ایہہ ہُن ہور بیان سناؤ
خواص باندی فرعون دی سی اِک اِسدا ذکر سناؤ

۳

روضۃ الصفا کتاب اس وچہ لکھیا نظریں آوے
فرعون اِک لڑکی اپنی تائیں بہت پیار کماوے

خاطر خدمت لڑکی دی اِک خدمتگار رکھاوے
خدمت گار جو رہے لڑکی دا اوہ ایمان رکھاوے

حضرت موسیٰ نبی پیغمبر رَبّ دا دِلوں ایمان رکھاوے
اِک دن فرعون دی لڑکی دے سر کنگی بال سنوارے

کنگی چھٹ ڈگی پر دھرتی پڑھ بسم اللہ اُٹھاوے
فرعون دی لڑکی پُچھے او کیڑا جو ایہہ نام رکھاوے

Marfat.com

خواص کہیئے اے نام ہے اُس دا جو میں آکھ سُنایا
پیدا کر جس باپ تیرے نوں حاکم چپا بنایا!

لڑکی کہیا بڑا باپ میرے تھیں نہ کوئی خُدا ہمارا
اُٹھ نھٹی اگے باپ دے جا کے قصہ دسیا سارا

فرعون آیا سُن سخت غصہ وچہ جلدی سد بُلائی!
خواص تائیں دے جھڑکاں جھماں ظالم نے بہت ڈرائی

خواص کہیئے میں ایمان نہ چھڈنا کر جو مرضی تیری
فرعون کہے میں ازماواں دیکھاں دلیری تیری

خواص تائیں پا دھرتی اتے ظالم ظُلم کماوے
جڑ کے کیل ہتھاں وچہ پیراں ظالم ایہہ فرماوے

جب تک کہیں خُدا نہ مینوں تینوں کون چھوڑاوے!
خواص کہے جے اَج مینوں تے کل تینوں اُس تھیں کون چھڑاوے

توں تے مینوں کجھ نہیں کر سکدا اللہ کرم کماوے
ہے آزمائش ایمان میرے دی مولیٰ بنے لاوے

فرعون اِس عاجز لڑکی تے تتی ریت پلوا دے
جلدے بلدے لیا انگلیارے اپر بدن ٹکاوے

Marfat.com

انگیاں بجھے ہوئی ریت بھی ٹھنڈی موسے اکرم کمائے

ڈھولنا کے بچیڑا دائیں نوں نہ وقت بروچہ آئے

خواص کہیا ہُن تیرے ظلموں رب چھوڑیا مینوں

جس وان رب میرے نے پھڑناں کون چھڑاوے مینوں

خواص نے اپنی گودی اندر سی لڑکا چکیا ہویا

ظالم پھیر ظلم دچہ آیا لڑکا اِس تھیں کھویا

خواص ویکھے جد لڑکے تائیں اندر اگ وگایا !

صبر کرے پر صبر نہ ہودے لڑکے بول سنایا

قائم رکھ ایماں اپنے نوں آتاں صبر کمائیں

ہُن منظور ہودن دا ویلا نہ یقین ڈولائیں

کر ہن صبر صبر دا ویلا رب دا شکر بجائیں

کر منظور لوے جے مولا نہ اگ تھیں ڈر جائیں

قائم رکھ ایمان اپنے نوں خواص صبر کما دے

پھڑ پھڑ ظالم خواص دے تائیں اندر تنور جلا دے

روح مبارک اُس لڑکی دا وچہ بہشتاں وڑیا . . .

لذت عجب بہشتاں اندر سوجانے جو وڑیا !

Marfat.com

منزل عشق آسان نہ یار وسو جانے جو چڑھیا
بیبیوں بہنوں عشق دی لذت او جانے جو سڑیا

اے پیار دا ایمان اک دولت عمل کر ول جاوے
کر دُعا اِس نفس شیطانوں سانوں رب بچاوے

دُکھ تکلیف مصیبت کوئی یا لالچ آ جاوے
خیال رکھو کتے دیں ایمان تے نہ مولیٰ بُھل جاوے

دین ایمان ہے نعمت ربدی ایہہ جس نوں مِل جاوے
ایتھے اوتھے دوہیں جہانیں اعلیٰ رتبے پاوے

یاد مولےٰ دی نہ چُھٹ جاوے نہ حُکم رسولی !
خیال کروا نہاں بیبیاں دے جہناں آتش اگ قبولی

چھوڑ غلام رسول قلم نوں پڑھو نماز کلمہ بول سناؤ
نفی کرو خود نفس اپنے دی عالی درجے پاؤ !

۴

دِن جمعہ تاریخ گیارہ سن ۱۹۶۳ء والا سال ہویا !!
ماہ جمادی الاوّل تاریخ بائیس ہجری ۱۳۸۳ھ دا سال ہویا

دِن دے آٹھ بجے دُنیا فانی اتوں رمضان بی بی سندا انتقال ہویا
غُلام حبیب ربّانی دناں پنجیاں دا جدوں ماں کولوں جدا لال ہویا

Marfat.com

میں غُلام حبیب ربّانی ہاں دِن پیر جو لے پیغام آیا !!
اَمّی ٹھپ دے دفتر خوشیاں دا میں تے غم دیاں چکیاں جھون آیا

دِن جمعہ اکتوبر گیارہ نوں چھڈ ٹرناں پیاریاں یاراں نوں
نالے دھیاں پتراں دیاں پیاراں نوں میں تے حق دا پیغام سنون آیا

سب دلدیاں دِل وچہ رکھ رکھ کے سب اُلفت پیاراں نوں کھس کھس کے
کدی رو رو کے کدی ہس ہس کے میں تے روندیاں ہور روان آیا

ساڈے دِلدیاں دِل وچہ رہ گئیاں توں بھی دِل دی کھول نہ دس گئیاں
میں تے بحرِ غماں وچہ پھس گئیاں سُنے کون میں کوک سنون آیا

لے جا الفت مانواں دی کھَس کے لے جا تیر میرے منہ تھتیں کھَس کے
میں تے پہاڑ غماندا پٹ پٹ کے ہاں میں اپنے سر تے گھر ون آیا

امّی سینے لا مینوں ہس ہس کے پھر لڑ جاناں مینوں پے سٹ سٹ کے
میں تے صبر سنہیا دس دس کے لڑ بہناں تھتیں تیر اچھڑاون آیا !

امّی اَبّے نوں بنھ گئیاں کس کس کے وچہ دنیا مصیبتاں سٹ سٹ کے
اوہ صبر و رضا وچہ رس رس کے اس دُنیا تھتیں جند ڑی چھڑاون آیا

امّی اَبّے نوں ٹرناں سی راہ دس کے تاں اوہ وقت تھتّ نٹھ نٹھ کے
کدی رو رو کے کدی ہس ہس کے رٹھے یار نوں آ اوہ منون آیا

Marfat.com

سی حرفی

ا الف اللہ کیتی میں پر مہربانی سوہنے یار لئی لڑ لامیاں
سوہنا نورِ ظہور ہے نام اُسدا گھر اُس دا خبر نہ کامیاں
پہلے عرب دا انہاں نے سیر کیتا پھر وچہ سر ہندوے آمیاں
غُلام رسول پھر وچہ پھلور آئے ڈیرہ اپرے لیا لگا میاں

ب بیٹھ کے یارنوں دیکھ بھائی لیں غیر توں سُرت سنبھال میاں
تک اصل اصول دی اصل تائیں اصل یار تیرا سوہنا لال میاں
ع ش تے قاف دیوچہ آکے لیا اسم تے بھیں وٹا میاں
غُلام رسول توں سُخن ناجائز بولیں ذرا رکھ زبان سنبھال میاں

ت تدھ باہجوں مندے حال ہوئیاں کدے آ دیدار دے جاواری
اِک گھڑی دے واسطے کراں ترلے اِک گھڑی دی گھڑی آواری
نیکو کاراں نوں پکڑ کئی پیر تارن تساں دتا بدکاراں نوں تارواری
غلام رسول بدکار تے رحم کرنا کر دا عرض ہن کھڑا دربار واری

ث ثابتی نال جس پیر پکڑے پیراں اوس تے کرم کمایا ای!

Marfat.com

کول بیٹھ کے دسّیا بھید سارا واہ وانفی اثبات سمجھایا ای
ل لکھ کے لام وی شکل دسّن الف م دا راز بتایا ای
غُلام رسّول قرآن دا بھید سارا آنّاں حرفاں دیوچہ سمایا ای

ج جلد کر وقت نزدیک آیا ہن کل اُتے کم چھوڑنا ہیں
کل کل کریندیاں سال گزرے تیرے کل دا انت شمار نا ہیں
اِک کل گیا کل ہور آیا تیرے کل نوں کدے بھی ہار نا ہیں
غلام رسّول توں کل دے کریں جھگڑے گھڑی آج دی دا اعتبار نا ہیں

ح حرص تھیں سُرت سنبھال میاں ویلا گزریا پھر ہتھ آنا ہیں
آج وقت ہے وقت سنبھال میاں گئے وقت نوں پھر پچھتانا ہیں
تینوں قیمتی لعل جواہر ملیا بیٹھ خاک دے وچہ رلانا ہیں
غُلام رسّول جب لعل دی قدر پوسی رہنے دیکھ کے ہوش لبھانا ہیں

خ خواب دے وچہ بے ہوش ہویوں اُٹھ خواب تھیں سرت سنبھال جلدی
وقت نزدیک تھیں بھی نزدیک آیا چھڈ غفلتاں ہو ہوشیار جلدی
جس کارنوں ربّ نے بھیجیا ئی اُس کارنوں کریں تیار جلدی
غلام رسّول ہُن حکم ہے ہون دا لا چلو ہن طرف سرکار جلدی

د در تیرا تیرے باہجھ کیڑا گنہگاراں نوں یوے جھڑا تارسائیں!

Marfat.com

جو تیرے دروں مڑیا او ہو دھروں مُڑیا اوس جہی نہ کِسے نوں ہار سائیں
جو تساں در آیا مُڑ دا بحر آیا تساں بنّے لایا تساں جہی نہ ہور سرکار سائیں
غلام رسول جو مالکاں در آیا آکے پھر مڑیا مڑ کے پھر آیا تساں پھر بھی دتّا تار سائیں

ذ ذکر تے فکر دے وچہ رووال تساں باہجھ دے دھندو کار میںنوں
کدے آ دیدار دے جا سائیاں تساں جہی نہ ہور سرکار مینوں
اک خوف مارے دوجا جگ ساڑے تیجا رہن نہ دیں شریک مینوں
غلام رسول مسکین تے نظر کرنی سکاں دس نائیں جو ہے بنی مینوں

ر رہیا ہمیش میں عرض کر دا کریں عرضی میری منظور سائیں
گنہگار بیکار تساں در آیا کر دو چہ دربار منظور سائیں !
میں تساں دی نوکری لوڑ دا ہاں نہ کوئی ہور ہے کار درکار سائیں
غلام رسول سب کام ناکام تیرا پاس تاں ہوسیں جاں کرسی فضل سائیں

ز زہر پیالڑا عشق والا جنہیاں پی لیا ہوا اک گوش بیٹھے !
لوکیں دھن دے واسطے لین ترلے اوہ کرن دھن من جان قربان بیٹھے
جہڑے عشق پیالہ زہر والا تھوڑا پی کے تے لبوں لہہ بیٹھے !
غلام رسول وانگوں اوہ پیئے لین ترلے دین دنی دے کم تھیں جا بیٹھے

س سبھی جگ اندر مالک کوئی میں جہیا گناہ گار نہیں

Marfat.com

ایتھے اد تھے دوہیں جہانیں کوئی تیں جیہا بخشنہار ناھیں
تے ہیں بدیاں وانگ پہاڑاں کوئی حد حساب شمار ناھیں
غلام رسول ایہہ مالک دے رحم اگے دانے رائی مقدار شمار ناھیں

ش شہر سوہنا جتھے یار دستے آہے لبھدا حسن بازار وچوں
جیہڑا ڈھوندا ڈھوندا آن وڑسی پر ملے گا عشق بیپار وچوں
جنہاں لبھ لیا نہیں نہاں جیہا مزا پاوُ گا کوئی جہان وچوں
غلام رسول سائی وچہ جان دتی پورے دمال دے کریں اُدھار پچھوں

ص صبر نہ اوندا اکھیاں نوں دیکھے باجھ تیرے محبوب میرے
ہن آ دیدار دے جا سائیاں تیرے دیکھنے نوں ترسن نین میرے
تیرے پیار نے بہت لاچار کیتا میں وَل پا پھیرا دُکھ جان میرے
غلام رسول تڑفے تیرے ہجر اندر ہن آ گل لا دلدار میرے

ض ضرب ماری کاری عشق تیرے لیئے عیش آرام سب لُٹ میرے
تیرے اَمر نے پکڑا سیر کیتا بنھے نے ہتھ تے پیر میرے
منہ نک میرے دونوں بند کیتے غیر سنن تھیں کیتے کن بند میرے
غُلام رسول دے نین دو بند کیتے آہے غیر نوں دیکھنوں منع تیرے

ط طلب دلیل دُعا ایہا وقت نزع دے ہو دیدار تیرا

Marfat.com

مٹھی خواب دے وچہ آکریں باتاں اکھیں میٹ دیاں ہو دیدار تیرا
تُردیاں پھردیاں بیٹھدیاں ہو دے عشق تیرا لوں لوں وچہ ہوے چیا نام تیرا
غلام رسول دے آخیری دم تائیں چڑھیا رہے زبان تے نام تیرا

ظ ظاہرا اکھیاں نال دیکھاں سدا ٹکدی لچکدی چال تیری
مُکھ حضور دا دیکھ کے ڈگن عاشق جیویں شمع تے پتنگ ہو جان ڈھیری
جیویں گل بناں بُلبل بیزار رہندی دیکھے باہجھ تیرے رہندی طبع بیزار میری
غلام رسول سوہنا دلدار تیرا در اوسدے تے پوندا رہیں پھیری

ع عشق دی منزل بہت اوکھی سوچ سمجھ کے قدم ٹکاونا ایں
قدم رکھ کے پچھاں نہ مول چکنا پچھاں ہٹیا تے اوگت جاونا ایں
سر دتیاں جے ہووے یار راضی ایدوں ہوستاتیں کی پاونا ایں
غلام رسول حضور دے نام اتوں جیو جان چا گھول گھماونا ایں

غ غیر دلیل نکال دِل تھیں اِک یار دا سبق پکاونا ایں
اِک اِک کریندیاں اِک ہوناں اِک ہوندا متا پکاونا ایں؟
جہناں فرق جاتا سوئی غرق ہوئے فرق رکھیاں فیض کی پاونا ایں
غلام رسول قرآن دے وچہ آیا نیڑے شرک دے مول نہ جاونا ایں

ف فکر دلیل نکال دل تھیں اکو یار دا نقش پکا لیئے

Marfat.com

سینہ اگ فراق طوفان تا یار نوں کیویں بجھا لیئے !!
لے کے یار دے قدماں دی مٹھ مٹی سرمہ اکھیاں دے وچہ پا لیئے
غلام رسول حضور دے کتیاں نوں ذرا گلے نال لگا لیئے

ک کرم سوہنا جدوں آن کر دا دیکھو چوہڑیوں حور بنا دیوے
بادشاہاں نوں چا فقیر کر دا بھیک منگدیاں تاج پہنا دیوے
جہڑے وچہ تدبیر دے گھائل ہوئے انہاں مردیاں خاک لا دیوے
غلام رسول سوہنا جدوں فیض کر دا ہور ہندیاں ہور بنا دیوے

ق قدر محبوب دا نظر آ دے جدوں اپنا آپ گوا دیوے !
سوہنے یار دے قدماں دی ہو مٹی فرض اپنے سر توں لا ہ دیوے
کار ہووے اوہ جس وچہ یار راضی ہور سبھے ڈھیریاں ڈھا دیوے
غلام رسول اپنے پیر بھائیاں نوں اِک رمز دے نال سمجھا دیوے

ل لگن پریم دی جہناں لگی خوشی غمی نوں دلے توں لاہ بیٹھے
جنت جا دنے دی انہاں خوشی ناہیں ڈر دوزخاں دا دلوں لاہ بیٹھے
جہڑے حضور مقبول دے ہوئے عاشق اوہ اپنا بھرم مٹا بیٹھے
غلام رسول جیویں شمع تے پتنگ جلدے عاشق اپنا آپ جلا بیٹھے

م موت پتنگی اوس زندگی تھیں جو زندگی یار دے باہجھ ہووے

Marfat.com

اوہ اکھیاں مول نہ اکھیاں نے جہناں یار دا نہ دیدار ہووے
اوہ عیش عشرت سب ہین دوزخ جس عیش وچہ یار ناراض ہووے
غُلام رَسول سب یار دے باہجھ ضائع بھاویں جنت باغ بہار ہووے

ن نہیں پریم دی چاٹ جس نوں دنیادار ہے اوہ درویش کیہا
جس دِل نوں نبی دی حُب ناہیں اوہ انسان ناہیں مسلمان کیہا
جہڑا پیر دی پیر دی چھڈ بیٹھا اوہ غدار ہے تے تابعدار کیہا
غلام رَسول حضور دا جو منکر اوہ اندھ وچکار رہی ہونا پار کیہا

د ویران کر ہستی دی سب بستی اِک یار دا درد پُکار ہووے
اِکو اِک پچھان کے اِک دلبر اکو یار دا انقش و نگار ہووے
اِکو اِک ہووے تیری نظر اندر بھاویں پار تے بھاویں وار ہووے
غُلام رَسول حقیقت وچہ ہے اکو بھاویں لکھ تے کئی ہزار ہووے

ہ ہزاراں پربت غاراں جنگل ویلے ڈھونڈے میں
اِک دیدار ماہی دی خاطر سہتے سیلن بیلے میں
ماہی بیٹھا بھیس وٹا کے ڈھٹا بیٹھ اکیلے میں
غلام رَسول جاں ماہی ملیا جاگے بھاگ اُس ویلے میں

الف اللہ ہے ظاہر باطن رنگ و رنگ سمایا ہو

Marfat.com

صفتاں نال سیاپے آپے آپے روپ وٹایا ہو!
بن مختار محمد سرور ہر جا چانن لایا ہو!
غلام رسول حضور محمد سمجھا دن نوں آیا ہو!

ی یاد کراں دِن راتیں روواں مینوں اِک پل چین نہ آوے!
جیویں جیویں سوہنا کرم کماوے مینوں تیویں تیویں عشق ستاوے
الفت عشق محبت تیری میرے لوں لوں وچہ سماوے؟
غلام رسول اوہ شکل نورانی نور ہی نور دکھاوے؟

ے یاد کراں میں من وچہ مینوں میٹھوں اِک پل دُور نہ جائیں
بے کس تے مسکین عاجز نوں ہر دم فیض پہنچائیں!
صدقہ پاک محمد سرور میری منزل توڑ چڑھائیں
غُلام رسول گناہیں اُتے اپنی شفقت نظر وگائیں!

Marfat.com

سی حرفی (نین نامہ)

الف الف الٰہی اُلفت تیری نیناں وچہ سمائی
تول خود آپ لبیں وچہ نیناں تیں بن نین نہ کائی
نیناں نظروں زخمی کیتا تے رو رو دیواں دُوھائی
روندیاں چھوڑ غُلام رسولا مُڑ کے جھات نہ پائی

ب بہانے ترلے کردی لے ماہی گل لا دیں
آ ماہی ہن دے تسلیاں روندی چھوڑ نہ جائیں
روندیاں چھوڑ نہیں کوئی تُرد ا روندی چھوڑ نہ جاویں

ت غلام رسول کرے نت ترلے ماہی گل لا دیں

تیرے بن چین نہ دل نوں کس نوں کوک سناواں ؛ اٹھاں بیٹھاں چین نہ آوے تیں بن کتھے جاواں
کوک سنی سلطاناں میری دل دی آس سناواں ؛ غلام رسولا قدم ماہی دے چم اکھیاں تے لاواں

ث ثابت وچہ نیناں ہویا نیناں باہجھ نہ کوئی
زخمی کیتا نین ماہی نے سُدھ بُدھ رہی نہ کوئی
نین بیمار نیناں دے ہوئے ہووے علاج نہ کوئی
غلام رسول تھکا روک نیناں رکدے نین نہ کوئی

ج جلایا عشق تیرے نے روندے نین نمانے
جو کچھ کیتا نین نیناں نال ہور کوئی کیا جانے

Marfat.com

نین نہ سکدے ردن نہ مکدے میرا خود ماہی پیا جانے
لٹیا غلام رسول نیناں نے کر کر روز دھگانے

ح حرص ہن دید تیری دی نیناں آس لگائی
دِن رو دن تے رات اوڈیکاں اندر سب لنگائی
جلیا دِل فراق تیرے وچہ درداں نے مار مکائی
غُلام رسول دیدار ماہی بن ہن ہور علاج نہ کائی

خ خوار کیتا انہاں نیناں نے دیکھ زلیخا تائیں
انہاں نیناں نے کھوہ وچہ پایا دیکھ یوسف دے تائیں
انہاں نیناں نے کیویں روایا یعقوب نبی دے تائیں
غلام رسول نین رون تے نین روان نین نیلندے تائیں

د دُور رہن ہن تسکل جو نین دیکھن نت نیناں
نین بلال تے نین نبی دے نین لگے سنگ نیناں
نین بلال بلنگے دے موئے باہجھ نبی دیاں نیناں
غُلام رسول قدر کی معلم بید ردان دیاں نیناں

س رہن نت نین ترسدے ہر دم مکھ ماہی دا چاہون
ورد وظیفہ ایہو نیناں دا ماہی ماہی گاون

Marfat.com

جدوں دیدار آ دیوے ماہی نین تاں عید منا وں
غُلام رسَولا دیکھ نین نیناں وَل اَدب کنوں شرماوں

ز زاری نت نین کریندے ہن آ ماہی آ ماہی
عشق تیرے نے تیر چلا کے تیغ گھجی آ واہی
اِک پل لین آرام نہ دیندا تیرا عشق سپاہی
پئی گھجی مار غلام رسولا دیوے آکون گواہی

س سیر ا یہہ نین نہ ہوون دیکھ ماہی مُکھ تیرا
نین دیکھن مُکھ ماہی دا سہندے درد گھنیرا
جیویں جیویں ماہی کرنے محبت تیویں تیویں رُون دُھیرا
غلام رَسول نین ماہی دے پایا چوطرفوں گھیرا

ش شادی خوشی اَج انہاں گھراں وچہ جہناں گھراں وچہ ماہی
گیت گاون تے شکر منا دن اس نگر دے پاہی
قدر نیناں دا انہاں نیناں نوں جونین لگے سنگ ماہی
غلام رَسول دے نین بے قدرے کیویں لاوے گل ماہی

ص صبر نہ انہاں نیناں نوں جو عشق ماہی وچہ موئیاں
زاریاں خواریاں وچہ ہمیشہ ہنجوں بھر بھر روئیاں

Marfat.com

گجُے تیر دلاں وچہ رڑکن چُپ زبانوں ہویاں
غلام رسُول توں عشق کرا دے باتاں جوآن ہوئیاں

ض ضائع سب عمر نکمی تیں مرشد باہجہ گوائی
علم ظاہر دا توں خود پڑھ پڑھ پھس گیا وچہ وڈیائی
توں خود دُور دوئی وچہ ہویا دُور گیا ہو ماہی
غلام رسُول مرشد اِک سبق پڑھایا دیکھیا اکو اِک ماہی

ط طلب چھڈی نیناں جس دم مرشد نظر دگائی
پھس گیا وچہ مرشد دیاں نیناں جیوں مرگ پھسے وچہ پھاہی
نین نرائے ہو متوالے پئے کردے آ ماہی آ ماہی
غلام رسول ماہی ہر طرفے پئے دیندے نین گواہی

ظ ظاہر جو کچھ نظریں آیا ایہہ میرے ماہی دے نین دی کاکی
نیناں بیٹھ ڈٹھا وچہ نیناں اِک وجود سی خاکی
جس نوں نوریاں سجدہ کیتا ہوئے عرش فرش مشتاقی
غلام رسُول مُکھ میم دا پردہ اِک حق دی ذات پچھاتی

ع علم بن میں طالب جاہل ماہی توں ہیں علم خزانہ
میں ہوں نین نظر توں خالی ماہی توں ہیں نور یگانہ

Marfat.com

مَیں رو واں اج ماہی باہجھوں ہو یا گھر ویرانہ
ماہی باہجھ غلام رسولا نظرے سارا مُلک بیگانہ

غ غیراں وَل نظر نہ جاوے ہن ماہی بن تیرے
نسیا غیر ماہی آوسیا ہن نیناں وچہ میرے
ماہی باہجھ بیگانے اپنے سب نس گئے پریرے
غلام رسول جاں ماہی ملیا سب آکھن اسیں تیرے

ف فِدا ہو نین نیناں پُر رندے نین نکارے
جے خود نین نہ موڑیں ماہی جلّاں عشق دی نارے
بحر عشق دلبے حدڈونگا ڈب مرساں وچکارے
غلام رسول نوں نظر کرم تھیں لاویں پکڑ کنارے

ق قریب ماہی دیاں نیناں میں ہو کے نظر دگائی
وچہ نین ماہی دیاں نور مولا وے کیتی سی روشنائی
ذات صفات دا پردہ پا کے اپنی شکل وکھائی
غلام رسول ظاہر مرشد باطن مولا اسو چہ شک نہ کائی

ک کالڑے نین نُورانی کھولن نور فوارے
نیناں نظر تاثیر عجائب ہڈیاں پل وچہ تارے

Marfat.com

اینہاں نیناں منصور بہادر چاہڑ سولی پر مارے
غلام رسول نین خلیلے نار کیستی گلزارے

ل لبر نہ کیتا انہاں نیناں چھڈی ہوش نہ باقی
نین نیناں وچہ رس مس بیٹھن کھولن بات چھپاتی
نین نیناں وچہ ہو مستانے کر دے ساقی ساقی
غلام رسول نین اوّل تے نین نے آخر خاکی وچہ باقی

م محمد ماہی مرشد نیناں دے وچہ مولا
جو کجھ نین ماہی دے چاہون او ہو مرضی مولا
نین ماہی دے رنگ دکھایا کیا کالا پیلا دھولا
غلام رسول نین ماہی بن کوئیں مکے ایہہ رولا

ن نین سب ہین نکمے باہجھوں عشق نبی دے
عشق ملے تے نین نورانی آہے جگمگ کر دے
عشق الٰہی مول نہ ملدا نیناں بن مرشد دے
غلام رسول نوں تار دکھایا نین نبی سرور دے

و وچہ نیناں ہستی ہے ناں باہجھ نبی دیاں نیناں
نین میرے بن نین تیرے دے نین نیناں بن ہے ناں

Marfat.com

باہجہ باقی وے خاکی ہے ناں مے بن ساقی ہے ناں
غلام رسول نہیں بن مرشد ہے مرشد میں ہے ناں

ھ ہر ہر پاسے نین ماہی وے سوہنا رنگ لگایا
نین نیناں وچہ رس مس نیناں وحدت اگ الایا
نین زمین تے نین اسمانے نیناں چانن لایا
نین ماہی وے غلام رسول اہر دل نوں چمکایا

ا الف آپ مطلوب تے آپے طالب آپے نین لگاوے
طالب نیناں طلب نیناں دی طلبوں شور مچاوے
طلبوں نین نیناں وچہ بہہ کے رو رو یار منا وے
غلام رسول روندیاں نیناں نیناں نین ہسا وے

ی یار میرے دے نین نیناں وچہ جلوہ نور دکھاون
ظاہر باطن نین نیناں نوں مست الست بناون
بے خود ہو کے نین نیناں تے اکو اک پکاون
غلام رسول پہچان نیناں دی نیناں نین کراون

ب یاد نیناں نوں نین کریندے مارے تیر نیناں نوں نیناں
زخمی نین نیناں نے کیتے مرہم ہیں نیناں دیاں نیناں

Marfat.com

نین تڑ فدے نیناں خاطر ہین جان نیناں دیاں نیناں
غلام رسول مرید مراد نیناں تابع ہین نیناں دیاں نیناں

دوھڑے

(۱)

اِس دُنیا میں اُس خالق کا اک راز نرالا ہے
عقل قیاس نہ نظروں میں وہ آون والا ہے
عرش فرش کی دنیا سے وہ بالا ہی بالا ہے
سمجھن کے لیے اے دلبر تیرے دِل کا آلہ ہے
جس دِل میں اُلفت دُنیا کی وہ دوزخ والا ہے
جس دِل میں اُلفت آخر کی وہ جنّت والا ہے
جس دِل میں اُلفت مولےٰ کی وہ دونوں والا ہے
غلام رسول جو عاشق حضرت کا وہ دونوں سے نرالا ہے

(۲)

دیکھیں ماہی نوں مَن نال من وچ رَچ
انہاں اکھیاں نوں دیکھن دا مول نہ پچ

Marfat.com

باتاں ماہی نال من وچہ کر رَج رَج

اِس مکھڑے نوں بولن دا مول نہ چج

دیکھیاں دِل نال دِلبر نوں ہوجاندا اج

بناں دِل دلبر دا وَرہلے کب

غلام رسول من بناں من دانہ رب

من من جائے من وچہ مِل پیندا رب

(۳)

قصہ ظاہر کرناں نہ چاہیئے — من وچہ پرچاوناں من چاہیئے

دل دلبر دا بناوناں گھر چاہیئے — قصہ گھر دا سناوناں گھر چاہیئے

پہلے مرنے توں جاناں مر چاہیئے — ہونے مقصد سارے سر چاہیئے

غلام رسول نہ در گھر زر چاہیئے — سیدھی نظر کرم دلبر چاہیئے

(۴)

ہائے ہائے میں ناپاک کتھے ماہی دی ذات کتھے

بندہ گنہ گار کتھے سوہنی سرکار کتھے

ماہی جد ہونٹ ہلاون سچے موتی برساون!

تولن نہ مفت لٹاون پاون اوہ قدم جتھے

Marfat.com

مُنہ تی ابوجہل دی پاون روڑھ بھی بول سناون
ابوجہل ناپاک کہتے، سوہنا نبی پاک کہتے

نمازاں پے پڑھن پڑھاون سجدے پئے کران کراون
عصر نماز پڑھان سورج ہٹا کے پچھے
غلام رسول ناپاک کہتے۔ سوہناں دِل دار کہتے
بندہ گنہ گار کہتے، سوہنی سرکار کہتے

(۵)

اللہ رحم کیتا رحمت نظر آئی خود رحمتوں رحمت ہوگیا ہیں جی
باجھ رحمتوں رحمت نظر آوے نظر خود تے خود دی پئی ہے جی
دیکھیں آپ نوں آپ نوں یاد کردا اُلفت آپدی آپنال پئی ہے جی
غلام رسول دلبر ہر طرف دسدا دیکھے نظر دلبر دی پئی ہے جی!

(۶)

توں وچہ خودی ہیں خود تھیں چھٹارب نے تینوں نہیں چھوڑا
اِک نظروں دُور ہویاں لکھ کوہاں پینڈا تے لمبا نہیں چوڑا
خود دل دیکھ خُدا خُود ہل والا نبھے نہ نبھاجا دوڑا
غلام رسول مُرشد باجھوں کدے مغزوں پیسا نہ پھوڑا

Marfat.com

۷

خدا جب حُسن دیتا ہے نزاکت آہی جاتی ہے
چمن میں پھول کھلتا ہے تو خوشبو آہی جاتی ہے
گنا جب سر پہ چھاتی ہے تو بارش آہی جاتی ہے
غلام رسول عشق میں ہو فانی لقا خود آہی جاتی ہے

۸

کل یوم ھو فی شان گئے مصطفٰے کہتے کہتے...
وہ ہر روز بیچ ایک شان کے گئے مصطفٰے کہتے کہتے
وہ ہر وقت رہتا کسی نہ کسی کام میں گئے مصطفٰے کہتے کہتے
غلام رسول ماہی کئی یا ئے مصطفٰے کہتے کہتے

۹

میرے رفیقا یاری لاویں آپے گھٹاویں بھی آپے بڑھاویں بھی آپے
یارا رقص دجنون کس کا لاویں بھی آپے بجھاویں بھی آپے
وہ جلوہ الٰہی تو دیکھیں بھی آپے دکھاویں بھی آپے ؟
غلام رسول ہیں تربت بھی آپے ٹھوکر لگاویں لاکے جگاویں بھی آپے

۱۰

محمد رفیقا سُن یار پیارے تیرے پاس رہتے ہیں دوست ہمارے
عطا اِک محمد لطیف اِک پیارے مست اک علی ہے ابراہیم پیارے

Marfat.com

دوست تو بہت ہیں اکو اک اعلیٰ ہیں اک تھیں پیارے
محبت سے سب کو رکھیں اپنے دل میں بستے ہیں ہر دم آ دل میں ہمارے

۱۱

محبت نے تیری کیا دِل دیوانہ لکھاں گر محبت تے رووے زمانہ
محبت میں تیری رہا دِل تڑپتا محبت کا لکھنا قلم بھی نہ مانہ
عشق دچہ جو پھسیا نہ رویا نہ ہسیا عشق نے جو پھٹیا نہ بچیا نا وانہ
غلام رسول عشق اُلفت قلندر کہے بن شکاری ہے کردا شکانہ

۱۲

خط کا جواب تیرا آنکھوں میں جب تھا آیا
خزاں کو دور پھینکا موسم بہار لایا
محبت کا تیر تیرا چھوٹا تو دِل میں آیا
نازک جو دِل تھا میرا کانپا تھا تھرتھرایا

۱۳

قلم کو تو نے آنا الفت دے وچہ چلایا
پڑھ کے احوال تیرا آنکھوں میں آنسو آیا
تیری اُلفت نے مارا ہلنا تو آ مل پیارے
زندگی کے دن تو تھوڑے رہتے ہیں اب ہمارے

Marfat.com

۱۴

غلام رسول چھڈ عشق والا جھگڑا　　نہ چھڈ دا چھڑایاں عشق والا رگڑا
جہدی وَل آوے ایہہ خالی نہ جاوے　　مکاوے جلاوے گھرانہ تے جھگڑا

۱۵

میں ناچیز چیز بھی میں ہاں کھاون والا کوئی نہ
جو کھاوے سو ونڈ بھناوے خالی جاوے کوئی نہ

ہمدا آوے روندا جاوے حالت پچھدا کوئی نہ
غلام رسول گھر وچہ دلبر دسدا پر سوکھا مل دا کوئی نہ

۱۶

باہجہ تیرے اے مرشد میرے میری ذات نمانی
قابل مرگ ہوئی میں مچھلی توں دریا دا پانی

تیرے باہجھ زمین میں بنجر تو بارش دا پانی !
غلام رسول بن بلبل روے توں ہیں پھُل رحمانی !

۱۷

مچھلی عاشق پانی اُتے پانی وچوں ہوئی
تے جیویں بُلبل عاشق پھُل تے اوپھُل باہجھ نہ ہوئی

Marfat.com

تے جیویں عاشق زمین پانی تے اوپانی باہجھ نہ ہوئی !
غلام رسول آپ معشوق تے آپے عاشق اسوچہ شک کائی

۱۸

وعدے تیرے یاد میں کر کر کے لنگھاں بحر عشق دے تر تر کے
آمیں مسکین گھر قدم ٹکانے لا دے سہارے کر کر کے
لوں ہجر دی آتش عشق بجھا دلبر دے کلاوے بھر بھر کے
نت ولی محمد تیرا گدا رووے اکھیاں تھیں ہنجو بھر بھر کے

۱۹

شاہواں کو شاہ ملتے ہیں لعلوں کے مشتاق بن کر
ہم بھی تجھے ملیں گے مولا کے شائق بن کر
ہستی کو مٹا کر ملتے ہیں عاشق مشتاق بن کر
غلام رسول رہیں گے ملتے قدمونکی خاک بن کر

۲۰

دلبر سے دلبر ملتے ہیں دلبر کا راز بن کر
ہم بھی تجھے ملیں گے آنسو کا ہار بن کر
تمسکل میں دلبر ملتے ہیں دلبر غمخوار بن کر
غلام رسول رہیں گے ملتے دلبر دلدار بن کر

Marfat.com

(۲۱)

تو اں غیروں سے جنڈری چھڑاتا چلا جا
جو مشکل ہو سر پر اُٹھاتا چلا جا

جو مولا کا طالب اُس کا ہو طالب
ہو رب طلبیں دل کی بٹاتا چلا جا

اُس کے حکم پر سب تن جان وارو
جھگڑا گھرانہ لُٹاتا چلا جا

جو غیروں کا طالب اُسے شیطان غالب
تو شیطان سے جنڈری چھڑاتا چلا جا

اے جاہل نہ بن تو دوزخ کا طالب
تو دوزخ سے جنڈری چھڑاتا چلا جا

غلام رسول نہ ہو خود گناہیں
گناہوں سے سب کو چھڑاتا چلا جا

غلام رسول جہاد ہے اکبر
تو ہر ہر کو پڑھ کر سناتا چلا جا

۲۲

بلبل مست پھرے خوش ہوئی پھل دے رنگ خوشبویوں
پھراں رفیقاں میں خوش ہوئی دلبر دی خوش رویوں

Marfat.com

بلبل مُردہ زندہ ہوئی پھل دیکھ کے ہریا بھریا
غلام رسول ہویا تو زندہ جس دِن دا لڑ پھڑیا

۲۴

زبان سے زبان ملتی ہے گفتار یار بن کر
قدموں سے قدم ملتے ہیں رفتار یار بن کر

صورت سے صورت ملتی ہے تصویر یار بن کر
یہ قلم رفیقا ملتی ہوں تحریر یار بن کر

۲۵

قلم رفیقا کاغذ تائیں دیندی ایہہ سہنیڑا
خط لکھیا پڑھ لوے جاں دلبر اپنی اکھیں میرا

لے جواب سجن دے کولوں جلدی کرنا پھیرا
بناں تیرے ہتھ یار میرے وچہ پہنچنا مشکل میرا

۲۵

جے اِک وار دیکھیں میں قربان ہووں دیکھاں میں تینوں سو سو وار دلبر
دیکھاں میں تینوں میرا حج ہووے جے دیکھیں توں تے حج ہزار دلبر
دیکھاں میں تے میں فنا ہووں دیکھیں توں تے ہے بقا دلبر!
غلام رسول دیکھے لا الٰہ پڑھ کے دیکھیں توں، اللہ اللہ ہر جا دلبر

Marfat.com

۲۶

مرن چنگا پر لکھ لکھ واری اس جیون تھیں جاتا
اوہ محبوب پیارا دلبر جے تیں نہیں سیاتا
جے پاتیں لکھ کروڑاں باہجھ حسابوں جاتا
غلام رسول ہے اِک باہجھوں سب کچھ گیا گواتا

حضور کے خادم محمد صدیق مروٹ والے کے نام خط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یاد اللہ ذوق شوق، نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ط

آنابعد برادرِ طریقت شریعت محمد صدیق سلام مسنون کے بعد واضح ہو۔

چھوڑ قلم ہن قصہ لمبا بھیج جواب سجن نوں
جیویں خط پڑھ توخوش ہویوں بھی خوش کر سجن نوں

قلم صدیق عرض گزارے خط مڑ جلدی آوے
"ناں دلبر خط لکھنے خاطر مینوں پکڑ اُٹھاوے

محمد صدیق رفیق جانی کیتی مہربانی خط پایا ای
واپس ہندتھیں آن کے خط پڑھیا پڑھ دل خوشی وچہ آیا ای

Marfat.com

تیرے باپ تے رحمتاں لکھ ہوون جس تچھے یار دے قدم اُٹھایا ای
تیری یاد وی یاد ہے یاد دلبر سوہنے یار تے کرم کمایا ای
کرکے کوڈیوں لعل یاقوت سچا بادشاہاں دے سریں لکایا ای
کرکے کوڈیوں لعل یاقوت کھوٹا پھر خاک دیوچہ رلایا ای
سوہنے یار دی یاد نہ ایہہ یاد تیری میری سمجھ دے وچہ ایہہ آیا ای
غلام رسول کر شکر ہزار اُسدا جس گنہگاراں نوں یاد فرمایا ای
محمد صدیق کر خدمت باپ سندی جے چاہیرے من آیا ای
وڈی ایستوں نہیں کوئی ہور دولت خود آپ حضور نے فرمایا ای
دیندار ہیں دیدار آ گنہگاراں جے چت نیکی دل لایا ای
نیکاں نال رل کے نیکی رہے ہندی محمد صدیق کیوں دلوں بھلایا ای

حضور کے خادم محمد اشرف سندھ والے کے نام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا داللہ ذوق شوق ہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی ھَدَانَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ ھَدَانَا اللّٰہُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ہ

بیٹھ جمعہ دے روز تیں خط لکھیا جو نال الفتاں دے بھرپور ہویا
اپنا دیس تے گھر پردیس سمجھن ایس عشق دا ہے دستور ہویا

Marfat.com

صُحبت یار آرام حرام جانو جونہ یار دی نظر منظور ہویا
غلام رسول دُور دساں نہ دُور سمجھو جہڑا یار دی نظر منظور ہویا
ولی محمد درویش نے آپنیام دتا بندہ لیہ دی طرف روان ہویا
اوسے روز شام دی پکڑ گاڑی خانیوال آکچھ قیام ہویا
اُسے رات گاڑی ۱۲ بجے والی ماموں صاحب دی طرف سی جان ہویا
دن دے ۱۲ بجے لیہ پہنچ کے تے ماموں صاحب دے نال رجحان ہویا!
اساں کھول کے ساری سی بات کیتی آخیر ایہہ مسئلہ طے ہویا ای
اِس سال نہ حج نوں کوئی جاؤ مسئلہ انڈو والا اُلجھیا ہویا ای!
رقم کِسے دے پاس موجود بھی نہیں در خرچ والا کھُلا ہویا ای!
لوڑ پئی تے ہون گے تنگ سارے باہجھوں رقم دے کم نہ ہویا ای
مشکل ویلے پھر کوئی نہ گل سُندا پرے پرے سارے ہو جان میاں
سر تے پنڈ بھاری اسیں چا بیٹھے، مشکل ہو گیا توڑ پہچان میاں
منگو دُعا سارے صدقے نبی پیارے کم کلدے ہون آسان میاں
برکت دُعا دی نبی دی نال برکت بھارے بھار سر توں لیہہ جان میاں
بناں منگیاں دیوے جو ہر تائیں کدوں منگتیاں کرے حیران میاں
جبتک سانس مرادی آس مولا صدقے نبی دے کم ہو جان میاں
قلم اکھدی ختم ایہہ گل ہوئی، پچھوں خط تیرا دتا آن میاں
پہلے خط پڑھیا انور کول لیہ دو جا وچہ خانیوال آن میاں

Marfat.com

عاشق خط لکھے سو ہنے ہجر اندر پڑھ کے جگر صدقے ہو جان میاں
اکھیں پڑھدیاں نالے روندیاں ہی شعر دوالے پڑھے نہ جان میاں
داگ قلم دی روک کے رکھ اشرف نال صبر دے کریں گزران میاں
دکھ درد فراق دا جھلکے تے عاشق صم بکم ہو جان میاں
عاشق عشق اندر ثابت قدم رہندے دکھ درد نوں سریا ٹھان میاں
راز عشق دا کدے نہ مول کھولن، صدقے یار توں ہو جان میاں
ہن قلم بھی روکیاں نہیں رکدی چڑھی ایسنوں نشہ دی پان میاں
سوہنے یار دے مے خانیوں مے پی کے شکل ایس دا چپ ہو جان میاں
بدا یار توں جے نہ یار ہوندا، آنسو اکھیاں وچ کس نے ڈھوونیں سی
اسد ہجر فراق دے درد اندر قصے عشق والے کس نے پھولنے سی
جیکر نور تمیں نور نہ جدا ہوندا نور بشر دے جوڑ کس نے جوڑنے سی
ہوندے زمین آسمان نہ چند سورج در جنتاں دے کس نے کھولنے سی
ہوندا درد فراق نہ عشق پیدا، جھولے عشق والے کس نے جھولنے سی
غلام رسول قربان ہو یار توں کربل وچہ کس نے سیس رولنے سی
سولی اتے چڑھ کے سوہنے یار خاطر انا الحق دے بول کس نے بولنے سی
چھنہ وچہ نمرود خلیل سٹ کے نار کوئی بردا دے بول کس نے بولنے سی

Marfat.com

باپ بیٹے دے گلے تے رکھ چھڑی ایسے صبر دے تول کس نے تولنے سی
آرے نال چیراناں سی جسم کس نے بتی دند کس توڑ کے رولنے سی
وچہ ہجر فراق بلال دے انگوں تتی ریت تے جسم کس نے رولنے سی
نال صدق یقین صدیق دے انگوں کپڑے پاس کپڑے کھولنے سی
کہنے دیکھناں سی رب نوں کول جا کے نور بشر دے بھید کسنے پھولنے سی
کہوتے اتم تے جسم دا پا پردہ نحن اقرب دے بول کس نے بولنے سی
ایس ہجر فراق دے عشق اندر پا دے رب دے عرش دے ڈولنے سی
غلام رسول محمد دے قدم چمکے کلمے عرش نے شکر دے بولنے سی

پنجابی نظم در بعیت مرشد

کر ذکر خدا رحمان دا ہے مالک کل جہان دا
ایہہ ہے رستہ نبی سلطان دا اس اگے سیس نواؤ جی
کر وحلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی

اوہ مالک جن انساناں دا ... ہر شے زمین اسماناں دا .
پالنہار جوان ناداناں دا ... اوہدا گاناں ہر تھاں گاؤ جی !

Marfat.com

کر و جلدی پیر بناؤ نی
وچہ بیعت ڈھل نہ دیمی

ایہہ بیعت جنکہ رحمان میاں ایہدا شاہد ہے قرآن میاں
بہتے بھلے پھرن انسان میاں آؤ سِدّے رستے آؤ جی

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی

بھیج نبی خدا فرماؤ ندا اے سدّھے رستے سب نوں لاؤندا اے
ایہہ سب دا گناہ بخشواؤندا اے آ جلدی بخشش پاؤ جی !

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی

اوہدا سب تھیں عالی شان ہویا سب نبیاں دا سلطان ہویا
جس منیاں سو قربان ہویا جان اُس توں گھول گھماؤ جی

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی

جہڑا اس دے رستے آوے گا مڑ خالی کدے نہ جاوے گا
دلوں منگے مقصد پاوے گا آؤ جنت اندر جاؤ جی

Marfat.com

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈھل نہ لاؤ جی

اُس تے ختم رسالت ہوئی اے اُس دے جہیا نبی نہ کوئی اے
اُستوں سب نوں ہدایت ہوئی اے آؤ اُس توں رحمت پاؤ جی

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈھل نہ لاؤ جی

اُس دے پچھوں نبی نہ ہویا نہ کوئی ہوسی گا کرے دعویٰ جو کافر ہوسی گا
وڑ دوزخ وچہ کھلوئے گا جان دوزخ کنوں بچاؤ جی

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈھل نہ لاؤ جی

درجہ آدم خلافت پایا اے احمد تاج خلافت سجایا اے
بن خلقت لئی رحمت آیا اے آؤ رحمت ربدی پاؤ جی

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈھل نہ لاؤ جی

اُس دے نائب چار یار ہوئے صدیق رضؓ عمر رضؓ عثمان رضؓ علی رضؓ ولدار ہوئے
چار یار خلافت وار ہوئے تن من چوہاں توں وار وکھاؤ جی

Marfat.com

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈھل نہ لاؤ جی

دیکھو حسن حسین دو لال ہوئے — دونویں سیدشان کمال ہوئے
دونویں اُلفت وچہ نہال ہوئے — بن خادم اَدب بجاؤ جی

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈھل نہ لاؤ جی

دیکھو اصحاب نبی دے سہارے نے — پئے چمکدے چند ستارے نے
ایہہ تاں رہبر سب ہمارے نے — پچھے انہاں دے قدم اٹھاؤ جی

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈھل نہ لاؤ جی

جنہاں پاک دسے جو جی یار ہوئے — جہڑے آل اصحاب ابرار ہوئے
جنہاں قلب دی نیک کمائی ہوئے — پڑھ سبھناں درود پہنچاؤ جی

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈھل نہ لاؤ جی

کر بعیت خدا فرماوے جی — جو نیکاں سنگ رل جاوے جی
او ہو جنت اندر جاوے جی — پھڑ و پیر انکار نہ لیاؤ جی

Marfat.com

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی

نبی پاک نوں رب نے ہے فرمایا وچہ پاک قرآن دے ہے آیا
اوہو منکر ہے جو شک لایا ہو بیعت شک نہ لاؤ جی

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی

اے نبی کرو بیعت زنان تائیں چھڈ دین چوری نالے شرک تائیں
جیویں وچہ آیت زنا ہور قتل تائیں سب پڑھ سوچ کے مطلب پاؤ جی

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی

ہے وچہ قرآن دے آیت آئی ہے فرض واجب یا سنت بھائی
جیڑا منے نہ منکر ہو یائی اوہدی گل نہ سنو سناؤ جی

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی

آدم خاکوں پتلا تیار کیتا اس وچہ گوہر دلدار تیار کیتا
بنا مرشد سمجھ نہ آوے میتا آ ور مز مرشد توں پاؤ جی

Marfat.com

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈھل نہ لاؤ جی

بناں مُرشد نہیں قرب کمال ہوندا　　بناں مُرشد نہیں پاک جمال ہوندا
بناں مُرشد نہیں کبھی وصال ہوندا　　پھرو بھُلیاں تسیں دانا ؤ جی !

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈھل نہ لاؤ جی

بناں مرشد ہلے ایمان نہیں　　بناں مرشد چین آرام نہیں
بناں مرشد ہونا کام نہیں　　بناں مُرشد وچہ حشر گھبراؤ جی

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈھل نہ لاؤ جی

بناں مُرشد دِل وچہ نور ناہیں　　بناں مرشد ذکر دں سرور ناہیں
بناں مُرشد قلب حضور ناہیں　　پھڑ د مرشد سب کچھ پاؤ جی

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈھل نہ لاؤ جی

بناں مُرشد ہتھ کچھ آؤناں نہیں　　بناں مُرشد تیں کچھ پوناں نہیں
بناں مُرشد رب نوں پوناں نہیں　　بھادیں زُہد اندر مرجاؤ جی

Marfat.com

کرو جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھلنہ لاؤ جی

آؤ دیکھو میدی سرکار ستیو میرا چک۴۸ والا دلدار ستیو
میرا مرشد شان ابرار ستیو آؤ دیکھو عیب جھڑاؤ جی

کرو جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھلنہ لاؤ جی

نام پیر شہاب الدین میرا ہے دین ایمان یقین میرا
نقشبند سرہند دا آئین میرا آؤ مے مجددی پی جاؤ جی

کرو جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھلنہ لاؤ جی

اوہ سچا پکا وچہ شریعت دے اوہ کامل وچہ طریقت دے
اوہ اکمل وچہ حقیقت دے آؤ فیض رحمانی پاؤ جی

کرو جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھلنہ لاؤ جی

اوہدی ایسی شان کمال ہے جی جس لڑ پھڑیا بیڑا پار ہے جی
اوہو دوجگ دا سردار ہے جی چھڈ دوئی اک دل آؤ جی !

Marfat.com

کرو جلدی پیر بناؤ جی — وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی
اوہ جامع وصف رسول ہے جی — وانگ صدیق دے عشق رسول ہے جی
اوہ اللہ دا محبوب ہے جی — چھڈ غیراں اِک در آؤ جی !
کرو جلدی پیر بناؤ جی — وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی
سوہنا مکھڑا چند نورانی ایں — پئی چمکے لاٹ پیشانی ایں
اوہدا ہور نہ کوئی ثانی ایں ! — آؤ سوہنے دا درشن پاؤ جی !
کرو جلدی پیر بناؤ جی — وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی
اوہدی مٹھی بات نیاری اے — ہوندے لکھاں چشمے جاری اے
لیلۃ القدر زلف توں واری اے — سب رَل مِل رحمت پاؤ جی
کرو جلدی پیر بناؤ جی — وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی
اوہ صاحبِ کشف لولاکی اے — اوہ رہبر نوری خاکی اے
اوہ مالک کوثر و ساقی اے — آؤ سبھے پی پی جاؤ جی !
کرو جلدی پیر بناؤ جی — وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی
اوہ چشمہ فیض حقانی دا — اوہ مرکز راز نہانی دا
اوہ حکیم مرض روحانی دا — آؤ جلدی علاج کراؤ جی .
کرو جلدی پیر بناؤ جی — وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی
اوہدے ڈٹھیاں یاد خدا آوے — دلوں حرص ہوس سب لہہ جاوے

Marfat.com

اوہ ربّ دی رحمت پاجاوے بھاویں لکھ داری ازماؤ جی !
کرو جلدی پیر بناؤ جی وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی
جدوں ماہی کرم کماوے جی ہندا اثر دیواراں نوں جاوے جی
ہندی توبہ قبول نئی جاوے جی آؤ پا اسراراں نوں جاؤ جی !
کرو جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی

پڑھ کلمہ ماہی پڑھاندا اے ... کرو بیعت مولے فرماندا اے
شربت وصل توحید پلاندا اے آؤ پی پی نشے چڑھاؤ جی !
کرو جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی

پی شراب مخمور جو ہویا اے ہے سی اپنے توں ہتھ دھویا اے
باطن نور و نور سب ہویا اے بستی دل دی خوب بناؤ جی
کرو جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی

دسّے رستہ پیر رب پاون دا دسّے ڈھنگ یار منّاون دا
دُنیا میلہ ہے آون جاون دا کر فکر ماہی دل آؤ جی !

Marfat.com

کر وجلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈھلنہ لاؤ جی

چھڈ دُنیانوں اِک دِن جانا ہے کوڑا دُنیاناں یرا نہ ہے !
ایہو دنیا مسافر خانہ ہے دِل دُنیا نال نہ لاؤ جی !

کر وجلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈِھلنہ لاؤ جی

دُنیا نال جھڑا چت لا بیٹھا اوہ تاں ضائع عمر گوا بیٹھا
زیادہ گھاٹیوں گھاٹا کھا بیٹھا آؤ ٹھگیوں جان بچاؤ جی

کر وجلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈِھلنہ لاؤ جی

اَج کرلیں کمایاں رَج رَج کے ٹُر جانا توں دُنیا نوں چھڈ کے
اگے دینا حساب رب دے اج چنگا عمل کماؤ جی !

کر وجلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈھلنہ لاؤ جی

عالی شان سکندر پائی سی جیدی کُل دُنیا تے شاہی سی
خالی ہتھ دُنیا توں ہویا راہی سی کر عمل جو نال لے جاؤ جی

Marfat.com

کر وجلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈِھل نہ لاؤ جی

کتھے ماہ کنعانی ماہسی اے کتھے شاہ سلیمان دی شاہی اے
سب ہو گئے دنیا چھڈ راہی اے اج بندی ہے گل بناؤ جی

کر وجلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈِھل نہ لاؤ جی

جہڑے دعوے خُدا دچہ پھسے نے اوہ رَبّ توں دور ہو وسے نے
ہے شیطان ذِلّت وچہ پھسّے نے آؤ اس خوویوں بچ جاؤ جی

کر وجلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈِھل نہ لاؤ جی

تسیں حرصوں جان بچاؤ جی دِلوں ہُو ہُو بول سناؤ جی
تاں درشن دِل وچ پاؤ جی رو رو کے یار منا ؤ جی

کر وجلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈِھل نہ لاؤ جی

ہو ندی حرص توں حاصل خواری اے لگے دل نوں سخت بیماری اے
بیٹھا راہ وچہ رہزن بھاری اے ایہہ دولت ایمان بچاؤ جی

Marfat.com

کر وجلدی پیر بنا وجی
وچہ بعیت ڈھل نہ لاؤ جی

جھٹ جانیاں زلفاں کالیاں نے — جہڑیاں نال پریم دے پالیاں نے
پا پیچ سریں جو چاڑھیاں نے — ہوا وچہ کلاوے نہ پاؤ جی !

کر وجلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈھل نہ لاؤ جی

نت حُسن نہ موسم بہار رہنا — نہیں لٹکدا چنگا ہار رہنا
تیرا ترنا نہ نخرے دار رہنا — بن بُلبُلا نہ دِکھلاؤ جی !

کر وجلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈھل نہ لاؤ جی

دِل کھیڈن وَل نہ لائے جی ! ! — دِل دلبر کول پہنچائے جی
وچہ عشق ماہی مرجائے جی — ہر دم دم ماہی گاؤ جی

کر وجلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈھل نہ لاؤ

جنہاں دِل وچہ عشق رچایا اے — انہاں قرب قریب ہو پایا اے
سوہنا ہر جا نظریں آیا اے — آ ؤ درشن ماہی دا پاؤ جی !

Marfat.com

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی

آوے عشق سینہ کر صاف جاوے — جیویں شیشہ عیب نہ کوئی پاوے
اوہدا نفس شرارتوں باز آوے — پیا من دا ای جیویں مناؤ جی

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی

خود مٹنا بڑی خواری اے! — بدنامی ندامت بھاری اے
پر ایہو رب نوں بہت پیاری اے — جے وچہ خودی نہ آؤ جی

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی

وچہ صدق صدیق کمال ہویا — اس عشقوں شان بلال ہویا
صہیب صحبت کنہوں نہال ہویا — آؤ صحبتوں دور نہ جاؤ جی

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ جی

اوہو عشق نوں توڑنے چاہڑ دیاں — جہڑھیاں یاراتوں سر واردیاں
تاریاں وصل اندر اوہ مار دیاں — رلو نال انہاں جھب آؤ جی

Marfat.com

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھلنہ لاؤ جی

ہر وقت تے ہر ہر شان اندر — رہے جسد اتن دِل جان اندر
مٹی شیخی خودی فرمان اندر — ہر ساہ نال ہو ہو پکاؤ جی

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھلنہ لاؤ جی

آؤ گل سنو میری آؤ جی — عشقوں نام خدا پکاؤ جی
لذتِ ذِکر فکر وچہ پاؤ جی — ٹٹنوں عشق دی تار بچاؤ جی

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھلنہ لاؤ جی

پڑھ میرے جو اشعار جاوے — وچوں لذت مزا ہزار پاوے
سُن ہندی مست دیوار جاوے — پڑھو آؤ خرید لے جاؤ جی

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بیعت ڈھلنہ لاؤ جی

گل عشق دی عاشق جان گئے — دیکھو عاشق تشکل پہنچان گئے
جان اَدب تھیں کر قربان گئے — بے ادب نہ ہو مر جاؤ جی

Marfat.com

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈھلنہ لاؤ جی

غلام رسول ۹۹ رہندا جی ضلع ساہیوال ہے کہندا جی
اسٹیشن میرداد ھانی نیڑے ہے پیندا جی اڈا ۳۸ واپل پچھ آؤ جی !

کر و جلدی پیر بناؤ جی
وچہ بعیت ڈھلنہ لاؤ جی

کافی

مُرشد ہادی سبق پڑھایا اللہ اللہ ہُو
اللہ اللہ ہر جا اللہ اللہ اللہ ہُو

نسیا غیر آہر جا وسیا اللہ اللہ ہُو
رکھیا سیں نہ جاوے چکیا ہر جا اللہ اللہ ہُو

فَاینَما تَوَلُّوا کرے ارشارے وجہ اللہ پیا رمزاں ملے
جو دیکھے سو مارے نعرے اللہ اللہ ہُو

وَفِی انفسکُم پیر پڑھایا نحن واقرب گھنڈ اُٹھایا
ہر جا کعبہ نظری آیا اللہ اللہ ہُو

Marfat.com

دِل مکّہ تے سینہ مدینہ آ وچہ بیٹھا یار نگینہ
اڈ پڈ گیا سب کفر تے کینہ ڈیرہ لایا اللہ ہو

باتاں آپ کرے خود اللہ مُکھ پر پا کے چون دا پلہ
بے چونی آ کرے تجلّی وچہ دلاں دے اللہ ہو

اللہ احدِک اکلا ہو واحد کرے نور تجلّی
خاصاں چک ہستی وا پلہ دِل وچہ پایا اللہ ہو

نین مُرشد دے جھڑیاں لایاں چانوری بوندا ں برسایاں
عاشقاں دے دِل کر روشنایاں پے پکارن اللہ ہو

دیکھ شکل نبی جبرائیل بھلایا کئی بار گیا مُڑ عرشوں آیا
آخر ہو حیران سُنایا تو ہیں اوہ یا اوہ ہے تو

سوکن دیکھ کے شربل جاوے نال مہانیاں طعنے لاوے
منہ مروڑ کے نٹھی جاوے کیوں یار میرا گل لایا تو

کدے کدائیں جے مرّ آوے دلبر نوں گھر اسدے پاوے
سینہ حسد تنور تپاوے ساڑ دکھاوے اللہ ہو

دلبر دلبر میں نت کردی سوکن دیکھ ہے نت سڑدی
کیوں اس عزت کر دلبر دی میری شان گھٹائی ہو

Marfat.com

آسو کن رل باتاں کریئے ذِکر اذکار سوہنے دا کریئے

سَنج رَج رحمتوں جھولیاں بھریئے رحمت دون سوائی ہو

میں توں اڑیئے کِس شمارے اس نے پھڑ پھڑ کلھا تارے

پہنچ گیاں جو اُس دربارے چوردں قطب بنایا ہُو

کیوں پھردی توں پرے پرے سنگ رل ڈھکیئے نیڑے نیڑے

پہنچ گیا جو اُس دے ویہڑے چوہڑیوں ہور بنایا ہو

کاروبار گھراں دے چھڈیئے چل مُرشد دے قدمیں لگیئے

پا دیدار مولا دا رجیئے مرشد پیا دکھاندا ہو

گھر دے کاروبار نہ مُکنے مرنے باہجھ کدے نہ چھٹنے

آخر کار تیرے دم مُکنے حرص نے مار مکائی ہو

تھوڑی کتے فراغت پا کے لڑ مُرشد دا پھڑلے آکے

بیہہ جا گلوں پھرا ہے لاہ کے بگڑے آپ سنوارے ہُو

بنا یقینوں نہیں کہ پھبناں باہجوں مرشد نہ رب لبھناں

شک تیرا مرشد نے کڈھنا تاں تینوں نظر ے اللہ ہُو

رب نہ ملے ہوا دچہ اُڑیاں نہ پانی دے اُتے تریاں

ملے نہ اسماناں نے چڑھیاں نہ زمین دچہ وڑیاں ہو

Marfat.com

نہ رب ملدا مسجد اندر نہ اُجاڑ نہ جنگل اندر

ملے نہ شہر مدینے اندر نہ کعبے وچہ وڑیاں ہو

نہ رب ملدا مُون منایاں نہ ملدا نڑ اناں لٹکایاں

نہ ملدا گلوں کپڑے لاہیاں نہ گل الفی پایاں ہو

نہ رب ملدا تختاں اتے نہ ناں نماں زمین دے اُتے

نہ رب ملدا رہ رہ بھکے ملے نہ رج رج کھایاں ہو

نہ رب ملے بہت خوش ہویاں نہ او ملدا رج رج رویاں

نہ دیوانے پاگل ہویاں ملے نہ مکر چلایاں ہُو

جب تک شک مٹے نہ دل دا او محبوب کتے نہ ملدا

عشک مٹا اج وقت ہے ملدا گیا وقت نہ پھر ہتھ آیا ہو

مرشد باہجھ یقین نہ آوے تے نہ شک دِلے دا جاوے

چھڈ شیطان نہ تینوں جاوے جس ڈیرہ دلیں لگایا ہو

تینوں خراب شیطان نے کرنا کہے بناں کرامت پیر نہ پھڑنا

ایہو جہیا اسیں پیر کی کرنا کدی نہ کچھ دکھایا ہو

ہے جے پیر تے کچھ دکھاوے آسماں دے سیر کراوے

یا پانی اُتے ترے تراوے یا وچہ ہوا اڑاوے ہو

Marfat.com

ایہہ ہے فعل شیطانی سارے تیری سمجھ نہ آئے پیارے
ایہہ سب مکر شیطان کھلارے تیرا ہوش بھلایا ہو
مرشد دے توں کول نہ آویں پرے پرے پھیریاں پاویں
بیٹھا دُور کرامتاں چاہویں تیں ایہہ کھیل بنایا ہو
آمرشد دا ویکھیں چہرا چھڈ شیطان نٹھے دِل تیرا !
دیکھ کے مرشد خالی ویڑا کرم دی نظر وگاوے ہو
کیوں توں ماریں دوروں جھاتی آمرشد دی لگ جا چھاتی
پڑھ لے سبق نفی اثباتی دِل وچہ نظرے اللہ ہو
سبق پکا دیں اللہ اللہ ویکھیں چمکے ہستی دا پتلہ
بیٹھ دِلے وچہ دیکھ لے اللہ نور و نور تجلّی ہو
غلام رسول توں نہ کر لالچ جے خود آپ نہ چاہے خالق
حق دی طرف نہ آوے فاسق تو لکھ وار پلا دیں ہو
مرشد ہادی سبق پڑھایا اللہ اللہ اللہ ہو
اللہ اللہ ہر جا اللہ اللہ اللہ ہو

Marfat.com

در فضیلت کلمہ شریف

کہو لا الٰہ الا اللہ
ہے محمد پاک رسول اللہ

اعلیٰ کلمے دا ذکر پچھان میاں — افضل ذکراں وچوں ذکر ایہہ جان میاں
ہے کہندے نبی سلطان میاں — کہو لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللہُ ط
افضل دُعا دعاواں وچوں جان میاں — ہے الحمد للہ پہچان میاں
ایویں کلمے دا وڈا شان میاں — کہو لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللہُ
کلمہ پڑھ ہر دِن سوادر میاں — قیامت وچہ روشن ہو چہرہ یار میاں
جیویں چند چودھویں دا ولدار میاں — کہو لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللہُ
پڑھ کلمہ ہوشکوں بیدار میاں — جاویں جنت دے وچکار میاں
کہندا نبی نہ روکو یار میاں! — کہو لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللہُ
جس نے کلمہ بول سنایا ہے — اُس نے حُسن اللہ دا پایا ہے
اوہ بچ کے عذابوں آیا ہے — کہو لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللہُ
جلدی بدن دی دے زکوٰۃ میاں — کہندے آپ نبی ہیں پاک میاں

Marfat.com

کلمہ بدن دی ہے زکوٰۃ میاں — کہو لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللہ ؕ
الفت نال پڑھ کلمہ پاک میاں — پوری بدن دی ہووے زکوٰۃ میاں
راضی ہووے خدا دی ذات میاں — کہو لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللہ ؕ

پڑھے کلمہ دِل تے زبان میاں — بناں رب معبود نہ جان میاں
عبادت اُس دی کر پہچان میاں — کہو لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللہ ؕ
کرے فرشتیاں نوں رب فرمان میاں — بندہ آکھے سچ اِک جان میاں
بخشاں گناہ جے نہ ہور کمان میاں — کہو لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللہ ؕ

شرک خفی جلی تھیں پاک ہو جاؤ جی! — عشقوں کلمہ بول سناؤ جی
بناں حساب جنّت وچہ جاؤ جی — کہو لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللہ ؕ
بندہ اتنے گناہ کماوے جی — وچہ سال ہزاراں بن جاوے جی
زندگی سال ہزاراں پاوے جی — کہو لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللہ ؕ

وچہ حدیث بیان ایہہ آیا جی — بناں غروروں جس کلمہ سنایا جی
برکت اُس دی اے رنگ لایا جی — کہو لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللہ ؕ

تھلے عرش اُڈاوے پرندہ خُدا — صبح شام سبحان اللہ دی کرداندا
کرسی روز قیامت تک صدا — کہو لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللہ ؕ
پرندہ اے جو تسبیح الاوے جی — نام مومن دے لکھی جاوے جی

Marfat.com

واہ وا مولا کرم کمے وے جی — کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اِک بار جو کلمہ بول سنائے جی — دوہ گناہ دریاوے پانیوں پاوے جی

مولا پل وچہ بخش دکھاوے جی — کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

قبرستان کولوں جو مومن گزر سدھارے جی — چوتھا کلمہ پڑھ انہاں ثواب پہنچاوے جی

اللہ فضلوں قبراں پُر نور بنائے جی — کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

ہزار ہزار نیکی رب عطا فرماوے جی — ہزار ہزار درجہ پیا بڑھاوے جی

پڑھنے والیاں دیاں دُکھ لکھ بدیاں دُور کراوے جی — کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

جہڑا نیکی روز کماوے جی! — بدی وَل کدی نہ جاوے جی

باہجھوں کلمیوں نہ بخشیا جاوے جی — کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

جس بدیاں تے دِل لایا اے — کدی نیک عمل کمایا اے

پڑھ کلمہ جنّت پایا اے — کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

بے حساب گناہ کماوے جی — پھر آخر فوت ہو جاوے جی

پڑھ کلمہ بخشش پاوے جی — کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

پڑھ کلمہ دُنیا تے آوے جی — پڑھ کلمہ دُنیا توں جاوے جی

پڑھ وقت نزع سناوے جی — کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کم ہر تھاں کلمہ آوے جی — پھر وقت نزع وے پاوے جی

پھر قبر اندر کم آوے جی — کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

Marfat.com

ایہو کلمہ گناہ مٹاوے جی — ایہو جنت وچہ پہنچاوے جی
ایہو پلصراط پار لنگاوے جی — کہو لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اللّٰہُ
بندہ کلمیوں برکت پاوے جی — نال رحمت جھڑیاں لاوے جی
بناں حساب جنت وچہ جاوے جی — کہو لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اللّٰہُ
ہر ویلے کلمہ پکا میاں! — وچہ دِل دے کلمہ رچا میاں
ایویں وقت نہ ضائع گوا میاں — کہو لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اللّٰہُ
پڑھ کلمہ قدم سُنان میاں — کلمہ وچہ آواز پہچان میاں
پڑھ کلمہ ہر ہر آن میاں — کہو لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اللّٰہُ
ہے کلمہ نبی رحمٰن میاں — ہے کلمہ حدیث قرآن میاں
ہے کلمہ دین ایمان میاں — کہو لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اللّٰہُ
بناں کلمے دے نہیں انسان میاں — تیرا لوں لوں ہے کلمہ جان میاں
بناں مُرشد توں آنجان میاں — کہو لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اللّٰہُ
پڑھ کلمہ کر کے پہچان میاں — کر دلدی طرف رجحان میاں
ہے کلمہ تن من جان میاں — کہو لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اللّٰہُ
دِل روشن کلمے تھیں جان میاں — روشن کلمیوں کُل جہان میاں
ہے کلمہ زمین آسمان میاں — کہو لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اللّٰہُ

Marfat.com

جے آویں تے کلمہ نال میاں
جے جاویں تے کلمہ نال میاں
ہے کلمہ واسب کمال میاں
کہو لاَ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ
دیکھیں کلمے نوں اندر باہر میاں
دیکھیں کلمہ باطن ظاہر میاں
ہے کلمہ طیبہ ظاہر میاں !
کہو لاَ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ
جے کلمہ پیر پڑھاوے جی !
تاں کلمہ پڑھنا آوے جی !
تاں سوہنا لے گل لاوے جی
کہو لاَ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ
جدوں کلمہ پیر پڑھاویگا
تیرے اندر حیا نن لاوے گا
تینوں سب کچھ نظریں آویگا
کہو لاَ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ
بناں پیر نہ کلمہ آوے جی
بھاویں لکھ پیا جیبھ ہلاوے جی
کلمہ قلب اندر نہ جاوے جی
کہو لاَ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ
تِنے مُشکل بہت مکان میاں
قبر حشر تے نزع پچھان میاں
کر انہاں لئی سامان میاں
کہو لاَ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ
ہونے قبر وچہ تن سوال میاں
دنیا ہوسی جواب محال میاں
بناں کلمے ہو منڈا حال میاں
کہو لاَ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ
اوکھا وقت نزع دا آوے گا
تینوں کیڑا آن بچاوے گا
اوتھے کلمہ ہی کم آوے گا
کہو لاَ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ

Marfat.com

اوکھا وقت نزع دا جان میاں
تیرا لُٹے ایمان شیطان میاں

او تھے مرشد آ کلمہ پڑھان میاں
کہو لَآ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ

وقت نزع دا بہت محال میاں
پڑھ کلمہ ہر ساہ نال میاں!

پڑھ مُرشد کہے کمال میاں!
کہو لا اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ

مشکل قبر دے وچہ بسیرا جی
او تھے ہوسی بہت اندھیرا جی

ہوسی کلمے تھیں روشن وہڑا جی
کہو لَآ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ

مُنکر نکیر قبر وچہ آوے گا
تینوں باہوں پکڑ بٹھاوے گا

دس تن سوال سناوے گا
کہو لَآ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ

پہلا سوال مَنْ رَّبُّکَ پاوے گا
دوجا مَا دِیْنُکَ کا سناوے گا

تیجا مَنْ نَبِیُّکَ بلاوے گا!
کہو لَآ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ

او تھے کیڑا جواب سناوے جی
جہڑا ایتھے نہ پکاوے جی

پڑھ مُرشد ایتھے پڑھاوے جی
کہو لَآ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ

اوکھا حشر دا وقت پچھان میاں
دِل نبیاں دے ڈل جان میاں

مشکل ہیں تیں سر بنے آن میاں
کہو لَآ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ

لڑ پھڑ اَج کملی والے دا
تینوں پُل تھیں پار اُتارے گا

وچہ حشر میدان سنبھالے گا
کہو لَآ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ

Marfat.com

اے دلبر ان کملی والے دا ہتھ پھڑ مُرشد متوالے دا
تینوں اندر قبر سنبھالے گا کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
کلمہ اوہ جو نبی پڑھاوے جی یا پیر تیرا سمجھاوے جی
پھر مطلب تیں ہتھ آوے جی کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
جاں کلمہ پیر پڑھاوے جی دوئی دُور ہووے اک پاوے جی
پھر بے خود ہو فرماوے جی کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
اللہ نبی دی ایہہ پہچان میاں کلمہ ہور نہ کچھ توں جان میاں
کر اُسدا کچھ سامان میاں کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
پڑھ صلِّ علیٰ توں شان رسول میاں ہو اللہ دا مقبول میاں
خواجہ نقشبند دا سمجھ اصول میاں کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
مجدد الف ثانی وی شان نیاری جی جس ڈُب دی خلقت تاری جی
کلمیوں قلب کیتے سب جاری جی کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
پیر الدین ہے پیر دلارا جی جتھے نور دا پوے نکارا جی
بیٹھا شکل نبی پا پیارا جی کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
شہاب الدین نے کلمہ پڑھایا جی کر جاری قلب وکھایا جی!
سانوں رنگن عجب چڑھایا جی کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ

Marfat.com

غلام رسول پڑھ کلمہ ماہی وا جتھوں نظرے نور الہیٰ دا
ہر پاسے چانن ماہی وا کہو لَا اِلٰـہَ اِلاَّ اللہُ

درشان کلمہ و نماز

پڑھ کلمہ ہو بیدار میاں چھڈ غفلت ہو ہوشیار میاں
کیوں موت نہ تینوں یاد میاں کہو لا الٰہ الا اللہ
کر وضو نماز گزار میاں رب آکھیا ست سوار میاں
پڑھدے رہے نبی مختار میاں کہو لا الٰہ الا اللہ
قرب رب دا خاص نماز میاں وسے نبی سوہنا سردار میاں
ایہہ معراج تیری دلدار میاں کہو لا الٰہ الا اللہ
بناں نماز دے نہ چھٹکارا جی کافر مسلمان دا ایہو نتارا جی
وسے کھول کے نبی سہارا جی کہو لا الٰہ الا اللہ
پڑھ نماز نوں نال نیاز میاں کر سوہنے نبی توں جان نثار میاں
مرشد دسیا ہر ساہ نال میاں کہو لا الٰہ الا اللہ
پڑھ نماز تے ذکر نوں لا گھیڑا سڑ جاوے دشمن جو تیرا

Marfat.com

نور و نور ہووے ایہہ سب ویڑا کہو لا الٰہ اِلّا اللہ

اوکھا وقت نزع دا جان میاں جتھے دشمن دا رچلان میاں

کر توبہ توں ہر ہر آن میاں کہو لا الٰہ اِلّا اللہ

دوجا اوکھا قبر بسیرا جی جتھے رہنا وقت گھنیرا جی

بناں مُرشد ساتھی کیہڑا جی کہو لا الٰہ اِلّا اللہ

تیجا اوکھا حشر لے جان میاں جتھے اللہ عدلوں کرسی میزان میاں

کلمہ نماز اوتھے کم آن میاں کہو لا الٰہ اِلّا اللہ

ہویا وقت نماز ہے پڑھنے دا سوہنے رب نوں سجدہ کرنیدا

ایہو وقت ہے جھولیاں بھرنیدا کہو لا الٰہ اِلّا اللہ

میرا مرشد نبی دُلارا جی جھولی بلیا رب پیارا جی

صوفی محمد اشرف دیوانہ تاہیوں اشرف کرے پکارا جی کہو لا الٰہ اِلّا اللہ

کلمہ شریف فرما دیا کملی والے نے

کہو لا الٰہ اِلّا اللہ فرما دیا کملی والے نے

ہے محمد نبی رسول اللہ فرما دیا کملی والے نے

بے پردہ چون کے پردے سے دِکھلا دیا کملی والے نے

کر واحد احد کو ظاہر دِکھلا دیا کملی والے نے

Marfat.com

کفر و ضلالت کا بادل اُٹھوا دیا کملی والے نے
کہو لا اِلٰہ اِلّا اللہ فرما دیا کملی والے نے

جو چاند چھپا تھا بدلی میں دِکھلا دیا کملی والے نے
اللہ اپنی چشم بصیرت میں دِکھلا دیا کملی والے نے

اللہ کا ہونا دو عالم میں دِکھلا دیا کملی والے نے
کہو لا الٰہ الّا اللہ فرما دیا کملی والے نے

بگھیاڑ کا بولنا کر ظاہر دِکھلا دیا کملی والے نے
ایالی کو بلوا کر محفل میں دِکھلا دیا کملی والے نے

ابوجہل کی مٹھی میں کنکر کو بلوا دیا کملی والے نے
کہو لا الٰہ الّا اللہ فرما دیا کملی والے نے

پتھر کو پانی پر تر نا سکھلا دیا کملی والے نے
قمر کو دو ٹکڑے کر کے دِکھلا دیا کملی والے نے

پتھر سے شجر کو کر پیدا دِکھلا دیا کملی والے نے
کہو لا الٰہ الّا اللہ فرما دیا کملی والے نے

ہرنی کو جال شکاری سے چھڑوا دیا کملی والے نے
ہرنی کو موڑ بمعہ بچیاں منگوا لیا کملی والے نے

Marfat.com

کر خوشبو ہرنی وچہ پیدا دِکھلا دیا کملی والے نے
کہو لا الٰہ الّا اللہ فرما دیا کملی والے نے

کر ڈوبتا سورج وقت عصر دِکھلا دیا کملی والے نے
بہا دست مبارک سے چشمہ دِکھلا دیا کملی والے نے

توحید کا ڈنکا دو عالم میں بجوا دیا کملی والے نے
کہو لا الٰہ الا اللہ فرما دیا کملی والے نے

اندھے دِلوں کو کر روشن دِکھلا دیا کملی والے نے
دِل ہر مومن کے پا پھیرا دِکھلا دیا کملی والے نے

نُور سے ہر دو عالم کو چمکا دیا کملی والے نے
کہو لا الٰہ اِلّا اللہ فرما دیا کملی والے نے

مردہ دلوں کو کر زندہ دکھلا دیا کملی والے نے
اُمّت کو غار میں وچہ سجدے بخشوا دیا کملی والے نے

اُمّت کی خاطر لخت جگر کو ہلا دیا کملی والے نے
کہو لا الٰہ الّا اللہ فرما دیا کملی والے نے

پیر الدین کی چشم آنوری میں دِکھلا دیا کملی والے نے
شہاب الدین کی اُلفت پا پھیرا دِکھلا دیا کملی والے نے

Marfat.com

غلام رسول کو جام توحید پلا دکھلا دیا کملی والے نے
کہو لا الٰہ الا اللہ فرما دیا کملی والے نے

علم ظاہر اَور ہے علم باطن اَور

علم ظاہر اَور ہے کچھ علم باطن اَور ہے
عشق ظاہر اَور ہے کچھ عشق باطن اَور ہے

شہر اِک بازار اِک دَر اِک دربار اِک
ساقی اِک میخانہ اِک ہے ہاتھ اِک پیمانہ اِک

عالم کا پینا اَور ہے عاشق کا پینا اَور ہے
ہے خالق اک مخلوق اِک ہے مقصد اک مقصود اک
ہے عابد اک معبود اِک ہے ساجد اِک مسجود اِک

عالم کا سجدہ اَور ہے عاشق کا سجدہ اَور ہے
ہے حدیث اِک قرآن اک راز اک رحمٰن اِک
ہے جان اِک انسان اِک ہے آواز اک تے کان اِک

عالم کا سننا اَور ہے عاشق کا سُننا اَور ہے

Marfat.com

ہے حدیث نبی قرآن اِک ہے کلمہ نبی رحمٰن اِک
ہے آنکھ اِک تے دانت اک ہے منہ اِک زبان اِک

عالم کا پڑھنا اَور ہے عاشق کا پڑھنا اَور ہے

ہے اندر اک تے باہر اک ہے باطن اِک تے ظاہر اِک
ہے نُور اِک ظہور اِک ہے نزدیک اِک دُور اِک

عالم کا دیکھنا اَور ہے عاشق کا دیکھنا اَور ہے

دین اِک اسلام اِک ہے نبی اِک ایمان اِک
روزہ اک نماز اِک ہے حج اِک زکوٰۃ اِک

عالم کا قبلہ اور ہے عاشق کا قبلہ اور ہے

طور پر موسیٰ نبی کچھ رب سے جا کر بات کی
حق نے اُسے تورات دی سب حل مشکل بات کی

پر علم موسیٰ اَور ہے کچھ علم خضر اَور ہے

مارا خضر نے لڑکا اِک موسیٰ نے دیکھا نظر چک
کہتے ہیں موسیٰ یہ ناحق اُٹھ خضر کہتے ہیں یہ حق !

علم ہُوتی اَور ہے کچھ علم خضری اور ہے

حدیث نبی قرآن اک ۔ شکل نبی رحمٰن اِک
ہے ولی علی دی شان اک دیکھیں توں کر پہچان اِک

Marfat.com

پر نظرے نجدی اَور ہے کچھ نظرے حنفی اَور ہے
اپنی توں کر پہچان جَب دیکھیں مِٹا کے ہستی سَب
غلام رسَول دمی جو شاہِ رگ اس سے بھی ہے نزدیک رب
عالم کا پانا اَور ہے کچھ عاشق کا پانا اَور ہے

کافی

حضور پُر نور قبلہ عالم میاں جی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے کرم سے جب محمد اشرف سندھ والے نے طریقت میں قدم رکھا اس فیض نقشبندی سے سرشار ہو کر اپنے پیر و مرشد کی تعریف میں یہ کلمے کہہ اُٹھا۔

در پیر وا آمل لو ہے لیک ہے ایہہ گل باجھوں پیر کامل رب لبھناں نائیں
مسئلہ رب کیتا حل کوُنوُ مَعَ الصّٰدِقِیْنَ[1] گھل
باجھوں منیاں وے مُسلم کِسے سدّناں نہیں!
من نبی پاک نوں لے یارا، جھگڑا مُک جاوے سارا
مَنْ لَّا شَیْخَ[2] ارشاد پیارا، باجھوں پیر دے شیطان نوں چھڈ ناں نہیں

---

[1] یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ (ترجمہ) اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور ہو جاؤ تم ساتھ سچے لوگوں کے" سچے لوگ نبی۔ شہید۔ صدیق۔ اولیاء کرام ہیں۔

[2] مَنْ لَّا شَیْخَ لَہٗ فَشَیْخُہٗ اِبْلِیْسُ (ترجمہ) جس کا پیر کوئی نہ ہو اس کا پیر شیطان ہوتا ہے۔

Marfat.com

عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ[1] دے ول ویکھ کرکے نظر، معنے کہڑا اسدے تے کی آ رمز

قسم رب دی نہیں جھوٹ چلہیئے نور بصر، بناں نور دے ایہہ نور نیون لبھناں نہیں

اَلشَّیْخُ فِیْ قَوْمِہٖ[2] کیتے گجھے بھید حل، منوں مومنوں پیارے پہنچو منزل تے چل

دنیادار کی جانن عاشق جاندے حل بل، وچہ عشق دوئی ہوندی سبحناں نہیں

حرف رٹ کے دو ملاں بنیاں حافظ قرآن یشان نبی توں واقف نہ ربدی پہچان

ایمان لٹ دا ابلیس بن شکل انسان، باجھوں کاملاں ایمان تیرا بچناں نہیں

ملاں ولیاں دے دل جے توں آویں کدی چل ، ویکھیں اک وچہ پل ہوندے معنی سارے حل

زبان پیر کامل ہے قلم ازل، رمز فَاتَّبِعُوْنِیْ سمجھی سبحناں نہیں

کتے اَرِنِیْ تے لَنْ تَرَانِیْ بلا ، کتے وصل لئی خود سدا ہے خدا

ایتھے دید نبی او تھے دید خدا، اشرف پیر کامل بناں لبھناں نہیں

---

[1] علماء امتی کانبیآءِ بنی اسرائیل میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے نبیوں کی طرح ہیں۔ نیز فرمایا:۔
العلماء ورثۃ الانبیاء علماء انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے وارث ہیں۔

[2] الشیخ فی قومہ کالنبی فی اُمتہ: پیر اپنی قوم میں مثل نبی کے ہے۔

Marfat.com

کافی

اَج ربّانی پیر دے دَر سر جُھکائے جان گے
صَلِّ عَلےٰ دی شان دے صدقے منائے جان گے

جلتی شمع کو دیکھ کر پروانے جو بھی آن گے
تن من اوہ اپنی جان جلدی وار کے دِکھلان گے

گناہ گاراں تے بدکاراں نوں لے ماہی گل لان گے
جب نظر شفقت دی پھیرن سب گناہ جھڑ جان گے

لا اِلٰہ اِلّا اللہ تینوں جب مالک سمجھان گے
حرص حسرت رعب غفلت سب دفع ہو جان گے

حضرت کے جب پکڑے قدم پھر کفر و شرک سب ہضم
پھر خودی کہاں خود بھی ھُستم اللہ باقی دم بقارہ جان گے

تِسجُدُ دُ کا پڑھ حرف مرشد کو قبلہ گاہ کر
اللہ کو سجدہ جلدی کر اکڑے ہوئے شیطان ہی رہ جان گے

اے سُتّے انسان مُردہ دِل پیراں نوں مل لگدی نہ ڈھل
کیا ایک دل کئی لاکھ ہا زندہ اُٹھائے جان گے

Marfat.com

غلام رسول نہ بولن تے عاشق بھید نہ کھولن

جنڈری یار اتوں گھولن ایہو کلمہ سُنائی جان گے

رباعیات

مینوں عشق شراب پلا کے تے لبوں جام نہ دُور ہٹا دلبر
مینوں اپنی دید کرا کے تے گھنڈ ہیٹھ نہ مُکھ چھپا دلبر
مینوں کول بُلا بٹھا کے تے، ہن آکھیں نہ اُٹھ کے جا دلبر
غلام رسول گنہ گار دے مکھ اتے اِک کرم دی نظر وگا دلبر

عشق آکھدا کول بُلا سانوں یا خود آپ ساڈے کول آ دلبر
عقل آکھدی دکھ مصیبتاں نوں جان بجھ کے نہ گل پا دلبر
عشق آکھدا کھول کے گل دسّاں عقل آکھدی بھید چھپا دلبر
غلام رسول لذتوں علم عقل خالی دیندا عشق وچہ مزے چکھا دلبر

کافی

دلوچہ دس دِلدار توں عشق دی اگ بھڑکایا کر
پھر سامنے ہو غمخوار توں اکھیاں نال بجھایا کر

Marfat.com

عشق دی ایسی اگ بھڑکا تن مَن سارا ساڑ دِھا
جگ وچہ ہووے واہ وا واہ پھر نار گلزار بنایا کر

ایسی ساڑ کے سڑ بل جاں باقی رہے نہ نام ونشان
تیں بن دیکھے کوئی بھی ناں پردہ صبر دا پا چھپایا کر

ہستی سڑ بل کوئلہ ہوئی بے خود ہو عشق وچہ روئی
تیں بن سنداہور نہ کوئی آدید دی عید کرایا کر

مینوں اپنی توں مستانی بنا رہے سڑن بلن دی نہ پرواہ
نکلے ہر ہر لوں تھیں تیری ندا ایسی عشق شراب پلایا کر

غلام رسول نہ توں نہ گھر تیرا گھر والے خود ساڑیا وہیڑا
ساڑ یا عرش فرش سی جہیڑا آپے اپنے نوری جلوے اپنے آپ پیا پایا کر

ڈھولا سمی

الف آ میاں ڈھولا سمی عرض سنا واں
تیرے باہجھ میاں ڈھولا سنجاں شہر گراواں
سمی عرض گزارے ڈھولا تیرے دربارے
تیرے راز نیارے جے سمجھاں جنڈڑی گھماواں

الف آ میاں ڈھولا سمی عرض سناواں

Marfat.com

میرے یا مولا سائیں میں ہتھ جوڑ دکھاواں
واسطہ پاک نبی دا بخشیں کل خطا واں
رونڈی گیت پئی گا واں ہر دم تینوں ہی چاہواں
دُنیا روہڑ گواواں ہنڈری گھول گھماواں
الف آمیاں ڈھولا سمی عرض سناواں

میرے یا مولا سائیں میں ہتھ جوڑ دکھاواں
واسطہ پاک نبی دا بخشیں کل خطا واں
سیاں طعنے پیاں لادن کہندے گاندی ہیں گاواں
برسدا مینہ پیا ساون تیں بلدیاں بھانبھڑ بھاواں
الف آمیاں ڈھولا سمی عرض سناواں

میرے یا مولا سائیں میں ہتھ جوڑ دکھاواں
واسطہ پاک نبی دا بخشیں کل خطا واں
جان لگا عشق طماچہ تاں سمی ڈھول پچھاتا!
تنگ سب گیتے گواتا میں دکھڑے کھول سناواں
الف آمیاں ڈھولا سمی عرض سناواں

میرے یا مولا سائیں میں ہتھ جوڑ دکھاواں
واسطہ پاک نبی دا بخشیں کل خطا واں

Marfat.com

ڈھولن کر دیاں ہاڑے گِن دیاں لنگ دے دہاڑے
پائے عشق پواڑے لائی توڑ چڑھاواں
الف آمیاں ڈھولا ستی عرض سناواں
میرے یا مولا سائیں میں ہتھ جوڑ دکھاواں
واسطہ پاک نبی دا بخشیں کل خطاواں
ڈھولن اِک پل آویں جلدی جان چھوڑاویں
رونڈی لے گل لاویں آسان میں دلدیاں پاواں
الف آمیاں ڈھولا سمی عرض سناواں
میرے یا مولا سائیں میں ہتھ جوڑ دکھاواں
واسطہ پاک نبی دا بخشیں کُل خطاواں
اے سوہنے میں سمی آہے کا ہنوں سی جمّی
شالا میں جہی نکمّی کِسے کم بھی نہ آواں ؟!
الف آمیاں ڈھولا سمی عرض سناواں
میرے یا مولا سائیں میں ہتھ جوڑ دکھاواں
واسطہ پاک نبی دا بخشیں کُل خطاواں
سُن دوست دانا نال مدد خدا لیے شعر میں بنا !
ہوگئی جو خطا میرے پاک خُدا غلطیوں بخش چاہواں

Marfat.com

الف آمیاں ڈھولا سمی عرض سنا واں

میرے یا مولا سائیں میں ہتھ جوڑ دکھاواں
واسطہ پاک نبی دا بخشیں کُل خطا واں
غلام رسول سُنائے سمی چند تعر بناتے
ڈھولن ماہی جو آ ہے جیں سنگ نین لگاواں

الف آمیاں ڈھولا ستی عرض سنا واں

کافی

(حافظ محمد انور سندھ والے نے اپنے پیر و مرشد کی نگاہِ کرم سے یہ کافی لکھی)

ہو بیدار جلدی اے سونے والے خدا تجھ پہ نظرِ کرم کر رہا ہے
درِ مصطفےٰ پہ صدا کرنے والے خدا اپنی رحمت سے تیری جھولیاں بھر رہا ہے،

یہ رمضان مہینہ ہے رحمت خزینہ، کیا دور جس نے دل کا کفر اور کینہ
مِلی ہے یہ رحمت طفیل شہنشاہِ مدینہ طفیل محمدیہ سب کچھ وہ تجھ کو عطا کر رہا ہے،

ہے دن رات مولا تیری رحمت برستی رہیں نگاہیں اسی کو میری ترستی
بسا دے میرے دِل کی اجڑی یہ بستی یہی تجھ سے ہر دم صدا کر رہا ہے

یہ عاجز ہوا پھرتا تھا بیگانہ، بنایا ہے اس کو تو نے اپنا دیوانہ
بنا کر کے اپنی نظروں کا نشانہ، پھر بھی تو شام و سحر کر رہا ہے

Marfat.com

کامل ہے دربار تیرا یہ دربارِ عالی، جاتا نہیں ہے تیرے در سے کوئی خالی
یہ سگ تیرے در پر آیا ہے بن کر سوالی، یہ بن کر گدا اَب صدا کر رہا ہے

صدا کرنے کے لائق نہیں تھا یہ دیوانہ تیرا، پایا جب سے تو نے نگاہِ لطف کا ہے پھیرا
کیا مردہ دِل زندہ تو نے ہے میرا. تو ہی تو مجھے مانگنے کی عطا کر رہا ہے

تیری نگاہِ کرم نے میرے دِل کو چیرا، تو ہی مولا میرا ہے سَمِیعًا بَصِیرًا
اِدھر کہہ رہا ہے سراجًا منیرًا، جوہر دردِ دِل کی دوا کر رہا ہے

کِسی کو ہے دیتا کعبہ بُلا کر تو اپنے گھر سے، کِسی کو ہے دیتا شہنشاہ مدینہ در سے
حافظ کو عطا کر اِک کامل نظر سے، یہ دیوانہ تیرے در پہ ندا کر رہا ہے

نعت

(یہ نعت عشق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں محمد اشرف خادمِ دربار نے کہی)

بخشو قرب اپنا سدا کملی والے
ستے لیکھ میرے جگا کملی والے

"مَن رَانِی رای الحق" جو فرمایا تو نے
ایہہ رحمت تھیں جلوہ دِکھا کملی والے

مِٹا دے مٹا دے ایہہ ہستی مٹا دے
بس کلمہ دے اپنا پڑھا کملی والے

Marfat.com

بناں عشق تیرے ایہہ مردہ دسیوے
عشق اپنے دی لو لگا کملی والے

جے دیکھاں تے تینوں جے پاواں تے تینوں
بناں تیرے اشرف فنا کملی والے

مرثیہ

حضور پُر نور قبلہ عالم منبع فیوض و برکات ہادی دو جہاں سراج السالکین عالمِ ربانی قبلہ میاں شہاب الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات حسرتِ آیات پر لکھا گیا۔ تاریخ وصال ماہِ محرم الحرام مورخہ ۱۱ بروز سوموار ۱۳۹۴ھ

پڑھ کلمہ ہو ہوشیار دِلا غم یار دا اج ازمون آیا
سانوں روندیاں دھوندیاں نوں چھڈ کے ٹر جاندا لے پیغام آیا

اَج رو واں کہندے نال ہسّاں کہنوں دل اپنے دیاں کھول دساں
بنا ماہی نہ دلدیاں لہن متھاں ماہی خلق عظیم کمون آیا

آوازاں مار کے پیاریاں یاراں نوں لہندا کول بہا غمخواراں نوں
شراب پلا توحید دلداراں نوں راہ جنّت دا دکھلون آیا

دِن پیر محرم گیاراں نوں چھڈ ٹریوں پیاریاں یاراں نوں
سانوں چھڈ کے دُنیا داراں نوں اکھیں رب دے نال ملون آیا

Marfat.com

اِک طرف نور احمد بہندا جی ، بابل پھر ملیں کد کہندا جی
اِک مقصد دے دار ہندا جی ، لڑ روندے دا ہتھوں چھڑ وان آیا

محمد صدیق روندے تے کر لا دے بابل پھر کدوں مڑ گھر آوے
مینوں روندے نوں لے گل لاوے ، بے بس ہو اکھیں تھیں روان آیا

رمضان علی مراد نے فرمایا آج بھار بھا ۔ اساڈے سر آیا
ربا روواں اچانک وقت آیا ، باپ پُتراں نوں چھڈ ٹر جان آیا

دل تے رو رو کر لاوے ساڈا باپ کدوں ساڈے ہتھ لاوے
اَج سایہ باپ دا اُٹھ جاوے کیڑا گیاں نوں پھر ملون آیا

جدوں کوئی ختم دلواندا سی سانوں کول بُلا کے بٹھاندا سی
بعد ختم توں ہتھ اٹھاندا سی ، ربا بخش نے میں بخشون آیا

ہن واری اپنی آئی اے چھڈ کلیاں نوں دُکھ چھپائی اے
رکھ شرم ربا میرا ماہی اے ہتھ جوڑ میں عرضاں سنون آیا

میرا ماہی کتھے جوے گل لاوے سانوں کول بُلا کے تے بٹھلاوے
ہجر آوے تے ٹھوکر لاجاوے عشق روندیاں ہور روان آیا

میں رو واں تے دُنیا ہسدی اے دِل روندا تے اکھ وسدی اے
ربا بخش نہ گل میرے وس دی اے غلام ۔ سوانوں عشق روان آیا

Marfat.com

مرثیہ

جو حضور پُر نور قبلہ عالم حضرت جناب میاں شہاب الدین کے وصال پر وصل پر لکھا گیا

پڑھ کلمہ ہو ہوشیار دِلا، تینوں دلبر سبق پڑھون آیا
تیرے نیڑیوں نیڑے ہو ہو کے، اُکھ پردہ پا زمون آیا

پڑھ کلمہ اِک دا اک ہو کے، اس اسم صفت توں وکھ ہو کے
دیکھیں نور نظر اک اکھ ہو کے، تیرے نیڑیوں نیڑے کون آیا

پڑھ لا اِلٰہ اِلَّا اللہ، لاہ اُکھ توں دوئی دا پلہ
تا نظر پوے اللہ اللہ دِل دلبر دلبر گاون آیا

تیری اکھ دوئی دی دُور دسے تیرا دلبر دِل دے وچہ بسے
تیرے ہتھ نوں اپنا ہتھ دسے میں توں دے بھرم مٹان آیا

آدم میرا خلیفہ رب آکھے ہے کوئی فرق ذرا نہ اج آکھے
دیہہ نظر شیطان دی وکھ آکھے ایہہ ہورا وہ ہور سنون آیا

کر وسجدہ ملائیکو رب آکھے کر دو دوئی نوں اج آکھے
ملو جھپیاں پا پا سب آکھے ہوے غرق جو فرق سنون آیا

Marfat.com

دیکھو آدم نہیں ایہہ اللہ ہے پیا نظر شیطان نوں ولّا ہے
مکھ اسم صفت دا پلّا ہے ایہو مرشد بھرم مٹون آیا !

کر صبر دِلا تینوں کی ہویا تیرا زندہ ہے دلبر نہیں مویا
مکھ پردہ پایا تے کی ہویا، دیکھ پردیوں باہر کون آیا

غلام رسول نہ کوئی اللہ ہے کڈھ چھڈیا مرشد ولّا ہے
تیرا اپنے آپ دا پلّا ہے چک دیکھ لے نظریں کون آیا

درشان

قبلۂ عالم منبع الفیوض لامتناہی خلیفہ وقت میاں حاجی غلام رسول صاحب

(از خاکپائے اولیاء محمد اشرف)

ہوا مدینیوں چل ٹھنڈی جلدی گئی سرہند نوں یار بیلی
میں توں وی رہی نہ شک کوئی ہوا جھل پئی یکتار بیلی

پھلور اپرے چک ۴۸ تھیں آئی وگدی ہن وچہ ۹۹ الائی بہار بیلی
ایہدی مہک تھیں مہکیا جگ سارا اشرف اے دا ہے ریزہ خوار بیلی

واہ سبحان اللہ لکھ حمداں عشق اصول کمالی !
بن عشقوں سب مُردہ میں توں برگ شجر کیا ڈالی

Marfat.com

عشق اوّل تے عشق ہی آخر ظاہر باطن سارا
اکناں عشقوں ذات پہچانی اکناں غیر دوارہ

ایہو عشق آمیں گھر وڑیا مکھ پاسم صفت دا پلّہ
مرشد کرم کمایا یار وکڈھ چھڈیا سب ولّا

اکو اک سب ذات پہچانو غیر دلیل نہ کوئی
باجھوں اِک نکارہ سبھے شک نہ کریو کوئی

کدی وصل تے کدی ہجر وچہ جلوہ آن دکھلاوے
اپنے فضل کرم تھیں عشقوں ثابت کر دکھلاوے

میاں شہاب الدین ہوراں نے قدم اگیرے پایا
سانوں وچہ فراق ہجر چھڈ مکھ پردہ پایا!

جو کجھ ساست گزری یاراں نہ لکھن وچہ آوے
صبر شکر کر وقت لنگھایا آخر ویلا آوے

میاں غلام رسول ہوراں نے بھارا بھار اُٹھایا
جیوں کر حضرت میاں صاحب نے سی خود ایہہ فرمایا

حاجی غلام رسول اساڈا راز نیاز پچھانے
قائمقام اساڈا ایہو ہر کو اِس سیانے

Marfat.com

ایسے دی کر تابعداری قُرب خُدا دا پایو
غیر غریت کڈھ کے دل تھیں اکو اِک پکایو

میاں غلام رسول ہوراں دی صفت کی آکھ سناواں
یارب بخش توفیق ادب دی مدد تیتھوں چاہواں
جیوں کر نام ہے حضرت سنداتیوں حقیقت پوری
ظاہر باطن جھلک نبی دی نظرے پوری پوری!

مظہر ذات الٰہی یار دنور و نور پیارا
سوہنی شکل محمد والا ہے سارا لشکارا
واہ وا پیر مکمل اکمل ظاہر نام دھرایا
باطن احمد اصل احدیت جلوہ آن دکھایا

راز اسرار توحیدی کھولے دوئی دور وگاوے
جہدی اِک نظر لکھاں دل مردہ زندہ کر دکھلاوے
سو بنا دچہ ننانویں رہندا سوہنے کرم کماوے
عاصیاں عیباں گناہیاں تائیں پکڑ کنارے لاوے

جو بھی آیا گیا نہ خالی ، خالی کیوں کر جاوے
ننواں رحمت ربدی یار دننواں والا کرم کماوے

Marfat.com

ننویں ۹۹ نام خداوند باری پاک نبی فرماوے

ایہہ چک ۹۹ یارو پھر کیوں نہ دل چمکاوے

ننویں ۹۹ نام ہیں پاک نبی دے پڑھ کر برکت پاؤ

تن من جان کرو قربانی اعلیٰ درجہ پاؤ

شان ننواں ۹۹ دی کی وساں وچہ بیان نہ آوے

عاشق عشقوں ہو قربانی اللہ اللہ بول سناوے

رحمت ربدی جوشاں اندر ٹھاٹھوں لوے ہولاے

باادب آیاں نوں روہڑ لے جاندی ہو ہو کر پکارے

بے ادباں دی گل کی کرنی بے ادب نہ رب نوں بھاوے

ابوجہل وس وچہ مکے دے آخر دوزخ جاوے

شان نبی دی ظاہر باطن دیکھن دے وچہ آوے

چک ننواں ۹۹ دیکھ پیارے شک سب نکل جاوے

نکے وڈے سب ذکر فکر وچہ مٹھی بولی بولن

شجر چرند پرندے سارے ذکر خدا دا بولن

وانگ فرشتیاں شکلاں نوری وسن دے وچہ آون

عشق نبی وچہ ہو قربانی دم دم کلمہ بول سناون

Marfat.com

محمد اشرف کرم مرشد سنا جیں کلمہ آ سمجھایا
نور و نور ہویا دِل روشن سوہنا ہر جا نظریں آیا

کلام بخشنے کا طریقہ

ایصالِ ثواب نہایت موجب برکات وامرِ مستحب ہے۔ قرآن پاک، فاتحہ خوانی، دیگر نذر و نیاز کا بخشنے کا طریقہ حسب ذیل لکھا جاتا ہے۔

ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا مانگے۔ مگر آخر و اوّل درود شریف ضرور پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَوْصِلْ ثَوَابَ مَا قَرَأْتُ مِنَ الْقُرْآنِ وَمَا حَصَلَ لِیْ مِنْ ھٰذِا المجلس اَوْ قَبْلَہٗ وَمَا تَصَدَّقَ لَکَ الْاٰنَ مِنَ الْاَطْعَمَۃِ وَ الْاَشْرِبَۃِ اِلٰی روح حَبِیْبِکَ سَیِّدِ الْاِنْسِ وَ الْجَانِّ مَا عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ والسَّلام وَاِلٰی ارواح اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّاتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ مُحِبِّیْہِ کَامِلِ الْاِیْمَانِ وَ الْاِیْمَانِ وَ الْاِیْقَانِ ثُمَّ اِلٰی اَرْوَاحِ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْاَوْلِیَآءِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَ المؤمنات خَاصَّۃً اِلٰی رُوْحِ (اِس جگہ اس کا نام لے جسے کلام وطعام بخشنا ہے۔) وَاٰبَائِہٖ وَ اَجْدَادِہٖ وَ اُمَّھَاتِہٖ وَجَدَّاتِہٖ وَاَقْرَبَائِہٖ وَعَشِیْرَۃِہٖ وَمَنْ لَّہٗ عَلَیْہِ حَقٌّ مِنَ الْاَخَوَاتِ وَ الْاِخْوَانِ بِرَحْمَتِکَ یَا رَحْمٰنُ۔

لہ اگر صاحب روح عورت ہو تو اٰبَائِہٖ کی بجائے اٰبَائِھَا کہے۔

Marfat.com

اپنی زبان میں کلام بخشنے کا طریقہ

مولا بھیج ثواب توں اوپر ایس کلام طعام
اوپر روح رسول دے ہور مرسل نبی تمام
بعد انہاں دے تابع ہور امام تمام
ابو حنیفہ مالک شافعی حنبل جیس دا نام
ہور غوثاں قطباں مجددان مجیبیں ہور ولی ابدال
عالم فاضل حافظ قاری ہر ہر امتی نال
ہور مائی باپ اُستاداں بھیجیں کل قبیلے خویشاں
غنی غریب فقیر یتیماں بھیجیں کُل درویشاں
ہور جو مومن بندے سارے ہور اہل اسلام
حضرت آدم تے اس دم تائیں جو روح ہوئی تمام
ثواب جو مینوں حاصل ہویا سبھناں نوں پہنچائیں
خاص ثواب اِس کلام طعاموں[1] خواجگان نقشبندی دے تائیں
بھیج مولا توں بھیجن ہار اخاصاں عاماں تائیں
طفیل محمد پاک نبی دے کریں قبول دُعائیں!

[1] اے اس جگہ اسکا نام لے جس کو کلام وطعام کا ثواب بخشنا ہے

Marfat.com

شجرہ شریف خاندانِ نقشبندیہ مجددیہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تین بار پڑھ کر یہ پڑھیں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ؕ

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ؕ

(پ ۲۸ سورہ الحشر آیت ۲۳۔۲۴) پھر شجرہ شریف پڑھیں۔

یا اللہ توں فضل کریں تے فضلوں دیر نہ لاویں
صدقہ پاک محمد سرور سانوں عشق چواتی لاویں

حضرت ابوبکر صدیق دی پاروں سانوں دے جلوے دیدار وں
حضرت سلیمان فارس دی پاروں سانوں کر واقف اسرار وں

صدقہ حضرت قاسم سانوں دیویں عشق نبی دا
صدقہ حضرت جعفر صادق ساڈا کر دے صاف عقیدہ

حضرت بایزید ولی دا صدقہ سُن مولیٰ فریاداں
حضرت خواجہ ابوالحسن ولی دے صدقے پائیے سب مراداں

Marfat.com

حضرت خواجہ بُوعلی پاروں ساڈا قلب رہے نت جاری
حضرت خواجہ یُوسف پاروں سُن ساڈی گریہ زاری

صدقہ حضرت عبدالخالق یارب خوار نہ کرنا سانوں
صدقہ حضرت محمد عارف، عارف کرڈے سب توفیقاں تینوں
کر محمود ولی دا صدقہ وور خیال شیطانی
حضرت علی عزیزاں پاروں کر باطن نورانی !!

صدقہ پیر سماسی کردے سوکھا راہ شریعت
صدقہ میر کلال خدایا کھولیں راز طریقت
حضرت بہاؤ الدین طفیلوں اسیں پا خلاصی جلیئے
صدقہ شاہ عطاؤ الدین عطار خدایا پا منظوری جلیئے

چرخی پیر یعقوب طفیلوں میں پا خلاصی جاواں
حضرت خواجہ عبیداللہ دی پاروں ساڈیاں بخشیں کل خطاواں

حضرت خواجہ زاہد پاروں دِل دا ذکر سکھائیں
سنے درویش محمد پاروں چا درویش بنائیں
دس تجلی نور اپنے دا شیخ امکنگی پاروں
صدقہ خواجہ باقی باللہ موڑیں نہ دربار دوں !!

Marfat.com

حضرت شیخ مجدد الف ثانی دیپاروں دیدنبی دی پاواں
دُوری دور کریں یا مولےٰ پا منظوری حاواں !

حضرت خواجہ محمد معصوم دی پاروں نہ ور کاویں ساسیاں
حضرت خواجہ حُجّۃ اللہ دی پاروں سانوں پار اتاریں ساسیاں

طفیل محمد ثانی زبیر یارب دُنیا مُول نہ بھاوے
حضرت میاں محکم الدین دی پاروں سانوں تیرا عشق جلاوے

صدقہ حضرت قطب الدین واغفلت دُور ہٹائیں !
صدقہ حضرت جناب پیر الدین ربّانی صاحبدا سدھے راہ چلائیں

صدقہ میاں الٰہی بخش اپری واجوہیں ولی زمانہ
جامِ عشق دا پلائے عاجزنوں کرے مست دیوانہ

حضرت میاں مکمل شاہ دی پاروں سانوں ولدا وکر سکھائیں
نال گناہاں نہ ماریں سانوں سانگے دل دی کریہ ثنائی

صدقہ میاں شہاب الدین دا مولیٰ دیدار رسول کرائیں
رکھیں کلمہ طیبہ وردِ زبان ماریں حسد دی اُٹھائیں

صدقہ میاں غلام رسول دا نفس شیطانوں آپ بچائیں سانوں
دے توفیق ادب دی مولا سب توفیقاں تیتوں !

لہ چونکہ حضور قبلہ عالم الحاج میاں شہاب الدین رحمۃ اللہ علیہ کے وصال مبارک کے بعد خلیفۂ وقت میاں الحاج صوفی غلام رسول صاحب ہیں۔ اس لئے یہ مصرعہ ان کی عقیدت میں خاکپائے دربار فقیر محمد اشرف نے لکھے ہیں۔

Marfat.com

کھول حقیقت بناء اسلامی نالے جو حقیقت تیری
ہووے ذکر فکر محبوب تیرے وچہ موت حیاتی میری

یارب صدقہ میرے پیراں سندا بخشیں کل خطائیں
دے موت شہادت وچہ مدینے کر منظور دعائیں

مناجات مقبول

(دُعا)

میں مسکین مُرید تساڈا روز وماراں آہیں
اُنت نہ کوئی گناہ دا سندا آقا بخشیو میرے تائیں

گناہ میرے سب معلم تینوں مولیٰ ہور کوئی جانے نائیں
صدقہ کل نبیاں ولیاں سندا مولیٰ سب پر کرم کمائیں

روز دیہاں دعائیں منگاں نت اٹھ صبح صباحیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

مال اولاد تے نفس اپنائیں سونپیا تیرے تائیں
خادم کرا احمد سردردا اپنے پاس بلائیں

ہیں مسکین غریب الٰہی اوگن ہار قدیمی
رو رو عرض کراں در تیرے ہیں پر کریں کریمی

ہر وے دُور گناہاں والی میرے دلوں سیاہی
چشمیں دو فیض رسولُ اللہ تھیں کر باطن نور صفائی

تیرے باہجھ نہیں کوئی سُندا میریاں حال پُکاراں
توہیں میرے دل دا واقف جانے کُل اسرارا ں

بخشیں مینوں شوق محبت نال ایمانے مارین
فضل کریں تے روز قیامت نہ مسکیناں نوں دلوں سائیں

(۲)

اللہ والی کی درگاہ میں نت اُٹھ کراں سوال فضل دا
ہر دم کوکاں نال پکاراں رتا توں سُلطان امرداں

فرحت نال جگائیں رتا نہ کوئی غیر جگردا
گور اندھیری کریں روشنائی شعلہ نور بدردا

Marfat.com

نُور د نور تھیوے وقت نوروں شعلہ ماہ بدروا
توں عالم میں بندہ تیرا توں صاحب میں بروا

ہر منزل پہ کریں آسانی سوزنہ روز حشروا !!
جاں بعد حشر دے کریں عدالت کریں تاں پاس فضل دا
فضلاں سیتی کریں نبیڑا عدل کولوں دل ڈروا
پنجاہ ہزار ورہے دا ہوسی اکو روز حشروا

کھنڈیوں تکھی بالوں نکی پیڈا زیر زبر وا !
صلے اللہ علیہ وسلم
پھر وشفاعت محمد ہر دم سخن قبولنت کروا

[illegible] واجبی تاہیں نہ کوئی [illegible]
[illegible] توں [illegible]

تاں ایمانے رکھیں ربا تاں ایمانے ماریں !
ماں پیو خویش قبیلیاں تائیں دوزخ بھانہ سٹیں

[illegible] پیو پیر استاداں کولوں فرض ادا کر ماریں
پیر سہ میرا سچ سلامت ول نہ منوں ورسا ریں

طیبہ گلہ دل دے اندروں دم دم تاں چتاریں
وین حضرت محمد اوپر ہر دم خیر گزاریں

Marfat.com

ماریں ایس جہان متھیں رتا کر کے مسلمان
مردمی داری رکھ لیں میری کلمے اُتے زبان

۳

یا اللہ میں عاصی مجرم بندہ توبہ دے در دڑیا
توبہ منظور کراون خاطر مرشد دا لڑ پھڑیا

توبہ اللہ توبہ میری لکھ لکھ واری توبہ
توبہ سائیاں توبہ میری توبہ دی بھی توبہ

یا اللہ میں توبہ کیتی توں کرلے منظوری
صدقہ میرے پیراں سندا منزل کر دے پوری

جے مولےٰ توں کرم نہ کرداں کدیں ول جھاکدا
فضل تیرے بن وچہ غریب ڈوب مردا مڑ نکدا

جیوں مولےٰ اگے کرم کمایا میں بھی کرم کمایں
موڑ غیر غریت دتوں اپنے در وچ جھکایں

۴

Marfat.com

یارب بخش محبت فضلوں نبی پیارے والی
در اپنے تھیں مور نہ خالی پُر تقصیر سوالی

تیں بن کوئی نہ بخشن ہارا توں واحد رب سائیں
مثل میری نہیں اوگن ہارا مشرق مغرب تائیں

لکھاں سال عبادت ہووے بھی لکھ عمل کماواں
جب تک رحمت نظر نہ ہووے کدی نجات نہ پاواں

ریا۔ نفاقوں۔ بدعت شرکوں آپ بچا لین مینوں
مجرم تائیں دلی بناونا ں نہ کجھ مشکل تینوں

میری کار حوالے تیرے یا ستار عفار ا
عدل کریں تے پکڑ یا جاواں فضل کریں چھٹکارا

اساں فضل تیرے دی آس الٰہی عملاں دی آس نہ کوئی
خالص عمل نہ چیتے آوے ہوش جدوں دی ہوئی

دن تے رات گناہاں اندر ساری عمر وہانی
ہور کسے تے عمل ہووے سن پر مینوں آس ربانی

تو واحد لاشریک خدایا منیاں دلوں بجانوں
حق رسول محمد جاتا سچے صدق یقینوں

Marfat.com

بخش اساں ہور ماں، پیو خویشاں یار آشنا تمامی
بھی امت احمد سرور علیہ السلام دی کل خواص عوامی

توہیوں فضل کرم تھیں دتا میں وچہ خوبی نا ہیں
توہیوں فضل کرم تھیں مولے میرے نال نبھائیں

۵.

دردمندم اے طبیب عیب دان
رنج و مادر یاب از نبض تپاں

ہست دارو تے دلِ بیمارِ من
شربتِ وصل تو اے دلدارِ من

پس چشاں یک جرعہ از جامِ وصال
پیش ازیں مگزار مارا در ملال

بے کساں را کس تو ئی در ہر نفس
من ندارم درد و عالم جز تو کس

یک نظر سوئے من غم خوارہ کن
چارہ کارِ من بے چارہ کن

Marfat.com

لطائف نقشبندیہ

اوّل لطیفہ قلب جو تیرا بائیں جانب نیچے پستان پایا

زیر قدم حضرت آدم صفی اللہ نور رنگ زرد پایا

دوم لطیفہ روح جو تیرا دائیں جانب نیچے پستان پایا

زیر قدم حضرت نوح و ابراہیم خلیل اللہ نور رنگ سُرخ پایا

سوم لطیفہ سرّ جو تیرا بائیں جانب اوپر پستان پایا

زیر قدم حضرت موسیٰ کلیم اللہ نور رنگ سفید پایا

چہارم لطیفہ خفی جو تیرا دائیں جانب اوپر پستان پایا

زیر قدم حضرت روح اللہ نور رنگ سیاہ پایا

پنجم لطیفہ اخفیٰ جو تیرا چاروں لطیفوں اور سینہ وسط پایا

زیر قدم حضرت محمد رسول اللہ نور رنگ سبز پایا

تمام رسول علیہ ان پانچ لطیفوں کے تصور اسم ذات آیا

ہر ایک ذرہ وحدت کو نور احد میں گم پایا

یا رسُول اللہ بسے در ماندہ ام
با در کفِ خاک بر سرِ راندہ ام

مشکلم پیش است و من در بیکسی
یا رسُول اللہ فریادم رسی

یا رسُول اللہ کریمی سیّدی
اَنت مولائی حبیبی مرشدی

یا رسُول اللہ یا خیر الورٰے
یا محمد مصطفٰے ، یا مجتبٰے

مُشفقی و رحمۃ اللعالمین
یا شفیع الاوّلین و الآخرین

یا رسُول اللہ اُنظُر حالَنا
یا حَبیب اللہ اِسمَع قالَنا

اِنّنی فِی بَحرِ غمٍّ مُغرَقٌ
خُذ یَدِی سَہلًا لَنا اَشکَالَنا

تمّت بالخیر

Marfat.com

وضو کا بیان[1]

نماز کے لئے وضو ضروری ہے۔ بغیر وضو نماز نہیں ہوتی پہلے پاکی حاصل کرنے اور ثواب پانے کی نیت کرے اور بسم اللہ پڑھ کر تین بار دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوئے پھر تین بار ناک میں پانی چڑھائے اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے۔ پھر تین بار منہ دھوئے کہ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لو تک۔ کوئی جگہ خشک نہ رہے اگر داڑھی ہو تو خلال کرے۔ پھر تین بار دونوں ہاتھ کہنیوں تک پہلے دایاں پھر بایاں دھوئے۔ پھر نئے پانی سے دونوں ہاتھ تر کے پورے سر کا ایک بار مسح کرے اس طرح کہ پیشانی کے بالوں سے دونوں ہاتھوں کی تین انگلیاں پھیرتا ہوا گدی تک لے جائے اور پھر گدی سے ہتھیلیاں پھیرتا ہوا واپس لائے۔ پھر شہادت کی انگلی سے کان کے اندرونی حصہ اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کی بیرونی سطح اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرے پھر تین بار دونوں پاؤں پہلے دایاں پھر بایاں ٹخنوں تک بائیں ہاتھ سے دھوئے اور انگلیوں کا خلال کرے۔

وضو کے فرائض

۱۔ منہ دھونا ۲۔ دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا ۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴۔ پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا

وضو کی سنتیں

۱۔ پہلے نیت کرنا ۲۔ بسم اللہ پڑھ کر شروع کرنا ۳۔ دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا ۴۔ کلی کرنا ۵۔ مسواک کرنا ۶۔ ناک میں پانی چڑھانا ۷۔ داڑھی کا خلال کرنا ۸۔ پورے سر کا مسح کرنا ۹۔ کانوں کا مسح کرنا ۱۰۔ پے در پے وضو کرنا تاکہ پہلا عضو سوکھنے نہ پائے ۱۱۔ ترتیب قائم رکھنا ۱۲۔ ہر دھونے والے عضو کو تین بار دھونا۔

---

[1] اتنا مضمون جو اول سے رہ گیا تھا جو یہاں درج کر دیا گیا ہے۔ ناشر

Marfat.com

غسل کا بیان

وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ط — اور اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو نہا کر خوب صاف ستھرے ہو جاؤ۔

غسل کا طریقہ :-

پہلے دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوئے۔ پھر استنجا کرے اور جس جگہ نجاست وغیرہ ہو اس کو دور کرے پھر وضو کرے اور وضو کے بعد تین بار داہنے مونڈھے پر، تین مرتبہ بائیں مونڈھے پر پھر تین مرتبہ سر پر اور سارے بدن پر پانی بہائے اور ٹلے اور کسی سے کلام نہ کرے نہ کوئی دعا پڑھے مستورات کے لیے غسل جنابت میں سر کے بالوں پر مکمل طور پر پانی بہانا ضروری نہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ بالوں کی جڑ تک پانی پہنچ جائے اور جڑیں تر ہو جائیں اگر عورت کی چوٹی سخت بندھی ہوئی ہے کہ اس کے کھولے بغیر جڑیں تر نہیں ہوں گیں تو چوٹی کا کھولنا ضروری ہے۔

مندرجہ ذیل صورتوں میں غسل فرض ہے :-

۱- منی کا بشہوت نکلنا ۲- سوتے میں احتلام ہونا ۳- عورت مرد سے مباشرت کرنا خواہ منی نکلے یا نہ نکلے ۴- عورت کا حیض سے فارغ ہونا ۵- نفاس ختم ہونا یعنی بچہ پیدا ہونے کے بعد آنے والے خون کا بند ہونا۔

غسل کے فرائض :-

۱- اوّل کلی کرنا۔ یعنی منہ کے ہر پرزے، گوشے، ہونٹ سے حلق کی جڑ تک ہر جگہ پانی بہہ جائے غسل فرض میں جب تک اس طرح کلی نہ کی جائے غسل نہ ہوگا۔

۲- ناک میں پانی لینا۔ یعنی دونوں نتھنوں کی جہاں تک نرم جگہ ہے کا دھلنا ضروری ہے پانی کو سونگھ کر اوپر چڑھانا چاہیئے۔ تاکہ بال برابر جگہ بھی دھلنے سے نہ رہ جائے ورنہ غسل نہ ہوگا

Marfat.com

ناک کے اندر بالوں کا دھونا بھی ضروری ہے۔

۴۔ تمام ظاہر بدن پر پانی کا بہہ جانا۔ یعنی سر کے بال سے پاؤں کے تلوؤں تک جسم کے ہر بشرے، ہر رونگٹے، ہر بال پر پانی بہہ جانا ضروری ہے صرف پانی کو بدن پر چھڑ لینے سے غسل ادا نہ ہوگا۔ نیز ناخن کے نیچے اور باقی ماندہ جوڑوں کا خاص خیال رکھیں کہ سوکھے نہ رہ جائیں کسی طرح عورت اپنی ڈھکی ہوئی پستان کے نیچے کا حصہ خاص طور پر دھوئے تاکہ غسل صحیح ہو۔

حیض و نفاس کا بیان :۔

شریعت میں حیض اس خون کو کہتے ہیں جو بالغ عورت کے آگے کے مقام سے عادۃً نکلتا ہے پھر اگر بیماری کی وجہ سے آئے تو اس کو استحاضہ اور بچہ کے پیدا ہونے کے بعد آئے تو اس کو نفاس کہتے ہیں۔

حیض و نفاس والی عورت نہ نماز پڑھ سکتی ہے، نہ روزہ رکھ سکتی ہے۔ حالت حیض کی نمازیں معاف ہیں مگر پاک ہونے پر روزہ کی قضا لازم ہے۔

استحاضہ اور اس کے مسائل :۔

استحاضہ اس خون کو کہتے ہیں جو عورت کی شرمگاہ سے بوجہ بیماری خارج ہوتا ہے اس میں نماز معاف ہے نہ روزہ اور نہ ہی ایسی صورت سے صحبت حرام ہے۔

حیض و نفاس کی مدت :۔

نفاس جو خون بچہ پیدا ہونے کے بعد آتا ہے، اس کی کمی کی جانب کوئی مدت مقرر نہیں۔ البتہ زیادہ سے زیادہ چالیس دن رات ہے۔ اور حیض کی کم سے کم مدت تین دن تین رات ہیں۔ یعنی پورے بہتر گھنٹے ایک منٹ بھی اگر کم ہے تو حیض نہیں اور زیادہ سے زیادہ دس دن اور دس راتیں ہیں۔ اور پاکی کے دن کی کم سے کم مدت پندرہ دن ہے

خون حیض کا رنگ :۔

حیض کے چھ رنگ ہیں۔ ۱۔ سیاہ ۲۔ سرخ ۳۔ سبز ۴۔ زرد ۵۔ گدلا ۶۔ مٹیالا۔

Marfat.com

سفید رنگ کی رطوبت حیض نہیں۔ تو اگر دس دن کے اندر رطوبت میں ذرا بھی میلا پن ہے تو وہ حیض ہے۔ اور دس دن رات کے بعد بھی میلا پن باقی ہے تو عادت والی کے لئے جو دن عادت کے ہیں، حیض اور عادت کے بعد والے استحاضہ اور اگر کچھ عادت نہیں تو دس دن رات تک حیض ہے باقی استحاضہ۔

یہ مسائل مختصر لکھ دیے ہیں مزید کسی عالم دین یا کتب فقہ سے معلوم کر لیں۔

وَاٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین

احقر العباد
حاجی صوفی میاں غلام رسول عفی عنہ

خداوند قدوس جل شانہ آپ کو شوق دے تو قرآن پاک کی [illegible]

قرآن پاک کو سمجھنے کے لئے تفسیر کا بھی مطالعہ ضروری ہے [illegible]

مترجم قرآن پاک آپ کے سنی حنفی علماء کرام کی تحریریں [illegible]

بھی شوق دلائیے۔

قرآن پاک مترجم

اعلیٰ حضرت

احمد رضا خاں [illegible]

مولانا **نعیم الدین** مراد آبادی ﷺ تفسیر نعیمی از احمد یار خاں [illegible]

تفسیر روح البیان مترجم [illegible]

مولانا ابو الصلاح **محمد فضل احمد** [illegible]

مہتمم جامعہ اویسیہ رضویہ بہاول پور ملتان روڈ۔

Marfat.com

اطلاع عام

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ط

نسخہ متبرکہ کتاب لاجواب ندا (اسرارِ ربانی) ہر دو حصہ تالیف وتصنیف زبدۃ العارفین، قدوۃ السالکین حجۃ الواصلین عالمِ ربانی الحاج صوفی میاں غلام رسول صاحب نقشبندی مجددی دام فیضہم، فقیر نے برادرانِ طریقت کی مدد واعانت سے چھپوا کر آپ کے سامنے پیش کی ہے۔ مولائے تعالےٰ جل شانہ اپنے حبیب صاحبِ لولاک لما صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس کو قبول فرمائے اور مسلمانوں کے لئے ذریعۂ نجات بنائے۔ اور خادمانِ طریقت کو تالیف وتصنیف کے فیض سے فیض یاب فرمائے

نیز قبلۂ عالم منبعٔ فیوض وبرکات لامتناہی محبوبِ صمدانی مظہرِ ربانی، شہبازِ لامکانی حضرت میاں شہاب الدین رحمۃ اللہ علیہ نقشبندی مجددی کا عرس مبارک ہر سال گیارہ، بارہ محرم الحرام کو چک نمبر ۴۹ متصل بنگلہ کڈھ والا (منڈی یزمان سے ۹ میل) تحصیل وضلع بہاولپور میں منایا جاتا ہے۔ تمام ارادت مند حضرات مطلع رہیں۔

اس کتاب کے جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ کوئی صاحب بلا اجازت چھاپنے یا چھپوانے کا قصد ہرگز نہ کرے۔

الفقیر خادم

صوفی محمد اشرف دلیہ انڈو

تحصیل گھوڑا باری۔ ضلع ٹھٹھہ

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

اسپیرا دیاب فتح

Marfat.com